انکشافِ غیبی

موسوم بہ

الحُب

معروف بہ

مَن موہنی

حصہ اول تا سوم

جس میں ہر ایک طالب کے مطالب کے لئے مقاصد دینی و دنیوی میں فیضیاب ہونے کے ہر قسم کے عملیات ہیں۔

از حکیم قاضی سید محمد کرم حسین

ترتیب: محمد الیاس عادل

اِنکشافِ غیبی

موسوم بہ

اَلحُبّ

معروف بہ

مَن موہنی

حصّہ اوّل تا سوم

جس میں ہر ایک طالب کے مطالب برائے مقاصد دینی و دنیوی میں فیضیاب ہونے کے جملہ قسم کے عملیات ہیں۔

مؤلفہ حکیم قاضی سیّد محمد کرم حسینؒ

ترتیب نو: محمد الیاس عادل

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

اِنکشافِ غیبی

— موسوم بہ —

اَلحُبّ

— معروف بہ —

مَن مَوہنی

حصّہ اوّل تا سوم

جس میں ہر ایک طالب کے مطالب برائے مقاصد دینی و دنیوی میں فیضیاب ہونے کے جملہ قسم کے عملیات ہیں۔

مؤلفہ حکیم قاضی سیّد محمد کرم حسین

ترتیب نو

محمد الیاس عادل

مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : انکشاف غیبی، الحب معروف بہ من

مطبع : اسلم، عظمت پرنٹرز لاہور

ناشر : مشتاق احمد

ترتیب نو : محمد الیاس عادل

کتابت : محمد نعیم کیلانی

فہرست

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرمائے حکیم قاضی سید محمد کرم حسین مرحوم و مغفور پر کہ جو کتاب "من موہنی" کے مؤلف ہیں۔ بڑی محنتِ شاقہ اور تحقیق کے بعد انہوں نے کتاب ہذا کو مرتب کیا ہے جو کہ تین حصوں پر منقسم ہے اس میں مجرب عملیات و تعویزات جلالی و جمالی، علوی و سفلی اور دیگر علوم کے حوالے سے ہر ایک طالب کی مقصد برآری اور حاجت روائی کا سامان موجود ہے۔ کتاب کا نسخہ قدیمی ہے جس کا مطالعہ قاری کی مکمل تسلی و تشفی کے لیے ناکافی تھا اس لیے کتاب ہذا کی اہمیت و افادیت کے پیشِ نظر میں نے ضروری سمجھا کہ اسے عام فہم بنایا جائے چنانچہ اس مقصد کی غرض سے کتاب کی ترتیب نو کرتے ہوئے اسے موضوع کی مناسبت کے تحت مختلف عنوانات اور سُرخیوں سے مزین کیا گیا اس سے بات واضح اور اجاگر ہو گئی اس لیے اب کتاب ہذا سے بخوبی اور باآسانی افادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کتاب ہذا کے پہلے حصہ میں ہر طرح کے دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں کامیابی کے لیے عملیات کا بیان مختلف حوالوں سے کیا گیا ہے، سعد و نحس ساعتوں کی پہچان و شناخت کے بارے میں بھی اس حصہ میں بتایا گیا ہے جس سے عملیات و تعویزات کے پُراثر ہونے اور جلد اثر ہونے میں کوئی شک نہیں رہ جاتا۔

کتاب ہٰذا کے حصہ سوم میں جنوں، بھوتوں، چڑیل اور پریوں وغیرہ کے ستانے کی پہچان اور ان سے خلاصی و نجات حاصل کرنے کے لیے نہایت ہی پُراثر عملیات کو بڑی تفصیل اور وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ بلاشبہ کتاب "من موہنی" ہر ایک کے لیے اس کے مطلوبہ مقصد میں کامیابی کی یقینی کنجی ہے۔

محمد الیاس عادل قادری

حمد و نعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لکھے کیا قلم اُس کی حمد و ثنا کئے جنے پیدا یہ ارض و سما

ظہور اُس نے چاہا بقصدِ گماں عدم سے بنایا طلسمِ جہاں

کوئی اُس کی تعریف کیا کر سکے کہ باہر ہے تحریر و تقریر سے

محمدؐ شہِ کل شفیع الانام مدام اُن پہ ہووے درود و سلام

شہنشاہِ کونین باعز و جاہ علیم سخن ہم حبیب اللہ

رسالت کو سلطانِ کامل کیا دو عالم کا مالک و عامل کیا

تمام اُن پہ کی حق نے پیغمبری نبیوں میں بخشی انہیں برتری

یہ اولیٰ سا ہے معجزہ کا اثر ہوا جن کی انگلی سے شق القمر

کلامِ مبین اُن پہ نازل ہوا کہ جس سے ملی ہم کو راہ ہُدیٰ

جو نافذ ہوا حق کا دینِ متین ہوئے محو مذہب جو تھے سابقین

مفصل کلام و دعا کا بیاں قلم بند کرنا ہے مقصود یاں

مجرب نقوش و عمل کے سوا لکھی اس میں ہے ہر مرض کی دوا

بفضلِ خدا جلد بر آئیں کام محض مختصر پہ ہوا اختتام

یہ تالیف کرنے سے ہے مدعا کہ شائق کریں میرے حق میں دعا

نظر آئے اس میں خطا گر تو صاف کریں مہربانی سے اپنے معاف

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْمِنَّۃُ تقدس وتعالیٰ عزاسمہ وجل جلالہ کہ ذات اس کی منبع برکات
مخزن کمالات صوری و معنوی سے معمور ہے۔ تمام نقصانات و شوائش شرور شیاطین سے
مبرا و منزہ ہے۔ اور اُس کے جمیع اسمائے الٰہی اور کلمات عظامی مخزن حسن حفظ و صحت
اور دافع کل درد و بدصحت ہیں سُبْحَانَہٗ وَاَعْظَمَ شَانُہٗ اور درود نامحدود حضور حبیب
ربّ ودود الیٰ یَوْمِ الْمَوْعُوْدِ جن کے ارشادات باعث صحت جان انسانی
بیگمان ہیں اور اُن کے فرمان کا ہر حرف و نقطہ دافع امراض و بلیات و دافع مہمات و
تکلیفات ہیں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمُوْا تَسْلِیْمًا
شکر بے حد و ثنائے لاتعد اُس پروردگار عالم کو کہ جس نے اپنے نبیوں اور
ولیوں کے دلوں میں اپنے وہ اسرار و بھید ظاہر فرمائے کہ جو اس کی ذات والا صفات
سے متعلق ہیں مثلاً جسے وہ چاہے مدت دراز تک زندہ رکھے جسے چاہے جلد ت
مار ڈالے۔ اور پھر زندہ کرے کسی کو کسی سے ملائے کسی کو کسی سے جُدا کرے۔ کسی کو
دکھ مصیبت میں مبتلا رکھے کسی کو عیش آرام سے زندگی بسر کرائے۔ کسی کو اولاد سے
سرفراز فرمائے۔ کسی کو بے اولاد سے وافدار بنائے۔ چنانچہ معجزات حضرات انبیائے
کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام مشہور خاص و عام ہیں خاص کر حضور پُر نور سردار دو عالم محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات مجمع کمالات و مخزن فیوضات الٰہی سرتا
متناہی تھی سو آپ تو آپ کی اولاد اطہار و اصحاب کبار و اولیائے نامدار معمور بامر خالق غفار
ہمہ تن بہر لیل و نہار جداگانہ بہر نفس نفیس تعلقات کرامات باثرات سے قدرت کبریا
اور اعجاز انبیا کو اعلاناً ظاہراً و باطناً واضح و ہویدا فرماتے رہے۔ جیسا کہ اس حدیث شریف

سے ثابت ہوتا ہے عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ یعنی میری امت کے عالم ایسے
ہیں جیسے انبیائے بنی اسرائیل کہ منجملہ ان کے حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام تھے کہ بیماروں
اور کوڑھیوں کو اچھا کرتے اور مُردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے ایسے ہی غوث قطب و ابدال اور
اولیائے نامدار ہوئے مابعد آخر میں حضرت امام مہدی ہوں گے۔ قَدَّسَ اللّٰہُ اَسْرَارَ
ہُمْ وَاَنْوَارَہُمْ۔ اب تک بھی جو حضرات عالیہ درجات ان اولیائے کاملین و مقبولان
ربّ العالمین کے پیرو اور تابع احکام خدا و رسولؐ ہیں وہ بھی اپنی زبان دُرفشان و لسانِ
حق بیان سے مخلوق انس و جان کو ممتاز و سرفراز فرماتے ہیں جیسا کہ حضور رب غفور کا ارشاد
سراپا ارشاد ہے۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ
اِلَّا الدُّعَاءُ۔ فرمایا حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتی قضا لیکن دعا کے جانے
سے۔ اسی طرح خدائے رب العزت نے علما کو اپنا وہ علم حکمت مَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ
فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا یعنی جس کو دی گئی حکمت اُس کو خیر کثیر عنایت کی گئی عطا
فرمایا جس سے ہر ایک انسان کی نبض دیکھ کر عوارض تشخیص کرتے۔ بیماری بتلاتے۔ ہر
ایک نباتات و جمادات اور معدنیات اور حیوانات کے فائدے اور نقصانات معلوم کر کے
ایسے علاج کو دیتے ہیں جن سے بیمار تندرست ہوتے۔ امراض مہلکہ سے نجات پاتے ہیں۔
جس نے ان صاحبان کے فرمانے پر عمل کیا کامل ہوا اور جو شخص بے اعتقاد رہا یا جاہل رہا وہ
بغاوت کی منزل سے ہلاکت کو پہنچا۔ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

امّا بعد خادم الرضا والفقرا سید کرم حسین بن قاضی منشی امداد علی متوطن حجدہ
جملے باشندگانِ نزدیک و دور کی خدمت میں عرض پرداز ہے اور یہ مجربہ تیار کر کے قرب و
جوار کے فرزندان وطن کو دیتا اور بیرون جات میں بھی بھیجتا ہے اور ہر ایک صاحب کو اس
کے نفع و ضرر سے آگاہ کرنے کے لیے کتابیں چھپاتا ہے اس خدمت کی بجا آوری

ہی میں پیرانہ سالی کو پہنچنے سے یہ تجربہ ہوا کہ مخلوق الٰہی کو امراضِ جسمانی کے علاوہ کچھ ایسی بیماری بھی لاحق ہوتی ہیں جو اوپری پرائی ظاہری و باطنی وساوس شیطانی و بلیات زمینی و آسمانی شل جوگرد کفنار۔ چھلیا۔ بھوت۔ چڑیل۔ مسان وغیرہ کہلاتی ہیں ان ضروریات دینی و دنیوی کا بھی تجربہ فرمائی ہوتی رہتی ہے پس زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں اولاد کو جب تجربہ ہوگا تب کسی کے کام آئے گا۔

لہٰذا اپنے مجربات اور تصرفات اور عملیات جلالی و جمالی۔ علوی۔ و سفلی۔ اور جڑی۔ بوٹی اور جواہرات سنگی و کانی اور جادو و سحر زود اثر کو تین حصوں پر منقسم کر کے نام کتاب الحب معروف من موہنی رکھا ہے تاکہ طالبان دینی و دنیوی اپنی ہر ایک مراد برآری اور مقصد قلبی حاصل ہونے کو خود اپنی زبان اپنے قلم سے خود کریں۔ کسی دوسرے کو اپنے مطالب دلی حاصل کئے جانے کی تکلیف نہ دے دیں۔ کیوں کہ آجکل ایسے حضرات شاذ و نادر ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ لالچ سے بھی کام نہیں کرتے اَلسَّعْیُ مِنِّی وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللّٰہِ اَلْعَلَامَۃُ کوشش اپنی ہی کارآمد ہوتی ہے خدا کی طرف سے بھی جلد کامیابی دیکھنے میں آتی ہے۔

قبولیت دعا اور مقصد میں کامیابی کیلئے ضروری باتیں

اس کتاب کو اُس وقت ہاتھ میں لیجئے جب کہ ہاتھ پاک اور جسم بھی پاک ہو یعنی کسی قسم کی گندگی نہ چھوئی ہو ناپاکی میں جو کوئی ہاتھ لگا دے وہ نفع کی اُمید نہ رکھے کیونکہ اس میں خدائے پاک کا کلام اور اولیاء عظام کے فرمان کا اندراج ہے جس کی نسبت خدا کا ارشاد ہے لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ یعنی نہ چھوئے اس کو مگر پاک ہو کر۔ ہر ایک فن کے کاملین نے دعا اور دوا بلکہ ہر ایک چیز میں ترکیب اور پرہیز کو سب سے زیادہ کارآمد رکھا ہے۔ کوئی اسم یا دعا یا نقش کتاب میں دیکھ لیا اور وقت بے وقت

لکھ دیا اگر محبت کے واسطے لکھا عداوت ہوگئی عداوت کو لکھا محبت ہوگئی یہ غلطی تو اپنی اور عمل لکھنے والے کو جھوٹا جانتے ہیں اور اپنے آپ کو محنت کرنے والا سمجھتے ہیں حالاں کہ جو طریقہ جس کام کا ہے اس کے بموجب عمل نہ کیا جاوے ہرگز انجام کو نہ پہنچے بے قاعدہ تعویذ لکھنے بے وقت وظیفہ پڑھنے والے کا کام پورا نہیں ہوتا۔ تو عملیات وغیرہ کو بدنام کیا جاتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نماز کی ادائیگی کا اول وقت میں اس واسطے ارشاد فرمایا ہے کہ وقت قبولیت کا ہوتا ہے جس عمل کے کام میں لانے کا ارادہ کیا جاوے اس کی طرف پورا اعتقاد رکھے۔ اپنے یقین کو سچے دل اور ایمان داری سے اس کے حقائق کے ساتھ مضبوط دل سے پکڑ لیوے۔ کیوں کہ اعمال کا نتیجہ نیت کے ساتھ ہے ہر شخص کو اس کی کوشش کا وہی صلہ ملے گا جو اُس کی نیت ہوگی۔ جب اس کا کوئی عمل کیا جاوے تو اس کی قبولیت کا یقین رکھے پورا ہونے تک شوق دل سے کیا جائے۔ اور جلدی نہ کرے اور اطمینان دلی سے اسم میں مصروف رہے کیوں کہ جب طالب کسی اسم و عمل کا ذکر کرتا ہے اس وقت اس اسم و عمل کے اسرار اُس پر جلوہ گر ہوتے ہیں اور اس کے موکل اُس کی مدد کرتے ہیں اپنے خیالات سب طرف سے پھیر کر یکسوئی حاصل کی جائے پھر دیکھئے کیسے کامیابی دیکھنے میں نہ آئے جب کوئی عمل شروع کیا جائے تو پڑھا نہیں جاتا کیے تھوڑا کھانے پینے کا رکھے۔ ثقیل اور دیر ہضم غذا نہ کھائے کوئی ایسی گرم غذا نہ کھائیے کہ جس سے دماغ میں گرمی پیدا ہو کر خیالاتوں کو پریشان کرے اور دل اچھی طرح نہ لگے۔ نرم غذا جو جلد ہضم ہو جائے تھوڑا کھائے۔ گرمیوں میں یہ ہلکا کھانا خشکہ چاول گھی شکر چینی یا دودھ سے کھائے۔ ساگ پالک۔ خرفہ۔ دال مونگ چھلکے گیہوں کے کھانے چاہئیں۔ جاڑے کے دنوں میں۔ شلغم۔ گاجر۔ دال مونگ۔ لونگ سے بگھری ہوئی یا موٹھ کی دال کھائی جاوے۔ خشک کھانا بھی نہیں کھانا چاہیئے۔ جس سے دماغ میں خشکی پیدا ہو تنہائی کی ایسی جگہ کہ کسی کی آواز سے دل کے خیالات نہ بدلیں رات کا وقت

وظیفے وظائف پڑھنے کے واسطے عام طور سے بہت اچھا ہے۔ جنکا پڑھنا دن میں
درست ہے وہ دن میں پڑھے جائیں۔ رات کے وقت اگر نیند آوے تو دن میں سو
رہنا چاہیے۔ اپنے آپ کو پاک اور صاف کپڑوں سے پڑھنا چاہیئے۔ جہاں تک ہو کوئی
رنج غم طبیعت پہ پیدا نہ ہونے دیا جائے دل خوش رکھنا عطریات سونگھنا اور اپنے
پاس رکھنا چاہیئے۔ جاڑوں میں عطر حنا۔ عطر عنبر یعنی گرم خوشبودار اور گرمیوں میں چمبیلی۔
کیوڑہ۔ گلاب خس کام میں لایا جائے مکان میں پڑھنا ہو تو روشنی دل خوش کرنے والی ہی
پڑھیں جیسے موم بتی۔ تیل چمبیلی کا چراغ میں جلائیں۔ اور کوئی عمل دیکھ کر پڑھنا نہیں ہے
تو اندھیرے میں پڑھا کریں کار خیر میں لوبان کی دھونی یا بتی اگر کی سلگائیں یہ دھونی جو دی
جاتی ہے۔ اور خوشبو وغیرہ جلائی جاتی ہے۔ اس کی ابتدا بھی انبیاء پاک سے
ہوئی ہے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ زحل ستارے کے واسطے ہفتہ کے دن دھونی سلگاتے
تھے۔ اور حضرت عیسیٰؑ روح اللہ نے مشتری کے واسطے جمعرات کے روز اور حضرت
ابراہیم خلیل اللہ نے شمس کے واسطے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز آگ کے واسطے منگل
کے روز دھونی کی تھی۔ ہمارے حضور پُر نور رحمت رب غفور صلی اللہ علیہ وسلم نے زہرہ
کے واسطے جمعہ کے دن دھونی روشن فرمائی تھی موکل حضرت جبرائیل امین دحیہ کلبی کی
شکل آئے تھے۔ اور اسی روز سے نزول وحی ہونے لگا۔ مٹی کا تیل نہ جلائیں دیا
سلائی کی یا کسے موکلانہ تو اذیت ہوتی ہے۔ جہاں تک ہو سکے اپنے ہاتھ سے کما کر کھانا
کھاوے اور جھوٹ نہ بولے زنا نہ کرے روزی حلال پیدا کر کے کھاوے۔ اس زمانے
میں چار طرح سے روزی حلال مل سکتی ہے۔ ملازمت[۱]۔ تجارت[۲]۔ زراعت[۳]۔ صنعت و
حرفت سے ملازمت میں کفر و ظلم کی اعانت بھر سے خلاف شرع کوئی کام نہ کیا جائے۔ حاکم
ہو تو عدل و انصاف سے حکومت کرے رشوت یا ناجائز کوئی شے نہ لے۔ فرائض منصبی
پورے طور سے ادا کرتا رہے تجارت مباح چیزوں کی کرے ناپ تول میں کمی بیشی

اور اشیائے خوردنی و استعمال میں میل جول نہ کرے کھوٹ وغیرہ ملانے سے
بچے زراعت یعنی کھیتی میں بھی ناجائز چیزوں کی زراعت نہ کرے اور جو شے بوئے
اس کے تیار کرنے اور بیچنے میں کوئی دھوکہ دہی نہ کرے حقوق شرعی جیسے زکوٰۃ و
خیرات وغیرہ دیتا رہے جس قدر ہو سکے کسی مسکین کو روزانہ کھانا کھلا دیا کرے صنعت و
حرفت کے کام میں بھی ایمان داری برتنے۔

عملیات جلالی

میں جب کہ چلہ کشی کا عمل کیا جائے تو ترک حیوانات جیسے گوشت گائے بھینس
بکرا بکری۔ ہرن۔ اور پرند انڈا مچھلی۔ بیگن۔ مسور وغیرہ نہ کھائیں کہ ان سے گرمی
بڑھنے میں طبیعت میں لگتی سب سے اچھی غذا روٹی جو کی کھائیں۔ وہ بھی اپنے ہاتھ سے
دھو کر صاف کریں اور سایہ میں خشک کر کے خود پیسیں یا کسی نمازی پابند شرع عورت
سے پسوائیں نمک مرچ کو دل چاہے تو پالک کے ساگ کی بھجیا۔ لکڑی سوٹی پکانے
کے واسطے ایسی لے جائیں کہ گھنی ہوئی تھو دیں کیوں کہ گھنی لکڑی میں جانور پیدا ہو جاتے
ہیں وہ جلیں گے تو پڑھنے والے کو نقصان ہو گا۔ زبان سے کوئی فحش لفظ نہ نکالیں
اور نہ کسی عورت پر آنکھ نہ ڈالیں نہ بات کریں چلہ کرنے والے ہمیشہ خلوت (تنہائی)
میں رہیں گے تو جلد فائدہ دیکھیں گے چلنے پھرنے میں ہر کسی سے گفتگو کرنی پڑتی ہے یہ
نقصان دہ ہوتی ہے۔ جو عمل یا تعویز لکھنا ہو وہ کالی سیاہی اور دیسی قلم بنا کر اس
سے لکھیں انگریزی سیاہی سے نہ لکھیں کہ اس میں ناجائز اشیا ڈالی جاتی ہیں۔
پڑھتے وقت ایسی تعظیم سے بیٹھیں کہ جیسے پیر و مرشد یا ولی کامل یا بادشاہ عادل یا حاکم
حکمران کے حضور میں دو زانو بیٹھا کرتے اور نماز میں مصروف رہتے ہیں۔ قرآن شریف
کی کوئی آیت شریف پڑھیں تو ایسا سمجھیں کہ خدا وند کریم اپنے کلام کو میری زبان سے

سن رہا ہے۔ اور میں بطور شاگرد کے سُنا رہا ہوں اچھی طرح پڑھوں گا تو مثل اُستاد
کے خدا سُننے گا انعام واکرام سے سرفراز فرمائے گا جیسے امتحان دیتے وقت طالبعلم
کو یہ خیال ہوا کرتا ہے کہ ہم اچھی طرح امتحان دیں گے تو اس میں کامیاب اور پاس
ہوں گے اسی طرح کوئی درود شریف پڑھیں تو یہ خیال رکھیں کہ میں حضوری حضور
علیہ الصلوٰۃ والسلام میں حاضر ہو کر اپنا درود شریف سُنا رہا ہوں اور وہ سُن کر
خوش ہو رہے ہیں ایسی خوشنودی سے جلد مطلب بر آتا ہے۔ ایسے ہی اور جب کسی
بزرگ کا کلام یا کوئی وظیفہ عطا کیا ہوا پڑھنا ہو تو ان حضرات کے روبرو پڑھنے کا
تصور رکھیں۔ اس طرح پڑھنے سے وہ حضرات خدا سے دعا کرکے جلد مطلب
برآری کرتے ہیں التجا خدا ہی سے رکھیں یعنی اے خدا تو ہی میری مراد برلانے والا ہے
اور تجھی سے اپنی کامیابی کی اُمید رکھتا ہوں تیری آیت شریف پڑھ کر تجھ سے
اپنی مراد برآری کی امداد چاہتا ہوں اپنے پیاروں کے طفیل اور صدقے سے میری
دعا قبول فرما۔ جو آیت یا دعا یا وظیفہ عربی زبان میں پڑھا جائے جہاں تک ہو سکے اُس
کے معنے سمجھ جائیں اگر معنے نہیں سمجھ سکے تو ان الفاظوں کے ادا کیئے جانے کا
خیال رکھیں تاکہ دل اس میں لگا رہے مطلب برآری میں دیر لگے تو گھبرا کر چھوڑ
نہ دے۔ اپنی محنت میں لگا رہے۔ خدا کے فضل سے ضرور پورا ہو۔ جو کوئی وظیفہ
یا عمل شروع کیا جاوے کم از کم چالیس روز ضرور پڑھے یا عمل میں لاوے جب تک
کی میعاد اہل تجربہ نے مقرر کی ہے۔ جو عملیات لکھے جاتے ہیں ان کے کرنے کے
وقت تک دل سے اس کام کے پیچھے ایسا لگے جیسے عاشق معشوق سے مل جانے
کا اور بیمار اپنے تندرست ہو جانے کا غرضکہ اپنی ہمت بلند رکھے اور کسی سے اپنا
راز فاش نہ کرے سوائے خدا کے کوئی نہ جانے۔ کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا ہو تو
اس کی شکل کا [illegible] کہ وہ شکل ہمارے روبرو ہے اور ہمارے پاس

چلی آرہی ہے۔ کیونکہ چاہنے والے کے دل کو جیسی میلان اور اُنس ہوتا ہے اس کی تصویر
دیکھنے یا اس کا خیال دل میں جمائے رکھنے سے دل کی گرمی ہیجان میں آتی ہے تو دوسرے کا
دل خود بخود چاہنے والے کی طرف کشش کرتا ہے۔ اور کھینچتا ہے تو اس محبوب کے دل میں گرمی
عشق کی پیدا ہوتی ہے اور اُس چاہنے والے کی طرف مائل ہوتی اور جا ملنے کو چاہتی ہے اور
دل سے ملنے کی آرزو کرتی ہے۔ اس طرح حاکم حکام اور حکمران وقت کی تسخیر کیئے جانے
کے لیے خیال ان کی طرف جمائے رکھے کسی مظلوم کو مت ستاؤ اور بچوں کو شیرینی وغیرہ
دیتے رہو ہر جمعہ کو کسی پاک تبرک پر نذر نیاز کرکے تقسیم کر دیا کرو۔

ساعتوں کا بیان

جب کہ کوئی کام کرنا منظور ہو تو ان سات ستاروں کی گھڑی ساعتوں میں شروع
کرو کام جلد پورا ہوتا ہے۔ معلوم کرو کہ جو ستارہ جس دن سے تعلق رکھتا ہے اُس روز
آفتاب کے نکلتے ہی ایک گھنٹے تک اس کی ساعت یعنی گھڑی اور وقت ہے پھر دوسرے
گھنٹے تک دوسرے ستارے کا وقت سمجھنا چاہیے اسی طرح تیسرے چوتھے وغیرہ کا دوپہر
کے ایک بجے تک ساتوں ستاروں کا وقت ایک ایک گھنٹے کے بعد پورا ہوتا ہے۔
پھر ایک بجے کے بعد سے وہی ستارہ جو آفتاب نکلتے وقت شروع ہوا تھا شروع
ہوتا ہے یہ خیال رکھنا ضروری رہے کہ کسی موسم میں آفتاب سات بجے نکلتا ہے۔ اور
کسی موسم میں ساڑھے پانچ بجے۔ دوسرے روز آفتاب نکلنے کے وقت سے دوسرے
ستارہ کا دور شروع ہوتا ہے۔ جو اس دن بھی ایک ایک گھنٹے بعد اپنا اپنا وقت پورا کرتے
ہیں۔ اسی طرح سات دن تک اپنا اپنا دورہ اور وقت پورا کرتے ہیں اچھی طرح سمجھنے کیلئے
اور ایک مثال ظاہر کی جاتی ہے۔ مثلاً شنبہ یعنی ہفتہ جس کو ہمارا سنیچر بھی کہتے ہیں اُس دن
آفتاب نکلنے کے وقت پہلی ساعت یعنی گھڑی زحل کی ہے اور آفتاب چھ بجے نکلتا ہے

پس ۶ بجے سے ۷ بجے تک ساعت زحل کی کہلاتی ہے۔ اور ۷ بجے سے ۸ بجے تک ساعت مشتری کی پھر ۹ بجے تک ساعت مریخ کی۔ پھر دس بجے تک شمس کی گیارہ بجے تک زہرہ کی۔ بارہ بجے تک عطارد کی۔ ایک بجے تک قمر کی۔ ایک بجے دن کے بعد پھر زحل کی ساعت شروع ہوتی ہے۔ اور دو بجے تک رہتی ہے پھر تین بجے تک مشتری ۴ بجے تک مریخ ۵ بجے تک شمس ۶ بجے تک زہرہ ۷ بجے تک عطارد ۸ بجے تک قمر۔ ۹ بجے تک زحل ۱۰ بجے تک مشتری ۱۱ بجے تک مریخ ۱۲ بجے تک شمس۔ ایک بجے تک زہرہ ۲ بجے تک عطارد ۳ بجے تک قمر اور ۴ بجے صبح کو پھر زحل کی گھڑی آتی ہے۔ روز یکشنبہ یعنی اتوار کے دن آفتاب نکلنے کے وقت شمس کی ساعت شروع ہوتی ہے جب گھڑی یا رجے گھنٹے میں دیکھ لو کیا بجا ہے۔ پس ایک گھنٹے تک ایک ستارہ کی ایک ساعت سمجھ لیجئے۔ اسی طرح اس دن اور اس رات ایک کے بعد ایک ستارہ اپنی اپنی گردش پوری کرتا ہے۔ اسی طرح اور چھ دن پر عمل کیا جائے اب بھی سمجھ سکو تو اس نقشہ سے بخوبی جان لیجئے اور اس کے مطابق عمل اور وظیفے پڑھیے تعویذ لکھیئے جو کام ان ستاروں کے ہیں کیجئے پورے اور جلد ہو جائیں گے۔ اوپر لکھی ہوئی ساعتوں کی مفصل تشریح اُس نقشہ سے معلوم کر لیجئے۔

سعد اور منحوس ساعت معلوم کرنے کا نقشہ

تین گھڑی یعنی تین گھنٹے کا ایک پہر ہوتا ہے جس کو پاس بھی کہتے ہیں۔ اور ساعت گھنٹہ اور گھڑی کو کہتے ہیں جس خانہ میں جو حاجتیں لکھی ہیں وہ انہیں ستاروں کے وقت میں شروع کی جائیں اگر کام کرنے میں دیر لگ جائے اور دوسرا ستارہ شروع ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں جن خانوں میں منحوس لکھا ہے اُن کے وقت میں کوئی کام نہ کیا جائے۔

نام ایام اور ساعات	پہلا پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
منگل کا دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منگل کی رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ کا دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
بدھ کی رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	محبت	منحوس	[illegible]	منحوس	[illegible]	[illegible]	منحوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جمعرات کا دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعرات کی رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	محبت	سفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محبت	[illegible]	محبت
جمعہ کا دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
جمعہ کی رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	نحس	منحوس	[illegible]	[illegible]	منحوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منحوس	سفر	[illegible]
ہفتہ کا دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

	پہلا پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
بدھ کا دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	قبولیت [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عداوت	سفر	محبت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اتوار کا دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات کا دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	[illegible]	[illegible]	محبت	محبت	نکاح	سفر	عداوت	محبت	[illegible]	[illegible]	محبت	شمس
پیر کا دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ کا دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	نکاح	[illegible]	شمس	[illegible]	محبت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محبت	[illegible]	شمس	محبت

مقصد میں جلد کامیابی کی ساعتوں کا بیان

پہلی ساعت سنیچر کا دن یعنی ہفتہ یا شنبہ اس میں پہلی ساعت زحل کی ہے اس گھنٹہ میں دشمن کے ہلاک ہونے کا تعویذ لکھے یا کوئی عمل پڑھے۔ مکان بنا دے۔ شادی کرے۔ کھیت بو دے۔ کنواں کھودے۔ باغ لگا دے۔ پوشیدہ کام کرے خرید فروخت کرے۔ جو بچہ پیدا ہو عمر کی درازی ہو۔ صاحب دولت ہو۔ خزانے نکالے نہر کھودے۔ اس وقت سفر نہ چلے فصد نہ کھلوائے۔ علاج شروع نہ کرے۔ نوابوں۔ راجاؤں۔ افسروں سے ملنے نہ جائے نیا کپڑا نہ پہنے۔ نہ نیا کپڑا

کترائے۔

دوسری ساعت دوسرا گھنٹہ مشتری کا ہے۔ صلح کرتے۔ تعویذ محبت۔ قضائے حاجت اور حاضر ہونے غائب۔ بیماری سے اچھے ہونے کا لکھے۔ اور پڑھے سفر کرے خیریت سے واپس آ دے نیا کپڑا کترواوے۔ اور پہنے خرید و فروخت کرے۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہو نیک بخت ہو۔ ہر کسی سے ملنے کو جاوے بڑا کام شروع کرے بخیریت پورا اترے۔

تیسری ساعت تیسری ساعت مریخ کی ہے بغض اور اعمال شرہ تعویذ عداوت اور مارنے دشمن کے لکھے پڑھے سفر اور سوداگری کے واسطے اچھی نہیں اس وقت جو بچہ پیدا ہو ظلم روا رکھے۔

چوتھی ساعت چوتھی گھڑی شمس کی ہے۔ بادشاہوں۔ رئیسوں۔ امیروں۔ حاکموں راجہ۔ نوابوں کے پاس جانے اُن سے مطلب حاصل کرنے کے لیے اچھی ہے۔ تعویذ محبت پیدا ہونے۔ بیماری سے بیماروں کو آرام ہونے کا لکھنا اور پڑھنا مفید ہوتا ہے۔ بچہ پیدا ہو بڑی عمر پاوے۔ سوداگری اور دشمنی کے کام نہ کرے۔

پانچویں ساعت پانچویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس کے ذمہ میں تعویذ الفت و محبت پیدا ہونے عیش حاصل کرنے عشق بازی کا لکھے پڑھے۔ کسی دشمن کی زبان بند کرنے۔ اور خواب بندی یعنی نیند نہ آنے کا تعویذ وغیرہ لکھنا پڑھنا چاہیے۔ شادی کرے۔ بیمار کا علاج کرا دے شفا پاوے۔ نیا کپڑا کترے۔ اور پہنے بچے کو پڑھنے نہ بٹھائے۔ عداوت کا کوئی تعویذ لکھے نہ پڑھے۔

چھٹی ساعت چھٹی ساعت عطارد کی ہے اس میں شکار کے واسطے محبت اور زبان بندی خواب بندی لکھے نہ بچے کو پڑھنے بٹھائے۔

نیا کام کرے۔ نئی عمارت بنائے۔ بچہ اس وقت میں پیدا ہو وہ بڑا عقل مند ہو۔

ساتویں ساعت

ساتویں ساعت قمر کی ہے۔ اس کے دور دورہ میں تعویذ محبت اور اخلاص اور بیماری سے آرام ہونے کے لکھے اور پڑھے۔ اس کی ساعت میں پیغام شادی کا دیوے۔ شادی کرے۔ بیماری کا علاج شروع کرائے سیر سفر کرے۔ نیا کپڑا پہنے۔

آٹھویں ساعت

آٹھویں ساعت۔ بعد دوپہر زحل کی ہے۔ اس کے وقت میں تعویذ کسی دشمن کو بیمار کرنے مارنے گھات چلانے یا اور کوئی نقصان پہنچانے والا کام کرے۔

نویں ساعت

نویں ساعت مشتری کی ہے اس کے وقت ایک گھنٹہ میں جو نیک کام ہو اس کو شروع کرو اس کا بہت اچھا انجام اور جلد مطلب حاصل ہو۔ کوئی شخص کہیں چلا گیا ہو اور اس کو بلانا منظور ہو تو اس کی ساعت میں تعویذ لکھو یا کوئی عمل پڑھو۔

دسویں ساعت

دسویں ساعت مریخ کی ہے۔ کسی میں شر فساد پیدا کرنا یا جلائی ڈالنا چاہو تو اس وقت میں کرو۔

گیارہویں ساعت

گیارہویں ساعت کرشش کی ہے قبول محبت اور میاں بیوی میں صلح کرانے کے واسطے اچھی ہے۔

بارھویں ساعت

ساعت زہرہ کی ہے حاجت روائی کے لیے بہت بہتر ہے غرضیکہ ہر نیک کام نیک ستاروں کے وقت میں۔ اور جو نقصان رسانی کے ہیں وہ ان کی ساعت مقررہ میں کیے جائیں۔ بہت جلدی سے اپنا اثر دکھلاتے ہیں۔

جب کوئی کام شروع کرنا ہو تو ان تاریخوں کا بھی خیال رکھے یہ تاریخ کام شروع کرنے کے لیے اچھی ہیں۔ دن کو سب کام ہوتے ہیں۔ لیکن دن کی بہ نسبت رات کی ساعات

محبت کا بڑا اثر تعویذ

جب کوئی تعویذ محبت کا لکھنا ہو تو چاند کے شروع مہینے میں جمعرات کے دن آفتاب نکلتے ہی ایک گھنٹے کے اندر ہی لکھ لیا جائے یا جمعہ کے آفتاب نکلنے کے چار گھنٹے گذر جانے کے بعد پانچویں گھنٹے کے اندر اندر لکھ لیجئے۔ پیر کے دن آفتاب نکلتے ہی ایک گھنٹے کے اندر اندر بھی لکھ لیا جائے لکھتے وقت بتی اگر یا لوبان یا عود لکڑی کی دھونی کی جائے۔ ہر مہینے میں ڈھائی دن قمر در عقرب کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک جنتری میں لکھا ہوتا ہے۔ جب کہ تعویذ محبت لکھنا پڑھنا ہو تو ان ڈھائی دن کے اندر نہ لکھے نہ پڑھنا شروع کرے اسی وقت قلم بنا دے۔ پاک صاف ہو کر وضو کر کے لکھے لکھتے پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے کوئی عورت بھی پاس نہ ہو لکھتے وقت داہنی ران پہ کاغذ رکھے خیال معشوق کا دل میں رکھے جہاں کہیں فلاں بن فلاں لکھا ہوا ہے وہاں تعویذ کسی عورت کو اپنی طرف راغب کرنے کو لکھنا ہو تو تعویذ لکھ کر پہلے عورت کا اور اس کی ماں کا نام لکھے پھر مرد کا اور مرد کے باپ کا نام لکھنا چاہیے اور اگر مرد کو اپنے مرد کو اپنے قابو میں لانے کا یا حاکم وغیرہ کا ہو تو پہلے مرد اور حاکم و بادشاہ کا نام لکھے پھر اپنا لکھے۔ حرام کرنے یا زنا کاری کے لیے کوئی تعویذ یا آیت قرآن شریف ہرگز نہ لکھے ورنہ تباہ ہو جائے گا جس عورت کو اپنے قابو میں لاکر نکاح کا ارادہ رکھتا ہو تو ایسے نیک کام کے واسطے اجازت ہے جو عمل چاہے کرے۔ کسی کی بیاہتا (نکاحی) کے لیے ایسا نہ کرے کہ میرے قبضہ میں آجائے تعویذ لکھنے سے پہلے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ ۳ دفعہ پڑھ کر دم کرے۔ تعویذ کے نقش کی لکیریں داہنی طرف سے کھینچے اور داہنی طرف سے نقش کے خانہ بھرے تعویذ بھرنے سے پہلے ۸۶، بسم اللہ کے عدد ضرور لکھے اور جو عمل پڑھنے کے ہیں ان کے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھے جو عمل یا وظیفہ بغیر بسم اللہ کے کیا جائے گا وہ پورا نہ ہو گا۔ رفع بیماری اور جادو کے لیے ہنسی خوشی سے لکھے پڑھے۔ عداوت اور دشمنی کے

ہے کاغذ بائیں ران پر رکھے کوئی چیز لکھٹی یا کڑوی یا نمک مُنہ میں رکھے ہینگ جلا وے۔ پندرہ تاریخ کے بعد سے آخر مہینے تک لکھے پڑھے۔ کسی کی زبان بند کرنی ہو یا نیند نہ آنے کا لکھے پڑھے تو موم منہ میں رکھے۔ زبان اپنی دانتوں میں دبا لے۔ محبت پیدا ہونے کے لیے کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنا ہو تو دن میں ان وقتوں میں پڑھے۔ جمعرات کی رات سے پڑھنا ہے تو گھنٹہ گھڑی سے دن کو دیکھے کہ کس وقت چھپا ہے اُس وقت کو معلوم کر کے ۵ گھنٹے بعد سے پڑھنا شروع کرے۔

شمس آفتاب اور سورج کو اور قمر چاند کو کہتے ہیں۔

ظاہری و باطنی صفائی قربت الٰہی کا سبب ہے

خدا نے انسان کو نیرہ ہزار مخلوقات میں سے چُن کر اشرف المخلوقات کے خطاب سے سرافراز فرمایا اور تمام حیوانوں میں انسان کو عقل مند بنایا تاکہ وہ اس سے سمجھے اور سوچے کہ ہماری پیدائش سے اُس کا مقصد کیا ہے۔ دنیا میں جتنے مذہب ہیں سب میں یہی حکم ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو جانے اور اس کے حکم کو بجا لاوے لیکن انسان نے اس دُنیا میں اگر اپنے پیچھے ایسے مخمصے اور جھگڑے لگا لیے کہ وہ یاد نہیں آتا اور یاد بھی آتا ہے تو ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی اُس کی عبادت کر لیتا ہے جس کے لیے حکم ہے کہ ایسی عبادت درگاہ الٰہی میں مقبول نہیں ہوگی حضور کا ارشاد ہے لا صلوٰۃ الا بحضور القلب اس کا حکم یہ ہے کہ دُنیا میں آئے ہو دُنیا کے کام بھی کرو اور میری عبادت سے بھی غافل نہ رہو۔ اہل اللہ نے دین اور دُنیا کے کام بھی کیے ہیں۔ ہر شخص اور ہر اہل مذہب کو اسی طرح اپنی زندگی بسر کرنی چاہیے دنیا کے کسی کام کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔ دنیا کے کام جو چاہے کرو۔ روزی کماؤ اُس کا نام بھی لیتے رہو۔ دنیا کے کام بھی آسانی سے ہو جاتے ہیں من لہ المولیٰ

فلہ الکل جس کا مولیٰ اس کا سب کچھ اس کتاب سے جو صاحب دینی و دنیوی فائدہ حاصل کرنا چاہیں اُن کو لازم ہے کہ اپنے جسم کو ظاہری یعنی بیرونی بدن کی اور اندرونی یعنی دل کی صفائی ضروری ہے بیرونی جسم کی صفائی یہ ہے کہ غسل کرتے رہیں اور عبادت کے وقت پہلے وضو کر لیا کریں کسی برتن میں پانی لے کر قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائیں اور یہ احتیاط رکھیں کہ کپڑوں پر چھینٹ نہ پڑیں پہلے نیت کریں اس طرح پر کہ نیت کرتا ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی ظاہری و باطنی اور پاک ہونے وضو کے تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ تین مرتبہ ہاتھ دھوئیں مُنہ میں مسواک پیلو کی لکڑی یا نیم کی اس سے منہ کی اندرونی صفائی خوب ہوتی ہے۔ اکثر لوگوں کو دیکھا ہے کہ نماز جماعت میں شامل ہوتے ہیں منہ سے بُو آیا کرتی اُن کو معلوم نہیں ہوتی قریب والے نفرت کیا کرتے ہیں اس لیے یہی ہر شخص کو مسواک کرنی ضروری ہے یہی سبب ہے کہ شارع علیہم السلام نے مسواک سے منہ صاف کیے جانے کی تاکید فرمائی ہے۔

مسواک نہ ہو تو اپنی انگلی سے خوب مل کر صاف کریں تین بار کلی کر کے ناک میں تین بار پانی ڈالیں۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوئیں پھر کہنیوں تک ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔ وضو کرنے میں یہ کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پاؤں دھونے اور اس کے تمام کر لینے کے بعد تین مرتبہ پڑھو جس ناپاکی سے پاک ہونے کے لیے غسل کرنا ہو تو پہلے اُس ناپاکی کے دور ہونے کی نیت کریں مثلاً عورت سے نزدیکی ہوئی ہے تو اس طرح نیت کریں نیت کرتا ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی جنابت کے اور اگر احتلام ہو جانے کے بعد غسل کرنا ہے تو ناپاکی احتلام سے پاک ہونے کی نیت

کرنا چاہیے۔ اور وضو کرتا ہے تو وضو کی نیت کر اور سب کے آخر میں تَقَرُّبًا اِلَی
اللہِ تَعَالیٰ پر ختم کر دیا جائے اس کے بعد اس مالک کا حکم ماننا چاہیے وَمَا
خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ تاکہ وہ خوش ہو اور جو کچھ ہماری (اور
نہیں پیدا کیے گئے جن اور انسان مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں) مراد ہے وہ
جلدی سے پوری ہو۔ دینوی بادشاہوں اور حکمرانوں اور اہل حکومت ہی کو دیکھ لیجئے کہ
وہ اپنے ماتحت سے خوش ہوتے ہیں تو ما لامال کرتے ملازمت میں ترقی دیتے ہیں۔ ایسے
ہی بادشاہوں کا بادشاہ خوش ہونے پر ہر طرح کے انعام و اکرام سے سرفرازی فرماتا ہے۔
پس نہایت ذوق و شوق سے اُس کی عبادت کرنی چاہیئے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ
دن رات میں پانچ نماز فرض ہیں جن کی سترہ رکعت ہیں اُن کی ادائیگی میں کچھ زیادہ دیر نہیں
لگتی۔ اور اٹھارہ رکعت سنت کی ہیں۔ تین وتر بعد عشاء اور آٹھ رکعت نفل ہیں۔ نفلوں کی پابندی
کی جائے اس سے خدا کی بڑی خوشنودی ہوتی ہے۔ جمعہ کے دو فرض جماعت کے
ساتھ اور چار رکعت بعد الجمعہ پڑھی جاتی ہیں اور ان چاروں رکعتوں میں سورتیں شامل کی
جاتی ہیں۔ یہ تو ہر جماعت میں پڑھنی چاہئیں اور زیادہ اس کی خوشنودی منظور ہو تو تہجد
کی بارہ رکعت پچھلی رات کو پڑھا کیجئے نماز کی ترکیب اور ادائیگی کا قاعدہ و ادب آداب آپ
کو معلوم ہی ہیں اور نماز میں خشوع و خضوع نہیں ہوتا ہے دل ڈانوا ڈول رہتا ہے
مفتاح الصلوٰۃ میں لکھا ہے نماز پڑھنے کھڑے ہو تو نہایت عاجزی اور بیچارگی سے اپنی گردن
نیچے جھکائے پاؤں کے پنجوں پر نظر رکھتے ہوئے کھڑے ہو جماعت کے ساتھ پڑھتے
ہو تو امام جو کچھ پڑھے اُسے غور سے۔ اور سب ارکان یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر وَسُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْم وَسُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ و التَّحِیَّاتُ و دونوں درود شریف و دعا
اپنے دل میں پڑھنے کا خیال رکھو اور زبان سے آہستہ آہستہ پڑھو اور سلام پھیرو اور
یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ کم از کم

تین مرتبہ جب لوگ جمع ہوں تو یہ سمجھو کہ ہم اور یہ سب قیامت کے میدان میں جمع ہیں۔
موذن کی اذان کو اسرافیل کا صور پھونکنے کی آواز جانو امام کے پڑھنے کو حق تعالیٰ کی تجلی
خیال کرو کہ نہایت عظمت و جلال سے موجود ہے۔ اور جب نماز پڑھو تو خدا کے آگے
اپنے آپ کو حاضر جانو یا ایسا تصور کرو کہ ہم کو وہ دیکھ رہا ہے پس نہایت اطمینان سے
اس کی عبادت بجا لاؤ۔ مسجد سے باہر جانے کے وقت یہ جانو کہ حساب و کتاب سے فرصت
پاکر جنہوں نے حکم مانا وہ جنت کو جا رہے ہیں اور جنہوں نے اس کی اطاعت سے انحراف
کیا وہ دوزخ کی طرف جاتے ہیں۔ ایسی نماز کی ادائیگی میں راز اور بھید یہ ہے کہ جیسے
خادم کا اپنے مخدوم سے قریب ہونے کا وقت ہوتا ہے۔ اور جب مخدوم اپنے خادم کو
عجز و انکساری کے ساتھ دیکھتا ہے تو اُس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ فرمان خدائے
پاک ہے وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا یعنی اور جو لوگ ہماری راہ
میں کوشش اور مجاہدہ کرتے ہیں ہم اُن کو اپنے راستے بتلاتے ہیں۔ اور اگر چلتے
پھرتے ہر جگہ اپنا سانس باہر آتے اور اندر جاتے اللہ کا نام اس طرح سے لیتے رہیں۔
سانس اندر سے باہر آئے تو زبان سوڑھے کے اوپر لگائے اور کہے آل اور جب
سانس باہر سے اندر کو جاتے تو کہے۔ لہ۔ اور جب اس کہنے میں دل لگ جائے تو
کچھ دیر کے لیے کسی جگہ تنہائی میں دوزانو بیٹھ کر کم از کم سو دفعہ اور پھر جتنا زیادہ دل
لگے ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد سے بڑھا کر و تھوڑا تھوڑا پڑھنے سے تھوڑا قرب اور زیادہ
اللہ اللہ کرنے سے زیادہ خدا سے نزدیکی ہوتی ہے۔ اور وصال کے پیالے سامنے
آتے ہیں۔ اسرار کے پردے اُٹھ جاتے ہیں۔ کرامات کی نہریں جاری ہوتے لگتی ہیں
اور عقل حیوانی آسمانِ معرفت پر اُڑنے لگتی ہے۔ کشف اور بھید ربوبیت کے نظر میں گذرتے
رہتے ہیں صورت مثالی مراقبہ کرنے میں عرش و کرسی پر جلوہ گر ہونے لگتی ہے۔ توحیدی
قلم لوحِ مجید پر جاری ہونے والی نظر آتی ہے۔

انسانی جسم کی مثال

انسان کا جسم بھی مثل درختوں کے ایک درخت ہے اس کی خدمت بھی اس طرح کرنی چاہیے جیسے کہ درخت کی خدمت کی جاتی ہے یعنی جمعرات یا جمعہ کے روز ناخن کتروائے اصلاح بنوائے زیرناف کے بال صاف کرے یہ گویا درخت کو چھانٹنا ہے۔ اور وضو و غسل کرے گویا یہ درخت کو پانی دینا ہے۔ اور اس باغ میں دنیاوی گھاس پھوس کو نکال کر علوم کے پھل اور پھول لگائے اور خدمت کی نہروں سے پانی دے اور برے فعلوں سے باز رہے۔ تاکہ فضل کا پانی عقل کی نہروں میں جاری ہو اور بلبل توحید و فکری معرفت ہر شاخ درخت پر حق سرہ کی نغمہ سنجی کرے۔ یقین کے انوار و برکات نازل ہوں۔ اور سچائی کی ہوا معرفت کے باغ کی خوشبو لائے۔ اور اول کا منادی مردان کے دلوں میں آواز دے اور پھر ایسے باغ کی سیر کرو جہاں زیتون کا وہ مبارک درخت ہے جو شرقی ہے نہ غربی ہے روغن اس کا قریب ہے کہ بغیر آگ کے لگے روشن ہوجائے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی ایسی مثال ہے جیسے کوئی طاق ہو جس میں چراغ ہو۔ چراغ شیشے میں ہو۔ شیشہ چمکتے ستارے کی مانند روشن کیا گیا ہو روغن زیتون سے جو بابرکت درخت ہے نہ شرقی ہے نہ غربی ہے کہ جس کا تیل سلگ اٹھنے کو ہو اور گو اس کو آگ نہ لگی ہو۔ نور پر نور ہے اللہ اپنے نور سے جس کو چاہے ہدایت کرے۔ اور یہی مطلب اس آیت شریف کا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میرا بندہ جب نفلوں کی نماز زیادہ پڑھتا ہے تو میں اس کا دوست ہوجاتا ہوں اور اس کو بہت دوست رکھتا

ہوں۔ اور اس کا کان ہوجاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہوجاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے وہ میرے ہی ساتھ سنتا ہے اور میرے ہی ساتھ دیکھتا ہے۔ اور کم سے کم چیز جو میں اس کو عنایت کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ اپنے اور اس کے درمیان ایک روزن کر دیتا ہوں جس میں سے وہ مجھ کو دیکھتا ہے۔ اور مجھ کو بغیر مثال کے دیکھتا ہے اور میں اس کو ایک ایسا نور دیتا ہوں جس کے ساتھ وہ حقیقت اور معرفت کی معلومات میں ترقی کرتا ہے۔ غرض اور مطلب اس سے یہ ہے کہ جب انسان ایسی نماز ادا کرتا ہے تو اس نمازی کا دل نماز میں حظیرۂ قدس کی طرف رجوع کرتا ہے اور جلال ربوبیت کا دیومیت سے مشاہدہ کرتا ہے معرفت کا آفتاب جلوہ گر ہوتا ہے آخرت کے حالات منکشف ہوتے ہیں میزان عقل اور مراط یقین سب ظاہر ہوجاتے ہیں یہی اس آیت کے معنی ہیں وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ یعنی سجدہ کرو اور اپنے خدا کی نزدیکی چاہو۔

حضرت امام جعفر صادقؓ کا قول

حضرت امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ جب ایسا شخص سجدہ کرتا ہے تو حجاب اٹھ جاتے ہیں دل پاک ہوکر سدرۃ المنتہیٰ کی طرف دوڑتا ہے۔ انوار قدس اس میں تجلی کرتے ہیں حرم حق کی جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ جب نماز میں دل وسوسوں سے صاف ہوکر خدا ہی کا خیال رکھتا ہے تو اس کو افلاک (آسمانوں) املاک (ملکوں) کا مشاہدہ ہوتا ہے

انسانی قلب کی مثال

یہ ایک اور مثال بھی یاد رکھنے کے لائق ہے۔ دل ایک میدان ہو اور اس کے اندر ایک درخت ہے جس پر پرندے بسیرا لیتے ہیں اور تم اس درخت کے نیچے نماز پڑھنی چاہتے ہو تو اس درخت کو کھود دو ایسے ہی تم نے اپنے دل میں حب دنیا کا درخت لگایا ہے اور تمہاری دنیا کی فکر افکار اور وسوسے اور خیالات لایعنی کے پرندے اس پر بیٹھتے ہیں۔ اگر تم ان کو مثل درخت کے کاٹ ڈالو اور دور کرو تو تمہارا بھی دل صاف ہوجائے گا

اور بزرگی تمہاری بڑھ جائے گی۔ اور جلال الٰہی کی تجلی ہونے لگے گی۔

اہل نجوم کا قول

اہل نجوم بیان کرتے ہیں کہ پانچوں نمازیں پانچ ستاروں سے تعلق رکھتی ہیں اور چھٹے ستارہ سے سنتیں۔ اور ساتویں ستارہ سے وتر کا تعلق ہے یہی سبب ہے کہ اول وقت نماز پڑھنے سے جلد قبولیت کے درجہ کو پہنچتی ہے۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکرِ خیر سے کوئی گھڑی خالی نہیں

جس قدر بانیان مذہب اس دُنیا میں آئے۔ اُن کے پرستار اُن کی تعریف نہ کریں تو اُن کی خوبی عالم میں کیا آشکارا ہو سکتی ہے۔ اس لیے ایک بانیٔ مذہب کی ثنا و صفت وہی زیادہ کرتے ہیں جو اُن کے معتقد اور پیرو ہوتے ہیں۔ لیکن برتری اس کی زیادہ ہے جبکی سب قوم اور کل جن و انس مدح گوئی و نعت خوانی میں رطب اللسان ہوں۔ وہ کون خدا کے محبوب۔ مطلوب۔ حبیب لبیب۔ حضور پُرنور رحمتِ ربِ غفور حضرت اَحْمَدُ مُجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وَسَلَّمْ کہ جن کے فضائل و خصائل ہیں تمام قرآن شریف اور اس کی ایک آیت وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کیا زبردست شہادت پیش کر رہی ہے۔ اور کیسا سچا ثبوت دے رہی ہے۔ دن رات کے ۲۴ گھنٹوں و منٹوں و سکنڈوں میں کوئی پل ایسا نہیں ہے جس میں حضور پُرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر خیر نہ کیا جاتا ہو۔ پانچوں وقت کی فرض نماز بوجہ گردش زمین ہر وقت اور ہر لحظہ ہوتی رہتی ہے کسی ملک میں رات ہوتی ہے تو کہیں دن نکلا رہتا ہے۔ کہیں دوپہر ہوتا ہے تو کہیں شام کی نماز ادا کی جاتی ہے

سُنت تہجد۔ اشراق۔ چاشت۔ اوابین۔ صلوٰۃ التسبیح۔ اذان۔ اقامت۔ درود وِرد و ظائف۔ صوفیوں۔ عارفوں کے حلقہ ذکر اذکار۔ میلاد کی محفلوں۔ عزاداری کی مجلسوں جلسوں کانفرنسوں میں اہل اسلام کے علاوہ ہر قوم کے قومی لیڈر انصاف پسند مقتدر کیا عیسائی و فرانسیسی۔ جرمنی و روسی۔ ایرانی و تورانی اور ہندوستانی لیکچر دیتے۔ تاریخی کتابیں لکھتے۔ قومی اجلاسوں میں طُول طویل حالات سناتے ہیں۔ عید میلاد کے نمبروں میں ہر سال اپنے اپنے دلچسپ و دل خوش مضامین نظم و نثر تحریر فرماتے ہیں۔

بابا گورو نانک کی عقیدت

باباگرو نانک صاحب نے اپنی اس رباعی میں ایسا فیصلہ ظاہر فرمایا ہے جس سے ان کا حُسنِ عقیدت حضور ختم رسالت آشکارا ہوتا ہے۔ اُن کے نام لیوا سکھ صاحبان کو بھی اُن کی پیروی کرنی چاہیئے یعنی جن کے وہ ثناخواں ہیں یہ بھی رطب اللسان رہیں ایسے الفاظ زبان پر نہ لائیں جن سے کسرِ شان ہوتی ہے وہ فرماتے ہیں۔ کہ اس دنیا میں سب سے بڑا انسان وہ ہے کہ جو لفظ مُنہ سے بولا جائے نام ابجد کے عددوں سے نکل آئے۔

نام لو جس اچھر کا کرو چوگن سار ∴ دو رلا پنج گنا بیسوں دوا وڑا
جو بچے سو نو گن کر دو اور لو رلا ! نانک تن بدن سے محمدؐ لو بنا

مثال کے لیے ایک نام بتایا جاتا ہے۔

امید اس کے چار حروف ابجد سے یہ ہوئے۔

اس کے الف کا ۱
میم کے ۴۰
ی کے ۱۰
د کے ۴

ان سب عددوں کو جمع کیا ۵۵ ہوئے۔

ان ۵۵ کو چوگنا کیا یعنی ۴ میں ضرب دیا۔

۲۲۰ ہوئے۔

ان میں ۲ اور ملائے یعنی جمع کئے۔

تو ۲۲۲ ہوئے۔

پھر ان کو ۵ میں ضرب دیا۔

تو ۱۱۱۰ ہوئے

ان میں سے ۲۰ دو آتا یعنی ۲۰ پر تقسیم کرو۔

۵۵) ۱۱۱۰ (۲۰

۱۱۰۰ / ۱۰ بچے یعنی باقی رہے۔

دس میں	۹	اور ملائے
تو	۹۰	ہوئے
۹۰ میں	۲	اور ملائے
تو	۹۲	ہوئے
یہ	۹۲	عدد نام پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوا

اسی طرح جو اور نام لیا جائے یا زبان سے کوئی بھی لفظ نکالا جائے اس سے حضور کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل آتا ہے۔ قربان جائیے اس نام کے اور حکم خدا بجا لائیے کہ اُس نے فرمایا ہے اے ایمان والو میں اور میرے فرشتے نبی علیہ السلام پہ درود شریف پڑھتے ہیں تم بھی پڑھو۔

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا طریقہ

(۱) زیارت پُر از لطافت اور درود شریف پڑھنے والے کو حضور پُر نور حبیب رب غفور کا جمال جہاں آرا نظر آتا ہے جاگتے تو سوتے میں دیدار پُر انوار سے مشرف ہوتا ہے جو آنحضور سراپا نور کی زیارت سے شرف افتخار حاصل کرتا ہے۔ وہ خدا کے نور کو اپنے میں جلوہ گر پاتا ہے خواہشمندانِ زیارت حضور سراپا نور و ملتمسانِ رویت جمال حبیب ذوالجلال اُس وقت ہو سکتے ہیں جب کہ وہ اپنے آپ کو تمامی ارشادات و فرمانات کا عامل نہ بنالیں جن کو منع فرمایا گیا ہے اُن سے باز نہ رہیں۔ اُن کارِ نفسانی مے کنند۔ دیدارِ مصطفیٰ آرزو دارند ہرگز ہرگز نہ بینند۔ کیوں کہ جو کوئی اُس نور سراپا ظہور سے شرف افتخار حاصل کرتا ہے اُس کو وہ روئے زیبا آئینہ تجلیات خدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرمان حبیب یزداں ہے من رانی فقد رای الحق (جس نے مجھ کو دیکھا اس نے گویا خدا کو دیکھا) پس خدا کا دیدار دیکھنا کیا آسان ہے جب کہ حضرت موسیٰ ع جیسے تاب نہ لا سکے البتہ خدا کو وہ ہی دیکھ سکتے ہیں جو قدم بقدم حضور محترم ہوتے ہیں حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر فخر الہند والعرب کے خادمان میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ فقیر محبوب رب قدیر کی زیارت پُر از لطافت کا بے حد مشتاق ہے۔ جناب فضیلت مآب نے فرمایا کہ ارے تو اور حضور کے دیدار پُر انوار کا تمنائی پہلے حضور کے حرم محترم کی زیارت سے تو اپنی آنکھوں کو بینا بنالے۔ وہ یہی جانتے تھے کہ حضور کی ذات خدائی تجلیات سے بہت ہے حضرات مقبول الصفات جمال جہاں آرا سے مشرف ہوتے رہے ہیں ان میں بھی جس کسی سے کوئی دنیوی ملوثی ظہور میں آئی ہے زیارت پُر از مسرت سے محروم ہو گئی ہے پس جو برادرِ دین صدق و یقین شوق و ذوق

رکھتے ہوں اپنے تمامی اُمور کی بجا آوری حضور نبوی اختیار فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ باشرہ
جمال حبیب ایزد متعال سے ان کی آنکھیں نورانی ہوں گی اور جسم سے رونگ رونگ
سے خوشبو آئے گی جو دنیا کے مشک و عنبر میں نہ ہوگی۔ عشا کی نماز پڑھ کر کسی پاک
صاف کوٹھڑی یا کمرے کو دھونی خوشبودار اور عطر وغیرہ سے بسا دے کپڑے اپنے
نئے اور سفید پہنے مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور متجلی جمال باکمال حبیب ذوالجلال
ہووے اور خیال کرے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام لباس سفید پہنے اور عمامہ سبز سر پہ
باندھے ہوئے اور چہرہ مثل چاند کے چمک رہا ہے اور کرسی نور پر جلوہ گر ہیں اس وقت
نہایت خشوع و خضوع سے ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا
حَبِيْبَكَ مُعَايِنًا بِعَيْنِيْ كَمَا جَعَلْتَهٗ مُشَاهِدًا فِيْ قَلْبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ۔ پھر اپنی داہنی طرف عرض کرے۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ پھر بائیں طرف کہے۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ
اللّٰه کم از کم ایک سو مرتبہ پے در پے تکرار کرے بعد میں یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى جس
قدر کہ ہو سکے طاق عدد سے پڑھے یعنی ۴۱ یا ۸۱ یا ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور جب پڑھ کر سونے
لگے تو ایک مرتبہ مع بسم اللہ سورہ اِذَا جَاءَ پڑھے اور سر اپنا قطب کی طرف کرے اور
داہنی کروٹ سے لیٹے اور منہ قبلہ کے جانب کرکے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پڑھے اور اپنی داہنی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی اپنے سر کے نیچے رکھے
اور سو جاوے جمعہ کی رات یا دوشنبہ یعنی پیر کی رات یہ ورد عمل میں لا دے۔ انشاء
اللہ تعالیٰ حضور کی ذات مستجمع کمالات سے مشرف ہووے۔
گویا کہ خدا کے نور موفور سے بھی منوری حاصل کرے صبح اُٹھ کر نہایت خوشی و

شادمانی سے دودھ چاول اور شکر چینی ڈال کر کھیر پکوا کر نیاز کرا دے نمازی
لوگوں اور بچوں کو کھلا دے۔

زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور طریقہ

(۲) زیارت پُر از لطافت

جو محب حضور پُر نور اور اُن کی آل اطہار و اصحاب اخیار و اولیاء نامدار کے دربار پُر
انوار کی زیارت سے مستفیض ہونا چاہے اُس کے لیے بہتر یہ ہے کہ اپنے گھر
سے باہر ایسے مقام پر جاوے کہ جہاں پانی بھرا ہوا ہو مثلاً دریا یا ندی و تالاب اور
یہ بھی نہ ہوں تو کنوئیں کے اوپر پاکیزہ جگہ اپنے بیٹھنے کے لیے تجویز کر کے پہلے وضو
اور غسل کرے اور مسواک کر کے دو رکعت شکرانہ وضو ادا کرے اُس کے بعد دو رکعت
نماز ارواح پڑھے جس کی نیت یہ ہے کہ میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نفل واسطے
زیارت حضور و تمام بزرگان دین منہ میرا طرف کعبہ شریف اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے بعد الحمد شریف اور پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ ۲۱ مرتبہ پڑھے
اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
۲۱-۲۱ مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر سجدہ میں جا دے اور تین مرتبہ یہ دعا بعجز و انکسار
زبان سے کہے اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اس کے بعد سات ہزار مرتبہ
سر اُٹھا کر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَقْوَاهُ بِاللّٰهِ
جب پڑھ چکے تو سر اُٹھا کر آسمان کی طرف دیکھے اور تین قدم اپنے آگے کی طرف چلے
اور پھر تین قدم پیچھے اور تین قدم دائیں اور تین قدم بائیں طرف چلے مگر قبلہ کی طرف سے
اپنا منہ نہ ہٹا دے اور آنکھیں اپنی بند رکھے جبکہ حضور سراپا نور کی زیارت سے
آنکھیں منور ہو جائیں تو اپنی آنکھیں کھول دے تمام درباری محبوب یزدانی نظر آئیں
گے اپنی دلی آرزو حضور اقدس میں پیش کرے اور یہ مناجات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم بخش بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد فائز المرامی ظہور میں آئے گی۔ صبح نیاز کرے اور خیرات سے غربا کے پیٹ بھرے۔

مقبول دعا

(۴) زیارتِ پُر از لطافت شائقین دیدار محبوب رب العالمین ہمیشہ بعد نماز عشا ہونے کے بعد حجرے کو پاک صاف اور خوشبودار کریں ایک تسبیح روزانہ پڑھ لیا کریں اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْہِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا ھُوَ عِنْدَکَ اٰمِیْنَ ۰ اے اللہ مجھے مشرف فرما حضور کے منہ شریف کی زیارت پُر از کرامت سے جیسا کہ تیرے نزدیک ہے قبول فرما۔

کام کے ہونے یا نہ ہونے بارے میں معلوم کرنا

اہل طریقت کا ارشاد ہے کہ تمام عملیات و اوراد وغیرہ میں جب تک تصور صحیح نہ ہوگا کوئی کام جلد پورا نہ ہوگا حضوری دل اور تصور مطلب کے متعلق مفصل حالات کتاب کاشف الاسرار مصنفہ حضرت شاہ احمد میں درج کئے ہیں جس کا دل تصور کی طرف راغب نہ ہو اور کسی قسم کا شک و شبہ پیدا ہو وہ اس کتاب سے اطمینان قلب حاصل کرے غرضیکہ جس کام کے واسطے زیادہ اہتمام کرنا منظور ہو تو جو وقت قبولیت دعا کے ہیں اُس وقت میں شروع کریں طہارت کامل رو بہ قبلہ بحضورِ قلب حمد و ثنا کر کے اپنے پیر کا توسل سے کر دعا کرنی چاہیے اور لازم ہے کہ اسی وقت نہایت عجز و نیاز اور گریہ وزاری جوش و خروش اور سچی طلب اور امید کامل قبولیت کی رکھے تصوری کے ساتھ جو عمل کئے جاتے ہیں تو جلد اُن کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات تو خفیف سی غنودگی ہو کر خواب میں معلوم ہو جاتا ہے

اور بعض اوقات نیم خواب سا ہو کر کچھ لفظ زبان پر جاری ہو جاتے ہیں وہ بالکل موافق مطلب کے ہوتے ہیں۔ یا مخالف اور ویسا ہی وقوع میں آتا ہے۔ اور بعض اوقات کان میں غیب سے کچھ سنائی دیتا ہے اور کبھی ایک مضمون مع الفاظ کے یک لخت دل میں آجاتا ہے۔ اور بعض مرتبہ جس امر میں تردد ہوتا ہے اور اُس پر دل جمعی ہوتی جاتی ہے یہ سب صورتیں الہام کی ہیں۔

نماز استخارہ

اوّل پیشین گوئی نہایت مجرب جو نماز کے پڑھنے میں معلوم ہو جاتی اپنا مطلب دل میں معلوم کر کے اس طرح نیت کرے نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز استخارہ واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھے اور سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۰ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۰ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۰ جب اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۰ پڑھے تو اُس کو اتنا پڑھے کہ جب تک داہنی طرف یا بائیں طرف کندھا نہ پھر جائے اگر سیدھی طرف پھرے تو جان لو کہ کام جلد ہو جائے گا اور اگر بائیں طرف کندھا نہ پھر جائے اگر سیدھی طرف پھرے تو جان لو کہ کام جلد ہو جائے گا اور اگر بائیں طرف کندھا پھرنا معلوم ہو تو جان لو کہ کام نہ ہوگا پھر بعد پھر جانے بازو یا کندھوں کے الحمد پوری پڑھ کر کوئی سورت پڑھے اور رکوع اور سجدہ نہ کرے اور دونوں تسبیح رکوع اور سجدہ پڑھ کر اور پھر کھڑی ہو کر اَلْحَمْدُ اور کوئی سورت پڑھ کر نماز پوری ادا کرے۔ نماز سے پہلے ڈھائی پیسے کی شیرینی یا اور اس سے زیادہ کی منگا کر پہلے نیاز حضرت غوث پاک شیخ عبد القادر محی الدین جیلانی رضی اللہ عنہ کی دلادے اس سے بھی دلی ارادوں کی انکشافی ہوتی ہے۔

خواب میں دلی مقصد معلوم ہو جائے

خواب میں مطلب دلی معلوم ہو جاوے حروف کی کیفیت

شکل پنج در پنج کی اس طریقہ پر سونے یا چاندی کی انگشتری جو گرمی پر مشتری یا زہرہ ستارہ کی ساعت دیکھ کر کندہ کرائیں اور سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھا کریں خواب میں حال معلوم ہو جاتا ہے۔ پہننے والا ہر بلا سے بچا رہتا ہے۔ عزت اور فراخی سے رزق ملتا ہے نقش کندہ کرانے کے وقت جہاں حروف جیسے لکھے ہیں ویسے ہی لکھے یعنی جہاں کاف ہے پہلے کاف پھر ہ اور پھر ی پھر ع اور پھر ص اس طرح تمام نقش ہر حرف کے مطابق لکھے۔

ص	ع	ی	ھ	ك
ی	ھ	ك	ص	ع
ك	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ك	ص
ھ	ك	ص	ع	ی

عشق کی اقسام کا بیان

اَللّٰہُ جَمِیْلٌ وَّ یُحِبُّ الْجَمَالَ

حسن و جمال ایک ٹکڑا ہے انوار الٰہی کا جو مخلوقات کو تقسیم ہوا ہے۔ اس پر فدا ہونے والا عاشق اور حسین معشوق کہلاتے ہیں خوبصورت ہے وہ جو دل کو پسند ہو عشق کی تین قسمیں ہیں۔

پہلی قسم ایک عشق حقیقی یعنی عاشقانِ خدا کا عشق جیسے انبیا و اولیا و صلحا و عبادان کے حالات لکھنے کو ایک دفتر درکار ہے۔

دوسری قسم دوسرا عشق مجازی یعنی عِشْقُ الْمَجَازِیْ قَنْطَرَۃُ الْحَقِیْقَۃِ یعنی عشق مجازی سے حقیقی ہو جاتا ہے جیسے شیریں و فرہاد۔ رانجھا و ہیر لیلیٰ و مجنوں۔ حشر کے روز ایک طرف لیلیٰ کو کھڑا کیا جائے گا اور دوسری

طرف مجنوں کو دونوں کے درمیان دوزخ بھڑکتی ہوگی آگ کے شرارے اس سے نکلتے ہوں گے اس کے ایک جانب وہ عاشق کھڑے ہوں گے جو خدا کے عشق میں رنج و بامشقتی عشق کی برداشت نہ کر سکے ہوں گے اس وقت خداوند جل وعلیٰ اپنے جمال کی تجلی آشکارا فرمائیں گے اور عاشقانِ کاذب کو حکم ہوگا کہ اس دوزخ سے ہوتے ہوئے میرے نزدیک آؤ جھوٹے عاشقانِ خدا آگ کے شعلے اور تمازت کو دیکھ کر گھبرائیں گے اور کہیں گے کہ ہم اس آگ سے کیسے گزر سکتے ہیں ان کے انکار پر مجنوں کو حکم ہوگا کہ تیری معشوق لیلیٰ کھڑی ہے اس دوزخ سے گذر کر اس کے پاس پہنچ مجنوں اس آواز کے سنتے ہی بیتابانہ دوزخ میں گھس جائے گا پس دوزخ فریاد کرے گی کہ اسے باہر نکال اس تیرے سچے بندے کی آگ سے جو مجنوں کے سینہ میں ہے جلی جاتی ہوں جلد نکال اور لیلیٰ سے ملادے مجنوں دوزخ سے نکل کر لیلیٰ سے جا ملے گا۔ حق تعالیٰ عاشقانِ کاذب سے فرمائے گا کہ اے جھوٹے عاشقو! دیکھا تم نے کہ مجنوں میری ایک ادنیٰ مخلوق کا سچا عاشق تھا آگ دوزخ کی عبور کر کے اس سے جا ملا تم میرے عشق کا کیسے دعویٰ کرتے تھے کہ دوزخ کی آگ سے گذر کر مجھ تک نہ پہنچ سکے پس لائق دوزخ ہو۔ اگر عشق درمیان عاشق و معشوق کے پاک ہے۔ سُبْحَانَ اللہِ اس سے خدا کی محبت پیدا ہوتی ہے اور وصل مولیٰ حاصل ہوتا ہے ؎

ہو سکے تجھ سے تو کر عشق خدا — دو جہاں کے غم سے ہوگا جدا
عشق سے قرب الٰہی ہو نصیب — عشق سے قدرت نظر آئے عجیب
عشق بازی عاشقوں کا کام ہے — بوالہوس محروم ہے ناکام ہے
عاشقوں سے پہلے مل اسے — باصفا سیکھ پھر ان سے طریقہ عشق کا
تا ہو تجھ میں ان کی محبت کا اثر — آرزو کے نخل میں آئیں ثمر

عرش تک اڑنے لگے بے بال و پر　　　طائر قدسی بنے تو اے بے خبر

عشق الٰہی کے حصول کا پُر اثر وظیفہ

عشق خدا حاصل کرنے کی تمنا ہے تو گیارہ مرتبہ سے شروع کیجئے اور رفتہ رفتہ ایک سو ایک بار بعد نماز عشاء یا تہجد کے بعد یہ دعا پڑھا کیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْرِقْ عَوَارِضَ قَلْبِيْ بِنَارِ عِشْقِكَ اَللّٰهُمَّ شَوِّقْنَا اِلٰى جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْطَعْ حِجَابَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا كَاْسًا مِّنْ شَرَابِكَ وَخَلْعِ وِصَالِكَ وَتَشْرِيْفِ لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِلٰهِيْ بِحَقِّ نُوْرِكَ ثَبِّتْنَا فِيْ حُضُوْرِكَ يَا هَادِيْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَارْزُقْنَا بِازْدِيَادِ مُشَاهَدَةِ لِقَائِكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

تیسری قسم

تیسرا عشق شہوانی جس کے حالات لکھنا ضروری ہیں کیوں کہ آجکل اس کے گرفتار بے شمار بلکہ خارج از انحصار ہیں اور اس کتاب کے لکھنے کی علت غائی ہی یہ امر ہے کہ عشق شہوانی کی ایسی کثرت ہے ہر ایک نوجوان بازاری عورتوں سے دیدہ بازی اور زناکاری کرتے ہوئے پاکدامن عورتوں پردہ نشینوں کی عصمت دری و آبروریزی کے جویاں رہتے ہیں اور اُن کا نصب العین یہ ہوتا ہے کہ کوئی بیچاری خوب صورت سرمایۂ عفت ہے تو اُس کی ناپاکبازی کے دامنِ عفیف کو بے حمیتی و کم ظرفی سے ناپاک کریں اور اُن کو بے عصمتی سے داغدار بنائیں ایسے کم ظرف بدبخت و بدطینت اپنی خواری۔ ذلت و رسوائی اور اس عفیفہ کی بدنامی کا خیال نہیں کرتے۔

زنا کے نقصانات

لفظ زنا اس سے مراد ہے کہ کسی کی کنواری یا بیاہی

بیٹی رشتہ دی شدہ عورت سے بدفعلی کا مرتکب ہو ایسی زناکاری سے دنیا کی خرابی ظہور میں آتی ہے۔ طبی طریقہ سے زبوں خراب ہے کہ اس عاشق کے خیالات معشوق اور اعضائے مخصوص کی طرف متوجہ رہتے ہیں اس سبب سے خون عضو مردمی کی طرف زیادہ راغب ہو جاتا ہے اور تمام اعضائے مخصوص زیادہ تیز ہو جاتے ہیں تو منی بے ارادہ نکل جانے لگتی ہے۔ بیگانی عورت کے آنے میں جو وقت انتظاری میں گزرتا ہے اُس وقت طبیعت جوش اور جماع کی طرف زیادہ خیال رہتا ہے اور سوائے جوش کے کس قدر خوف و خطرہ بھی رہتا ہے بعض وقت اس خوف و خطر کا جوش اس قدر غالب ہوتا ہے کہ وقت پر انتشار بھی نہیں ہوتا۔ عورت کے آنے سے پہلے ہی یا اس کے آپہنچتے ہی یا چھیڑ چھاڑ کرتے ہی منی خارج ہو جاتی ہے۔ جس سے حسرت دلی دل ہی کے اندر رہ جاتی اور طرف ثانی سے شرمندگی اُٹھانی پڑتی ہے۔ اور یہ جوہر منی اس طور پر خراب کرنے سے نسل انسانی جس سے بیٹا بیٹی اپنی عورت سے ظہور میں آتے اور دنیا میں خاندان کا نام باقی رہتا مفت میں ضائع ہوتا ہے۔ اور اس میل ملاپ کے ساتھ ہی یہ بھی خیال ہوا کرتا ہے کہ ہمبستری سے تو اپنا دل خوش کریں لیکن حمل نہ ٹھہرے۔ بھلا ایسا کہیں ہوتا ہے کہ دو ملیں اور ایک اور نہ ہو۔ کیوں کہ یہ کام نہایت اشتیاق بھرے دل سے ہوتا ہے۔ ایسی شوقیہ ہمبستری سے ضرور ہی حمل ٹھہر جاتا ہے۔ پھر یہ بدبختی سوجھتی ہے کہ اس کو گرانے کی فکر کرتے ہیں جس سے اور اپنے اوپر تباہی لیتے ہیں۔ یعنی پولیس میں پٹتے عدالت میں گھسیٹے پھرتے ہیں اور اپنے کئے کی سزا پاتے ہیں۔

زنا کی ممانعت کا حکم

طب کے علاوہ شریعت کی طرف سے نہایت سخت ممانعت ہے۔ زانی مرد اور زانیہ عورت کے واسطے بڑا عذاب ہے۔ اور بڑی سخت سزا ہے زنا کرنے والا گو دنیا میں لذت حاصل

کرتا ہے۔ لیکن آخرت میں بڑی تکلیف اور شدید مصیبت برداشت کرے گا۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَاۤءَ سَبِيْلًا ۝ ترجمہ اور مت کرو زنا کاری یہ ہے بے حیائی اور بُری راہ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَاۤئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ ترجمہ۔ زنا کرنے والی عورت یا زنا کرنے والا مرد جو ہو اُن میں سے ہر ایک کو سَو سَو کوڑے مارو اور تم اللہ کے اس حکم میں اُن پر کچھ ترس نہ کھاؤ۔ اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہو۔ اور چاہیے کہ اس سزا کو مسلمانوں کی ایک جماعت دیکھے۔ زنا کی آگ ایمان کو جلا دیتی ہے۔ دُنیا ہی میں چھٹکارا ہوتی ہے۔

نیک عورتیں دُعا کرتی ہیں۔

زنا کی بدولت عذاب الٰہی

زنا کی شامت صرف زنا کرنے والے ہی پر عائد نہیں ہوتی بلکہ زانی کے پڑوس والے بھی عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جس جگہ یہ فعل بد ہوتا ہے۔ زمین سے آفتیں نکلتی اور آسمان سے بلائیں نازل ہوتی قحط اور وبا سے ہلاکت ہوتی۔ بد آدمی بھی مرتے ہیں۔ اور تھیلے کے اشلوک ۹، ۱ میں بھی غیر عورتوں کو دیکھنا اور اُن سے ملنا بالکل ناجائز قرار دیا ہے دھرم شاستر کے ہر اصولوں میں سے ایک اصول یہ بھی ہے کہ زنا ایک جرم قابل سزائے عدالت فوجداری ہے۔

زنا سے بچاؤ کا طریقہ

جوانانِ عالم اپنی عقل سے کام لیں اور اپنے والدین اور بزرگوں و اُستادوں کی نصائح و پند پر عمل کریں ورزش کریں ہمیشہ نہائیں اور پوشاک اچھی پہنیں اپنے مذہب کے موافق تعلیم دینی و دنیوی حاصل کریں خدا کی عبادت میں ذوق و شوق کے ساتھ مائل رہیں ماں باپ۔ بہن۔ بھائی۔ دوست احباب سے خندہ پیشانی پیش آیا کریں۔ سب سے ہنس مکھ رہیں کوئی رنج و غم

پاس نہ آنے دیں۔ اس عمر کی خدمت گورنمنٹ ملکی میں باعث عزت و وقعت خیال کی جاتی ہے جوانی کی عبادت مقبول ربُّ العزت اور خلقت میں عبادت صالح کہلاتی ہے اس عمر کا جوان مرغوب و محبوب خاطر ہر صغیر و کبیر ہوتا ہے۔ ہر کوئی اس کا دلدادہ اور وہ ہر کسی کے پسندیدہ رہتا ہے۔ غرضکہ اس عمر کے نوجوانوں کی جس طرح ہر شخص کے دل میں عزت ہوتی ہے اسی طرح نوجوانوں کو اپنی عمر کی وقعت کرنی چاہیے ؎

در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبریست   وقت پیری گرگ ظالم میشود پرہیزگار

(ترجمہ) جوانی میں توبہ کرنا گویا طریقہ پیغمبروں کا ہے۔ بڑھاپے میں تو بھیڑیا ظالم بھی پرہیزگار ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمیوں کا یہ دیکھا گیا ہے کہ کردنی خویش آمدنی پیش کا مقولہ اُن کے آگے آتا ہے یعنی جو شخص کسی پاک دامن خوبرو زن کے دامن عفیف کو اپنی بے حمتی اور کم ظرفی سے آلودہ کرتا اور اس باحیا کو داغدار بناتا ہے تو اس کی کسی نہ کسی کو زنا کاری کا داغ و دھبہ ضرور ہی لگ جاتا ہے۔

دل دُکھاتے سے نہ جو باز آئے گا   قہر ربانی میں ہو گا مبتلا

ہے دل آزاری شریفوں سے بعید   دل کسی کا کب دُکھاتے ہیں سعید

دل دکھانا ظالموں کا کام ہے   دل دُکھانے کا بُرا انجام ہے

دل نہ دشمن کا بھی تو ہرگز دُکھا   دل دُکھانے سے نہیں راضی خدا

ہے دل آزاری کا ثمرہ بد دعا   اُن سے ناخوش رہتی ہے خلقِ خدا

محبت و الفت اور چاہت مثل اور بیماریوں کے ایک بیماری ہے اور بہت سخت بیماری ہے۔ اُن لکھی تدبیروں اور نصیحتوں سے چھوٹ نہیں سکتی تو اس کا یہ علاج کیجئے۔ جو صفحہ ۵۲ مردوں کی غیر عورتوں سے جُدائی میں لکھا گیا ہے۔ جن کا نفس اس ناجائز اور موردِ قہر ربِّ اکبر سے باز رہے گا۔ وہ جہاد فی سبیل اللہ کا ثواب پائے گا۔ اگر شادی نہیں ہوئی تو شادی کی جائے جس قدر مادہ شہوانی خارج ہو گا یہ عشق شہوانی

بھی جاتا رہے گا۔

طوائفوں کے جال

شہروں کے بازاروں کوٹھے چھجوں پر طوائفوں رنڈیوں۔ کنجریوں۔ پاتروں نے روپیہ کمانے کے واسطے بے حیائی و بے شرمی کا پیشہ اختیار کر کے چند روزہ خوبصورتی کو فروخت کرتی اور کس کس حیلہ و مکر سے ایسے نوجوانوں کو اشارے و کنارے کر کے بلاتی اور اپنے پھندوں میں پھنساتی ہیں۔ جہاں شام ہوئی کالی ہو یا پیلی۔ جوان ہو یا ادھیڑ اچھی پوشاک پہنتی چہرہ اپنا چاند سا بناتی مانگ پٹی نکالتی۔ کرسیوں پہ بیٹھتی۔ گاڑیوں اور موٹروں میں گشت لگاتی شوقین مزاجوں کو لبھاتی اپنا گرویدہ بناتی ہیں اُن کے اندرونی جسم میں آتشک کی گرمی ہو یا سوزاک کی حیض کے خون کی آمد ہو یا اور کوئی خرابی ظاہرا صورت ماہ طلعت بنی ٹھنی رہتی ہیں نوجوان اپنی جوانی کے نشے میں مست و سرشار سیر بازار کو جانے۔ ظاہرا خوبصورتی پر از خود رفتہ ہو کر اُن کے یہاں جا براجتے ہیں وہ عیارہ مکارہ نوجوان پُر ارمان کو پنچھی سمجھ کر دل لگی اور چھیڑ چھاڑ کرتی ہنسی مذاق کی باتوں میں مشغول رکھتی تاش۔ گنجفہ۔ شطرنج۔ چوسر کے کھیل میں لبھاتی ہیں عاشقانہ گانا سُناتی۔ پان الائچی کھلاتی۔ میٹھی میٹھی باتیں بے حجابانہ کر کے اپنے اوپر فریفتہ کر لیتی ہیں وہ نوخیز ان کی طرب انگیز عیاری و مکاری سے ناواقف ہوتا ہے ان کی چکنی چپڑی باتوں کو یہ سمجھتا ہے کہ مجھ پر یہ عاشق ہو گئی ہے جو کچھ فرمائش ہوتی ہے وہ بشوق پوری کی جاتی ہے۔ لیکن غربت وصال سے پیا سا رکھتی ہے پیسے سے روپیہ سے مال سے دولت سے کپڑے سے اور زیور سے چاہے مکان تک بکجائے تا آبرو میں فرق آجائے لیکن دلدار ناراض نہ ہو جائے۔ اور اگر کسی طرح ہمبستری ہوگئی تو عشق کی آگ اور بھی بھڑک گئی۔ اپنی ہزاروں روپوں کی جائداد رہن کر کے۔ مہاجنوں اور ساہوکاروں

کے گھرے کرنے اور آپ مفلس اور فارغ ہو جاتے ہیں۔ جب کہ وہ عیارہ اپنی فرمائشات میں کمی دیکھتی ہے تو اُن کو بتاتی ہے کسی نے خوب خاکہ کھینچا ہے ؎

دلوں کے لینے پہ آیا وہ یہ ہوئیں جسدم — کس اشتیاق سے گھر میں مُلا بلا کے لیے
کچھ ایک طرز نہیں دلربائے کا — ادا سے ناز سے غمزے سے مسکرا کے لیے
لے چکیں تو لگیں لے وفائیاں کرنے — قصور ڈھونڈ کے پیدا کیے جفا کے لیے
سبب کسی نے پوچھا تو ہنس کے یہ بولیں — وہ ابتدا کے لیے تھا یہ انتہا کے لیے

اندھا عشق

۵۔۵۰ سال ہوئے کہ ایک طوائف چڑیا نامی میرٹھ شہر میں رہا کرتی تھی ایک رئیس سادات بارہ اُس کی محبت سے گھائل ہو گئے قصہ اُن کا طویل ہے۔ مختصر یہ ہے کہ وہ مال داروں میں سے تھے۔ بہت شور بہ چٹ اُن کے ساتھ لگ گئے۔ کچھ فاجرہ کے طرفدار ہو گئے۔ ایک دوسرے کے عاشقی و معشوقی کا ذکر کر کے رئیس صاحب سے ملنے نہ دیا اور ہزاروں روپیہ اُن کا اُڑا دیا۔ آخر اُن سے کہا گیا کہ آپ دہلی چلئے وہاں بڑے بڑے عامل و کامل ہیں اس کو آپ کے پاس جانور بنا کر بلوائیں گے عاشق عشق میں اندھا ہو جایا کرتا ہے۔ اُن کے ورغلانے پر دہلی جا پہنچے ایک عالی شان مکان کرایہ پر لیا۔ عاملوں کے بڑے گھرے ہوئے اور یار لوگوں نے ایک گدھی اُس مکان میں لا کھڑی کی اور دم دبا کر چڑیا کو گدھی بنا کر بلایا ہے۔ احمق الذی جلیبی بازار سے منگا کر اُس کے آگے رکھتے ہیں چول کر جاڑے کی سردی تھی اُس پر دو شالے ڈالے گدھی والے کی جب گدھی نہ ملی تو اس نے پولیس میں رپورٹ لکھوائی اور کسی نے خبر دی کہ تیری گدھی فلاں مکان میں بندھی ہوئی ہے جب وہ لینے گیا تو اس کو نہ دی گئی اُس نے پولیس سے امداد چاہی اور تمام حالات ظاہر کئے تھانیدار صاحب نے جب یہ عجیب و غریب رپورٹ سُنی تو خود معہ اپنے عملے کے آئے جو سُنا تھا وہ دیکھا رئیس صاحب کو نہایت ملامت کی اور گدھی والے کو گدھی دلائی ایسے شخصوں کی نسبت

حکیم ارسطاطالیس اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں اَلْعِشْقُ یَعْلٰی حِسُّ الْعَاشِقِ وَیَعْمِیْہٖ عَنْ اِدْرَاکِ عُیُوْبِ مَعْشُوْقَتِہٖ ۔ حکیم نجیب الدین سمرقندی نے اُس کو وسوسہ شیطانی لکھا ہے اور تجربہ کاروں کا یہ قول ہے ۔ ھُوَ الْحَاجُ النَّفْسِ بِصُوْرِ ذَاتِ صُوَرٍ مُسْتَحْسَنٍ یعنی اچھی صورت کے تصور کے ساتھ نفس الحاج اس کو عشق کہتے ہیں بعض نے محبت زیادہ کو یہ عشق کہا ہے شیخ الرئیس بوعلی سینا ابی سہل المسیحی صاحب کامل یوحنا ابن کنزافیون ۔ محمد زکریا رازی ۔ جالینوس وغیرہ مرض کہتے ہیں۔

عاشق کی علامات

طبیب فاضل روفس نے تو اس کی علامات ظاہر کی ہیں کہ ایسے عاشق کا بدن خشک ہوتا ہے ۔ ساکت رہتا ہے ۔ کسی کام میں طبیعت نہیں لگاتا ہے ابن تلمیذ نے اُس بیماری کی تشخیص کا طریقہ بیان کیا ہے کہ اگر مریض طبیب سے چھپانے اس کی نبض دیکھی جائے ۔ سانس کی آمد و رفت سے معلوم کیا جائے ۔

تو حکیم پہچان لے گا کہ یہ کس کے عشق میں مبتلا ہے ۔

حکایت

ملانفیس اپنی کتاب نفیسی میں لکھتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اُس کو نہایت قوی مرض سخت مرضوں میں سے تھا اور اس کا ضعف اس قدر بڑھ گیا تھا کہ اُٹھنے بیٹھنے سے عاجز آ گیا تھا جس وقت اس کا معشوق آیا اسی وقت اس کا مرض رفع ہو گیا اور اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے باہر نکل کھڑا ہوا اس حال سے کہ اُسے کوئی مرض نہ تھا سبب اس کا یہ ہے کہ ہر ایک بدن اور نفس میں سے ان حالوں سے کہ دوسرے کو عارض ہوتے ہیں منفعل ہوتا ہے لیکن نفس کا انفعال بدن سے مثل اس کے ہے کہ جیسا سودا بدن پر غالب

---

[1] یعنی عشق اندھا کرتا ہے عاشق کی آنکھ کو اور گونگا کرتا ہے اس کو معلوم کرنے اپنے معشوق کے عیبوں سے ۔

ہوتا ہے تو نفس میں خوف اور وحشت و فکر فاسد پیدا ہوتا ہے اور جب خون غالب ہوتا ہے تو نفس میں سرور و فرحت اور خوشی پیدا ہوتی ہے ۔ لیکن بدن کا انفعال نفس سے ہے پس مثل اس کے ہے کہ جس وقت افراط سے خوف غالب ہوتا ہے تو دفعتاً مزاج سوداوی ہو جاتا ہے اور جب کہ افراط کا عشق عارض ہوتا ہے تو اس سے افراط کی گرمی و خشکی پیدا ہوتی ہے ۔ پس وصال کے بعد مزاج دفعتہً صلاحیت پر آ جاتا ہے۔

بوعلی سینا کا قول

بوعلی سینا کہتے ہیں اِنْ لَمْ تَجِدْ عِلَاجًا اَنْ تَدْبِیْرَا مَجْمَعَ بَیْنَھُمَا یعنی اگر دوا وغیرہ فائدہ نہ دیں تو بطریق دینی عاشق معشوق کا ازدواج کرا کر ہم آغوش کرا دینا چاہیے ورنہ عاشق ہمیشہ معشوقہ کا ازدواج کرا کر ہم آغوش کرا دینا چاہیے ورنہ عاشق ہمیشہ معشوقہ کی صورت و خصائل پر مائل رہتا ۔ فکر کرتا مبہوت ہو جاتا ۔ جنگل ۔ جھاڑی مارا مارا پھرتا کبھی روتا کبھی ہنستا جسم دبلا ہو جاتا ۔ لیکن آنکھوں میں ضعف انتظار محبوبہ کے باعث نہیں معلوم ہوتا ۔

عشق شہوانی کے شکار لوگ

یہ مرض اوباش طبیعت عورتوں میں زیادہ بیٹھنے والوں کو ہو جاتا ہے حکما و اہل فلاسفہ کا یہ مسئلہ ہے کہ نفس کبھی بیمار نہیں رہتا اگر اس کو کوئی کام نفع دینے والے یعنی تعلیم و دیگر مشغل نہیں ہوتے تو اس طرف راغب ہو جاتے ہیں اور اچھی شکلوں اور خوبصورتوں کو اپنے دل میں جگہ دے لیتے اُن کے ملنے کی تمنا میں ۔ بیمار ہو جاتے ہیں دل بھر آہ سرد بھرتے ٹھنڈے سانس لیتے غمگین رہتے جنگلوں اور پہاڑوں میں بے چین پھرتے کلیجے پر انگارے جیسے دہکتے نیند کو خیرباد کرتے بلا موت آئے مرنے پر تیار رہتے ہیں ۔

بہت سی مستورات کو دیکھا اور سُنا ہے کہ اپنی جوانی میں کسی مرد سے آنکھ لگا لیتی

ہیں پھر شادی ہونے پر بھی اپنے خاوند سے خوش نہیں رہتیں اُٹھتے دن کچھ نہ کچھ بہانے
کر کے اپنے میکے میں چلی جاتی ہیں اپنے خاوند کے گھر ہمیشہ بیماری اور دُکھ درد میں مبتلا
رہتی ہیں۔ بھوت چڑیل۔ آسیب سے ڈراتی اور گھر بھر کو پریشان رکھتی ہیں۔ خاص کر وہ
عورتیں جن کو اپنے گھروں میں کچھ مشغلہ نہیں ہوتا اور بنی سنوری رہتی۔ مانگ پٹی نکالتی تاکتی
جھانکتی رہتی ہیں۔ ہر کسی کو سہیلی بناتی اور ہم جلیسوں سے ہنسی مذاق میں زندگی گذارتی ہیں۔

حکیم جالینوس کی تشخیص

جالینوس نے ایک عورت عاشقہ کا حال بیان کیا ہے کہ وہ اپنے عشق کو بوجہ شرم حیا چھپائے رکھتی
تھی اور رات دن اسی فکر میں گھلی جاتی تھی۔ علاج معالجہ سے کسی طرح مرض کو افاقہ نہیں
ہوتا تھا ایک روز اتفاقاً اس کی نبض دیکھنے پر اُس کے معشوق کا نام لیا گیا تو سانس
اور نبض میں تغیر پیدا ہونے لگا پھر دوسرے روز مرد کا ذکر کیا گیا تو وہ تغیر جاتا رہا اور
ویسی ہی حالت ہوگئی پھر مرد اول کے ذکر پر تغیر ہونے لگا تو اس کے عشق کا حال معلوم
ہوا۔ وصال ہونے پر اچھی ہوگئی اسی طرح اس میں بھی عاشق اپنے عشق کا حال معلوم ہوا۔
وصال ہونے پر اچھی ہوگئی اسی طرح اس میں بھی عاشق اپنے عشق کی گرمی جو دل میں پیدا
ہو جاتی ہے اس کے جسم میں بھی خشکی آجاتی ہے۔ سوداوی خلط بڑھ کر مالیخولیا کے بیماروں
جیسی حالت ہو جاتی ہے، خون جل کر تن بدن سیاہ اور جلا جیسا ہو جاتا ہے۔

علاج

حکیموں نے اس کا علاج اس طرح بتایا ہے کہ مزاج کی خشکی و گرمی رفع
کرنے کے لیے تری پہنچانے والی دوائیں اور غذائیں کھلائیں جسم پر
سرد تیل روغن کدو کاہو کی مالش کریں۔ لہو و لعب اور راگ و مزامیر سے دل بہلائیں۔
زاہدوں اور صوفیوں کی مجلس میں بیٹھیں اور اُن کے دست بیع ہو جائیں۔ اُن کے
بتائے ہوئے ذکر اذکار سے اپنے دل کی صفائی پیدا کریں۔ ذیل کے مجربات اپنے
کام میں لائیں۔ مکارہ عیارہ کی دل آزادی کا مزہ چکھائیں اور اپنا گرویدہ بنائیں

جب اپنے ہاتھ آجائیں اور ان کو اپنی مرضی کے موافق نہ پائیں تو جیسا انہوں نے
حیران و پریشان کیا ہے اُن کی کردار کا مزا چکھائیں۔ اہل تصوف کا فرمانا ہے کہ انسان
کی قوت جاذبہ میں اگر وہ صفائی دل سے ہو تو اس میں وہ تاثیر ہے کہ آدمی تو آدمی
وحشی جانور اور صحرائی درندے بھی محبت کا دم بھرنے لگتے ہیں کیسا ہی ظالم خونخوار جانور
یا انسان ہو اپنی قوت جاذبہ سے مسخر اور تابع کر لیتا ہے خدا کا بھی ارشاد ہے۔
یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ کسی کی طرف سے ذرا بد گمانی کیجئے یا اپنے دل ہی میں بُرائی
رکھے وہ بھی بُرائی ظاہر کرے گا۔ حضرت شیخ سعدی نے فرمایا ہے

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش — بندۂ حلقہ بگوش ار ننوازی برود

ایک اور مشہور مقولہ ہے۔ کہ تو مجھے کتنا چاہتا ہے۔ دوسرا کہا کرتا ہے اپنے دل
سے پوچھ پس اگر ایک شخص محبت کرے گا تو ضرور ہے کہ دوسرا بھی کرے گا۔
اب وہ عملیات نادرات و دیگر عجائبات صاحبان کشف و کرامات اور دیگر
حضرات بندہ عاجز کے مجربات ظاہر کئے جاتے ہیں ان میں سے جس پر یقین کامل ہو
اس کو عمل میں لائیے اور وقت عمل مراد براری کی شرائط ضروری۔ ہر ایک دعا کی مستجابی
کا لحاظ رکھیئے۔ معشوقہ فریفتہ از دل رفتہ ہو کر تابعداری سے انحرافی نہیں اختیار کرے
گی۔ تمام پریشانی و سرگردانی سے شادابی حاصل ہوگی جو عملیات پڑھنے کے ہیں اُن میں اس
امر کا ضرور خیال رکھیئے کہ عملیات پڑھنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ایک مرتبہ اور یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پھر یہی درود شریف پڑھ لینا چاہیئے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَحْبُوْبِنَا مَحْبُوْبٌ وَطَالِبِنَا مَطْلُوْبٌ۔

برائے حُب

(۱) اس آیت شریف کو معہ اوّل و آخر درود شریف بارہ بارہ
مرتبہ کسی شیرینی یا شکر چینی پر دم کرے اور نام عاشق اور
اس کے باپ اور معشوق اور اس کی ماں کا یوں ہے۔ شیرینی کھلا دے شکر چینی

کا شربت پلاوے یا اور کسی طرح کھلاوے باہم ایسی دوستی ہووے کہ پھر جُدائی درمیان نہ آوے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔ نام اس طرح سے لیوے فلاں شخص فلاں کا بیٹا فلانی عورت فلاں کی بیٹی دل سے جاں نثار ہووے۔

برائے حُب

(۲) اسم وَدُودُ کو معہ بِسْمِ اللّٰہِ وَدُودٌ وُدٌّ شَیٔ لَطِیْف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے والی چیز پر اکیس مرتبہ دم کرے نام ضرور لیے جائیں۔ پھر کھلادیں۔

برائے حُب

المحب (۳) جس سے محبت ہو اُس کے پاؤں کے نیچے کی مٹی لے کر گیارہ مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا شُعَیْبَا الَّذِیْ یُقَلِّبُ الشَّمْسَ مِنَ الْمَغْرِبِ اِلَی الْمَشْرِقِ پھر وہ مٹی اُس پر ڈال دے۔

پُراثر وظیفہ برائے حُب

(۴) اس دعائے بشمخ کی حضرت قطب المدار شاہ بدیع الدین مدار ادام اللہ الانوار نے دعوت دی ہے اور یہ دعا حضرت عیسٰی علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی نہایت مجرب ہے جس کام کی انجام دہی کے لیے پڑھا جائے ہر ایک مراد بر آئے۔ ایک سو ایک مرتبہ اُس کھانے والی چیز پر پڑھا جائے جو آگ پر نہ پکائی گئی ہو جیسے کچا دودھ میوہ۔ انگور۔ بادام۔ کشمش۔ چھوارے وغیرہ پڑھ کر جس کو کھلائے وہ اسی کا کلمہ پڑھے۔ حضرت شاہ مدار رحمۃ الکردگار کی کرامت ہے کہ آپ کے مزار پُرانوار پر بھی پکا ہوا کھانا نہیں جاتا ہے اس باعث سے اس عمل کی بلا پکے کھانے پر اجازت معلوم ہوتی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بَشْمَخُ وَادْعَامُ شَیْطَیْثُوْنَ اَللّٰھُمَّ پڑھے جو کھائے وہی مسخر ہو جائے۔

حُب کا نہایت مجرب عمل

(۵) ایک بزرگ کا عطا کردہ نہایت مجرب عمل ہے۔ کسی عورت کو اپنی طرف راغب کرنا اور اپنا فریفتہ بنانا منظور ہو تو اُس کی پہنی ہوئی کرتی جو بہت میلی کچیلی پرانی ہو تو روز تک پاک صاف ہو کر بعد نماز عشاء اِک جگہ مقرر کر کے ہر روز اُسی جگہ اس آیت کو بسم اللہ الرحمن الرحیم وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ایک سو ایک مرتبہ ہاتھ میں لے کر اُس کرتی پر پڑھے اور اس پر دم کرے آخر میں نام اپنا اور اپنے باپ کا اور اُس معشوقہ اور اس کی ماں کا بھی لے پڑھتے وقت لکڑی کے کوئلہ کی آگ اپنے پاس رکھے اور لوبان تھوڑا تھوڑا اُس آگ پر ڈالتا رہے جب اول روز پڑھ چکے تو ایک ماشہ گائے کے گھی پر تین مرتبہ یَاھُوْ یَاھُوْ پڑھ کر اُس آگ پر وہ گائے کا گھی چھڑکے اسی طرح نو رات تک پڑھے لوبان جلاوے اور گھی چھڑکے۔ دسویں رات کو اُس کرتی کے تین ٹکڑے پھاڑے اور تین بتی بناوے ایک بتی آگ پر جلاوے اور جلاتے وقت عورت سے محبت بڑھنے اور عشق میں بیقرار ہو کر ملنے کا ذکر کرتا رہے گیارھویں رات کو دوسری بتی اور بارھویں رات کو تیسری بتی جلاوے معشوقہ عشق میں بیقرار ہو کر آجائے۔

محبوب مطیع ہو

(۶) سات مرتبہ عود (اگر لکڑی) پر پڑھے اور اپنی معشوقہ کے روبرو جلائے تاکہ اس کی خوشبو اُس کے دماغ میں پہنچے اس کی مطیع ہو جائے فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُھَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

محبوب بے قرار ہو

(۷) بکری کے شانے کی ہڈی ثابت جس کے سر کو قصاب لوگ توڑ کر پھینک دیا کرتے ہیں اس

واسطے کہ اس پر تعویذات حُب وعداوت لکھے جاتے اور جادو بھی ہوتا ہے وہ نہ لی جائے کہ گوشت وغیرہ سے بالکل پاک صاف کرے ایک دو روز اس کو احتیاط سے رکھے کہ اُس کی تری خشک ہو کر لکھنے کے قابل ہو جائے اُس پر ساعت وغیرہ دیکھ کر یہ عزیمت لکھے اور گرم تنور میں ڈالے تین روز تک تین ہڈی پر لکھے اور ہر روز جلتے تنور میں ڈالے محبوب کے دل میں بے قراری پیدا ہو اور عاشق سے بشوق پا اپنی بیکلی دور کرے لکھتے وقت خوشبو ضرور جلاوے وہ طلسم یہ ہے اھیاا شراھیا لدرخ الجن والانس ابرالذین ۷۱۷۸۱۱۰۸۷۱۱۱۱۸۱۱۱۹۹۱۱۵۵۱۱ط ۷ و ط ۵ اطالرھا الساعت بلفن بعین۔

محبوب خود بخود حاضر ہو جائے

(۸) اس تعویذ کو آدمی کی کھوپری پر لکھ کر اپنے نام و باپ اور معشوقہ اور اس کی ماں کے لکھنے خواب میں معشوق کو عاشق کی شکل نظر آتی رہے گی۔ عاشق کو چاہیئے کہ جب سوئے اپنے تکیہ کے نیچے اس تعویذ کو رکھے معشوق جب سوئے گی عاشق کی صورت دیکھے گی کوئی تدبیر ملنے کی نہ ہوگی تو گھر سے نکل بھاگے گی اور عاشق کے پاس چلی آئے گی اس کے موکل بڑے زبردست یا بدوح نام کے تابعدار ہیں۔ جتنا تکیہ کے نیچے عاشق کے سر سے دبا رہے گا بہت جلد اثر کرے گا لکھنے کے وقت تمام شرائط بجا لائے جو کہ اول میں لکھی گئی ہیں بفضلہ تعالیٰ بصد خوشی مقصد حاصل ہوگا .....

١	یابدوح	یابدوح	یابدوح	٢
٧	یابدوح	یابدوح	یابدوح	۴
٣	یابدوح	یابدوح	یابدوح	۵

محبوب گرویدہ ہو جائے

(۹) عاشق کا دل دکھاتا اور جلتا ہو اور اس کے ہجر میں عاشق کی جان الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں

جان جاتی ہو یہ رباعی حضرت ابو الخیر قدس سرہٗ دو روز تک ہر وقت پڑھے اور ایک سانس لینے میں سات دفعہ پڑھ جائے۔ تاکہ یہ رباعی اپنے عمل میں آجائے۔ پھر وقت ضرورت اس کے پاؤں کے نیچے کی خاک لاکر یا منگا کر رکھ لے اور تنہائی کی جگہ میں بیٹھ کر وضو کرے اور موافق شرائط مذکورہ سات مرتبہ ایک سانس میں پڑھ کر اُس خاک پر دم کرے اور کسی کاغذ میں اُس خاک کو رکھے اور جب وہ معشوق کہیں راستہ میں ملے یا اور کسی جگہ مل جاوے تو اُس کی پشت پر ایسی چھڑک دے کہ اس کو خبر نہ ہو اور اس سے باتیں کرے وہ خوش مزاجی سے پیش آئے پھر اُس کے پاس سے چلا جائے اور اپنے پاس آنے کا انتظار کرے۔ اگر وہ نہ آوے تو دوسرے روز اسی طرح پھر ایک سانس سے سات بار پڑھے اور خاک پر دم کرے اور اس پر کسی طور سے ڈالے بعنایت خدا اس کے پاس آکر اپنی محبت ظاہر کرے اور مدعائے دل حاصل ہو سب

عقرب سر زلف یار و مرچنبر اوست ۔۔۔ شیریں دھنی کہ شہد اور شکر اوست
از حسن و ملاحتے کہ اندر سر اوست ۔۔۔ فرماں دہ روزگار فرمان بر اوست

محبوب تابع ہو جائے

(۱۰) اس آیت کو تین کاغذ پر لکھ کر جلا دیں اور اس کی راکھ سُرمہ کی طرح آنکھوں میں لگا کر معشوقہ کے سامنے جائیں جس سے محبت کا ارادہ ہو انشاءاللہ مطیع فرمان ہو (۸۶) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا۔

آزمودہ عمل برائے حب

(۱۱) جمعہ کی آدھی رات کو معشوق کے گھر کی طرف منہ کرکے ایک سو گیارہ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک یہ عمل پڑھے پڑھنے سے پہلے اور آخر میں وہ درود شریف

جو شروع میں لکھا ہے پڑھا کرے پڑھ لینے کے بعد اس طرح دعا مانگے اے
خدا حضرت غوث گوالیاری کے طفیل سے میرے معشوق فلاں نام کو میرا تابعدار کرے
عمل پڑھنے کا یہ ہے فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي حَسْبِي عَلٰى فُلَانٍ
(یہاں نام معشوق کا لیوے) ..... أَعْطِفْ قَلْبَهُ عَلَيْهِ وَذَلِّلْهَا فَإِنَّ اللّٰهَ أَلْفِينَا
وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ عَسَى اللّٰهُ
أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيرٌ
وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْدَادًا
يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ط

محبوب کے دل میں محبت پیدا کرنا

(۱۲) اگر انار کا پھول جس کا رخ آسمان کی طرف ہو اتوار یا منگل کے
دن ساعت اور یکھی میں لاوے اور کہے کہ میں تجھ کو اپنے معشوق کے دل میں محبت پیدا
ہونے کے واسطے لیے جاتا ہوں پھر اسی رات میں ساعت معشوقہ کے تابعدار ہونے
کی دیکھ کر یہ آیت اس پھول پر پڑھ کر ۱۱ مرتبہ پھونکے دن نکلے اپنی معشوقہ کو دے
اور اگر اس تک نہ پہنچا سکے تو اس پھول میں اور روئی ملا کر سات بتی بنا لے رات کو تنہائی
کی جگہ مٹی کے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر ایک بتی اس میں جلائے بتی کی لو معشوق کے
گھر کی طرف ہونی چاہیے لوبان کی دھونی اور کچھ شیرینی رکھنی مناسب ہے۔ صبح ہوتے
پر شیرینی بچوں کو تقسیم کر دینی انسب ہے۔ شیرینی پر فاتحہ حضرت غوث گوالیاری دی
جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلٰى
مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا

يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ فلاں شخص فلاں شخص کا بیٹا فلانی فلانی معشوقہ بیٹی فلانی حاضر
ہو حاضر ہو بحق یا ودود یا ودود یا ودود۔

محبوب کا دل اپنی طرف پھیرنا

(۱۳) شروع مہینے چاند میں دن تاریخ وقت ساعت دیکھ کر ہر روز پانچ
سو بار پڑھا کرے اور دعا مانگے کہ یا الٰہی دل فلاں بنت فلاں کی میری طرف پھیر دے
بفضلہ تعالیٰ چار روز میں محبت جانی پیدا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا
مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ
يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ أَرْشِدْنِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي تَوَكَّلْتُ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَيْكَ يَا رَبِّ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔

چہل کاف برائے حب

(۱۴) اس چہل کاف منقول حضرت غوث پاک کو کاغذ پر کبوتر کے خون سے اپنا
اپنا اور اپنے باپ کا اور معشوقہ اور اس کی ماں کا نام لکھ کر معشوقہ کے دروازہ کے
نیچے کسی کپڑے میں لپیٹ کر گاڑ دے عاشق کی محبت میں دیوانہ وار ہو جائے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً
مِنْكَا فُهَا كَكُمَيْنَ كَانَ مَنْ كَكًا تَكَرَّ كَرًّا فِي كَبَدِي تَحْكِي مُشَكْشَكَةً
كَلَّتْ لَكَ الْكَلْكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ
يَحْكِي يَا كَوْكَبَ الْفَلَكَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ كَفِيكَ رَبُّكَ كَمْ
يَكْفِيكَ فِي كَوَاكِفَةٍ كَفَكَا فُهَا كَكُمَيْنَ كَانَ مَنْ كَلَكَ كَفَاكَ
الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبَ الْكَوْنِ يَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكَا بِحَقِّ يَا شَيْخَ
عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْئًا لِلّٰهِ بِحَقِّ يَا حَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا اللّٰهُ

یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قفل کردم دردہن معشوق فلاں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کردم دردہن معشوق فلاں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ وَیَا اَنِیْسَ الْغُرَبَاءِ وَیَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

عملیات کا جلد اثر کیجئے؟

دین کے عملیات کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو دیر میں اس کا کیا سبب ہے جواب اس کا یہ ہے آج کل انسان کی طبیعت لہو لعب اور غیر اعتقادی امورات کی طرف ایسی واقع ہوئی ہے کہ نیک کاموں پر اعتقاد نہیں لاتے اور اگر کسی کے کہنے سننے سے کوئی عمل کرتے ہیں تو شیطان جو ہر ایک ایسے شخص کے مزاج میں زیادہ تر دخل رکھتا ہے اس کے وسوسے اور خطرے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں کہ ان عملیات کو کرتے ہوئے اتنے دن ہو گئے ان کا کوئی اثر ظہور میں نہیں آتا پس یہ خیال اور یہ بد اعتقادی اس عمل سے بدظن کر دیتی ہے اس لیے کامیابی نہیں ہوتی ۔ اور جن خدا کے بندوں کا اعتقاد پختہ ہے وہ جلد کامیاب ہوتے اور جو چاہتے ہیں وہ فوراً کر دکھاتے ہیں اور کلمات سفلی اور عملیات شیطانی میں ابلیس کی طرف سے کسی قسم کے خطرے وسوسے پیدا نہیں ہوتے بلکہ شیطان ایمان خراب کرنے کو اور امداد کرتا ہے کام جلد ہو جاتا ہو توبہ توبہ اور ہزار بار توبہ نقل کفر کفر نباشد شیطانی وساوس اور لا دینی

خیالات والوں کا قول ہے اور تجربہ ہے کہ کوئی برا کام کرنا ہو تو اس طرح کہیں کہ اے شیطان مجھے یہ بد کام کرنا ہے تو میری مدد کر تو بہت جلدی ہو جاتا ہے۔

آزمودہ عمل برائے حب

ایک پیارے دوست کا آزمودہ تجربہ کردہ ہے جس کا دل چاہے آزمائے ممکن نہیں کہ نہ ہو جائے۔ پیر یعنی دوشنبہ کے دن جو ہندو مرے اس کی جلی ہوئی خاک لے کر اور اپنی منی نکال کر اس میں ملا دے اور یہ لفظ اور یا لیت سوا گیارہ مرتبہ پڑھ کر نام عورت کا یوں کہ فلاں عورت فلانے مرد کے پاؤں آ پڑے پھر وہ خاک مرد اس کے اوپر خود پھینک دے یا کسی دوسرے سے پھنکوا دے اس کی تابعداری سے انحراف نہ کرے۔

حب کا مجرب عمل

جو مسواک یعنی داتن ہندو لوگ دریا یا ندی یا تالاب کے کنارے اپنے اپنے دانتوں کو صاف کر کے چھوڑ آتے ہیں ان کو لے کر جمع کریں اور اتوار کے دن آفتاب یعنی سورج نکلتے ہی مرگھٹ میں پہنچ کر پیپل کے درخت کے نیچے ننگا ہو کر بیٹھے اور اس جگہ کو گائے کے گوبر سے لیپ کر چولہا مٹی کا بنا دے اور لکڑی پیپل کی اس میں جلا دے اس کی آگ میں تھوڑی تھوڑی گوگل ڈالتا رہے اور اپنے منہ کے سامنے سرخ دھاگے اور پان اور چاول اور سفید پھول رکھے اور آدمی کی کھوپری اس چولہے پر چڑھاوے اور اس میں اس جانور کا دودھ ڈالے جو کہ دوسری دفعہ کی گیابن (حمل سے) بیانے بچہ دینے کے قریب ہو تھوڑے چاول اور پانی ڈال کر پکا دے جب کہ وہ چاول پک جاویں تو اس کھوپری کو چولہے پر سے اٹھا کر پیپل کے درخت کی جڑ پر اوندھا دے جو چاول درخت کی جڑ پر چپٹے رہ جاویں ان کو اتار کر رکھ لے اور اپنے گھر چلا آوے ان چاولوں میں سے دو تین چاول اپنے معشوق کو کسی شیرینی یا اور کسی کھانے

پینے میں ملا کر کھلاوے محبت میں اس کی دیوانی ہو جاوے اس عمل کو کرتے ہوئے ڈر خوف ہونے کا خیال ہو تو آیۃ الکرسی جو تیسرے پارہ میں لکھی ہے تین دفعہ پڑھ کر داہنے ہاتھ کی انگلی شہادت پر دم کرے اپنے بیٹھنے کی جگہ پر یا جس قدر دور تک جی چاہے گول حصار یعنی اپنے چاروں طرف بیٹھنے سے پہلے اُسی انگلی سے لکیر کھینچ لے کچھ دہشت پیدا نہ ہوگی اور نہ کوئی دکھائی دے گا۔

بے نظیر عمل برائے حب

محبت اور الفت پیدا ہونے کے لیے بڑا بے نظیر اور بہت پُر تاثیر ہے اس میں یہ شرط ہے کہ یہ عمل ایسی جگہ کرے کہ جہاں اذان (بانگ) کی آواز اپنے کان میں نہ پہنچے۔ چاولوں کے دھان لے کر کنواری لڑکیوں کے ناخنوں سے چھلوائیں جب چھلکا اتر جائے تو چاند گہن کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے اُس کی لکڑیوں سے آدمی کی کھوپڑی میں سیاہ رنگ کے جانور کے دودھ میں جو کہ دوسرے مرتبہ کی حاملہ اور اُس کے بچہ دینے کے دن قریب ہوں وہ چاول دھان نکلے ہوئے پکاوے پھر اسی درخت کی جڑ پر اوندھا دے جو چاول درخت کی جڑ پر چمٹے رہ جاویں ان کو لے کر ایسے ہی وقت پر اپنے گھر آ جاویں کہ اذان کہیں نہ سُنائی دے اُن میں سے دو تین یا زیادہ چاول لے کر اپنے ہاتھ پاؤں کے بیسوں ناخن اور اپنے بدن کا میل اور اپنی پشم کے بال سب ایسے ملا دیں کہ معلوم نہ ہوں وقت ضرورت شرینی یا دودھ وغیرہ میں معشوقہ کو کھلا دیں۔

لاجواب عمل برائے حب

بڑا عمدہ عمل اور نہایت سہل ہے اس کو پنڈت لوگ علم کہانت اور مسلمان غیبی حالت کہتے ہیں اس کے کرنے والے کو چپکے سے کان میں ظاہر کر دیا جاتا ہے اور جس کو دل چاہتا ہے اسی کو حاضر کرلاتا ہے۔ ہفتہ یعنی سنیچر کے دن کوئی ہندنی

عورت پستہ قد ربوتی) بڑھیا مر جاوے تو اس جگہ جہاں کہ اس کے نہلانے کی ٹھلیا یا گھڑیا یا مٹکا توڑا جاوے گیہوں کے دانے اتنے کہ جتنے میں چار روٹی پک جاویں لے کر شراب میں ملا کر اُن توڑے ہوئے میں کوئی ثابت ٹھلیا یا گھڑیا ہو تو اُس میں اور اگر ایسی نہ ہو تو اور کسی ٹھیکرے میں اُن دانوں کو ڈال دیں تھوڑی دیر میں وہ دانے وہاں سے اٹھا کر انہیں ٹھیکروں میں سے ایک ٹھیکرا لے کر جنگل میں چلا جاوے اور جنگلی ارنے (کنڈے) جلا کر اُس ٹھیکرے میں چار روٹی پکاوے پھر گھر لا کر زمین میں کپڑے کے اندر لپیٹ کر دباوے رات کو وہی مری عورت آ کر عاجزی کرے گی اور دُہائی اور قسم دلائے گی بڑی عاجزی اور منت سماجت کرے گی اور کہے گی کہ مجھ کو وہ پکی ہوئی روٹی دے دے جب کہ وہ نہایت خوشامد کرے تو آدھی روٹی توڑ کر اُسے دیدے اور آدھی پھر زمین میں دفن کر دے نہیں تو وہ ہاتھ سے چھین کر لے جاوے گی وہ عورت ڈراوے گی مگر اس سے ڈرے نہیں ذرا بھی اس کا خوف اور ڈر نہ لاوے اس کو ٹال دے آخر وہ مجبور ہو کر چلی جاوے گی دوسری رات کو پھر آ کر وہ روٹی مانگے گی آدھی روٹی پھر دیدے اور اس سے جو کام لینا ہو اس کا قول و قرار اور قسم دو ہرام عہد و پیماں پختہ وعدہ کام کرنے کا کرے تو پھر وہ روٹی بھی دیدے اُسی وقت اس سے کام ہو تو وہ کام تمہارا کرنے کو تیار ہو جاوے گی اور جو اس سے پوچھو گے کان میں کہہ دے گی۔

سریع الاثر عمل برائے حب

محبت و الفت پیدا ہونے کے لیے مجرب ہے اتوار کے دن کُتیا کا دودھ لا کر چینی کے پیالے میں ڈال کر اس میں ساٹھی کے چاول بھگو دیں جب وہ دودھ جذب اور خشک ہو جاوے پھر ان چاولوں کو خون حیض کے کپڑے جو کہ عورتیں ماہواری خون آنے کے وقت رکھا کرتی ہیں وہ خون بھرا کپڑا لے کر اس کپڑے پر چاول ڈال کر پھر اسکو لپیٹ کر کہیں چھپا کر رکھ دیں جب کہ دانے خشک ہو جائیں ان کو نکال کر

رکھ چھوڑیں ایک دو چاول کسی مٹھائی میں ملا کر دے دیوے عاشق زار ہو جائے۔

تعویذ برائے حب

صندل سرخ کنویں کے پانی میں رگڑ کر اس شکل کا ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ کے اندر اس قسم کی تصویر بنائے اور تصویر کی ناف میں نام معشوقہ اور اس کی ماں کا لکھے پھر گلاب میں صندل سفید گھس کر اس تصویر کو اس میں دھوے اور بورا ڈال کر معشوقہ کو پلاوے۔

ہوشربا عمل برائے

اہل نجوم لکھتے ہیں کہ عشق مرض نفسانی ہے اور بہت سخت علاج ہے یہ ایک حالت ہے کہ عارض ہوتی ہے عقل اور نفس اور طبیعت میں اس کے اور زہرہ اور مریخ سے ہوتا ہے کہ ابتدا میں اس کی فعل زہرہ ہے اور آخر فعل مریخ ہے کیوں کہ ابتدائے عشق الفت و محبت ہے اور آخر عشق جلنا خلطوں[1] کا اور فکر و اضطراب ہے۔ پس جس ستارہ کا جو فعل ہوتا ہے وہ دفع نہیں ہو سکتا جبتک کہ اس کی ضد کا ستارہ نہ دفع کرے پس زہرہ کا ضد عطارد ہے اور مریخ کا ضد مشتری پس علاج عشق عطارد اور مشتری کی مدد سے ہوتا ہے۔ پس عاشق کو چاہیئے کہ جب اس طلسم کے بنانے کا ارادہ کرے اُس کو چار چیزیں ملحوظ کرنی چاہئیں۔

پہلے وقت، دوسرے دھونی تیسرے جوہر۔ چوتھے نیت سب سے زیادہ مقدم رکھی ہے جب یہ طلسم بنانا ہو تو یہ مطلب برآری متعلق ستارہ زہرہ ہے کہ یہ ستارہ عشق و

[1] نوٹ خلط خون۔ بلغم۔ سودا صفرا کو کہتے ہیں۔

محبت کا ہے اس وقت میں کرے کہ جہاں کہیں ہو دوڑی چلی آوے زہرہ کی ساعت میں ایک نگینہ لاجورد پتھر کا لاوے اور اُس کو دیکھے کہ نگینہ بڑا خوش رنگ ہو اور چھیٹیاں اس میں سونے کی چمکتی ہوں اس کی تین قسمیں ہیں۔ بسیسہ جیسی۔ سرمہ جیسی۔ نیلی سرمئی اور نیلی اچھی ہوتی ہے۔ ان میں سے کوئی سے رنگ ہو جو کو دیوے اور اس پر دو تصویریں خوبصورت عورتوں کی کہ دونوں کی کہ دونوں ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے ہوئے ہوں اور ہونٹ پر ہونٹ رکھے ہوئے ہوں اس طرح کہ درمیان ہونٹوں کا دکھائی دیوے اور ایک تصویر قمری یا کبوتر کی بنوائے کہ وہ اپنی چونچ سے دونوں کے منہ میں دانا بھرتا ہو جس طرح کہ اپنے بچے کو دانہ بھرایا کرتے ہیں دائیں اور بائیں طرف دونوں تصویروں کے ایک شاخ ریحان کی بنائی جاوے جب اس طلسم کے بنانے یعنی کندہ کرنے کا ارادہ کرے تو وقت اور ساعت نقش بنانے کا زہرہ ستارہ کا ہو جب تک وہ برج کہ جس میں زہرہ ہے نقش تصویر وغیرہ پورا کرے اگر ایک گھنٹے میں تمام نہ ہو اور کچھ باقی رہے تو نقش اور طلسم بنانا چھوڑ دے جب کہ پھر زہرہ کا دور ہو اس وقت تصویر وغیرہ بنانے سے فارغ ہو جائے پھر چاروں کونوں پر اس کے چار سوراخ کرے کہ آر پار ہو جائیں پھر چار کیلیں سونے کی ہوں تو بہت اچھا ورنہ تانبے کی کیلیں اُن سوراخوں میں ڈالیں اس طرح کہ نوکیں اُن کیلوں کی طرف سے اونچی نہ رہیں بلکہ برابر اُس نگینہ کے ہوں کہ وہ کیلیں معلوم نہ ہوں۔ پس جب زہرہ اپنے وقت پر رہے تو اس وقت تک ورنہ جب پھر اس کا وقت آوے تو سونا چاندی برابر وزن سے اتنا لیا جاوے کہ جتنے میں ایک انگوٹھی تیار ہو جائے۔ انگوٹھی بنوا کر وہ نگینہ اس میں لگوائے اور انگوٹھی کو جلا دی جائے تاکہ خوب چمک اور صفائی آجاوے بعد اس کے اس انگشتری کو ایک شیشہ صاف و پاک میں رکھے اور ایک طبق مثل اس کے اس پر رکھیں کہ وہ ڈھکجائے اور سات رات تک روزمرہ زہرہ ستارہ آسمان

کے نیچے رکھے اور ہر رات کو مشک و زعفران اور کافور کی دھونی سلگایا کرے اور جب
وہ ستارہ آسمان پر چھپ جاوے تب اس کو اٹھالے اور چھپا کر رکھ دے ساتویں
رات کو یہ عمل پورا ہوگا اور طلسم کامل ملے گا۔
فائدے اس عمل کے یہ ہیں کہ جو شخص اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے گا وہ
محبوب تمام خلقت کی آنکھوں میں ہوگا۔ یہ دو تصویریں خوبصورت ایک دوسرے کے
گلے میں ہاتھ ڈالے ہوئے نگینہ لاجورد پر بنانا یہ صورت برج جوزا کی ہے جیسے کہ
جنتریوں کے اوپر والے صفحہ پر ہوتی ہے۔ اگر خود کندہ نہ کر سکے تو کسی کندہ کرنے والے
سے ساعت زہرہ کے اندر کندہ کرا دے۔ جس عورت کی نظر پڑے مائل ہو جائے۔

طلسم محبت

اس سے عاشق و معشوق کے درمیان ایسی محبت پیدا ہو کر
خود ہی چاہیں تو علیحدگی ہو ورنہ ہرگز جدائی نہ ہو بشرطیکہ وہ ایک
دوسرے کو جانتے پہچانتے ہوں اس طلسم کے تیار کرنے کو ایک چھوٹی سی کوٹھڑی تنہائی
کی سب چیزوں سے خالی کوئی سامان اس میں نہ ہو کوڑا بھی صاف کر دیا جائے پھر
اس کو خوشبو سے بسائیں پس ہر مہینہ چاند کی چودھویں تاریخ کو استقبال چاند اور
سورج کا ہوتا ہے دن دیکھے کہ کونسا ہے پس اس دن کی ساعت اور گھڑی نقشہ
نے دیکھے اس وقت موم سفید لے کر اس کے دو پتلے انسانی شکل کے بنا دے ان
دونوں شخصوں کی شکل و صورت کے موافق جس میں کہ محبت پیدا کرنی ہے ایک پتلے کو
کوٹھڑی کے ایک کونہ میں اور دوسرے پتلے کو دوسرے کونے میں آمنے سامنے
یعنی ایک دوسرے کے مقابل میں رکھیں اور لوبان سلگا دیں پس ہر روز جس قدر چاند
سورج سے نزدیک ہوتا جائے اسی قدر حساب سے ان دونوں تصویروں کو سرکا کر
رکھتا جائے یہاں تک کہ اسی حساب سے ہر روز چاند نزدیک ہوتے ہوتے آفتاب
سے مل جائے اسی قدر ہر روز دونوں تصویریں ہوتے ہوتے ایک جگہ میں آ جائیں سورج

اور چاند ہر مہینے کی اٹھائیسویں تاریخ کو ملتے ہیں جب اس وقت میں چاند سورج
ایک درجہ یعنی ایک دقیقہ پر آ جاویں اسی تاریخ خاص میں ان دونوں تصویروں کو
بھی سینہ بسینہ ملا کر کھڑی رکھیں جہاں کہ وہ دونوں تصویریں آ کر ملی ہوں اس میں ذرا
فرق نہ رہے۔ پھر ان دونوں تصویریں ملی ہوئی کو ایسی جگہ چھپا کر رکھیں کہ کوئی نہ دیکھ
سکے تاثیر اس کی یہ ہے کہ چودھویں تاریخ سے اٹھائیسویں تک جس قدر کہ یہ تصویریں
قریب تر ہوتی جائیں گی وہ دونوں شخص بھی آپس میں نزدیک ہوتے جائیں گے اور
جب تک کہ دونوں تصویریں آپس میں ملی رہیں گی یہ دونوں شخص بھی اسی میں مل جل کر
رہیں گے۔ اور کسی حال میں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے بڑا آزمایا ہوا طلسم
ہے۔

قوت امساک

سفید مرغ کا خون مرد اپنے بدن پر لگائے اور عورت کو
ہمبستر بنائے دل و جان سے عاشق زار ہو جائے بالکل
ایسے سفید رنگ کا مرغ جس میں ذرا بھی اور کوئی رنگ نہ ہو اس کے خون میں شہد ملا
کر نئے برتن مٹی کے میں ڈال کر ہلکی آنچ پر ایک دو جوش دے کر اپنے بدن پر لگا دیں
جس سے صحبت کرے صدقہ اور قربان ہو جائے۔

قوت امساک کے زبردست نسخے

(۱) سیاہ کوے کی بیٹ
پیس کر شہد میں ملا کر اپنے
عضو پر ملیں ہم صحبت ہونے پر عورت جان نثاری کرنے لگے۔
(۲) ریچھ کا ناخن گلاب کے عطر خالص اول درجے میں گھس کر ذرا ذرا سا کافور اور
شہد ملا کر خوب پیسلیں اور اپنے عضو پر ذرا سا لگا لیں اور معشوقہ سے صحبت کریں مزے
میں ایسی بیقرار ہو جسے اور ایسی لذت آوے کہ مرد کی عاشق زار بن جائے۔
۳۔ بندر کا نازو گائے کے گھی میں گھس کر لگائے معشوق اپنی ہو جائے۔

عورت کو راغب کرنا

محبت پیدا ہونے عورت کو اپنی طرف راغب کرنے کا بڑا پُراثر بڑی تاثیر رکھنے والا عمل معروف من موہنی چورا ہے کہ مٹی قبر کی مٹی جس پر مینہ نہ برسا ہو ہندو مردے کی راکھ جو تازہ جلایا گیا ہو اور اس کے پھول نہ چُننے گئے ہوں اور نہ اُس پر مینہ برسا ہو منگل کے دن لاکر مٹی کے کورے آبخورے میں بھر کر رکھیں جس کو فرمانبردار کرنا ہو اُس کا اور اپنا نام لے کر یہ منتر پڑھے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر آبخورے میں پھونک دے دے اسی طرح سات منگل تک پڑھے اس میں سے ذرا سی خاک معشوقہ کے سر پر ڈالے مطیع فرماں ہو جاوے منتر ہے گور اندر گور جندر گور رشنا گور شاعر گور بن کون پیران گور و بیمار بال کا بدل پاوے فلانے کا نام ناادہ بدہتہ بدبدی تیتی پران ڈھائی باگ ہدی پکڑنے آوے ہماری لبال ڈھائی داہد ناتھ کی پکڑ لیا دے پاس بیٹے کے تو زشان کے جا ہیے ہماری نگٹ پرا سیر ما ہان دیو ترا باجا فری کام ہوئے لہٰذا ناچیز مؤلف گذارش کرتا ہے کہ حکیم اور ڈاکٹر بیماروں کی صحت وری کے لیے ناجائز اشیاء بھی استعمال کرادیا کرتے ہیں جن سے مریضوں کو صحت ہو جاتی ہے جیسے انسان اور حیوان کا پاخانہ و پیشاب و کھال و کھوپری اور منشی اشیاء و بھنگ افیون گانجہ، شراب بیماروں کو استعمال کراتے اور اچھے ہو جاتے ہیں لہٰذا اس بحث میں عاملوں، کاملوں، حکیموں، جادوگروں، نجومیوں کے مجربات جو ہم پہنچے تحریر میں لائے گئے جو آزمائیں گے اپنے کاموں میں کامیابی دیکھیں گے۔

میاں بیوی میں محبت کے لیے

خاوند اور بیوی کا انسان کی آسائش اور آرام کے لیے ایک بڑا بھاری ذریعہ ہے لیکن آج کل کے جوان اپنے جوش شباب کے باعث اپنے گھر کی بیوی کے علاوہ دوسری عورتوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ بازاری طوائفوں وغیرہ کی چکنی چپڑی باتوں

اور اُن کے مذاق و دل لگیوں میں اپنی ناآزمودہ کاری کے باعث اپنی عورتوں کو خواہ وہ کیسی ہی خوبصورت ہوں چھوڑ بیٹھتے اور اُن کے تاش و گنجفہ اور شطرنج و چوسر کے شغل اور ڈھول دھپے کو پسند کرتے ہیں۔ پردہ نشین خاتون عفت مآب مستورات اپنے گھروں میں پڑی رہتی ہیں اور اپنی جوانی کی راتیں آہ و نالہ کر کے گذارتی ہیں خاوند اُلّو کا گوشت کھائے جیسے اپنی سر جبینوں کو ٹھکراتے اس کا زیور اُتار لے جاتے ہیں اور اُن عیاروں و مکاروں کی فرمائشوں کو نہایت ذوق و شوق سے پورا کرتے ہیں کوئی کتنا ہی سمجھائے کسی ایک کا کہنا نہیں مانتے بلکہ اپنے گھر کا آنا ترک کر دیتے ہیں ایسے ہی گھروں میں حضرت شیخ سعدی کا شعر صادق آتا ہے ؎

تہی پائے رفتن بہ از کفش تنگ　　بلائے سفر بہ کہ در خانہ جنگ

میاں بیوی کی رات دن دانتا کِلکِل بلکہ ہر وقت چشم چوٹ رہتی ہے۔ پس خاوند اور بیوی کا تعلق ایک جائز تعلق ہے عورت کی محبت کا دم بھرنے کے لیے عجائب راز اور پوشیدہ اسرار ظاہر کیے جاتے ہیں جن سے مرد عورتوں کے جلد تابع فرمان ہو جاتے ہیں اور عمر بھر مونس جان بنے رہتے ہیں۔

خاوند کو تابع کرنا

عورت اپنے خاوند کو اپنا تابعدار اور اپنی محبت میں سرشار رکھنا چاہے وہ یہ عمل دو کاغذوں پر لکھا کر ایک اپنے پاس رکھے اور دوسرا اپنے خاوند کو کسی شربت یا چائے یا دودھ میں دھو کر پلائے ایک دوسرے میں مرتے وقت تک محبت و اُلفت برقرار رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دعدم علیک بقدر رب الفیل وبحرمۃ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمۃ موسیٰ کلیم اللہ وبحرمۃ عیسیٰ روح اللہ و فلاں بن فلاں علی حب فلاں۔

خاوند نفرت نہ کرے

اس آیت شریف کو بارہ دفعہ شکر سفید (چینی بورہ) پر پڑھ کر اپنے خاوند کو کھلاوے محبت کا دم بھرنے لگے بلا اپنی بیوی کے دوسری کا نام نہ لے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝

خاوند مطیع ہو جائے

یہ تعویذ جو عورت اپنے پاس رکھے خاوند اس کا تابع فرمان رہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بحقِ موسیٰ وعیسیٰ بحقِ داؤد و محمد رسول اللہ وبحقِ جبرئیل میکائیل واسرافیل وعزرائیل۔

میاں بیوی میں دلی محبت ہو

یہ تعویذ دو پرچے کاغذ پر لکھ کر ایک اپنے شوہر کو شربت میں دھو کر پلاوے اور ایک اپنے گلے میں باندھ لے دونوں میں دلی محبت پیدا ہووے اور عمر بھر جان و دل سے مہربان رہے۔

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

خاوند محبت سے نہ پیش آئے

اس آیت کو کاغذ پر لکھے اسے انار کے درخت میں لٹکاوے جس قدر رہے گا خاوند عورت کے پاس آئے گا ع ۱۱ ۶ ۲ ع ع ع و ھ بحق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وبحق زبور داؤد وبحق فرقان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم این جمیعت وبحق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وبحق عمر فاروقؓ وبحق عثمانؓ ذی النورین وبحق علی ابن المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

خاوند کے دل میں محبت پیدا کرنا

اس فلیتہ کو مرد کے پہنے ہوئے پاجامہ یا تہمد جس کو تہ بند بھی کہتے ہیں اس کے کپڑے پر لکھ کر تازہ تیل تلوں کا مٹی کے چراغ میں ڈال کر فلیتہ کو جلاوے عورت سے دلی محبت کرے۔

بحقہ ۱۱۱ طھھم

محمد ع ۱۱ ط ۱۱۱۹ ۱۱۱ طھم ھ

۸۹۲۱۱۱۸۱۱۲ ع ۱۱۸ ۸

خاوند محبت میں بیقرار ہو

ایک کاغذ پر لکھ کر بتی بناوے اور مرد کے سر کے بال لپیٹ کر چراغ میں جلاوے مرد کے دل میں گرمی محبت ہو کر عورت کے پاس آئے۔

م ۱۱۱ ع اللہ اعتزع ۱۱ ۹۹ ۷۷ ۱۱۱۹ ۸ ۱۱۱۱ لا لا م ۱۱ و ۱ اور یہ کہتا جاوے کہ فلاں بیٹا فلانے کا فلانی کی سے محبت دلی ہووے۔

خاوند کھنچا چلا آئے

مرد کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھے اور بلا تیل جلاوے اگر سو کوس پر بھی ہوگا تو اپنی عورت کے پاس آوے وہ جان و دل سے محبت جتاوے۔ عزمت علیکم یا اصحٰب التسخیر والوسواس من الجنود ابلیس اجمعین یا ھو العظمۃ نام مرد و عورت معہ ماں باپ کے لکھے۔

محبت زوجین

ہر عورت مرد میں دلی محبت ہو یہ آیت مشک اور زعفران پان میں پیس کر نیا قلم بنا کر دو پرچہ کاغذ پر لکھے ایک تعویذ چاندی میں کر کے باندھے دوسرا تعویذ مرد کو پلاوے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۔ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۔ اَحِیًا اَشْرَاهِیًا ۔

عورت مرد اور ان باپ کا نام لکھے۔

میاں بیوی میں سلوک

اتوار یا بدھ کی رات کو وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے الحمد پڑھ لینے کے بعد یہ آیت شریف لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اکیس اکیس بار پڑھے پھر تین بار درود شریف پڑھے پھر سجدہ میں جا کر بیس دفعہ یَا رَحِیْمُ میری یہ دعا قبول کر کر فلانا شخص فلانے کا بیٹا فلانی عورت فلانے کی بیٹی پر مہربان اور تابعدار ہو جائے بِحَقِّ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ ۔

خاوند کبھی ناراض نہ ہو

عورت چاہے کہ خاوند کبھی ناراض نہ ہو تو یہ کرے سیاہ مرغ کا سر کسی نئے پیالے میں رکھ کر اس چارپائی کے نیچے زمین میں دبا دے جس پر دونوں سوتے ہوں اور مجامعت کرتے ہوں جب تک وہ گڑا رہے گا مرد ہمیشہ اس کا تابعدار بنا رہے گا۔

خاوند عاشق ہو جائے

پان کتھ چونہ کا بنایا ہوا چھالیہ وغیرہ ڈال کر اس پر یہ آیۃ پڑھی جاوے جو عورت اپنے خاوند کو کھلا دے وہ ہمیشہ اس کا عاشق رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۔ وَجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ۔ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۔

خاوند بیوی پر مر مٹے

شوہر اور عورت میں ایسا اخلاص ہو کر کبھی عورت

سے انحراف نہ کرے یہ آیت لکھ کر یا اور کسی سے لکھا کر کسی طرح خاوند کو کھلا دے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۔ نام عورت اور اس کی ماں کا خاوند اور اس کے باپ کا لیا جاوے اور کہا جاوے کہ اوپر عورت کے مرد جان نثار رہے۔

خاوند ہر وقت مطیع رہے

عورت چاہے کہ خاوند کو ایسا کر دے کہ وہ اس کے حق میں کسی کی غیبت یا شکایت نہ سنے تو عورت کو چاہیے کہ یہ عمل کسی سرکنڈے کے سبز پتے پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر مرد کو پلا دے ۔ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ ١١١ ٦٩٩ ٥ ١١١ ٨ ٥ ح ح ح معط ١١ ٥ ١١ ح ١١١ ع و ه ح ح ١١١ ٢٨ ۔

خاوند بدکاری سے باز رہے

مرد کو زنا سے باز رکھے اس طلسم کو کنیر درخت کے چار پتوں پر لکھ کر ہے باندھے میں نے تیرے کان اور آنکھ اور شرمگاہ نہ اٹھے تیرا عضو حرامکاری پر مگر حلال عورت پر ١١١ ع ٨ ١١٨ ٥٢ ٥ ٢ ١١ ح ١١ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِعَقْدِ ذِکْرِ کَذَا وَکَذَا عَنِ الْحَرَامِ اور کذا کی جگہ اپنا اور مرد کا نام لیوے۔

بیوی راضی رہے

۱۳۳۷ھ میں دہلی اس کتاب کے چھپوانے کو قیام کرنا پڑا قرب و جوار کے مرد عورت اپنی بیماری کے علاج کو آتے تھے۔ بچوں کو بھی لاتے تھے۔ ان کو نسخے لکھے جاتے اپنے پاس سے دوائیں تیار بھی دی جاتی تھیں۔ جو صاحب پھونک دلانے تعویذ لینے کی خواہش کرتے تھے تو اس سے بھی اُن کے دل خوش کئے جاتے تھے۔

ایک شخص نے شکایت کی کہ آج کل میری بہت عسرت سے گذرتی ہے جو

کام صفائی نگینہ کا مجھے آتا ہے وہ کوئی نہیں کراتا۔ اس وجہ سے میری عورت سب مجھ سے ناراض رہتی ہے کوئی ایسی تدبیر بتائی جائے کہ وہ مجھ سے خوش رہے اور جو کام اس کو آتا ہے وہ بھی کیا کرے۔ اُس کو یہ دعا کاغذ پر لکھ دی اُس کو اس بہانے سے کھلا دی کہ استقرار حمل کے لیے ہے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ خدا نے اس غریب کی ایسی سُنی کہ خوشنودی سے اپنے گھر کے کام کرنے لگ گئی۔

دولہا دلہن میں محبّت

دولہا دولہن کی آپس میں محبت و اُلفت رہے آسترہ کے اوپر یہ اسمائے پاک لکھے۔ ۸۶، مَمْدُوْدٌ مُّقَعَّرٌ حَجَرٌ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ پھر اس کے بعد اُس کا نام لکھے اور ایک کپڑا نا گا اُس پر لپیٹ کر پتھر کے نیچے دبائے رکھے۔

مردوں کا مزاج

چوں کہ مردوں کے مزاج مائل گرمی اور راغب خشکی ہوتے ہیں اس لیے خواہش مردمی زیادہ ہوتی ہے ایک عورت سے سیری نہیں ہوتی اور یہ ہوس رہتی ہے کہ دوسری تیسری بلکہ چار شادی کر کے لذّت جماعی حاصل کی جاتی رہے۔ دوسری تیسری خاتون جو کی جاتی ہے تو پہلی سے وہ محبت اور چاہت نہیں رہتی نئی کتخدا کی طرف الفت زیادہ ہو جاتی ہے اور اُس کو زیور و پارچہ پوشیدنی سے آراستہ و پیراستہ

رکھا جاتا ہے اور اس کا کہنا ہر طرح مانا جاتا ہے پس پہلی مستوار رشک و حسد کرتی اور ہر وقت اور گھر میں رات دن داتا کِلکل رہتی اور مرد کی شکل آجاتی ہے کرنے میں لطف و مسرت حاصل کرنے کو اور اُلٹی زندگی دشواری سے گزرتی ہے لہذا دونوں کی خوشنودی موجب افزونی زندگی ہے اور اگر اور بھی دو چار ہوں تو سب میں کٹ چھٹی نہیں رہتی ہنسی خوشی سے گھروں میں رہتی اور زیادتی آل اولاد کی ہوتی ہے۔

سوکنوں کی لڑائی نہ ہو

(۱) مردوں کا فرض ہے کہ دونوں سوکنوں کو خوش رکھے تاکہ آپس میں نہ لڑیں تو تھوڑا سا نمک پسا ہوا لے کر کسی برتن چوڑے میں رکھیں اور اس پر یہ آیت ۱۱ مرتبہ پڑھیں پھر نمک کو اوپر نیچے کر کے پھر اسی طرح سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر ہر مرتبہ نمک خلط ملط کرے آٹے کو گوندھیں اور یہ نمک اس میں ملا کر روٹی پکاویں اور دونوں سوکنوں کو کھلاویں دونوں میں محبت میں رہے کوئی نہ لڑے نہ جھگڑا کرے مُوْسٰى كَلِيْمُ اللهِ جِبْرَائِيْلُ اَمِيْنُ اللهِ عِيْسٰى رُوْحُ اللهِ عِزْرَائِيْلُ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاۤءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ط

عمل ۲

عورت کو جَو کے آٹے کا وہ غبار جو چکّی پیستے وقت اس پر لگ جاتا ہے بارش کے پانی میں پلایا جاوے تو محبت دونوں سوکنوں میں برابر رہے۔

عمل ۳

کوئی یہ چاہے کہ دونوں سوکن آپس میں ہنسی خوشی زندگی بسر کریں چاہیے کہ جونسی لڑا کا ہو اس کو یا دونوں کو خرگوش کے سر کا مغز یعنی بھیجا تھوڑی شراب میں ملا کر پلا دیویں عداوت دور ہو جائے۔

عورت بدکاری سے باز آجائے

جوانی ایسی دیوانی ہے کہ اس عمر میں عورت کو مرد میسر نہیں آتا

ہے تو اپنے کو غیر مردوں کو کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔ اور اگر وہ باہر چلنے پھرنے لگ گئی ہے باغوں کی سیر پسند کرتی ہوٹلوں کلبوں سینماؤں تھیٹروں کے تماشے شوق سے دیکھتی ہے۔ مردوں سے جلسوں میں شریک ہوتی ہے وہ ضرور خوبصورت مردوں کی عاشق اور اس کے عشق میں گرفتار ہو جاتی ہے اگر روکا جاتا ہے تو والدین کی ناز و نعم کو خیرباد کر کے راہِ فرار اختیار کرتی ہے بزرگوں کے کلنگ کا ٹیکہ لگا جاتی ہے۔

پس جس مستورِ بے شعور سے ایسے خیالات بد نظر آویں ان کو ان تدبیرات سے باز رکھا جائے۔ اس مقصد کے لیے ایک بڑا سا قفل لیا جائے اور اس پر ایک ہزار اور ایک مرتبہ یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ ہر مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص (شرمگاہ) فلاں بنت فلاں (نام عورت اور اس کی ماں کا لیا جائے سب پڑھ لینے کے بعد ایک کاغذ پر یہ عمل لکھے لکھنے کے بعد عورت اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اس کاغذ کو قفل کے اندر رکھ کر قفل بند کر دیوے اور پھر اس کو تانت سے باندھ کر پانی کے حوض یا کنوئیں میں ڈال دیوے عورت اپنی بدکرداری اور عصمت فروشی سے باز آ جائے گی۔

شادی شدہ عورت بدکاری سے باز آ جائے

اور اگر کسی خاوند کی عورت نے بے حیائی اختیار کی ہوئی ہو تو یہ دوسرا عمل کام میں لایا جائے یہ اسمائے سُریانی مرد اپنے عضو تناسل پر لکھ کر عورت سے صحبت کرے پھر وہ عورت کسی دوسرے مرد سے زنا نہ کرائے۔ مـ ممـمو

عقدت ك یا کذا وکذا عن الزنا الا علی زوجک فلان بنت فلانہ کذا وکذا کی جگہ اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھا جاوے۔ اور

فلاں فلاں کی جگہ عورت اور اس کی ماں کا نام لکھنا چاہیئے۔

علاوہ ازیں چڑیا کے خون میں سہاگہ پیس کر ملائے اور اپنے بدن پر لگا کر زنا کار عورت سے ہمبستری کی جائے دوسرے سے ہمبستر ہونا پسند نہ آئے۔

ناکام محبّت کا علاج

جس شخص کا دل کسی مرد یا عورت سے محبت کرتا ہو اور وہ ہاتھ نہ آوے۔ رنج و غم اُس کی محبت سے زیادہ ہووے تو اُسے چاہیئے کہ ایسی بلا و مصیبت سے بچے اپنے آپ کو کسی دوسرے شغل میں مصروف کرے۔ ملازمت۔ تجارت زراعت۔ سیاحت۔ صنعت۔ حرفت کے کام کرے تاکہ خیال بدل جائے۔ دوران عملیات میں سے کرے۔

پہلا علاج یہ حروف تین دن تک ہر روز تین مرتبہ صبح دوپہر شام کو کسی پیالے چینی یا ہاتھ کی ہتھیلی پر کالی سیاہی سے لکھے اور زبان سے چاٹے یکمواش یکمواش جالہموش ویکموش اَللّٰهُمَّ كَمَا تَمْحِيْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ امح مُحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اے اللہ جس طرح چاٹنے سے یہ الفاظ مٹ گئے اسی طرح تو میرے دل سے فلاں کی محبت مٹا دے۔ کذا کذا کی جگہ اپنا نام اور اپنے باپ کا اور عورت کا اور اُس کی ماں کا لکھے۔

دوسرا علاج یہ کلمے تھوڑے سے کپڑے کفن پر لکھ کر بکری کے سینگ کو خالی کر کے اس میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں ہفتہ کے روز (شنبہ) سورج نکلتے نکلتے دفن کر دیں کیسا ہی عشق اور محبت ہو محو ہو جاوے تعلفلح ۲ لطلطلم ۲ سلسلم دَتِيْلَ

اَلْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا کَذٰلِکَ تُنْسٰی کَذَا کَذَا مِنْ کَذَا یَیْاَسُ مِنْکَ کَمَا یَئِسَ الْکُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ؕ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی وَ قَدْ کُنْتُ بَصِیْرًا ؕ قَالَ اَتَتْکَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا کَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ؕ ترجمہ۔ آج تم کو ویسے ہی بھول گئے جیسے تم نے ہماری آج کے دن کی ملاقات کو فراموش کر رکھا تھا۔ اسی طرح فلانا بھول جائے فلاں عورت کو اور اسی طرح وہ مایوس ہو جائے مجھ سے جیسے کافر قبر والوں سے ناامید پھرتے ہیں۔ وہ کہے گا اے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا۔ میں تو دنیا میں دیکھتا تھا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے پاس میری آیات آئیں مگر تو نے ان کو فراموش کر دیا۔ اسی طرح آج تو فراموش کر دیا گیا ہے۔

محبّت ختم کرنا

جو کوئی شخص کسی عورت پر عاشق ہو اور اپنے عشق کے ظاہر ہونے سے فضیحت اور بدنام ہونے کا خیال ہو اور اس امر کی تمنا ہو کہ میرا عشق جاتا رہے تو چاہیے کہ آیت الکرسی چینی کے برتن میں مشک اور زعفران کو پانی میں گھول کر تین دن لکھ کر مع نام اس عورت کے جس کی محبت کو چاہے کہ چھوٹ جائے رات کو آسمان کے نیچے ستاروں کے سایہ میں رکھے اور صبح کو پی لیا کرے تین دن پینے سے حالت درست ہو جاتی اور محبت جاتی رہتی ہے۔

دونوں میں علیحدگی ہو جائے

دو شخصوں میں علیحدگی کرانی ہو تو بکری یا بکرے کے شانہ کی ہڈی ثابت لیوے وہ نہ لیوے جو قصائی توڑ کر پھینک دیتے ہیں اس پہ یہ آیت شریف لکھ کر پرانی قبر میں دفن کر دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ نیچے لکھے کہ فلاں عورت فلانے کی بیٹی سے فلاں مرد فلانے کا بیٹا دونوں میں قیامت تک کے لیے عداوت ہو جائے۔

دونوں میں عداوت ہو جائے

اس آیت کو روٹی پر لکھ کر کھلا دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَ قِیْلَ مَنْ رَاقٍ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ؕ فلاں بن فلاں اور فلانی بنت فلاں میں عداوت ہو۔

مجرب عمل جدائی

طب فریدی کا آزمودہ و مجرب عمل لوہے کو اس قدر گرم کریں کہ خوب سرخ ہو جائے پھر اس کو ٹھنڈے پانی میں بجھا دیں۔ بجھاتے وقت یہ کہا جاوے کہ جیسے یہ لوہا گرم ٹھنڈے پانی میں سرد ہوتا ہے۔ اسی طرح فلانے مرد کا دل فلانی عورت کی طرف سے ٹھنڈا کر دے اسی طرح تین مرتبہ ٹھنڈا کریں اور بجھاویں پھر اس پانی سے عاشق کا منہ دھو دیں اور کچھ چھینٹے پانی کے سینے پر ماریں۔ تین دن اس عمل کو روزمرّہ اسی طرح کریں۔ عاشق کے دل سے معشوق کی محبت جاتی رہے گی۔

عشق کا بھوت اتر جائے

وہ سنگ مرمر جو کسی مردہ کی قبر پر اس کی وفات کی تاریخ لکھ کر لگایا کرتے ہیں اس میں سے ایک ٹکڑا لے کر اور اس کو پانی سے دوسرے پتھر پر گھسیں اور گھستے وقت نیت جدائی عاشق و معشوق کی جاوے اور عاشق کو اس کی بے خبری میں پلا دے یا کسی چیز میں ملا کر کھلائے۔ جس کسی سے عشق ہو گا وہ رفع ہو جائے گا۔

محبّت نفرت میں بدل جائے

کوری ہانڈی مٹی کی لے کر اس معشوقہ عورت کے سر کے بال جس پر مرد عاشق ہے لے کر اس ہانڈی میں ایسے جلائیں کہ دھواں باہر نہ جائے۔ پھر اس ہانڈی میں پانی ڈال کر وہ پانی مرد کو پلائیں۔ عشق اس عورت کا جاتا رہے۔ بلکہ ایسی نفرت ہو جائے کہ

بھی اس کے دیکھنے کو دل ترچا ہے۔

خاوند بدکاری پر قادر نہ ہو سکے

کوئی عورت یہ چاہے کہ میرا خاوند کسی دوسری عورت سے زنا نہ کر سکے تو اس عورت کے واسطے یہ اسمائے پاک کسی کاغذ پر لکھ کر دیا جاوے وہ تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ۸۶، عَقَدْتُ سَمْعُکَ وَبَصَرَکَ وَذَکَرَکَ لَا یَقُوْمُ اِلَّا فِی الْحَلَالِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ ۱۱۱۱۶ ۱۵۵۳ ۱۷ ۱۷ ۱۷ ح ۷ ع ۱۲۶۸ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ لِعَقْدِ ذَکَرِ فُلَانٍ عَنِ الْحَرَامِ۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں نے تیرے کان آنکھ اور ذکر کو باندھ دیا ہے حلال کے سوا کھڑے نہ ہوں گے فلاں کی جگہ نام مرد کا لکھا جاوے۔

زانیوں میں تفرقہ ڈالنا

مرد زانی اور عورت زانیہ میں جدائی ڈالوانی ہو تو ایک سبز درخت کی ٹہنی (شاخ) سات مرتبہ یعنی سات جگہ لفظ بدوح لکھے پھر اس کو کاٹنا شروع کرے اور کاٹتے وقت یہ الفاظ کہتا رہے۔ قَطَعْتُ قَلْبَ فُلَانٍ عَنْ فُلَانٍ (مرد کا نام مرد کے باپ کا نام لکھا جائے) مُحَبَّۃَ فلاں بن فلاں عورت کا عورت کی ماں کا نام لیا جاوے) پھر اس ٹہنی کو کسی پرانی قبر میں دفن کرے اور دفن کرتے وقت یہ آیت پڑھے اَلْیَوْمَ نَنْسَاکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَاءَ یَوْمِکُمْ کَذَالِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَنْ مُحَبَّۃِ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃٍ یَمُوْتُ قَلْبُہٗ کَمَا مَاتَ عَلَیْھِمْ صَاحِبُ ھٰذَا الْقَبْرِ یہاں بھی نام مرد اور اس کے باپ کا اور عورت اور اس کی ماں کا لیا جائے۔

ایک مجرب عمل

اونٹ کے جسم پر مکھی جیسا جانور جو بیٹھتا ہے اور اس کو کلینی اور کلیلہ کہتے ہیں پکڑ کر عاشق کی آستین پر اس کی بے خبری میں دو چار مل دیا کرے۔ اور کسی بہانہ سے اس کے بازو پر بطور تعویذ

باندھ دیا جائے تو دوسری عورت کی طرف سے اس کا دل پھر جائے مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی نے بھی سپارہ اَلْحَمْدُ کی تفسیر فتح العزیز میں مجرب لکھا ہے۔

ترک عشق کے لیے

پلانا پانی اس ڈھلے ہوئے کپڑے کا جو معشوق کی گردن سے بندھا ہوا ہو یا کرتی وغیرہ پٹی گلے کی ترک عشق کے لیے مفید ہے۔

عمل ۲:۔ کسی قتل کئے ہوئے شخص کی قبر سے تھوڑی مٹی لے کر پانی میں پیس کر پلائی جائے کیسی ہی معشوق سے محبت ہو چھوٹ جاتی ہے۔

عمل ۳:۔ قبرستان میں زیادہ بیٹھنے سے بھی عشق جاتا رہتا ہے۔

عمل ۴:۔ شربت بادرنجبویہ صبح و شام دو تین تولہ پینے سے بھی عشق سے رہائی پاتا ہے۔

عمل ۵: ان نشہ پیدا کرنے والی دواؤں کے پینے سے نشہ ہوتا ہے تو اس نشہ کی غفلت سے بھی عشق نہیں رہتا۔ افیون۔ بھنگ۔ اجوائن خراسانی بیخ لفاخ۔

عشق کا نشہ اتارنا

جو عاشق اپنا عشق دور کرنا چاہے اس کو مناسب ہے کہ جس جگہ خچر اپنا خچری لوٹتے ہوں یہ بھی لوٹ جائے عشق اس کا رفع ہو جائے۔ اگر مرد یا لڑکے پر عاشق ہے تو خچر کے لوٹنے کی جگہ لوٹے اور اگر عورت پر عاشق ہے تو مادہ خچر کی جگہ لوٹے کیسا ہی عاشق زار ہو عشق کا ذوق شوق محو ہو جائے گا۔

شہوت کا خیال غلبہ نہ کرے!

جس کو شہوت بہت ستاتی ہو اور اس کی زیادتی سے ہر ایک عورت کی

طرف دل رغبت کرتا ہو تو وہ ان اسماء کو ۱۰۰ بار کسی وقت پڑھ لیا کرے تو اس کی شہوت کی خواہش زائل ہو جائے گی یَا حَلِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا رَءُوْفُ یَا مَنَّانُ۔

دوسرا عمل یہ دوا بنا کر اپنے عضو مخصوص پر لگائیں اور اگر کوئی دوسرے مرد یا عورت چاہیں کہ مرد کی قوت مجامعت جاتی رہے اور کبھی ہمبستری نہ کرے گلاب کے سبز پتوں کا عرق نکالیں اور اس میں کافور گھوٹ کر ہفتہ میں ایک روز عضو مخصوص پر لگائے خواہش جماع کی جاتی رہتی ہے۔

قوت جماع کیے جانے کی تین اقسام

ایک تو یہ ہے کہ جنوں کی طرف سے اکثر جوان حسین وجمیل مردوں پر جناتی عورتیں عاشق ہو جایا کرتی ہیں۔ اور اسی طرح جناتی مرد انسانی عورتوں کے شیدائی ہو جاتے ہیں اور پھر اس عورت مرد کی شادی ہو جاتی ہے تو اس مرد کو نامرد بنا دیتے ہیں کہ جہاں اس عورت کے پاس گیا کہ جانے سے پہلے ہی انتشاری وقوت تیزی پہلے جو ہت ہوا کرتی تھی وہ نہیں ہوتی مفصل حالات ان کے جن اور بھوتوں کی تکلیف دہی میں پڑھیئے دوسری یہ ہے کہ بعض عورت کسی مرد پر عاشق ہو جاتی ہے تو اس مرد پر جادو کرتی ہے یا اپنی ہی عورت ہوتی ہے تو وہ بھی یہ چاہتی ہے کہ یہ مرد کسی دوسری عورت کے پاس نہ جاوے تو اس کی منی کو باندھ دیتی ہے جس کی ترکیب دوسرے حصہ میں لکھی ہے۔ اور وہ مرد ایسا ہو جاتا ہے کہ سوائے اس عورت کے کسی دوسری عورت سے صحبت نہیں کر سکتا۔ اور اگر اس کے پاس جائے بھی تو کچھ نہ کچھ تکلیف ہو جاتی ہے یا اعضائے مخصوص میں سستی آ جاتی ہے۔

تیسری قسم یہ ہے کہ کوئی دشمن از راہ عداوت یا جادو یا سحر سے مرد کی قوت باہ کو زائل کر دیا کرتے ہیں اور ان کی یہ حالت ہوا کرتی ہے کہ

بدن پر چیونٹیاں سی چلتی جسم کے اندر سوئیاں سی چبھتی رہا کرتی ہیں۔ سوتے میں بدخوابی ہوا کرتی بڑی بڑی شکلیں نظر آتی اور خوفناک تصویریں دکھائی دیا کرتی ہیں۔ عورتوں کے ساتھ بھی ایسے واقعات پیش آتے ہیں اور ان کو بھی سوائے اپنے دوسروں سے نفرت پیدا کر دیتے ہیں۔

علاج ایسے شخصوں کا علاج یہ ہے۔ پہلا علاج چینی کے برتن میں پندرہ جگہ سورۂ انا انزلنا مع بسم اللہ کے لکھے اور پانی سے دھو کر پیوے آرام ہو جاوے۔

دوسرا علاج ایک بڑے برتن میں سورہ بقر جو الم کے سیپارے سے امن الرسول تک ہے لکھے۔ پھر اس کو تھوڑے پانی سے دھوئے اور زیادہ پانی ملا کر کسی اچھی جگہ بیٹھ کر نہا دے اچھا ہو جاوے۔ لیکن وہ پانی گندگی میں نہ جاوے گڑھا کھود کر دفن کر دیوے۔

تیسرا علاج کسی پیالہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں نیز ان کا تعویذ لکھ کر مریض کے بازو پر باندھیں۔ سورہ فاتحہ سورہ اخلاص۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ اور آیت وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ صَفْصَفًا تک اور اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سے یُؤْمِنُوْنَ تک وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ۔ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا سے قَدِیْرًا تک وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اس پر مرد و عورت کا نام بھی لکھیں۔ پھر یہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ بَیْنَ فُلَانٍ وَّفُلَانَةٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شئی یہ قدیرُہ کسی حافظ قرآن سے معلوم کرکے کام میں لاوے۔

چوتھا علاج سیاہ مرغی لے کر محفوظ رکھیں جب وہ انڈے دینے لگے تو چھری یا تلوار کے کنارے پر اسمائے ذیل لکھ کر انڈے کے دو حصے کریں آدھی (ڈی) مرد کو کھلائیں اور آدھی عورت کو اسما یہ ہیں۔ ما لا عا
لا لا لا ۲ عا عا

پانچواں علاج مریض کی ناف کے نیچے آیت ذیل لکھ کر رکھیں آیت یہ ہے
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ۔

چھٹا علاج صنوبر کی چھال جلا کر شہد میں ملا کر چاٹنا بھی شہوت بستہ کھول دیتا ہے۔

ساتواں علاج مرغ کے سر کے دائیں طرف کا بھیجا مصطگی میں پیس کر شہوت بستہ کے کام میں لاوے تو بھی مفید ہے۔

آٹھواں علاج کتے کے ذکر کے بال کی دھونی دینا بھی اس باب میں فائدہ کمال رکھتا ہے۔

نواں علاج سورۂ واقعہ لکھ کر عورت اور مرد کو پانی میں حل کر کے پلانا بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

دسواں علاج معقود کے زانوں پر یہ تعویذ لکھیں فوراً کھل جائے۔ تعویذ یہ ہے

ق ل ق
الله

گیارہواں علاج یہ کلمات چودہ کھجوروں پہ لکھ کر سات مرد کو اور سات عورت کو کھلائے جائیں کلمات یہ ہیں نفعہ مخمت

تو اس مصیبت سے نجات ملے۔

بارہواں علاج چمگادڑ کی بیٹ کا ذکر پر لیپ کریں اسی وقت کھل جائے۔

تیرہواں علاج مرد عورت دونوں کو مفید ہے۔ اگر ہدہد کا دل خشک کر کے قند سفید کے ساتھ کھایا جاوے تو بستہ شہوت کھل جائے۔

چودہواں علاج ہدہد کا گوشت بھون کر دو تولہ گیارہ ماشہ کالے دانے کے ساتھ نوش فرمایا جاوے تو بستہ شہوت کھل جائے اور

اگر اعضائے مردی کی کمزوری یا مجلوقی وغیرہ کے باعث قوۃ باہ کی کمی یا جریان وغیرہ کی شکایت ہو تو کتاب تحفۂ جہاں المعروف بہ کیمیائے عشرت سے تشخیص کیا جائے اس میں تمام اسباب کہ کس طرح بیماری پیدا ہوئی یعنی کس غلطی سے ظہور میں آئی ان کی علامتیں اور علاج معالجے کی تفصیل اور پہچان ایسی بتائی ہے کہ ہر شخص بآسانی اپنا علاج خود کر سکتا ہے۔ اور اگر کسی دوسرے علاج کرنے والے کو بتائے تو وہ بھی جلد تندرست بنا سکتا ہے۔

محبوب کو حاضر کرنے کے طلسمات

طلسم اول:۔ جس کسی کو بلانا منظور ہو تو چاہیئے کہ اس کے پاؤں کے نیچے کی مٹی اور ایک بوسیدہ یعنی پرانی ہڈی کو پیس لو۔ پھر دونوں کو ملا کر اپنے تھوک سے گوندھ لو اور ایک چوکور ٹکیا بنا کر انگور کی بیل اس میں بنا کر اور سبدوح کا نقش لکھو اور اس مطلوب و معشوق کا پھٹا ہوا کپڑا لے کر اس میں لپیٹ لو۔ اور ایک کاغذ پر مطلوب کی شکل یعنی تصویر بنا کر بدوح کا نقش اور عزیمت اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس کے اندر لکھو اور ہوا میں لٹکا دو فوراً بے قرار ہو کر آجائے۔ بدوح کا نقش طلسم دوم سے لکھو۔

طلسم دوم۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مشک زعفران گلاب کے عرق میں حل کر

کے اگر کی لکڑی کا قلم اُسی وقت بنا دے اور بدھ کے روز پہلی ساعت میں نقش بدوح
لکھے اور بعد میں اس قسم کبیر کو پڑھ کر اُس کے اوپر پھونکے اور کسی خوشبودار چیز جیسے
مشک یا عنبر یا لوبان کی دھونی دے اور ہاتھ اپنا بند کر لیوے جس کے سامنے جا کر
ہاتھ کھولے اور اس کو دکھا دے ساتھ چلا آوے اور کچھ نہ کہے اور نہ اس کی طرف مڑ کے دیکھے وہ ہی پیچھے پیچھے ہوئے مرد ہو یا عورت طلسم یہ ہے یا نحوُ لا یبلُ بحقِ رداہ یا نورَ کُلِ شَیٔ و ھُداہ اَنتَ الذی خَلقَ الظُلُمات بِنُورِہٖ
نام مطلوب اور اس کی ماں کا نام بیان لکھے ۔

بدوح کا نقش یہ ہے ۔

ح	و	د	ب
و	ب	ح	و
ب	و	و	ح
د	ح	ب	و

اور قسم کبیر یہ ہے بِسْمِ اللہِ الْقُدُّوْسُ الطَّاہِرُ ۔
تیسرا طلسم ۔ طلبی کی جو ساعتیں لکھی گئی ہیں اُس وقت زعفران اور کالی مرچ
ایک ایک ماشہ لے کر ایک دو ٹکڑے پیسے پر جو رانگ کی قسم کا ہوتا ہے پانی ڈال کر
دونوں کو گھسے اور کاغذ پر سات جگہ یا اللہ اور سات ہی جگہ یا رحمٰن لکھ کر یہ عبارت
لکھے لَیِّنْ قَلْبَ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃِ وَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَہٗ الرَّافَۃَ وَالرَّحْمَۃَ
وَالْحَنَانَ وَالْقَبُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ
تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاِذْ قَالَ اِبْرَاھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ
کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ط
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ
جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللہَ عَزِیْزٌ
حَکِیْمٌ کَذٰلِکَ یَاْتِیْ فُلَانُ ابْنُ فُلَانَۃِ خَاضِعًا ذَلِیْلًا فَکَشَفْنَا

عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پھر جس کو مطیع کرنا ہو اُس کے سر
پر سات بار پھیرے سوتے ہیں یا جاگتے ہیں اور اگر وہ ایسا شخص ہے کہ جس کے پاس
جانا ممکن نہیں تب دور ہی سے اس طرح کہ شخص یعنی طالب اپنے مطلوب کو دیکھتا ہو
اور وہ اُس کو نہ دیکھتا ہو تو سات مرتبہ اس کو پھرا دے اور ہر مرتبہ سات ہی مرتبہ
اَللہُ اَکْبَرُ کہے اور پھر وہ کاغذ اپنے پاس رکھے مطلوب پیچھے پیچھے آ دے
اور اس عمل کو جمعرات کے دن آفتاب کے نکلنے ہی لکھنا چاہیے ۔

حل المشکلات اعمال

دینی و دنیوی ضرورت کے لیے بعض موقع ایسے پیش آجاتے ہیں کہ جن میں انسان
نہایت حیران اور پریشان رہا کرتا ہے اور دن رات یہی جستجو رہتی ہے کہ کسی
طرح مشکلات کی مشکل کشائی ہو جائے اور مقاصد دلی جلد بر آئے ۔ فقیروں اور
درویشوں سے حاجت روائی کا طالب ہوتا ہے ۔ لیکن وہاں اظہار حال کرنا شرماتا
ہے ۔ اور اپنا دلی راز بیان نہیں کر سکتا اس لیے یہ خاکسار اُن حل مشکلات کو
ظاہر کرتا ہے جن سے قلبی تمنائیں جلد بر آئیں اور کیسی ہی مشکلات ہوں وہ درگاہ خدا
وندی سے جلد حل ہو جاتی ہیں ۔ سب سے عمدہ عمل اور نہایت مجرب جو صاحب
تہجد کی نماز ادا کرتے ہوں ۔ وہ اس عمل کو بجا لائیں ۔ دلی مطالب جلد بر آئیں اور
جو شخص تہجد کی نماز سے غافل ہوں اُن کو چاہیے کہ اس کے عامل ہو جائیں ۔

دلی مراد کا حصول

طریقہ نماز تہجد کا چار رکعت سے بارہ رکعت ہے
اول چاند رات سے شروع کرے ۔ یعنی اس طریقہ
سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کی سورت کے ایک مرتبہ قل ہو اللہ دوسری
رکعت میں دو مرتبہ تیسری میں تین مرتبہ چوتھی میں چار بار غرضیکہ اسی طرح ہر رکعت

میں ایک ایک مرتبہ یہاں تک کہ بارھویں رکعت میں بارہ مرتبہ قل ہو اللہ شریف کی سورت پڑھے۔ اور جب چاند کا زوال ہو۔ یعنی چاند گھٹنے لگے سولھویں رات سے ایک مرتبہ قل ہو اللہ ہر ایک رات گھٹاتا جاوے جیسے ایک ایک سورت ہر رات جیسے چاند کی راتیں بڑھتی ہیں ہر ایک رات سورت بڑھا کر پڑھی تھی۔ اسی طرح گھٹا کر پڑھے۔ یہاں تک کہ آخر مہینے میں ایک مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے۔ دلی مطلب بر آوے فکر و غم مبدل ہو جاوے تہجد کی نماز کا عادی ہو گیا ہے۔ تو اسی طرح ہمیشہ پڑھا کرے کچھ عرصہ بعد دیکھے گا کہ دینی و دنیوی حاجتیں پوری ہوتی اور مدارج کی ترقی نظر آتی ہے۔ بعد نماز تہجد گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اوّل و آخر پڑھے۔ اور ان کے درمیان پانچ سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے بہت جلدی مطلب دلی کی برآری ہوتی ہے معہ بسم اللہ درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۵۰۰ بار یہ اسم پاک پڑھو یَا شَیْخِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئاً لِلّٰہِ۔

حاجت روائی کے لیے

کفایت مہمات و قضاء حاجات کے لیے مجرب ہے۔ اور حضرت سید میر جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک رات میں عمل کرنے والے کی حاجت پوری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔ لہٰذا اسی طریقہ سے پڑھے پھر دیکھے کیسے حاجت خدا کے برتر سے پوری نہ ہووے۔ عشاء کی نماز پڑھ لینے کے بعد پھر دوبارہ وضو کرے اور علیحدہ کسی گوشے میں بیٹھے کسی بات چیت نہ کرے۔ پہلے اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر سو دفعہ استغفار پڑھے اور پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر دو ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک معہ بسم اللہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ نَسْھَلُ یَا اِلٰھِیْ کُلِّ صُعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ۔

پریشانی دور ہو

حضرت شیخ مغربی نے فرمایا ہے اور ہزاروں بزرگوں نے آزمایا ہے کہ کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو اور وہ بہت پریشان حال ہو تو کوئی درود شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر پڑھ کر سورہ قل ہو اللہ ایک ہزار مرتبہ ایک رات میں پڑھے اسی دن رات میں اس کا مطلب بر آئے۔

مشکل آسان ہو جائے

کے لیے حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ فرمایا حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو کوئی سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کو ۲۰ و ۲۱ رمضان شریف رات کے وقت پڑھتے ہیں حل مشکلات دینی و دنیوی میں فائز المرام ہوتے ہیں۔

مقصد میں کامیابی

جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ شروع ماہ سے آخر مہینہ تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھا کرے تمام مشکلیں حل ہوتی ہیں اور مقاصد بر آتے ہیں۔

خوشحالی کا حصول

دین و دنیا کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور درویشی و فقیری نہیں رہتی امیری ہو جاتی ہے دس مرتبہ بعد نماز صبح پڑھ لیا کرے یہ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

ہر کام میں کامیابی

دعائے چہل کاف حضرت غوث اعظم قطب عالم محی الدین ابو محمد سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

سے منقول ہے کہ جو شخص اس کو بانیت خالص وبہ خشوع وخضوع پڑھے اس کی تمام دینی و دنیوی حاجتیں اور ضروریاتیں پوری ہوتی ہیں ممکن نہیں کہ نہ بر آئیں جس کام کی نیت کر کے پڑھے گا۔ وہ ضرور بر آئے گا۔ شروع کرنے سے پہلے گیارہ پیسے یا گیارہ آنے کی شیرینی پاک جگہ کی منگا کر اس پر نیاز کرے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اُن کی آل اور اصحاب اور حضرت غوث پاک کی نذر کر کے بچوں کو تقسیم کرے گیارہ مرتبہ معہ بسم اللہ یہ درود شریف اوّل وآخر پڑھے ریہ چہل کاف پہلے سے صحیح یاد کر لیے جائیں تاکہ پڑھتے وقت غلطی نہ ہووے اور پڑھنے میں دیر بھی نہ لگے پڑھنے کے لیے جمعرات کا دن اور جمعہ کی رات ہو اور بعد نماز عشاء شروع چاند کے مہینے سے پڑھنا شروع کرے شروع کتاب میں جو نقشہ ساعت وغیرہ کا دیا ہے اس سے دن یا رات کی ساعت معلوم کر کے پڑھے دوسرے دن سے چالیس دن تک پڑھنے میں ان ساعت کی قید نہیں ہے اور اپنی حاضری حضور غوث پاک میں جانے وہ مشکل کام جلدی سے ہو جاتا ہے تبرک کسی مسلمان حلوائی کا میسر نہ آدے تو مغز بادام کشمش پستہ شکر سفید روہ یا سوجی شیدہ گھی کا حلوا کسی پاک مرد یا عورت سے بنوائے اور گلاب یا کیوڑہ اس پر چھڑک کر اگر کی بتی یا لوبان کی دھونی دیوے چہل کاف مردوں کی مراد دلی میں شرح لکھا گیا ہے وہاں دیکھ لیا جائے۔ ان چہل کاف کے اور فائدے اور خاصیتیں دیکھنی ہوں تو اس کتاب سے علیٰحدہ کتاب چہل کاف نام کی طلب فرمایئے جس میں علاوہ چہل کاف پڑھنے اور اس کے نقش و تعویذ نہایت مفید و مجرب لکھے ہیں اور وہ سب آزمائے ہوئے ہیں قیمت ۸ر

مصیبت دور ہو — تمام مہمات و آفات دور ہوتی ہیں۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو سو مرتبہ آیت الکرسی بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔

ہر حاجت پوری ہو — کے لیے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ معروف بغدادی صاحب ۵۵ سال ہوئے کہ اس وقت دہلی میں مقیم حضرت سلطان جی تھے فرماتے تھے کہ بعد نماز صبح ومغرب معہ بسم اللہ اس کو پڑھے اس کی کل حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

مشکل کا حل — کے واسطے یہ بھی مجرب ہے اور ارشاد حضرت موف الصدر ہے ستر مرتبہ یہ درود اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ معہ بسم اللہ پڑھے اور تین دفعہ اس دعا کو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیَقْدِرُتِہٖ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ۔

مراد بر آئے — پکھراج کا نگینہ چاندی کی انگوٹھی میں نصب کرا کر انگلی میں پہنے اس کی حاجتیں حل ہوتی رہیں۔

بہت جلد اچھا رشتہ مل جائے — یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُدٰی اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ اکیس روز تک بعد نماز عشاء سات ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ لڑکی کو لائق دولہا ملے۔

حکمرانی کے آداب

خدا نے دنیا میں حکمرانوں اور فرماں رواؤں کو اپنی مخلوق کے سر پر اپنا سایہ یعنی ظل اللہ کے خطاب مستطاب سے فائز المرام فرمایا ہے تاکہ اُس کی مخلوق ہر طرح چین و آرام سے زندگی بسر کرے اور کسی کو کسی سے تکلیف نہ پہنچے اگر وہ عادل

ہے تو خدا کا خلیفہ اور ظالم ہے تو شیطان کا نائب ہے فرمانروا کو ہر کسی کے ساتھ
عدل سے پیش آنا اور وقت ضرورت رعایا برایا کے دلوں میں اپنی ہیبت قائم کرنے
کے لیے دشمنوں کو قتل کرنا پھانسی دینا جیل بھیجنا ملک اور رعایا میں امن اور دلوں میں
اطمینان پیدا کرتا ہے۔ مخلوق جانتی ہے کہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچاوے گا تو ایسے ہی
اپنے کئے کی سزا پائے گا والی ملک و والی ریاست اس سرزمین میں اسی لیے خدا کا سایہ
ہے کہ ہر مظلوم اپنی دادرسی کے واسطے اس کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور وہ مفسدوں
کے قتل و غارت کرنے اور طرح طرح کی تکلیف پہنچانے والوں کو سزا دیتا ہے
کیوں کہ قاتل کے ہونے سے اور کوئی شخص دوسرے کو قتل نہیں کرے گا۔ اور
تکلیف پہنچانے والا ایذا دینے سے باز رہے گا۔ ایک حکمران سے انتظام دنیا اور رعایا
برایا نہیں ہو سکتا ہے اس لیے بہت سے حکام مقرر فرمائے وہ منصف اور عادل ہوں
جزا و سزا دینے میں کسی کی رعایت نہ کریں۔ سفارش نہ مانیں اور رشوت لے کر حق
کو ناحق نہ کریں۔ حاکم اور آفیسر صاحبان انصاف نہ کریں گے تو حکمران کا ظلم شہرت
پائے گا اور ہر شخص بددل ہو جائے گا جو ظلم کو روا رکھے گا اور کسی کا دل دکھلائے گا
وہ ہمیشہ کردنی خویش آمدنی پیش کے مصداق کسی نہ کسی بے چینی میں مبتلا رہے گا۔ خدا
کا حکم بھی ہے کہ مظلوم کی بددعا سے ڈرو جس کا میرے سوا کوئی مددگار نہیں اگر میں
ظالم سے بدلہ نہ لوں تو خود ظالم کہلاؤں کسی صادق القول کا شعر ہے ؎

بترس از آہِ مظلوماں کہ ہنگامِ دعا کردن ٭ اجابت از درِ حق بہرِ استقبال مے آید

حاکموں اور آفیسروں کا یہی فرض ہے کہ اپنے عہدہ جلیلہ کی سرفرازی پہ خدا کا شکریہ
ادا کرتے ہیں کہ اس نے اپنی مخلوقات کے انتظام فرمانے کے لیے ایسا عالی رتبہ
مرحمت فرمایا اپنے مذہبی نکتہ نظر سے ہر چارہ جو کے ساتھ اپنے عدل و انصاف
سے شہرت حاصل کریں اور مظلومین پشتہا پشت تک ناموری کے ساتھ یاد رکھیں۔

دنیا چند روزہ ہے اول تو نا انصافی کا یہاں ہی کسی نہ کسی طرح بدلہ مل جائے گا ورنہ
روزِ جزا ضرور بدی کا بدلہ برا ہی ملے گا ؎

نوشیرواں نہ مُرد کہ نامِ نکو گذاشت

اہل کاروں اور ماتحتوں کو اپنے افسروں کے حکم کی اطاعت کا خیال رکھنا
اور اپنا فرض منصبی دیانت و امانت سے ادا کرنا چاہیے ہر ایک ماتحت کو اپنے
حکمران احکام کے عدل و انصاف کی ہمیشہ تعریف کرنی چاہیے حاکم کی خواہش کسی
شے پر ہو بخوشی نذر کرے جو حکم ملے اس کو بغور سنے محلِ حکام میں کانا پھوسی نہ کرے
ایسا نہ ہو اپنے شکوے شکایت کا شک گزرے۔ اور حاسدوں کو برائی کا موقع
ملے حاکم کسی اور سے بات چیت کرتے ہوں یا کچھ دریافت کرنا چاہیں تو آپ
پیش قدمی نہ کرے ایک دوسرے کے درمیان میں بولنا اپنی عزت گھٹانا ہے
اگر حاکم نے کہہ دیا کہ میں تجھ سے نہیں پوچھتا تو اس وقت سوائے شرمندگی کے
کیا جواب دیا جائے گا جس چیز کو حاکم ظاہر نہ کرے اس کو آپ بھی نہ پوچھے حاکم
کچھ دیوے قبول کرے یہ نقل مشہور ہے کہ حاکم کا تیل پتوں میں جھیل۔ امانت داری
اختیار کرے کہ آدمی ذلیل و خوار کو عزیز کرتی ہے اور خیانت و رشوت سے بچ
کہ آدمی نامور کو بدنام کرتی ہے آفیسر کی عدم موجودگی میں بھی تعریف کرنی چاہیے
دوسرا کوئی برا کہے تو نرمی سے اس کو منع کرے غرض یہ ہے کہ اپنا حاکم کسی نیچ
ذات کا ہی ہو اس کو اپنا بالادست جانے اور اس کی دل جوئی و رضامندی مقدم
سمجھے وہ بھی ایسے خیر خواہ سے درگزر نہیں کرے گا اور ہمیشہ ایسے اہلکار کی ترقی اور
امداد فرمائی سے مدد کرتا رہے گا۔ اگر مدارات اور خاطر تواضع سے بھی حکام چیں بر جبیں
اور مارِ آستین بنے رہیں تو ان کو مفصل ذیل عملیات سے اپنا بنائیں اور اپنی ملازمت
اور کارکردگی کا ان سے صلہ پائیں رعایا کو بھی واجب ہے کہ اپنے حکمران کو مظہر

سلطنت الٰہی جانے اور اپنے سر پر خدا کا سایہ سمجھے اور اس کے قوانین کی پابندی سے انحراف نہ کرے اگر عادل ہے دعا گو رہے۔ ظلم کرتا ہے تو صبر کرے کوئی ضرورت پیش آئے خدا سے دُعا مانگیں اور ان تحریرات سے اپنے بادشاہ وقت اور حکمران خواہ کسی قوم اور کسی مذہب سے ہوں اپنی طرف مائل کریں اور جو چاہیں اُن سے کام لیں۔ ایک نکتہ اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے آؤ تم اپنے ماتحتوں کو خوش رکھنے کی کوشش کروگے تو تمہارے افسر بھی خوش رہیں گے اگر تم اپنے زیر نظروں پر جبر اور ظلم و زیادتی روا رکھوگے تو تمہارا حاکم تم پر ضرور زیادتی کرے گا۔

حکام کی نگاہوں میں عزیز ہونا

حاکم کو مطیع کرنا

کسی کو بادشاہوں راجہ نوابوں اور حکاموں و بدمزاج افسروں کے پاس جانا ہو تو پہلے جمعرات کو روزہ رکھے اور کھجور سے روزہ افطار کرے اور مغرب کی نماز پڑھ لینے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم گِن کر پڑھے پھر بے گنتی پڑھے جائے یہاں تک کہ پڑھنے والے کو نیند نہ آجائے اور اسی جگہ سو رہے پھر صبح اٹھ کر صبح کی نماز پڑھے بعد نماز پھر ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور مشک و زعفران اور گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو ایک جگہ لکھے اور عود وغیرہ بھی مل سکے تو اس کی دھونی لکھتے وقت جلاوے قسم ہے خدا پاک کی جو شخص اس عمل کو کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تمام دنیا کے بادشاہوں اور لوگوں کی نگاہوں میں ایسا عزیز رہے گا جیسے چودھویں کا چاند ہر ایک اس کی عزت اور اطاعت کرے گا اور اس کی ہیبت سب کے دلوں میں رہے گی جس کی اس پر نگاہ پڑے گی وہی اس سے محبت کرے گا جو کام اس کا ہوگا بعد عاجزی بجالائے گا کاغذ پر اس طرح لکھے۔ ب ص ہ ال ل ہ ال ر ح م ا ن

ال ر ح ی م۔

حاکم اچھا سلوک کرے

سورۃ الحمد شریف سونے کے برتن پر جمعہ کے دن صبح کے وقت مُشک اور زعفران اور کافور گلاب میں حل کرکے اس سے لکھے اور پھر گلاب سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر رکھ لے اور جب کسی کے پاس کسی مطلب برآری کے لیے جاوے تو اس میں سے تھوڑا سا لے کر اپنے منہ پر مل لیوے جو صورت دیکھے گا تعظیم سے پیش آئے گا۔ اور اس سے مطلب برآئے گا۔

حاکم کے شر سے بچا رہے

جب تو کسی حکام یا حاکم سے خوف زدہ ہو تو پانچ کنکریاں زمین سے اٹھا کر پہلی رات اور دوسری پر ھ اور تیسری پر ی اور چوتھی پر ع اور پانچویں پر ص پڑھے اور پہلی کنکری کو اپنی داہنے طرف پھینک دی اور کہے قَوْلُہٗ اور دوسری کو بائیں طرف ڈالے اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسری کو پیچھے ڈالے اور کہے وَلَہُ اور چوتھی کو سامنے ڈالے اور کہے اَلْمُلْکُ اور پانچویں کو اپنے سر پر رکھ لے اور کہے کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَمْسَکَ عَلَیْکَ لِسَانِکَ یا فلاں بن فلاں جس سے خوف ہو یہاں اس کے اور اس کے باپ کا نام لے) بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَۃِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۔ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ اس کی زبان اُس کے حق میں بند ہو جائے گی اور کچھ نہ کر سکے گا۔

حاکم ناراض نہ ہو

جس کو یہ منظور ہو کہ کوئی حاکم اعلیٰ و ادنیٰ مجھ پر ناراض نہ ہو اور ہمیشہ اس کی زبان میری طرف رطب اللسان رہے پس کیسا ہی حاکم جابر و قاہر ہو مہربانی سے پیش آئے اس دُعا کو بہت چھوٹے

سے پرچہ کاغذ پر لکھ کر اوپر سے ذرا سا موم لپیٹے تاکہ کاغذ منہ کے تھوک سے گھل نہ جائے جب حاکم وغیرہ کے پاس جائے زبان کے نیچے رکھ لیا کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا غَنِیُّ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۔

حاکم کی ناراضگی دور ہو جائے

ناراضگی حکام وغیرہ کی دور ہوتی اور حاکم سے مطلب برآری جلدی ظہور میں آتی ہے تین روز تک سات مرتبہ یہ دعا شیرینی پر پڑھ کر جس طرح ممکن ہو حاکم کھلائی جائے مَیِّتٌ سَمِیْتٌ لَیْتٌ ۔

حاکم مطیع ہو جائے

جس کسی حاکم یا رئیس امیر کبیر کو اپنا بنانا منظور ہو تو وہ مہربان ہو جو مقصد برآری چاہے وہ ہی برآئے اس نقش معظم کو سات روز لکھے اور بہت احتیاط سے چراغ میں ہر رات کو جلائے منہ چراغ کا اس کی طرف رکھا جائے جس کو مہربان کرنا ہو نیچے چراغ کے اگر کی لکڑی جلا دے اور لوبان سُلگا دے۔

۵	۱۰	۱۵	عـہ
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۲	۶	۷
۱۱	۸	۱	۴

بحکم الٰہی یا جبرائیل عم یا دردائیل عم یا رقتمائیل عم
یا تنکفیل بحق یا اجل یا بدوح اسم فلاں علی حب فلاں

حاکم مہربان ہو جائے

وظیفہ فرمودہ حضرت غوث پاک قدس اللہ سرہ العزیز مہربانی و مطیع حکمران و حکام انگریزی و ہندوستانی بسیار مجرب است بعد نماز صبح دو سو مرتبہ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور بعد نماز ظہر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور بعد نماز عصر ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ اور بعد نماز مغرب ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اور بعد نماز عشاء ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۔ پڑھا کرے۔

حاکم نقصان نہ پہنچا سکے

کسی حاکم یا امیر سے اپنے واسطے دکھ تکلیف اور نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو یہ عمل کام میں لا دے بحکم خدا عقل اس کی جاتی رہے اور اپنے عہدہ سے معزول ہو جائے۔

۹۶۷ ۹۹۹۵ ھـ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۶ ۱۷ ۱۱

حاکم خفا نہ ہو

جو شخص حکاموں سے ڈرتا ہو یا حاکم اس سے کبیدہ خاطر رہتا ہو وہ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ان کو جا کر سلام کیا کرے کبھی ناراضگی ظاہر نہ ہووے۔ اَغِثْنِیْ وَ اَمْدِدْنِیْ یَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

ہر مشکل حل ہو جائے

تمام حلال مشکلات کے لیے اکسیر اعظم یہ سورۂ معظم ہے جس کے صدہا خواص ہیں منجملہ ان کے چند ظاہر کئے جاتے ہیں جس کسی کی یہ خواہش ہو کہ فرشتوں کا ہمنشین ہو جاؤں اور دین و دنیا کا مالک بن جاؤں شروع ماہ رجب کہ اول شب جمعہ کی ہووے اس رات سات مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھے اور پھر سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ایک سو مرتبہ تین جمعہ تک پڑھے۔

صلوٰۃ الاسرار

بعد نماز صبح ۴۵ مرتبہ پڑھے چالیس روز تک ہر روز غسل کرکے دو رکعت نماز پہلے پڑھے نیت اس طرح کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلوٰۃُ الْاَسْرَارِ مِنَ الْجِہَتِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَبِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اَلْحَمْدُ اور سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے دونوں رکعت ہیں۔

فراخی رزق کے لیے

مشکل آسان ہوتی ہے اور کوئی حاجت ہو بر آتی ہے۔ رزق کی کشائش از دست غیب ملتی ہے یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اللّٰہُ الصَّمَدُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا حَافِظُ یَا رَزَّاقُ ایک سو مرتبہ بعد نماز صبح آسمان کے نیچے پڑھے یعنی کسی چھت یا درخت وغیرہ کے نیچے نہ پڑھے اول و آخر میں یہ درود شریف پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتُ۔

حاکم پر رعب پڑ جائے

جو کوئی اس اسم کو ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے اس کی ہیبت و عظمت ہر حاکم و افسر کے دل میں پیدا ہووے مع بِسْمِ اللّٰہِ یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْلُغْ فِیْ اَسْمَائِھَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ۔

حاکم حسبِ منشاء کام کرے

اس اسم کو اُس چاندی کی انگوٹھی میں جو مربع شکل میں ہو اُس شکل پر رکھ دا کر اپنے پاس رکھے اُس وقت کندہ کرا دے جب کہ مہتاب برج شرف میں ہو اور خوشبو اُس پر لگا دے۔ جب کسی اہل حکومت کے سامنے دربار میں جانا منظور ہو داہنے ہاتھ کی اُنگلی میں پہن کر جائیں۔ ایسے ہی حسب عدالت یا کچہری میں بیٹھیں تو بھی پہنے رہیں۔ واپس آنے پر نکال کر الگ رکھ دیا کرو گندگی میں ہرگز نہ لے جاؤ۔ نقش کے نیچے حق یا شیخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ لکھا جائے۔

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ی	ز	ع	ز
ز	یا	ز	ی

حاکم یا افسر مہربانی سے پیش آئے

اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ اَوْ نَبِیٌّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نَامِیٌّ بِحَقِّ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ کَلِیْمُ اللّٰہِ گیارہ بار پڑھے اور لوبان پر دم کرے۔ اور اُس لوبان سے ذرا اپنی پیشانی پر مس کر کے کسی امیر یا حاکم کے نزدیک جاوے تو عزت سے پیش آوے اور حاجت اُس کی پوری کرے۔ جب افسر کے پاس جاؤ اسے پوڑیہ میں لے جاؤ۔ ایک انگلی بھر کر اپنے ماتھے پر مل لیا کرو۔ نہایت مہربانی سے پیش آوے اور خاطر کرے۔

حاکم کی زبان بندی

برائے مہربانی حکام اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ چھوٹا سا بنا کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے جس کام کے لیے جاوے اس کی زبان بند ہو جاوے کوئی بُرائی نہ کرے بلکہ جو مقصد ہو وہ بر آوے فلاں جو نقش میں لکھا ہے۔ اس جگہ اس حکام یا رئیس یا افسر جس سے مطلب نکلتا ہے اس کا نام لکھے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	فلاں ۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ظالم حاکم مہربان ہو

حکمران یا حاکم جبار و قہار ہو۔ ہُدہُد پرند جانور کی زبان کو تلوں کے تیل میں تر کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے اور جس کسی کے پاس جائے۔ وہ کیسا ہی ناراض رہتا ہو۔ مہربانی سے پیش آئے۔ اور سوال پورا کرے۔

چشم خلائق میں معزز

الّو جانور کی داہنی آنکھ مشک میں حل کر کے رکھنا حکاموں اور مخلوق خلائق میں واسطے اعزاز و اکرام کے مجرب ہے۔

حاکم محبت سے پیش آئے

حجر مقناطیس وہ پتھر ہے جو کہ لوہے کی سوئی وغیرہ کھینچ لے اس کو سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ جس حکمران و حاکم اور مرد و عورت کے پاس جائیں۔ اور نظر سے نظر ملائیں۔ محبت سے پیش آئیں اس کے کام کو شوق سے بجا لائیں یہ پتھر کہیں نہ ملے تو ہمارے دواخانہ سے منگا لیجئے۔

حکام کی محبت

کوجانور کو جو شخص اپنے پاس رکھے۔ حکام اس سے محبت کریں۔

حاکم کی رضامندی

یہ دعا بھی افسر و حاکم کے غصہ کم اور عتاب دور کرنے مہربانی سے پیش آنے اور بلائے ناگہانی سے محفوظ رہنے کے واسطے بعد نماز عشاء یا بعد نماز صبح سات مرتبہ پڑھا کرے اور جب کسی حکام وغیرہ کے پاس جانے لگے تو ایک سانس میں اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط

حاکم مطیع ہو جائے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیُّ الْخَائِفِیْنَ تَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ تین مرتبہ پڑھ کر تھوک اپنا ماتھے پر ملکر جاوے۔

عزت و مرتبہ کا حصول

چشم خلائق میں معزز ہو جائے

جس کسی کی یہ تمنا ہو کہ جہاں کہیں اور جس کسی کے پاس جاؤں میری آبرو اور عزت بڑھے تو اس کو چاہیئے کہ بعد نماز صبح کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۱۰ مرتبہ اور بعد نماز ظہر ۲۰ مرتبہ اور بعد نماز عصر ۳۰ مرتبہ بعد نماز مغرب ۴۰ مرتبہ بعد

نماز عشاء ۵۰ مرتبہ اور بعد نماز وتر ۶۰ مرتبہ پڑھتا ہے اور جمعرات کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز کیا کرے آبرو و عزت ہونے کے علاوہ موت کے وقت بھی فرشتہ موت آسانی سے روح قبض کرتے بہشت کی حور و غلماں بھی خدمت بجا لاتے ہیں اور مثل چاند کے سینہ روشن ہوتا ہے۔

ہر کوئی عزت کرے

برائے حصول عزت و بزرگی۔ جمعرات کو روزہ رکھے اور کشمش یا چھوارے یا منقی سے روزہ افطار کرے اور مغرب کی نماز پڑھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۸۰ مرتبہ پڑھتے پڑھتے نیند آجائے بروز جمعہ صبح کی نماز پڑھے اور پھر ۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے پڑھ لینے کے بعد کاغذ پر بسم اللہ کو سیاہی سے ایسے لکھے کہ نیچے مفرد حروف بنائے جاتے ہیں اور اپنے پاس رکھے قسم ہے اس خدا کی کہ جس نے یہ بِسْمِ اللّٰہِ بھیجی ہے وہ پاس رکھنے والا شخص تمام دنیا کی نظروں میں عزیز رہے گا۔ اور جو کچھ کہے گا اس کا کہا اہل دنیا دل سے مانیں گے۔ اور بطیب خاطر اس کی خاطر و مدارت سے پیش آیا کریں گے۔ تعویذ لکھنے کے حروف یہ ہیں۔ ب۔ س۔ م۔ ا ل۔ ہ۔ ر ح م ا ن ا ل ر ح ی م۔

حجر جست۔ ایک پتھر کی قسم ہے جو بمقام ارض صفرا مدینہ طیبہ سے تین روز کے سفر پر ہے وہاں ملتا ہے۔ اور یہ تین قسم کا ہوتا ہے ان میں سے جو سرخ رنگ کا ہو اس کا نگینہ بنوا کر چاندی کی انگوٹھی میں نصب کر کے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے۔ جس سے ملے وہ اس کی عزت زیادہ کرے۔

عزت و مرتبہ میں زیادتی

نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ تَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ پڑھا کرے آبرو اور عزت زیادہ بڑھے۔

عزت میں اضافہ

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۱۰۱ مرتبہ روز شروع ماہ سے پڑھے ۴۰ دن کے بعد سے روز بروز آبرو کی زیادہ ترقی ہو گی۔

توبہ و استغفار

چونکہ آج کل گناہ زیادہ سرزد ہو رہے ہیں اس لیے تمام خرابیاں ہم میں موجود ہیں۔ اگر برادرانِ دین کم از کم سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ اور ایک ہی مرتبہ یہ استغفار پڑھ لیا کریں تو ہماری حالتیں پہلی جیسی ہو جائیں نیک کاموں میں ہماری طبیعتیں لگنے لگیں تو بیشک خدا ہمیں معصوم صفت بنا دیوے جو کچھ نیکیاں ہمارے بزرگوں سے ہوا کرتی تھیں وہ ہم سے بھی ہونے لگیں یہ استغفار سلسلہ عالیہ ابراہیم الرشید مکی المکرمی کے نام لیوا حضرت محمد الا زہری سے ۱۲۲۴ھ میں تشریف فرمائی ہندوستان ہوئی تھی تو اُس وقت عطا فرمائی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمْدًا اَوْ خَطَاً ظَاهِرًا اَوْ بَاطِنًا قَوْلًا وَفِعْلًا فِيْ جَمِيْعِ حَرَكَاتِيْ وَسَكَنَاتِيْ وَخَطَرَاتِيْ وَالْفَاسِيْ كُلِّهَا دَآئِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا مِّنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْكِتٰبُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَا اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ

وَكَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں دو آیتیں ہیں جو کوئی گناہ کر کے ان دونوں آیتوں کو پڑھ کر استغفار کرے اس کا گناہ بخش دیا جاتا ہے وہ دو آیتیں یہ ہیں وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ یعنی وہ لوگ جب کرتے ہیں برا کام یا ظلم کرتے ہیں اپنی جانوں پر پھر یاد کرتے ہیں اللہ کو اور بخشش چاہتے ہیں اپنے گناہوں کی اور کون بخشتا ہے گناہوں کو مگر اللہ اور نہیں ہٹ کرتے اُس پر جو انہوں نے کیا اور وہ جانتے ہیں۔ دوسری آیت یہ ہے۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ یعنی جس نے کام کیا بُرا یا ظلم کیا اپنی ذات پر پھر مغفرت چاہی اللہ سے پائے گا اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا اور حق تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ پس تسبیح کو تو ساتھ پروردگار اپنے کے۔ حضور اکثر فرمایا کرتے تھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف کرتا ہوں میں تیری اے اللہ بخش دے تو مجھے بے شک تو توبہ قبول کرنے والا ہے استغفار پڑھنے سے دُنیا اور آخرت کی تمام ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

اہلِ قبور کو پڑھ کر بخشے اور دعا مانگے تو وہ آمین کہتے ہیں آمین کہنے سے تمام دعائیں قبولیت کو پہنچتی ہیں۔

عہدہ میں ترقی

ملازمان درجہ اعلیٰ و ادنیٰ کو مناسب ہے کہ وہ اپنی ملازمتوں میں ترقی اور اپنی بہبودی چاہتے ہوں تو ان

کو چاہیے کہ اپنے کار متعلقہ کو مستعدی و جفاکشی سے انجام دیتے رہیں دیانت و امانت جلد بار آور ہوتی ہے محنت و مشقت ایک نہ ایک دن ضرور ترقی پر پہنچا دیتی ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو کام دل سے کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ جلد بر آتا ہے۔ انگریز اپنی ملازمت کے فرائض کو اچھی طرح ادا کرتے ہیں اپنے افسر کے حکم کو بسر و چشم مانتے ہیں ان کا خیال افسر یا مالک کی موجودگی و غیر موجودگی میں یکساں رہتا ہے یہ کبھی نہیں کرتے کہ مالک یا افسر موجود ہے تو اپنے متعلقہ کام کو اچھی طرح کریں اور جب وہ کہیں چلا جائے تو ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں یا اور کوئی کام کرنے لگ جائیں۔ جو ایمانداری سے اپنا فرض ادا کرتے ہیں وہ ضرور جلد ترقی پاتے ہیں اکثر نوکری پیشوں کو یہ شکایت کرتے سنا ہے کہ اتنے دنوں سے تو ہم نوکری کرتے ہیں مگر اب تک ہماری ترقی نہیں ہوتی بعض لوگ اپنے افسر یا مالک کا قصور ٹھہراتے ہیں بعض اپنی تقدیر کو بُرا کہتے ہیں غرض کہ اپنی ترقی کے بارے میں ایسی ہی انواع و اقسام کی شکایتیں کرتے پائے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ بیشتر مانع ترقی کا سبب یا اسباب فرض نوکری کی انجام وہی کا قصور ہوا کرتا ہے اور شاذ و نادر افسر یا مالک کی نا قدر دانی ہو سکتی ہے ایسی نظیر دُنیا میں بکثرت ملے گی کہ جو اپنی نوکری کے فرض یا فرائض کو نہ ادا کرنے کے باعث محروم ترقی رہتے ہیں اور ایسی نظیر بہت کم پائے گا کہ کوئی ملازم باوصف اس کے کہ اپنے فرائض کو بحُسن کو و خُوبی انجام دیتا ہو۔ اور وہ ترقی سے محروم رہے۔

ملازمت میں کامیابی کے گُر

نوکری کے پانچ اشد ضروری فرائض اور خاص کر اُن کی انجام دہی یا ان فرائض کے بخوبی ادا کرنے سے ہر ایک نوکری پیشہ شخص نوکری کی اصلی غرض اور فائدہ سے کبھی محروم و ناکام نہیں رہ سکتا۔

(۱) اپنے افسر یا مالک کو خوشنود و رضامند رکھنا (۲) اپنا کام متعلقہ محنت و

مشقت سے کرنا (۳) اپنا کام خوشی کے ساتھ دل و جان سے انجام دینا (۴) دیانتداری و ایمانداری کو ضروری جاننا (۵) اعلیٰ حکام کے حاضر و غائب پر کام مقررہ وقت تک کیا جانا۔

اول ہر ایک نوکری پیشہ شخص کو اپنے افسر یا مالک کی ہر وقت خوشنودی و رضا مندی کا خیال رکھنا واجب ہے۔ افسر یا مالک کی ہر وقت خوشنودی و رضا مندی ملحوظ خاطر رکھنے سے سچی محبت حقیقی اطاعت اور خوف واجب آپ سے آپ اپنے افسر یا مالک کا دل میں پیدا ہو جاتا ہے جن تجربہ کار ملازمت پیشہ کو مالک یا افسر کی رضامندی و خوشنودی کا لُطف یا مزہ مِل چکا ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہی ادائیگی ملازمت یا نوکری کی ملازم کے لیے ایک بہترین نقد صلہ ہے اور جو لوگ دُنیا میں اپنے افسر یا مالک کو راضی و خوشنود رکھنے کا مادہ نہیں رکھتے وہ نادیدہ اپنے خدا کو کیسے راضی و خوشنود رکھ سکتے ہیں کیوں افسر یا مالک کی خوشنودی مزاج کی عادت سے اس کی محبت اس کی محبت اس کی اطاعت اور اس کا خوف دل میں از خود پیدا ہو جاتا ہے چوں کہ انسان کی طبیعت پر عادت کو بہت بڑا دخل و اختیار ہے بلکہ حکمائے یونان نے تو عادات کو طبیعت ثانی بن کر اپنے حقیقی مالک یعنی خداوند عالم کی رضامندی و خوشنودی محبت اطاعت اور خوف کا اصل باعث ہو جاتی ہے کوئی بھی کام ہو۔ بلا محنت و مشقت کے پورا نہیں ہوتا جس کام میں جس قدر سرگرمی اختیار کی جاتی ہے۔ اس قدر ترقی ہوتی ہے۔ خواہ اپنے ذاتی کام تجارت۔ زراعت، صنعت و حرفت اور ملازمت کے ہوں، یا کسی کی ماتحتی کے۔

اگر افسر یا مالک ناقدر کے ساتھ سابقہ ہے تو زیادہ احتیاط و ہوشیاری شرط ہے اور اگر باوجود کمال احتیاط کے بھی مفر کی صورت نہ دکھائی دے اور احتمال نقصان و ضرر کا ہو تو کنارہ کشی بہتر ہے یا ایسے حاکم کو ان عملیات و تعویذات سے اپنا بنا کر ترقی وغیرہ حاصل کرے رشوت نہ لی جائے۔ خدا ناخوش رسول ناراض

جس کے ملازم اس کو معلوم ہو جائے تو روزگار سے جائے ؎

کہا کے رشوت جو کرے خلقت کو تنگ — حق و باطل سے نہ رکھے کچھ درنگ
کیوں نہ ہو وہ ملعون بنے گا خیرہ سر — دوزخی جس کو کہیں خیر البشر

اَلرَّاشِی وَالْمُرْتَشِیْ کِلَاهُمَا فِی النَّارِ

یعنی رشوت لینے والا اور ناحق رشوت دینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

تنخواہ میں اضافہ کے لیے

جو کوئی روزمرہ بعد نماز صبح و یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ دُرُودِ مُسْتَغَاث پڑھ لیا کرے۔ چالیس روز میں بعنایت خدا و بطفیل حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نوکری کی ترقی اور تنخواہ کی بڑھوتری ہو جائے رفتہ رفتہ اعلیٰ عہدہ پر پہنچے اور افسر صاحبان خاطر تواضع سے پیش آتے رہیں۔ خدا رسول کی رضامندی۔

حاکم راضی ہو جائے

اگر کوئی حاکم۔ قاہر و جابر ہو۔ اور محکوم کی طرف التفات نہ کرتا ہو۔ تو ضرورت مند اس اسم پاک کو نیک ساعت میں باریک سفید کاغذ پر مشک اور زعفران پانی میں حل کر کے لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَهٖ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ اس کے بعد پہلے اپنا نام اور بعد میں اس حاکم یا افسر کا نام لکھے اور جس مکان میں وہ افسر رہتا ہو۔ تو اس کی دیوار میں پاک جگہ پر رکھ دے اس کا قہر و جبر جاتا رہے اور اس کی ترقی ملازمت کا دل سے خواہاں ہوگا۔

رزق میں اضافہ

دنیا سے طلب گار اس اسم کو ۱۰۱ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں ملازمت کی ترقی دولت کی زیادتی دیکھیں۔

یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ الْاٰیٰتِ وَنِعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ ط

عہدہ پر بحالی

۷۸۶

ال	م	جی	د
۱۶	۱	۳۰	۳۱
۲	۱۵	۴۳	۲۹
۳۹	۲۲	۳	۱۴

جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو وہ اس نقش کو چاندی کی تختی پر معہ موکل کے نام کے کندہ کر کے اپنے پاس رکھے وہ یہ ہے۔

(۲) ایک سو ایک مرتبہ بعد نماز عشا اس ذکر شریف کو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَجِیْدُ ذُو الشَّرَفِ الْوَاسِعِ الْجَلِیْلِ الْمُفِیْضُ عَلَى الْعِبَادِ بِالْمَجْدِ وَالْعَطَا یَا الْمُتَزَایِدِ وَاَرَتْ شَرَفَ ذَاتِکَ لِحُسْنِ فِعْلِکَ وَفَضْلِکَ الْجَمِیْلَ فِیْ وُدِّکَ بِمَقَامِ الْاِسْلَامِ وَقَدْ مُجِّدَکَ کُلُّ طَوْدٍ مِّنَ الْمَلَاِ عَلٰى اَسْئَلُکَ بِشَرَفِ مَجْدِکَ یَا مَاجِدُ عَلٰى اَهْلِ الْمَاجِدِ بِعُلُوِّ جَلَالِهٖ یَا مَاجِدُ عَلٰى اَهْلِ الْمَجْدِ بِاَوْحَدِیَّةِ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ الْوَاجِبِ الْوَاحِدِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَلْحَظَنِیْ بِشَرَفِ مَجْدِکَ الْجَلِیْلِ وَقَدِیْمِ عَلَیَّ اِحْسَانِکَ بِفِعْلِکَ الْجَلِیْلِ وَاجْعَلْنِیْ بِحُسْنِ الطَّاعَةِ وَالْاِقْبَالِ مَجِیْدًا اَوْ مَعَ اَحْبَابِکَ مَشْهُوْدًا وَبِاَوْلِیَائِکَ وَرُسُلِکَ شَهِیْدًا وَبِتَحْقِیْقِ فَرْدَانِیَّتِکَ وَحِیْدًا یَا اَللّٰهُ یَا مَجِیْدُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ عَبْدَاکَ وَطِیَاءِیْلَ اِنَّکَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

معزول کی بحالی

کوئی شخص خواہ بادشاہ ہو یا بزرگ عہدہ دار ہو اپنے تخت و بخت سے معزول ہو گیا ہو۔ یا کوئی ملازم اپنی

ملازمت سے علیحدہ ہو گیا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اس اسم کی اِس طرح دعوت کرے اور سات روز روزہ رکھے اور کسی جانور کا گوشت نہ کھائے اور ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ اسم بعد نماز عشاء ۷ روز تک پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَھْدِی الْعُقُوْلُ بِعَظْمَتِہٖ تاج و تخت پھر سے ملے بے روزگار روزگار ہو جاوے قرضے سے سُبکدوشی ہووے چند روز میں دولت میسر آئے پھر چاہیئے کہ عدل کرے ظلم سے پرہیز کرے اور غریبوں کا کام دے کرے ۔ اور اپنا حال کسی پہ ظاہر نہ کرے ۔

مقدمات میں کامیابی

زمانہ حال میں مقدمات کی بڑی کثرت ہے ۔ کوئی شخص ایسا دیکھنے میں نہیں آتا جو کسی نہ کسی مقدمہ میں مدعی یا مدعا علیہ نہ ہو ۔ یا اور کسی بلائے ناگہانی کے باعث مقدمہ کے مصائب میں گرفتار نہ ہوا ہو پھر اُن کو پریشانی اس درجہ کی ہوتی ہے کہ زندگی وبال جان نظر آتی ہے انفصال مقدمہ کے لیے کہیں جھوٹے گواہ بنائے جاتے ہیں کہیں رشوت دینے کے لیے گھر کا سامان بیچتے ہیں زیورات اور مکان رہن رکھتے ہیں اور حکاموں اور گواہوں کی نظر کرتے ہیں اور پھر بھی اسی فکر میں ۔ کہیں فقیروں کی خوشامد کرتے علماء سے وظیفے دریافت کرتے تعویذ مہربانی حکام لیتے ہیں لہٰذا یہ خاکسار اہل مقدمات کے فکر و غم دور کرنے اور مقدمات ان کے موافق طے پانے کے مجرب عملیات وغیرہ درج کرتا ہے جو صاحب لکھے بموجب اپنے عمل میں لائیں وہ انشاء اللہ المستعان جلد کامیاب ہو جائیں ۔

حسب منشاء فیصلہ ہو اس دعا کو بلا تعداد و بلا قید جہاں چاہیں چلتے پھرتے کچہری وغیرہ میں پڑھا کریں لیکن اتنی احتیاط

ضرور کرنی چاہیئے کہ باوضو پڑھتے رہیں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِّیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

مقدمہ جیت جانا مقدمہ کی فتح یابی اور کامیابی حاصل کرنا منظور ہو تو سُلَّمًا تَرْقٰی بِہٖ دُرَجَ الْعُلٰی ط اپنے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر کسی دوسرے سے لکھا کر جس حاکم کے روبرو جائے وہ طرفداری سے پیش آئے اور اسی اسم کو کاغذ پر لکھ کر موم لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے جس کے سامنے جائے ہر ایک بدگو کی زبان بند ہو جائے ۔

مقدمہ میں فتح ہو جس روز پیشی کسی مقدمہ کی ہو ۔ اس کی رات کو بلا کھانا کھائے کسی مسجد میں جب کہ سب نمازی نماز پڑھ کر چلے جائیں ۔ یا کسی پاک اور خالی مکان میں باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر نہایت صفائی دل سے ان حرفوں کی طرف متوجہ ہووے ۔ اور خیال سے ایک ایک لفظ پڑھے اور معنوں پر غور کرے پہلے سے ان کو زبانی یاد کرے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ[1] اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَبِبَابِکَ وَقَفْتُ وَاِلٰی جَنَابِکَ الْتِجَاتُ وَلَکَ

[1] اے خدا میں نے تیری ہی طرف قصد کیا ہے اور میں تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہوں ۔ اور میں نے تیری ہی جانب التجا کی ہے اور میں تجھ ہی سے مانگتا ہوں ۔ اور میں نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وسیلہ گردانا ہے اور میں نے تیرے اولیاء و اصفیا کو شفیع مانا ہے پس اے رب میری حاجت پوری کر اور میری سختی کو دور کر (یہاں اپنی حاجت کا نام لیا وے)

سَأَلُكَ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَبِأَوْلِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ قَدِ اسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اللّٰهُمَّ حَاجَتِي وَنَفِّسْ كُرْبَتِي

یہاں اپنی حاجت کا نام لیا جاوے پھر اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کی جائے پہلی رکعت میں بعد الحمد، قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ اور دوسری رکعت میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے آخر سجدہ میں یہ کلمات پڑھے۔ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ[1] پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بعد التحیات وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے اور قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ عِلْمُكَ أَغْنَانِي عَنِ السُّؤَالِ إِنَّكَ إِلٰهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ إِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِيرٌ أَجَارُوهُ وَأَنْتَ إِلٰهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَأَجِرْنِي وَلَا تَرُدَّنِي خَائِبًا وَأَطْمَعُ مِنْكَ الْإِجَابَةَ فَأَجِبْنِي وَاقْضِ[2]

---

[1] اور حضرت ایوب نے جب التجا کی اپنے رب سے کہ بے شک پہنچا ہے مجھ کو ضرر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے پس قبول کی ہم نے اس کی دعا اور کھول دیا ہم نے اس سے جو ضرر اس کو تھا۔ اور دیئے ہم نے اس کو اہل اس کی دگنی ان سے ساتھ اس کے اپنی طرف سے اور نصیحت واسطے عابدوں کے ۱۲۔

[2] اے اللہ تیرے علم نے مجھ کو سوال کرنے کی ضرورت نہ رکھی۔ بے شک عرب اور عجم سے جب کوئی پناہ مانگتا ہے تو وہ اس کو پناہ دیتے ہیں۔ اور تو عرب و عجم کا خدا ہے۔ میں نے تجھ سے پناہ مانگی ہے۔ پس مجھ کو پناہ دے۔ اور مجھ کو ناکامیاب نہ پھیر۔ مجھ کو تجھ سے قبولیت کی امید ہے۔ پس قبول کر اور میری حاجت پوری کر اور میری تمنا مجھ کو دے۔ اور جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں۔ اپنی رحمت سے عطا فرما۔ اے رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں میں سے۔

حَاجَتِي وَأَعْطِنِي أُمْنِيَّتِي وَمَا أَطْلُبُهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور پھر خدا سے اپنی حاجت مانگے۔ ضرور پوری ہووے۔

فوجداری مقدمہ میں کامیابی

کوئی مقدمہ فوجداری ہو جس میں آبرو و عزت جانے کا اندیشہ ہو۔ یا اور کوئی بہت ہی سختی پیش آئی ہو۔ تو اس سے بچنے اور مراد براری و کامیابی حاصل ہونے کی بے حد تمنا ہو تو اپنے دل میں اس طرح کہہ لے کہ یا حضرت شاہ عبدالحق ردولوی رحمۃ اللہ علیہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں گا تو آپ کے نام کا توشہ بنوا کر اور اس پر نیاز دلا کر لوگوں کو کھلاؤں گا۔ پس آپ مقبول بندے خدا کے ہیں۔ آپ میری حاجت برآنی کے لیے خدا سے دعا کیجئے بفضلہ تعالیٰ بالضرور اس کا مطلب دلی برآدے۔ پس اس حاجت بر آنے کے بعد توشہ اس طرح سے بنوائے گیہوں کا آٹا یا میدہ یا سوجی بوزن سوا سیر لے کر اس کی روٹی کسی نمازی سے پکوائی جائے اور اس کا بہت باریک میدہ بنوائے۔ پھر اس میں سوا پاؤ گھی اور سوا پاؤ بورہ چینی ملا کر نمازی آدمیوں کو ایسی احتیاط سے کھلاوے کہ زمین پر گرنے نہ پاوے بے نمازی کو ہرگز نہ کھلاوے۔

ایک مجرب عمل

ایسے ہی یہ ۳ منی حضرت بو علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی نہایت مجربات سے ہے ہزاروں حاجتمندوں نے آزمایا ہے اور ہر کسی کا بھلا ہوا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ میدہ گیہوں کا ایک من اور گوشت بغیر ہڈی کا ایک من اور دہی ایک من ان سب کو ملا کر نمازی آدمی پکا دیں۔ پکانے کے بعد دو رکعت نماز نفل کی نیت کر کے پہلی رکعت میں الحمد پڑھ لینے کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ سو بار یعنی سو مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں بعد الحمد قُلْ هُوَ اللّٰهُ ۱۰۰ بار پڑھے۔ نماز کے بعد پہلے یہ نام لے جاویں۔

شاہ شرف بوعلی شاہ قلندر۔ شاہ شرف یحییٰ منیری۔ شاہ احمد خاں۔ شاہ مبارک خاں
مولانا شاہ شہباز محمد پھر دس دفعہ کوئی سا درود شریف پڑھے۔ پھر دس مرتبہ الحمد
پڑھے۔ اور دس مرتبہ الم نشرح اور دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ
قُلْ هُوَ اللّٰه پڑھے اور ان بزرگوں کی روح کو ثواب بخشے اور یہ تمام کھانا صوفی
لوگوں اور با خدا مردوں کو کھلاوے۔ کھانا دوسرے روز بچا کر نہ رکھے۔ عزیز و اقارب
کو نہ دیوے

ختم خواجگان

ختم خواجگان بھی بزرگان دین کے مجربات سے ہے۔ ایک آدمی
بہت دیر میں پڑھ سکتا ہے اور زیادہ دیر پڑھنے میں دل
گھبرا جاتا ہے اس لیے چند آدمی پابند نماز نجیب والے بعد نماز صبح یا بعد نماز عصر اس
ترتیب سے پڑھیں پہلے مع بِسْمِ اللّٰه سات مرتبہ سورہ الحمد پڑھیں پھر سو دفعہ
درود شریف پھر سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ ۷۹ مرتبہ مع بسم اللہ پھر سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰه
مع بِسْمِ اللّٰه ایک ہزار ایک مرتبہ پھر سورۂ الحمد مع بسم اللہ سات مرتبہ پھر درود
سو مرتبہ پھر یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۰۰ وَیَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ ۱۰۰ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ۱۰۰
وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ ۱۰۰ وَیَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ۱۰۰ وَیَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ۱۰۰
وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ۱۰۰ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱۰۰ سو سو مرتبہ پڑھ کر یہ نام
خواجگان چشت لے جاویں خواجہ یُوْسُفُ هَمْدَانِی خَوَاجہ عَبْدُ الْخَالِقْ
غجدوانی خواجہ عَلِی رامیتنی خواجہ محمد بابا سماسی خواجہ
سید جلال خواجہ بہاء الدین نقشبند خواجہ عبد اللہ احرار
خواجہ معین الدین حسن سنجری ان تمام خواجگان کا نام لے کر ثواب اس
ختم شریف کا انہیں حضرات کی روحوں کو نذر کر کے عرض کرے کہ یا حضرات میری
فلاں حاجت بر آوری کے لیے خدا سے دعا کیجئے اور میری امداد فرمایئے اس حاجت

کے علاوہ بہت اور بھی مطالب دینی و دنیوی اور مقصد ظاہری و باطنی حاصل ہوویں پڑھنے
سے پہلے ایک ہزار ایک بادام یا گٹھلی چھوارے یا گولی ریٹھوں کی اور تر دانے علیحدہ رکھے
جاویں تاکہ پڑھنے میں آسانی رہے۔

حاکم راضی ہو جائے

یاقوت بہت خوش رنگ سرخ اصلی لے کر چاندی
کی انگوٹھی میں وقت اور ساعت نقشہ سے دیکھ
کر اس میں لگوا دے اور پھر اسی ساعت کے اندر داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے
حاکم سامنے جائے مقصد بر آئے۔

غربت دور نہ ہونے کے اسباب

آج کل عام طور سے ایسے کام زیادہ تر ہو رہے ہیں کہ جن کی ناواقفی سے مفلسی
اور ناداری بڑھتی ہے رزق میں کمی ہوتی ہے اور عمر بھی گھٹتی ہے۔ مفلس اور غریب آدمی
کیسا ہی شریف زادہ پڑھا لکھا ہو ہر کوئی اس کو حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے ہر جب افلاس
بڑھتا ہے وہ یہ کام ہیں ان کو چھوڑ دیوے چند روز میں مال دار ہو جاوے عورت سے
ہمبستری کر کے بلا نہائے یا بغیر وضو کئے کچھ کھا لینا ننگے ہو کر پیشاب کرنا۔ رات کو گھر
میں جھاڑو دینا۔ خاص کر کپڑے یا رومال سے جھاڑنا۔ دانت سے ناخن کاٹنا یا جامے
یا تہبند یا دھوتی یا دامن سے منہ اور ہاتھ و بدن پونچھنا۔ فقیروں سے روٹی خرید کر کھانا
کھڑے ہو کر پاجامہ پہننا کنگھی یا کنگھا بالوں میں کرنا ماں باپ کا نام لینا یا بے ادبی سے
پکارنا۔ بزرگوں کے آگے چلنا۔ ناک کے بال نہ لینا۔ قینچی سے پیڑو کے بال کترنا۔
لہسن پیاز کے چھلکے جلانا لکڑی کے جالے گھروں سے دور نہ کرنا۔ جوں کا زندہ چھوڑ
دینا بیٹھے ہو کپڑے کو بدن پر پہنے ہوئے سینا۔ صبح کے وقت سوتے رہنا۔ دن چڑھے
اٹھنا بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔ ہر وقت بال بچوں اور گھر والوں سے لڑنا۔ جنازہ

کے پاس بیٹھ کر کھانا کھانا۔ خلال کرتے وقت دانتوں سے کچھ نکلے اُسے کھا جانا۔ چراغ
کو پھونک سے بجھانا۔ اوندھے جوتہ کو سیدھا نہ کرنا۔ ہر کسی کو کوسنا۔ اولاد کو بُرا
کہنا۔ فقیر اور سائل کو جھڑکی دینا۔ بایاں پاؤں پاجامے میں پہلے ڈالنا۔ قبرستان میں
ہنسنا۔ دل لگی کرنا مذاق اُڑانا۔ کوڑا کرکٹ جھڑا ہوا گھر میں جمع رکھنا۔ مغرب اور عشاء کی
نماز کے درمیان میں سو جانا۔ احتلام اور عورت سے ہمبستری ہونے پر حجامت بنوانا۔ اندھیرے
میں کھانا کھانا بے وضو قرآن شریف کو ہاتھ لگانا۔ چہارشنبہ (بدھ) اور یکشنبہ (اتوار) کی
رات کو عورت سے ہمبستری کرنا اس رات حمل رہے تو بچہ بدنصیب پیدا ہووے
اور ہمیشہ مفلس رہے اور راستہ میں یا کسی سایہ دار و پھل دار درخت کے نیچے
پیشاب کرنا ننگے سر پاخانے جانا سر ننگے کھانا کھانا اور بازار میں پھرنا کسی دوسرے
کی کنگھی یا کنگھا کرنا۔ کھڑے ہو کر یا چلتے پھرتے کنگھا کرنا۔ آفتاب نکلتے اور چھپتے
وقت کنگھا یا کنگھی کرنا۔ حوض یا تالاب اور دریا میں یا گھر پر یا قبلہ کی طرف منہ کرکے
یا نہانے اور وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا۔ چوہے کا جھوٹا کھانا سوتے وقت پاجامہ یا کنگھی و
تہمد اور ڈوپٹہ سر کا نیچے سر کے رکھنا بستر کے پاس سیلابچی پیشاب کے واسطے رکھنا۔
مسجد میں دُنیا کی باتیں کرنا۔ مٹی یا چینی کے ٹوٹے برتن میں کچھ شے رکھنا اور اس میں
کھانا کھانا۔ ٹوٹے یا گرہ دار قلم سے لکھنا قلم تراشتے وقت جو کچھ گرے اس کو پاؤں کے
نیچے لانا۔ ٹوٹے گلاس یا ٹوٹی صراحی سے پانی پینا مہمان کے آنے سے ناخوش ہونا پاخانے
میں جا کر یا استنجا کرتے وقت باتیں کرنا۔ چارپائی یا فرش پر بیٹھ کر بغیر دسترخوان بچھائے
کھانا کھانا۔ کھاتے وقت دانتوں سے روٹی کترنا۔ کپڑے سے دانتوں کو ملنا جیسے اُنگلی
یا مسواک سے دانت صاف کیا کرتے ہیں جس برتن میں کھانا کھایا ہے اسی میں ہاتھ
دھونا گھڑے سے منہ لگا کر پانی پینا۔ اپنے پڑوسی کو تکلیف دینا دہلیز یعنی دو باری
کے دروازہ میں بیٹھنا۔ چوکھٹ پر سر رکھ کر سونا۔

جو شخص دولت مند ہونا چاہے وہ ان ممنوعات کو چھوڑ دے اور یہ کام اختیار
کرے۔

غربت کا خاتمہ

آفتاب کے نکلتے ہی اس کی طرف منہ کر کے تین سو دفعہ
پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَغِثْنَا یَا
رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ حَبِیْبُ اللّٰہِ ط۔ پڑھتے وقت یہ خیال ذہن نشین رکھے کہ
حضور کے روضۂ مبارک پر حاضر ہو کر خدا سے روزی طلب کر رہا ہوں۔

دولت مند ہو جائے

یہ طریقہ گیارھویں شریف کا ایسا مجرب ہے کہ جو کوئی
ہر مہینہ کی گیارھویں تاریخ کو اس طریقہ کے مطابق نیاز
دلایا کرے دولت مند دنیوی سے مالا مال ہو جاوے اور حضرت پیران پیر غوث
اعظم محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی کا فرمانا ہے کہ جس کی جو حاجت ہو وہ پوری
نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔ بڑے بڑے بزرگوں اور اس
خاکسار کی تجربہ کردہ ہے جس کسی نے اس کو ادا کیا ہے وہ دولت دنیا سے مالا مال
ہو گیا ہے۔

طریقہ یہ ہے جس جگہ نیاز کی جائے وہ پاک اور صاف ہو اس جگہ ایک چھوٹی
سی چوکی یا اور کوئی چیز بچھائی جاوے اور اُس پر پاک صاف کپڑا سفید بچھایا جائے
اور اُس پر گیارہ پیالے مٹی یا چینی یا تانبے کے رکھے جائیں ان میں اپنی حیثیت کے
موافق تبرک کسی مسلمان حلوائی سے لیا جائے یا اپنے گھر میں حلوا بنوایا جائے یا اور
کھانا پلاؤ زردہ وغیرہ بھرا جائے۔ تبرک کم از کم گیارہ کوڑی یا گیارہ پیسے یا گیارہ آنے
یا گیارہ روپیہ کا ہو زیادہ تبرک میسر ہو تو پہلے تھوڑا ہو اور پھر رفتہ رفتہ یعنی خدائے
پاک جس قدر وسعت دیتا جائے بڑھاتا رہے۔ خوشبو عطر رکھے، در لوبان
یا بتی اگر سلگائے شمال (اُتر) اور مغرب (جدھر آفتاب چھپتا ہے) ان دونوں

رُخوں کے درمیان میں جو گوشہ ہے کہ ادھر مزارِ پُرانوار حضرت غوث پاک ہے منہ کر کے چوکی سے نیچے بیٹھے اور اپنے آگے چوکی اور تبرک رکھے اور دل کے اندر یہ خیال رہے کہ میں حضور میں حاضر ہو کر یہ نذر پیش کر رہا ہوں اور خدا میرا ہدیہ جناب مقدس تک میں پہنچا رہا ہے پہلے پڑھے بِرُوحِ پَاکْ قُطْبُ الْعَالَمِیْنَ سُلْطَانُ الْمَخْلُوْقِیْنَ غَوْثِ اَعْظَمْ مُحِیُّ الدِّیْنَ ، اَبُوْمُحَمَّدْ سَیِّدِنَا عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ بَادْشَاہِ بَاذْ اللہ پھر یہ گیارہ نام لیے جاویں سَیِّدْ مُحِیُّ الدِّیْنْ ، شَیْخِ مُحِیُّ الدِّیْنْ ، وَلِیْ مُحِیُّ الدِّیْنِ ، بَادْشَاہِ مُحِیُّ الدِّیْنِ مَخْدُوْمُ مُحِیُّ الدِّیْنَ مَوْلٰنَا مُحِیُّ الدِّیْنْ خَوَاجَہْ مُحِیُّ الدِّیْنْ سُلْطَانُ مُحِیُّ الدِّیْنْ ، دَرْوِیْشْ مُحِیُّ الدِّیْنْ ، فَقِیْرُ مُحِیُّ الدِّیْنْ غَرِیْبِ مُحِیُّ الدِّیْنْ پھر آٹھ مرتبہ مَعْ بِسْمِ اللہِ سُوْرَۃُ الْحَمْدُ اور پھر گیارہ مرتبہ مَعْ بِسْمِ اللہِ سُوْرَہ قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ اَللہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ پڑھے پھر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ، مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بعد میں حضور اقدس کی نذر کرے اور اپنی حاجت کا نام لیا جائے اور بعد میں یہ پڑھے اَلْغِیَاثُ یَا غَوْثَ الْاَعْظَمُ الْغِیَاثُ ، اَلْغِیَاثُ یَا سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرِ اَلْغِیَاثُ ، پھر وہ تبرک معصوم بچوں کو یا نمازی آدمیوں کو تقسیم کر دیا جائے دوسرے دن کو بچا کر نہ رکھے حال دیکھے گا چند ماہ میں کیسی ترقی ہوتی ہے کسی ضروریات کے باعث اس تاریخ کو نیاز نہ دلائی جا سکے تو اور کسی تاریخ میں دلائی جائے یا دوسری تاریخ پر دو مرتبہ کر کے دلائی جائے۔ چند ماہ میں دیکھے کیسی خوشحالی اور فارغ البالی ہوتی ہے۔

غیب سے روزی ملے

کوئی شخص روزی سے اس قدر پریشان ہو کر روٹی بھی میسر آتی ہو تو مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد مع بسم اللہ الحمد ایک مرتبہ اور سورۂ الم نشرح تین مرتبہ اور سورۂ انا انزلنا اکتالیس مرتبہ اور سورۂ واقعہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے خداوند کریم اُس کے لیے غیب سے روزی عطا فرمائے جس کسی نے ۴۰ دن پڑھا ہے مالا مال ہو گیا ہے۔

فراخیٔ رزق کے لیے

بعد نماز صبح سورۂ مزمل مع بسم اللہ ایک مرتبہ روزمرہ پڑھا کرے اور اس سورۃ پڑھنے میں جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پر پہنچے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے اسی طرح تین ۲ مرتبہ وَاللہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ پڑھے اور تیسری مرتبہ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللہِ تین مرتبہ پڑھے اور چوتھی مرتبہ وَاسْتَغْفِرُوا اللہَ اِنَّ اللہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ تین مرتبہ پڑھے علاوہ روزی ملنے کے اور جو کوئی حاجت ہو وہ بھی حاصل ہو گے۔

رزق میں اضافہ

دعا حضرت امام حسن علیہ السلام کو حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی تھی جو کوئی کسی سے روپیہ پیسہ ملنے کی حاجت رکھتا ہو اور وہ نہ دیتا ہو تو اس دُعا کو ۴۰ روز ۱۱ مرتبہ روزانہ مع بسم اللہ اور تین مرتبہ اول و آخر کوئی سا درود شریف پڑھ کر بعد نماز عشا پڑھا کرے۔ ۴۰ روز سے پہلے ہی دعا قبول ہو گی۔ اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَکَ وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ حَتّٰی لَا اَرْجُوْا غَیْرَکَ اَللّٰھُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْہُ قُوَّتِیْ وَقَصُرَ عَنْہُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَہِ اِلَیْہِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْہُ مُنْیَتِیْ وَمَسْئَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ،

حضرت معاویہؓ نے حضرات امامین کی نذر کے لیے کچھ درماہ مقرر کیا ہوا تھا کسی وجہ سے نہ پہنچ سکا۔ حضرت امام منتظر رہتے تھے حضور علیہ السلام نے یہ دعا تعلیم فرمائی آپ نے پڑھی تو نذرانہ بعد عجز و انکساری آپ کی خدمت میں بھیجا گیا۔ اس وقت تک بہت سے حاجتمندوں کی ایسی حاجتیں پوری ہوئی ہیں۔

فراخی رزق کا وظیفہ

یَا رَزَّاقُ ہر نماز کے بعد تین سو انیس مرتبہ کہ ان حروف کے اعداد ہیں ان کے برابر بعد نماز صبح یا بعد نماز عشاء پڑھا کرے تو خدا کی طرف رزق کے دروازہ کھل جاتے ہیں۔ نان شبینہ کی محتاجگی دور ہو جاتی ہے۔

رزق میں اضافہ کا عمل

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص عسرت اور تنگ دستی سے زندگی بسر کرتا ہو اور وہ مال دار و تونگر ہونا چاہتا ہو تو جمعرات کے دن بعد نماز عصر آفتاب کے زرد ہونے سے پہلے اپنے ناخن ترشوایا کرے خدا جلدی سے غنی کر دیتا ہے۔

دنوں میں امیر ہونا

درود مستغاث

درود مستغاث بعد نماز صبح اس طریقہ سے پڑھے کہ آفتاب نکلتے ہی تمام پڑھ لیا جاوے پھر دعا مانگے قبولیت کا شرف حاصل ہو اور خدا پڑھنے والے کو ایسی جگہ سے دولتِ دنیا عطا فرماوے کہ ایک سال نہ گزرنے پاوے امیر کبیر ہو جائے کسی ضرورت شدید سے وقت گزر جائے تو اس کا خیال نہ کرے کہ اب وقت نہیں رہا نہ پڑھے اور کسی وقت پڑھ لیا کرے۔ ضرور پڑھے۔

بسم اللہ کی برکت

حرف بسم اللہ کی ب کو اکیس جگہ کاغذ کے پرچوں پر

لکھ کر روپوں کی تھیلی میں رکھے اس تھیلی کا روپیہ بڑھتا رہے لیکن کسی سے حال ظاہر نہ کرے۔

دولت مند بننے کا تعویذ

چاند کے شروع مہینے میں جمعرات کے دن آفتاب نکلتے ہی ایک ہزار مرتبہ سورہ والضحیٰ مع بسم اللہ اور یہ دعا آخر میں ایک دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَی الْمُیَسَّرِ الَّذِیْ یَسَّرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور اسی طرح مغرب کی نماز پڑھتے ہی پڑھے اور اسی سورت کو ایک کاغذ پر لکھ کر ایک پاک کپڑے کی تھیلی میں چالیس روپے بھر کر اس تعویذ کو رکھ دے جب خرچ کرنا چاہیے تو جس قدر روپوں کے خرچ کرنے کا ارادہ ہو تو اسی قدر سورۂ والضحیٰ پڑھے اور روپیہ نے خرچ کرے کبھی روپے کم نہ ہوں گے جس قدر دل چاہے خرچ کرتا رہے۔

کبھی رقم ختم نہ ہو

سات دانے جو کے لیکر اور وضو کر کے ان دانوں پر یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ان دانوں کو اپنے خرچ کی تھیلی میں ڈال دیں اور منہ اس کا بند کر دیں اور جتنا چاہیں بغیر گنتی کے اس میں سے خرچ کرتے رہیں انشاءاللہ تعالیٰ اس تھیلی کا روپیہ ختم نہ ہو گا اور جب تھیلی کھولیں تو وضو کر کے کھولیں اور اس روپیہ کو ناجائز اور گناہ کے کاموں میں خرچ نہ کریں ورنہ ہلاک ہوں گے اور نہ کسی سے یہ ظاہر کریں ورنہ خیر و برکت جاتی رہے گی۔

مال و دولت کی فراوانی

یہ اسمائے پاک ماہ رجب کی پہلی تاریخ یا رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو کاغذ پر لکھ کر کسی کوزہ یا چھوٹی سی صراحی تنگ منہ میں وہ کاغذ ڈال کر موم یا آٹے سے منہ بند کر کے مٹکوں یا

کوٹھیوں میں اناج کے اندر دبادیں۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ہ وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ہ مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ ہ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ہ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ بَلٰی وَھُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ہ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَۃً لَّھُمُ الْاَبْوَابُ ط اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَہٗ مِنْ نَّفَادٍ ط اِنَّ اللّٰہِ بِنْ سَلَامٍ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زُبَیْرٍ اُوَیْسٌ قَرَنِیْ اَلرَّبِیْعُ بْنُ خُثَیْمٍ ھَرَمُ بْنُ حَیَّانَ مَسْرُوْقُ بْنِ الْاَجْدَعِ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قَیْسٍ مَسْعُوْدُ بْنُ اَسْلَمَ الْخَوْلَانِیُّ الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ اَبُوْبَکْرٍ عُمَرُ عُثْمَانُ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

کبھی غلہ ختم نہ ہو

عیدالضحیٰ کے روز ذبح کی ہوئی بکری کا بایاں شانہ لے کر اور اس کو گوشت وغیرہ سے صاف کرکے جب اس کی تری جاتی رہے وہ لکھنے کے قابل ہو جائے تو اس پر یہ اسم پاک لکھے اور اناج کے ڈھیر میں دبادیں غلہ میں بہت برکت ہوتی ہے تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ تَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تملیخ تملاھا ھا تملیخ لخلیلی لعر بنوفش انطوس۔ طیطوس دکلبھم قطمیر۔

کھانے میں زیادتی

یہ دعا چالیس مرتبہ نمک پڑھ کر دم کریں پھر اس میں

سے تھوڑا سا نمک کھانے وغیرہ میں ڈال دیا کریں تو کھانا بہت زیادہ ہو جائے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْغَنِیُّ الْھَادِیْ الرَّازِقُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ الْوَاسِعُ الْوَھَّابُ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ الْجَوَادُ الْمُتَفَضِّلُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

مجرب عمل

پچیس دانے گیہوں کے لے کر ہر ایک دانہ پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىۃِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ہ

سونے کا درخت

یہ عمل شجر زر کے نام سے موسوم ہے اور حضرت غوث گوالیاری کو موکلات سے ہاتھ آیا تھا اور حضرت شیخ پیر محمد سلونی رحمۃ اللہ علیہ بلاناغہ ہر مہینے میں تین رات مہینے کی بیسویں رات سے شروع کیا کرتے تھے یہ کمیاب اور نایاب عمل ہے آج تک بوجہ بخل عاملین و کاملین نے مخفی رکھا ہر کسی کو اس کے اظہار سے اس لیے پوشیدہ کیا کہ اہل دنیا برے کاموں اور لایعنی ضرورتوں میں صرف کرتے ہیں اور اگر عمل پورے طور سے نہیں ہوتا تو برا کہتے ہیں۔ پس یہ خاکسار اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت میں پیش کرتا ہے کہ آج کل ان کی حالت عام طور سے افلاس میں گذر رہی ہے کیا عجب ہے کہ کوئی شخص محنت کرکے فائدہ حاصل کرے اور دولت بے غایت پاوے امیرانہ زندگی بسر کرنے

کے لیے بے بہا دولت ہے۔ ترکیب اس کی اس طرح پر ہے کہ ایک تانبے کا چراغ کسی نیک ساعت میں بنوائے جو ساعت کہ نقشے میں لکھی ہیں۔ پھر اس پر رانگ کی قلعی کرادے پھر اور کسی نیک ساعت شروع مہینے میں دن کے وقت چار مربع موٹے کاغذ یعنی اتنا بڑا کاغذ ہو جتنے پر یہ تعویذ آجاوے اور وہ کاغذ جو کھونٹا ہوا پر نیچے لکھا ہوا تعویذ روز مرہ ۴۰ دن تک لکھے اور ان کی روزانہ چار بتی بنادے اور رات کو نیک ساعت میں کسی علیحدہ مکان کے اندر اس چراغ میں گھی اور شہد ملا کر ڈالے اور وہ چاروں بتی ایک کے بعد ایک اس میں ڈال کر جلاوے اور بتیوں کے جلتے وقت یہ اسماء اَجَبُ یَا غَقْصَدِ یَلُ بِحَقِّ یَاغَنِیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا صَمَدُ یَادَائِمُ ایک ہزار ایک سو چورانوے مرتبہ ۴۰ رات تک پڑھے اور جب تک پڑھے بتی جلتی رہیں جبکہ چالیس دن پورے ہوجاویں تو پھر اسی تعویذ کو مع موکلوں کے نام جیسے کہ لکھے ہیں شمس یا مشتری کی ساعت میں آفتاب نکل آنے کے وقت شروع ماہ میں نہا دھو کر وضو کرکے اس تانبے کے کٹورے پہ وہی تعویذ جو نیچے لکھا جاتا ہے اور کاغذ پر جس کی بتی بنائے جانے کو لکھا ہے کندہ کرے یہ عدد تعویذ اور نام موکل اور اسمائے پاک خود کھودے یا کسی دوسرے سے کھدوادے کندہ کرنے والا نمازی اور نیک آدمی ہو جب اس سے مقصد حاصل کرنا ہو تو اسی چراغ میں گھی اور شہد ڈالے اور اسی طرح چار تعویذ پر نیک ساعت میں ۱۲ عدد لکھے ہوئے تین رات آخر مہینے کی بیس ۲۰ اکیس ۲۱ کو روشن

یاغنی اجب یاغقصد یل بحق یاغنی یاقیوم یاصمد یاداٸمُ

۳۰۴	۲۹۱	۲۹۸	۳۰۱
۲۹۷	۳۰۲	۳۰۳	۲۹۲
۲۹۹	۲۹۶	۲۹۳	۳۰۶
۲۹۴	۳۰۵	۳۰۰	۲۹۵

یاغنی اجب یاغقصد یل بحق یاغنی یاقیوم یاصمد یادائم

کرے۔ اور جب تک یہ جیسے جلتے وہیں یہ موکلوں کے نام بلا تعداد پڑھتا رہے یَا کَلْکَائِیْلُ یَا جَیُوْشُ بِحَقِّ یَا عَلُوْ وَائِیْلُ اَجِیْبُوْا دُعَائِیْ یَا عَزِیْزُ یَا مَلِیْکُ جب ختم کر چکے تو اس وقت ایک موکل آوے گا اور کہے گا کہ کیا چاہتے ہو تو اس وقت کہے کہ مجھے اپنے صرف کرنے کو روپیہ کی ضرورت ہے وہ اقرار کرے گا کہ نیک کام میں اور اپنے بال بچوں میں خرچ کیا کرنا پس وہ اتنا لائے گا کہ تم امیر کبیر ہو جاؤ گے بڑے کام میں خرچ کروگے اور کسی سے کہہ دوگے تو لانا بند کردے گا ضرورت مند ضرور اس عمل کو کرے اگرچہ محنت ہے۔ خیال کرو تو کوئی کام بغیر تکلیف اٹھائے نہیں ہوتا۔

رقم کبھی کم نہ ہو

برائے فتوح و دفع فقر و فاقہ اور حاصل ہونے روپیہ و اشرفی تجربہ کیا ہوا ہے حضرت شیخ بہاء الدین ذکریا قدس اللہ سرہ ان اسمائے مبارک کو ایک روپیہ پر دم کرکے رکھے خدا روپیہ زیادہ بڑھاتا رہے اور کسی طرح سے کم نہ ہوئے بشرطیکہ ناجائز اور شریعت کے خلاف کاموں میں صرف نہ کرے۔ ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کی رات کو آدھی رات گذرنے پہ وضو کرکے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھے پھر دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت کی پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی عظیم تک ایک مرتبہ اور سورہ قُلْ هُوَ اللّٰه گیارہ مرتبہ بعد سلام درود شریف ایک مرتبہ اور پھر سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ اور سورہ قُلْ هُوَ اللّٰه گیارہ مرتبہ اور پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور حضرت غوث الاعظم محی الدین ابو محمد سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح پاک کو ثواب نذر کرے اور پھر یہ اسم اغنٰی والا جو نیچے لکھا جاتا ہے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک روپیہ پر دم کرے اور ہمیشہ جمعہ کی رات کو ایک سو ایک مرتبہ یہ غنٰی والا عمل پڑھتا رہے اور اس روپیہ کو ناپاک عورت حیض و نفاس والی سے

بچاکر رکھے انشاء اللہ روپیہ کی کمی نہ ہوگی اور روز بروز دولت کی زیادتی ہوتی رہے
گی جس کا دل چاہے محنت کرے اور آزمائے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُ کَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَوَجَدْتُ
الْکَافِیْ کَفَانِیْ بِکَافِیْ وَلَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ یَا حَضْرَتِ شَیْخ عَبْدُ
الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَا شَیْخَانِ یَا سَیِّدَانِ یَا اَغِثْنِیْ یَا اَغِثْنِیْ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰہِ ط

پردہ غیب سے دولت کا حصول

بہت سے مردان کو اس کا متلاشی پایا اور یہ کہتے سنا کہ اس کا عمل وغیرہ کچھ نہیں
ہے دنیا جھوٹ بولتی ہے ۔ دراصل بات یہ ہے کہ یہ عمل ہے تو ضرور لیکن اس کے
نہ بتانے کے کئی وجوہ ہیں منجملہ ان کے ایک تو سب سے بڑا بھاری نقص یہ ہے کہ
جس کو یہ عمل آتا ہے وہ اگر کسی کو بتاوے یا ظاہر کرے تو اس کے عمل کا اثر جاتا
رہتا ہے ۔ اور اس کی آمدنی بند ہو جاتی ہے ۔ دوسرے اس کے حاصل کرنے میں
محنت بہت زیادہ ہوتی ہے ہر کوئی اس کی انجام دہی سے عاری ہوتے ہیں اس
لیے عام طور سے نہیں بتایا جاتا لہٰذا یہ خاکسار اس خیال کو مدنظر رکھ کر بہت سے
مردان اس کے تمنائی ہیں کہ کیسی ہی مشقت ہو اس کی انجام دہی کے لیے تیار
ہیں ۔ پس ان نایاب اور کمیاب عملیات کا مفصل طور سے اظہار کرتا ہے کہ کوئی خوش
قسمت محنت کرے اور وہ بعنایت خداوند کریم کامیابی حاصل کرکے دولت دنیا
سے پابندی اختیار کرے (۱) پہلے تو اپنا عقیدہ درست رکھے اور یہ سمجھ لے کہ میں
اس میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا (۲) تقویٰ یعنی پرہیزگاری اختیار کرے (۳)
کمائی نیک سے غذا بہم پہنچائے (۴) کپڑے بھی ریاض کی کمائی سے ہوں ۔ (۵) روزہ

رکھے اور روزہ رکھنے میں اس امر کا لحاظ رہے کہ ہر کسی کی غیبت کرتے ۔ فحش باتوں
سے زبان کو بچاوے (۶) آنکھوں سے کسی نامحرم اور ناجائز شے کو نہ دیکھے (۷) بدن کو
ہر وقت پاک رکھے (۸) نہانے دھونے وضو کرنے کو پانی بھی اپنے ہاتھ سے لادے یا
کسی نمازی آدمی سے منگاوے (۹) مکان ایسا ہو کہ جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو اور اندھیرا
ہو (۱۰) موم بتی روشن کرے یا گھی کا چراغ جلاوے (۱۱) حقہ پینے والے حقہ پینا
چھوڑ دیں (۱۲) خوشبو جلانے اور دھونی کرنے کے لیے عود (اگر کی لکڑی یا بتی اگر کی
اور عطر و مشک و عنبر وغیرہ جو کچھ میسر آجائے بہم پہنچا رکھے ۔ پڑھتے وقت دھونی جلائے
(۱۵) عمل شروع کرنے سے پہلے سات دن تک روزہ رکھے ، کشمش اور سرکہ سے روزہ
کھولے (۱۶) کھانے کو جو کی روٹی کھاوے (۱۷) جو کچھ خواب و خیال نظر آویں یا موکل
دکھائی دیویں ان سے کسی قسم کا خوف نہ کرے ۔ دست غیب کے موکل ملائکہ مومنین
ہیں کسی طرح سے اذیت نہیں پہنچاتے اور نہ کسی طور سے ڈراتے ہیں (۱۸) دن کو
سو رہے تاکہ رات کو پڑھتے میں نیند غالب نہ ہووے رات کو نیند بہت آوے تو
سو رہے آنکھ کھلتے ہی فوراً وضو کر لیا جاوے (۱۹) جو عملیات لکھے ہیں ۔ ان کا ترجمہ
اردو بھی یاد کرے تاکہ عربی عبارت پر دل لگا رہے (۲۰) فقیروں اور غریبوں کو کچھ خیرات
بھی تقسیم کرتا رہے ۔

خزانہ حاصل کرنے کا عمل

شروع ماہ چاند میں جو جمعرات آتی ہے
اس کی رات کو بعد نماز عشا اکتالیس مرتبہ
سورہ یٰس اور بعد ختم یہ دعا بھی اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے اور اسی جگہ سو رہا کرے
صبح اٹھ کر صبح کی نماز پڑھے بعد نماز کچھ درود یا وظائف یا قرآن شریف یا درود شریف
پڑھا کرے جب آفتاب نکل آوے تو نماز اشراق کی چار رکعت پڑھ کر خدا سے
دعا مانگے کہ الٰہی تو عالم الغیب ہے پس اپنے خزانہ غیب سے مجھے دست غیب عطا

زنا۔ دعا مانگ کر اپنے کاروبار میں مصروف ہو وے چالیس روز تک اسی ترکیب
سے پڑھا کرے۔ بعد چالیس روز چلہ ختم ہو جانے پر روزمرہ عشاء کی نماز کے بعد ایک
مرتبہ سورہ یٰس اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ کر پاک کپڑے پہنے ہوئے پاک بستر اور
چارپائی پر سوئے انشاء اللہ تعالیٰ جس قدر روپیہ ملنے کی نیت کیا کرے گا تکیہ کے
نیچے سے صبح اپنا نفقہ یعنی خرچ پایا کرے گا۔ روزانہ پڑھنے کی حتی المقدور نہ کرے
کسی سخت بیماری کے باعث قضا ہو جاوے تو صحت پانے کے بعد پھر ایک ورد
روزانہ ایک ایک بار پڑھا کرے سورہ یٰس حفظ یاد نہ ہو تو قرآن شریف سے
دیکھ کر پڑھی جاوے، اور وہ دعا یہاں لکھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ[1] اِنْ كَانَ رِزْقِىْ فِى السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِى
الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِى الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا
فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ
وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَهَوِّنْهُ وَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَارْزُقْنِىْ مِنْ
حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَحًّا

---

[1] ترجمہ اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان میں ہے تو تو اس کو نازل کر اور اگر
رزق میرا زمین کے اندر ہے تو اس کو نکال دے اور اگر وہ دریا میں ہے تو تو مجھے اس سے مطلع
کر اور اگر وہ دور ہے تو اس کو قریب کر اور اگر وہ قریب ہے تو تو اس کو آسان کر اور اگر وہ
کم ہے تو اس کو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اس کو آسان کر اور میرے لیے اس میں برکت دے
اور مجھے رزق دے۔ جہاں سے میرا گمان ہے اور جہاں سے میرا گمان نہیں ہے اور رزق حلال و پاکیزہ
وافر مثل بارش موفور و طبق تہ بتہ اور آمیں برکت ہو یہاں تک کہ اسکے حصول کیلئے تیری خلق میں سے کسی کا
مجھ پر احسان نہ ہو اور میرے ہاتھوں کو از برائے عطا بلند کر اور میرے ہاتھوں کو برائے طلب قبول عطا پست نہ
کر کہ تو ہر شے پر قادر ہے۔

طَبَقًا مُبَارَكًا فِيْهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلَىَّ فِيْهِ مِنَّةٌ وَّاجْعَلْ
يَدَىَّ عُلْيَا بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَىَّ سُفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

روزانہ رقم ملے

یہ اسمائے مکرم ایک ہفتہ تک پڑھنے سے دست غیب
حاصل ہوتا ہے روپوں کی خواہش ہو روپیہ طلب کرے
اور اگر روزانہ اشرفی کا تمنائی ہو تو خدا سے اشرفی مانگے جو مانگے وہ ہی ملا کرے پڑھنے
کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ جو شرائط اوپر ظاہر کی ہیں اس کا پابند ہو کر مکان ایسا
مقرر کرے جہاں کسی کی آواز نہ پہنچے اور عطر وغیرہ اس میں رکھے اور روزمرہ سات
روز تک روزہ رکھے اور روزہ جو کی روٹی گھی سے چپڑی ہوئی یا کشمش اور سرکہ
سے افطار کرے چاند نظر آنے کے بعد جو اتوار پہلے آوے اسی روز بعد نماز صبح پہلے
اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر اکیس مرتبہ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھر تین مرتبہ
اس قسم کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا شَمْخُ شَمَاخُ الْعَالِىْ عَلٰى كُلِّ بَرَاخٍ
نَادِيْكَ يَا جِبْرَائِيْلُ تَأْمُرُ مُنَادِيًا مِّنَ السَّمَآءِ يُنَادِىْ مِنْ قِبَلِكَ يَا سَمَاءُ
شَنُوْتُ شَنُوْتُ مَا سَمِعَكَ عَبْدُكَ اِلَّا خَشَعَ وَخَضَعَ وَلَا جَبَّارٌ اِلَّا تَزَعْزَعَ
وَلَا مَلِكٌ اِلَّا خَضَعَ بِالَّذِىْ زَيَّنَ الشَّمْسَ فِىْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اَجِبِ الدَّاعِىْ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ؕ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شمخ شماخ العالی علی کل براخ پکارتا
ہوں تجھ کو اے جبرئیل حکم کر تو ایک منادی کو جو ندا کرے تیری طرف سے یا سماء شنوت
شنوت نہیں سنا کسی بندے نے حکم تیرا مگر کہ ذلیل ہوا اور نہ کسی جبار نے مگر کہ پریشان
اور ذلیل ہوا اور نہ کسی بادشاہ نے مگر ذلیل ہوا قسم ہے اس ذات کی جس نے زینت

دی سورج کو آفق آسمان میں اور بے شک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے بلانے والے
کی آواز کو قبول کرو اے میمون بے شک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی
عبادت سے تکبر نہیں کرتے ہیں اور تسبیح کرتے ہیں اُس کی اور اُس کو سجدہ کرتے ہیں۔

یہ قسم پڑھ کر یا کریمُ یا رحیمُ۔ دن بھر اور رات بھر بیٹھا ہوا پڑھے جاوے
نماز کے وقت نماز پانچوں وقت کی پڑھ لیا کرے پھر جب جمعہ کی رات آوے تو دو رکعت
نماز نفل کی نیت کرکے پڑھے بعد نماز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر دو ہزار مرتبہ
یا کریمُ یا رحیمُ پڑھے پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھے وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پھر تین مرتبہ اوپر لکھی ہوئی قسم پڑھے اور جب اس
اسم مبارک پر پہنچے وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ تو نہایت الحاج زاری اور خالص نیت
سے اور نہایت ذوق و شوق سے سجدہ کرے اور سجدہ میں یہ دعا اکتالیس بار پڑھے
اور اس کو پہلے حفظ یاد کر لیا جاوے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَوَّلِ اَوَّلِیَّتِکَ الَّتِیْ لَا ابْتِدَاءَ لَھَا وَاٰخِرِ
اٰخِرِیَّتِکَ الَّتِیْ لَا انْتِھَاءَ لَھَا یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْکَرَمِ الْجَمِّ الَّذِیْ لَا انْقِطَاعَ
لَہٗ اَبَدًا یَا ذَا الرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ الَّتِیْ لَا تَکْیِیْفَ یَا مُتَطَلِّعًا عَلَی الضَّمَائِرِ
وَالْھَوَاجِسِ وَالْخَوَاطِرِ لَا یَعْزُبُ عَنْکَ شَیْءٌ بَصِیْرٌ یُبْصِرُ اَھْلَ الْبَصَائِرِ
وَیَدُلُّھُمْ عَلٰی عَظْمَتِہٖ وَاسْتَعْمَلَھُمْ وَاَلْھَمَھُمْ لِذِکْرِہٖ وَفَقَّھَھُمْ
وَعَلَّمَھُمْ عِلْمَ اِسْمِہِ الْکَرِیْمِ وَفَتَحَ لَھُمْ بَابَ الرَّحْمَۃِ
نَادَوْا یَا رَحِیْمُ فَاسْتَقَامُوْا عَلَی اسْتِقَامَۃِ الْمُنَاجَاۃِ فَھَتَفَ بِھِمْ
ھَاتِفُ الْاِجَابَۃِ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اِلٰھِیْ
وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَائِیْ اَکْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا حِجَابَ الْغَفْلَۃِ وَعَنْ اَبْصَارِنَا

مَا حَجَبَھَا عَنِ الْعِبْرَۃِ حَتّٰی نَعْلَمَ مِنْ عِلْمِکَ مَا عَلَّمْتَنَا وَنَتَصَرَّفُ بِہٖ
تَصَرُّفَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ بِسِرِّ اِسْمِکَ یَا مَنْ خَلَقْتَ النِّیْرَانَ لِاَھْلِ
طَاعَتِکَ تَوَسَّلْتُ اِلَیْکَ یَا اَسْمَاءُ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَبِکَلِمَاتِکَ
التَّامَّاتِ الْعُلْیَا اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَیْنِ
الْاِسْمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ الْکَرِیْمَیْنِ الْعَظِیْمَیْنِ اَنْ یَاتِیَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ
بِدِیْنَارِ ذَھَبٍ مِّنْ حَبَا یَا الْاَرْضِ اَحَدٌ تَحْتَ رَاسِیْ وَاسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی
قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَمَصَالِحِیْ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَحْفِظْنَا
اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الذَّاتِ الْکَرِیْمَۃِ وَالْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَۃِ اَسْئَلُکَ رِزْقًا
غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ طَالِبًا غَیْرَ مَطْلُوْبٍ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی
السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا
فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْہُ
وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَبَارِکْ اَللّٰھُمَّ لِیْ فِیْہِ وَاٰتِنِیْ بِہٖ
مِنْ عِنْدِکَ وَلَوْلٰی اَنْتَ اَمْرِیْ فِیْہِ وَاجْعَلْ یَدِیْ عَالِیَۃً بِالْاِعْطَاءِ
وَلَا تَجْعَلْھَا سَافِلَۃً بِالْاِسْتِعْطَاءِ بِرَحْمَتِکَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا
عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَجِبْ دُعَائِیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِعِبَادِکَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ دعا یا خدا میں تجھ سے تیری اوّل اولیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں۔ جس کی
ابتدا نہیں ہے اے کریم بڑے کرم والے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا اے وسیع رحمت والے
جو تکیف نہیں ہوتی ہے۔ اے واقف دلوں کے رازوں اور خطروں کے نہیں غائب ہوتی

ہے تجھے کوئی چیز بصیر ہے دیکھتا ہے۔ اہل بصائر کو اور راہ بتاتا ہے اُن کو اپنی عظمت
کی اور کام کرایا ہے اُن سے اور الہام کیا اُن کو علم اپنے اسم کریم کا اور کھولا واسطے ان کے
دروازہ رحمت کا پس آواز دی اُنہوں نے آئے رحیم۔ پس قائم ہوئے وہ اوپر استقامت
مناجات کے پس آواز دی ان کو قبولیت کی آواز دینے والے نے جب تم فریاد مانگتے
تھے اپنے رب سے پس قبول کی اس نے تمہاری فریاد یا اللہ میرے سردار میرے مولا میرے
کھول میرے دل سے حجاب غفلت کا اور آنکھوں سے کھول اس چیز کو جس نے روک
دیا ہے اس کو عبرت سے یہاں تک کہ ہم کو تیرے علم سے معلومات ہو جو سکھائے تو ہم
کو اور تصرف کریں ہم ساتھ اس کے تصرف روحانیوں کا ساتھ سر اسم تیرے کے اے وہ
ذات پاک جس نے آگ کو اہل معصیت کے واسطے پیدا کیا اور آراستہ کیا ہے جنت
کو اہل طاعت کے واسطے توسل کرتا ہوں طرف تیرے یا خدا ساتھ اسمائے حسنیٰ کے
اور کلمات تامات بلند کے یہ کہ پوری کر حاجت میری اور مسخر کر میرے لیے خادم ان دونوں
اسمار شریفہ کے یہ کہ لائیں میرے پاس ہر روز ایک اشرفی سونے کی زمین کے دفینوں
میں سے پاؤں میں سرہانے اور مدد حاصل کروں میں ساتھ اس کے قضائے حاجات
پر اور ضرورتوں پر اے اللہ اے رب اے رحمٰن اے رحیم حفاظت کر ہماری اے
اللہ اے ذات کریمہ والے اور اسمائے عظیمہ والے سوال کرتا ہوں تجھے رزق غالب
غیر مغلوب طالب غیر مطلوب کا اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اس کو نازل کر
اور اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال اور اگر دور ہے تو اُس کو قریب کر اگر قریب ہے
تو آسان کر۔ اگر معدوم ہے تو پیدا کر۔ اگر ممنوع ہے تو ثابت کر۔ اور اگر تھوڑا ہے
تو بہت کر اور برکت دے۔ اے اللہ میرے واسطے بیچ اُس کے اور لا اُس کو میرے
پاس اپنے پاس سے اور متولی ہو تو میرے حکم کا بیچ اُس کے اور کر میرے ہاتھ کو بلند
ساتھ دینے کے اور مت کر اس کو نیچا ساتھ لینے کے اپنی رحمت سے اے رزاق

اے فتاح اے علیم اے کریم قبول کر میری دعا کو اپنے فضل سے اور کرم سے بے شک
تو ہر چیز پر قادر ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ مہربان خبردار جب اور نہیں ہے حول
نہ قوت مگر خدائے بزرگ و برتر میں اور درود بھیج اللہ ہمارے حضور محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر اور اسلام بھیج ۱۲۔

اور ہر شب آدھی رات کو یہ قسم اسی طرح پڑھا کرے۔ ایک ہفتہ پڑھتے پڑھتے
ہو جائے اور پھر اتوار کی رات آوے تو سوتے یا جاگتے میں دو موکل آویں گے۔
جن کے یہ نام ہوں گے۔ عبدالکریم و عبدالرحیم وہ کہیں گے اے اللہ کے بندے
تو کیا چاہتا ہے تو اس وقت اُن سے یہ کہے کہ میں خدائے پاک اور تمہارا فضل چاہتا
ہوں اور تم سے ایک اشرفی روزانہ ملنے کی تمنا رکھتا ہوں وہ کہیں گے کہ بہت اچھا
ہم کو منظور ہے لیکن تم کو یہ کرنا ہوگا۔ کہ ہر جمعہ کو مسلمانوں کے قبرستانوں میں جایا کرو
اور فقیروں اور عاجزوں کو صدقہ دیا کرو۔ اور پانچوں وقت کی نماز کے بعد یا کریمُ
۲۸۰ مرتبہ اور یا رحیمُ ۲۶۹ مرتبہ پڑھا کرو اور کسی سے ذکر نہ کرو پس ان کا شکریہ
ادا کرکے ان کو رخصت کرو اور آپ اس اقرار کے پابند رہو اسی رات سے
اپنے سرہانے ایک اشرفی لے لیا کرو گے۔ جب کسی سے ظاہر کرو گے ملنا بند ہو
جائے گا اور یہ موکلات ملائکہ مومنین ہیں اُن سے نہ ڈرو یہ کسی طرح سے خوف نہ
دلائیں گے۔

اے شائقین اس کی قدر کرو اور جس طرح ہو سکے اس کو اپنے کام میں لاؤ دیکھو
گے جو کچھ کہ لکھا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

موکلات کی حاضری کا بیان

جو شخص موکلات سے اپنا کام لینا چاہے اُس کو چاہیے کہ اپنے آپکو برائیوں سے

باز رکھے یعنی جھوٹ نہ بولے حسد اور غیبت نہ کرے۔ حرام کی غذا نہ کھائے زنا اور
چوری سے باز رہے ہمیشہ سچ بولے پرہیزگار اور عابد بن جائے۔ نماز روزہ سے کام
رکھے۔ نیک آدمیوں سے ملے اپنی خدمت کے واسطے ایک آدمی نمازی اور پرہیز
گار مقرر کرے کہ وہ روٹی جو کی پکا کر نمک سے کھانے کو دے اور پانی لا دیا کرے۔
مکان اچھا عمدہ پاک اور صاف تجویز کرے ایک ہزار دانوں کی تسبیح لا دے۔
تسبیح میں دس دانے شمار کے رکھے وہاں کسی کو نہ آنے دے دریا کے
کنارے ہو تو بہت اچھا ہے۔ چاند دیکھ کر جو جمعرات آوے اس کو تو چند دن کہتے
ہیں اس رات سے خلوت اختیار کرے عطر کی خوشبو پاس رکھے اگر کی بتی یا لوبان
کی دھونی کرنے کو رکھی جائے بدھ کی رات کو سحری کھا کر جمعرات کے دن سے روزہ
رکھے پندرہ دن تک جو کی روٹی نمک سے کھا دے پانچوں وقت کی ہر فرض نماز کے
بعد ایک ہزار مرتبہ مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ اور آدھی رات
میں بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھے چودہ روز تک کل چوراسی ہزار مرتبہ ہو گی اور جو باقی وقت
دن رات میں گذرے ان خالی وقتوں میں درود شریف یا دلائل الخیرات پڑھے پندرھویں
دن جمعرات کی رات کو سولہ ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر یہ دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔
اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَنِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ يُّجِيْبُوْنِيْ
اِلٰى مَا اُرِيْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَقْسَمْتُ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ
مَا تَعْبُدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَةِ ۔ اے خدام میں تجھے سوال کرتا ہوں
اے واحد اے فرد اے احد اے صمد اے وہ ذات نہ جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا پیدا ہوا

نہ اس کا کوئی شریک ہے نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ میں تجھے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے
لیے اس سورۂ شریف کے موکل کو تابع کر دے جو چاہوں میں ان سے کام لوں اور
خوشی سے اطاعت کریں بے شک تو چاہے کرنے والا ہے قسم دیتا ہوں میں تم کو اے
خدام اس سورۃ کے اس چیز کی جس کا تم اعتقاد رکھتے ہو۔ مگر یہ کہ جلدی قبول کرو ۱۲۔
ختم ہونے پر تین موکل آویں گے منہ ان کے ایسے چمکدار ہوں گے جیسے چودھویں
رات کا چاند اور وہ آتے ہی السلام علیکم اے عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہیں گے۔
اور سوال کریں گے کہ ہم کو کیوں بلایا ہے تو پھر ان سے کہا جاوے تم کون ہو وہ جواب
دیں گے کہ ہم اس سورۂ شریف کے تابع ہیں جو کچھ حکم دو وہ بجا لائیں۔ لیکن کوئی کام
خلاف شریعت نہ ہو اور آج سے کوئی گناہ نہ کرنا جھوٹ نہ بولنا، لہسن، پیاز، اور
مچھلی نہ کھانا اور ہر جمعہ کو ضرور ہی غسل کیا کرنا ناپاک ہرگز نہ رہنا دس ہزار مرتبہ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کے مسلمان مُردوں کی روح کو ثواب بخشنا ہر ہفتہ کو قبرستان
میں جا کر گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر وہاں کے مُردوں کو ثواب پہنچایا کرنا ہر جمعہ
رات کو روزہ رکھنا جو جمعرات عید کے دن آئے اُس روز روزہ نہ رکھنا عامل ان شرطوں
کو قبول کرے موکل مصافحہ کر کے رخصت ہوتے وقت کہیں گے کہ آج سے تم
ہمارے بھائی ہو۔ اس وقت عامل کو کہنا چاہیے کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی نشانی آنے
کی بتلا دو جس سے میں آپ صاحبوں کو اپنی ضرورت رفع کرنے کے لیے طلب کیا کروں۔
ان میں سے ایک اپنا نام عبدالواحد بتلائے گا۔ اور کہے گا کہ جب تم تنہائی میں بیٹھ کر
اور سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر کہو گے یا عبدالواحد میں فوراً آ جاؤں گا اور مکہ شریف ایک
آن میں لے جایا کروں گا دوسرا کہے گا میرا نام عبدالصمد ہے سورت پڑھ کر میرا نام لو گے
میں فوراً آ جاؤں گا اور کھانے پینے کی چیز یا سونا چاندی تم کو لا دوں گا۔ تیسرا کہے گا میرا
نام عبدالرحمٰن ہے میں بھی سورت پڑھتے ہی آؤں گا تم کو مردوں کی آنکھوں سے

پوشیدہ رکھوں گا۔ اور خزانے زمین کے نکال دوں گا۔ جب وہ یہ عہد کر کے چلے
جاویں پس اس نعمت بے بہا کے حاصل ہونے پر خدا کا شکر ادا کرو اور کسی سے یہ
حال کبھی نہ کہو۔

تسخیر مؤکلات

پہلے کے موافق انتظام کر کے پہلے اس قسم کو صبح کی نماز اور چاشت
یعنی ۹-۱۰ بجے دن کے جو پڑھی جاتی ہے اور مغرب کی نماز کے
بعد ایک ایک دفعہ ضرور پڑھا کرے۔ اور ایک تسبیح ۴۲۰ دانوں کی اپنے پاس رکھے
اور ہر روز عشاء کی نماز کے بعد تسبیح ہر ایک دانہ پر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْم
۴۲۰ مرتبہ پڑھے جب بیس روز ہو جاویں گے تو ایک مؤکل یعنی فرشتہ جو اس آیت شریف
کے تابع ہے آ کر کہے گا کہ اے شخص تجھ کو بیس روز ایسی محنت و مشقت کرتے ہو گئے
اب تو اپنی جان کو آرام دے اور بہت سا مال مجھ سے لے بس کہنے پر بالکل توجہ نہ کرے
اور اس کا کہنا قطعی نہ سنے اور اپنے پڑھنے میں مشغول رہے جب کہ چالیس دن پورے
ہو جائیں گے تو وہ خلوت خانہ یعنی جس جگہ پڑھ رہا ہے نور اور روشنی سے معمور ہو جائے گا ہر طرف چمک دمک مثل بجلی
سے دکھائی دے گی اور ہر در و دیوار پر یہ آیت لکھی نظر آئے گی پڑھتے میں اچھے خیال نظر آئیں گے، اور سوتے میں بہت
بھلے خواب دکھائی دیں گے نورانی شکلیں اور بزرگ صورتیں سوتے جاگتے دیکھتے رہیں گی چالیسویں رات ایک
گھوڑے پر سوار کی صورت ایسی شکیل و جمیل کہ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ دکھائی دے گی
اور اس کے ارد گرد بہت سی شکلیں نظر آئیں گی وہ خوب صورت شکل بادشاہ مؤکلات
کی ہے وہ آ کر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہیں گے عامل کو چاہیے کہ ان کو دیکھ کر تعظیم کے لیے
کھڑا ہو جائے اور سلام کا جواب وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ سے دیا جائے اور ان کی تشریف
آوری کا شکریہ بجا لائے اور عرض کیا جائے کہ جناب اقدس نے اس خاکسار کو
بہت ہی ممنون و مشکور فرمایا اور اس خلوت خانے کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے
شرف اندوز بخشا یہ بندۂ مسکین خدا کا ایک عاجز غلام ہے دنیوی ضروریات بہت رکھتا ہے

اس لیے آپ سے ایک ایسی نشانی کا امیدوار ہے کہ جس وقت اس ناچیز کو کوئی ضرورت پیش
آوے بہ تصدق حبیب خداوند اشرف انبیاء امداد فرمائی جاوے ایسے عاجزانہ الفاظ عرض
کرنے سے وہ بہت خوش ہوں گے اور کوئی نشانی دیں گے اور بتا دیں گے کہ اسی طرح
جب ہم کو یاد کرو گے فوراً تمہاری حاجت پوری کریں گے، لیکن ہمارے بھی کچھ شرائط
ہیں ان کی تم کو پابندی کرنی ہو گی۔ اور وہ یہ ہیں کہ شریعت کی تابعداری سے ہرگز انحراف
نہ کرنا نماز روزہ کئے جانا ہر ایک برے کام سے باز رہنا۔ عامل ان کا اقرار کرے۔ پھر
وہ رخصت ہو کر چلے جائیں گے۔ لہٰذا عامل کو اس کی قدر کرنی چاہیے۔ یہ عمل سب سے
زیادہ مؤثر اور نیک ہے کسی قسم کا ڈر دہشت نہیں ہے مؤکلات کی تسخیر سب سے بڑھ کر ہے
جو تمہاری حاجت دینی اور دنیوی ہو گی اور وہ ان سے عرض کی جائے گی سب کے
پورے ہونے کی ہر طرح امداد دیں گے قسم جو اوپر پڑھنے کو لکھی ہے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ
فِي السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَلَا فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ
وَلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِي الْعُيُوْنِ خَطَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ
اِلَّا وَهِيَ بِكَ دَالَّاتٌ وَلَكَ شَاهِدَاتٌ وَفِيْ مُلْكِكَ مُتَحَيِّرَاتٌ
اَسْئَلُكَ بِتَسْخِيْرِكَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَنْ تُوَفِّقَنِيْ لِمَا يُرْضِيْكَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝

مؤکل کو حاضر کرنے کا عمل

اندرونی و بیرونی صفائی پیدا کر کے علیحدہ تنہائی کے مکان میں مغرب یا عشاء کی نماز
پڑھ کر عمل پڑھنے کو بیٹھے اور خوشبو جلائے اور پھول چنبیلی کے تازہ روزمرہ اپنے
پاس رکھے اور اس آیت کو اکیس روز تک حضوری قلب بہ خشوع و خضوع ایک سو اکیس

مرتبہ مع بسم اللہ کے پڑھے آخر والی رات کو ایک موکل آکر سلام کرے گا۔ اس کو جواب دے کر وہ ایک پھول پیش کر دہ حکم بجالائے گا۔ وہ آیت شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

آزمودہ عمل

شروع مہینے چاند میں جمعرات کے روز نہا دھو کر اس روز روزہ رکھے ہوئے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگائے آدھی رات کے بعد گویا جمعہ کی رات کو جاگے اور وضو کرکے کسی تنہائی کی جگہ میں اکیس سو مرتبہ یَا قَھَّارَ الْعَدُوِّ یَا دَاعِیَ الْوَلِیِّ یَا مُظْھِرَ الْعَجَائِبِ یَا رَبَّ مُرْتَضٰی عَلِیٍّ اسی طرح پچھلی رات کو ہر شب اسی وقت پر پڑھا کرے ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھے کسی طرح ناغہ نہ کرے اور جگہ کی پابندی رکھے اور کوئی پابندی ترک حیوانات کی نہیں ہے البتہ گوشت گائے ہرگز نہ کھائے بیس روز کے اندر اندر موکل اس عمل کا شیر ببر کی صورت میں آتا ہے۔ سید یٰسین علی صاحب مرحوم خواہرزادہ حضرت نظام المشائخ محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا اور موکل بچشم خود شیر کی صورت ہوا میں معلق آتے ہوئے دیکھا اور پھر وہ اڑتا ہوا میرے سامنے آیا اور زمین سے ایک گز کے اوپر میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور منہ کو پھاڑ کر اس نے مجھ کو ڈرانا چاہا مگر بفضل الٰہی مجھے ذرا بھی اس سے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں معلوم ہوا بلکہ اپنے عمل کی صحت کا یقین ہونے سے دل کو بہت خوشی حاصل ہوئی جب مجھ کو ڈیڑھ مہینہ اسی طرح سے گذر گیا تو پھر میں سخت بیمار ہو گیا بعد مجبوری عمل میں تاخیر ہوئی جس شخص کی تقدیر یاور ہو اور وہ اس عمل کو ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھتا رہے تو یہی شیر اس کا تابعدار ہو جاتا ہے۔ جو چیز اس سے منگائی جائے لا دیتا ہے اور جس جا

چاہے وہ اپنی پیٹھ پر سوار کرکے ایک آن واحد میں لے جاتا ہے اور پھر لے آتا ہے اور جو کچھ خدمت لے جائے بسر وچشم بجالاتا ہے۔

ہمزاد پر قابو پانا

ناواقف کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہمزاد کو قابو میں لانے کو اہل شرع منع کرتے ہیں یہ کہنا ان کا سراسر لغو ہے اہل شریعت ان عملیات کو منع کرتے ہیں کہ جس میں لونا چماری اور شیطانی سے مدد چاہی جاتی ہے اگرچہ دنیا والوں کی ان سے بھی کار برآری ہوتی ہے اور عملیات خدا کے نام پاک سے کئے جاتے ہیں۔ یا ان سے موکلوں یا جنوں و ہمزادوں کو تابعدار کرتے ہیں وہ منع نہیں ہیں خاص لوگوں کو ایسے واہیات توہمات سے بدظن کرتے ہیں بہت سے آدمی کہہ دیتے ہیں کہ ہمزاد شیطان ہے جب آدمی دنیا میں پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی ساتھ آتا ہے یہ بات سنی سنائی ہے۔

ہمزاد کیا ہے

دراصل ہمزاد وہ شکل ہے جو انسان کے خیال میں گزرتی ہے اور یہ انسان کا سایہ ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور جب انسان مرتا ہے تو یہ بھی فنا ہو جاتا ہے ہمزاد کے لغوی معنے ساتھ پیدا ہونے کے ہیں یہ سایہ آدمی کی شکل بن کر قوت مصورہ جو سر کے اندر ہے اس سے باہر نکل کر انسان کو اپنے روبرو دکھائی دینے لگتا ہے ترکیبوں اور عملیاتوں کے ذریعے پھر یہ شکل نوکر چاکر جیسی خدمت گاری کیا کرتے ہیں ملازموں سے زیادہ رفیق ہو جاتے ہیں انہیں پرہیزگاری اور پاکی وغیرہ اور اسمائے الٰہی کے پڑھنے اور عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی اور ہمزاد کو کلام خدا کے ذریعہ مسخر کیا جاتا ہے اور عمر بھر جدائی پسند نہیں کرتا عبادت کرنے والے بمقابلہ بے نمازی کے جلد اس کام کو کر لیتے ہیں کیونکہ عابد اہل عرفان کا دھیان اور خیال یکسوئی کی طرف زیادہ تر ہوا کرتا ہے

نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں سجدہ کی جگہ نگاہ قائم رکھنے اور تلاوت قرآن کے واسطے خشوع وخضوع اور ہر ایک آیات ورکن کی ادائے گی کا حکم ہے اس واسطے نمازیوں کی اس عبادت سے ہمزاد کی تسخیر جلد ہو جاتی ہے اور اس عمل کا عامل اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تمام دُنیا کی خبریں بیان کر سکتا ہے۔ اور ہر ایک بات کے نشیب وفراز سے بخوبی واقف ہو جاتا ہے جو کام اس سے لینا ہو وہ فی الفور کر دیتا ہے ہر ایک سوال کیسا ہی مشکل ہو فوراً جواب بتا دیتا ہے۔ بہت سے علوم وفنون کیمیا وسیمیا ریمیا ولیمیا سکھا دیتا ہے جس بیمار کے لیے دوا اور علاج دریافت کر دیتا ہے، اور مریض اچھا ہو جاتا ہے ہر ایک چیز جو منگاؤ لاکر موجود کر دیتا ہے۔ منگوانے والے کو خدا کا خوف بھی چاہیے کسی کے قبضہ میں کوئی چیز ہو وہ نہ منگائے۔ جیسے کسی کی بہو بیٹی اور روپیہ پیسہ وغیرہ۔ یہ کہہ دیا جائے کہ فلاں وقت مجھے جگا دینا مثلاً نماز تہجد پڑھنے یا کہیں جانے یا سحری کھانے کے وقت اُٹھنا ہو اُٹھا دیتا ہے ہر حال میں نگہبان رہتا ہے کوئی دشمن دشمنی کرے تو اس سے بچاتا اور آگاہ کر دیتا ہے۔ گم ہوئی چیزوں کو بتا دیتا کسی غریب محتاج کی امداد کرنی ہو تو اس کی بھی مدد کر دیتا ہے برے کام لوگے تو کر دے گا۔ لیکن پھر دشمن ہو جائے گا اس لیے یہی بہتر ہے کہ اچھے کام لیوے تاکہ وہ عامل سے ہمیشہ خورسند رہے۔

عامل کے لیے ضروری ہدایات

عامل کو سب سے پہلے اس بات کا علوم کرنا ضروری ہے کہ کوئی عمل بغیر حضوری کے نہیں ہوتا۔ اور دلی خیال سے جو وظیفہ یا دعا انسان پڑھے گا اس میں بہت جلد کامیاب ہو جائے گا۔ عمل کے پورا ہونے کا یقین رکھے شیطان بہت سے خطرے ملیں ایسے پیدا کر دیتا ہے کہ انسان گھبرا کر کچھ دنوں کی محنت کی کرائی چھوڑ دیتا ہے۔ عامل کو عمل شروع کرنے سے پہلے اِن شرائط کا پابند رہنا ضروری ہے۔ شروع کرنے سے

کچھ دنوں پہلے عورت سے ہمبستری نہ کرے کہ اس سے دماغ بہت ضعیف ہوتا ہے اس کام کے لیے دماغی طاقت کی بہت ضرورت ہے اپنی تندرستی کا خاص طور سے خیال رکھے۔ ایسا نہ ہو عمل کرنے میں بیمار ہو جائے لوگوں کے مجمع میں نہ جائے کہ وہاں فضول قصّے بیان ہونے اور لڑائی جھگڑے پیدا ہوتے ہیں یغصہ نہ کرے۔ کتابیں پڑھنے پڑھانے میں مصروف نہ رہے اچھی غذا کھاتا رہے جو جلدی سے ہضم ہو جائے۔ گوشت انڈا کھانے کا پرہیز نہیں ہے۔ جاڑہ ہو سر میں روغن بادام کی مالش کرے۔ گرمیوں کے موسم میں روغن کدو ملے تاکہ عمل کی گرمی سے درد سر نہ ہو۔ نہاتا دھوتا کپڑے بدلتا رہے۔ وقت جو اول روز مقرر کیا ہے اس کا سخت پابند رہے اس میں کمی زیادتی نہ ہو اور مکان تنہائی جو اختیار کیا ہے وہ ایسا ہو جہاں کسی کی آواز نہ آوے اور نہ کوئی جا سکے مکان ہر طرح سے اچھا ہوادار چنانچہ نہ ہو زیادہ بھوک میں اور کھانا کھاتے ہی نہ کرے رات کو نیند غالب ہو تو دن کو سو رہا کرے۔ سونے اونگھ آنے سے عمل باطل ہو جاتا ہے عمل کے وقت کوئی شک وشبہ پیدا نہ ہو اور اگر کسی قسم کا شک آوے تو اسے دور کرے اور عمل کرنے میں لگا رہے اور ختم کر کے چھوڑے۔ جبکہ ہمزاد قابو میں آجاوے تو اس سے برے کام نہ لے اور اس کے ذریعہ کسی پر ظلم نہ کرے بلکہ جہاں تک ہو سکے مخلوق الٰہی کی حاجت برآری اور مشکل کشائی میں کوشاں رہے۔ عمل کے وقت کُرتا پاجامہ اوتار کر ایک چُست جانگیا پہن لیا کرے تاکہ ستر ڈھک جائے اور سایہ بدن کا موزوں رہے اور ٹانگوں کی صورت درست نظر آئے۔ ڈھیلے ڈھالے کپڑوں سے سایہ اچھی طرح نظر نہیں آتا سایہ میں نظر کرنا شروع عمل سے آخر تک کسی روز ناغہ نہ کرے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کا عمل

یہ طریقہ نہایت اچھا اور سہل ہے اس کو اچھی طرح سمجھ کر شروع کرے رات کو ایک لیمپ تیز روشنی کا روشن کر کے دیوار میں لگائے یا کسی طاق میں رکھے

اور خود اُنگی طرف پیٹھ کرکے کھڑا ہو تاکہ بدن کا تمام سایہ سامنے سے نظر آوئے پھر
اپنے اس سایہ پر نظر جمائے رکھے ذرا ادھر اُدھر نظر نہ ہونے دے اور یہ اسم مکرم یا
لَطِیفُ دو ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے ایک چھوٹی سی تسبیح ہاتھ میں رکھ کر گنتی گنے جب
دو سو مرتبہ پڑھ چکے تو اپنی نظر اوپر اٹھا کر اپنے سر سے چار پانچ گز کے فاصلہ پر آسمان
اور زمین کے درمیان نظر رکھے ایک اپنے جسم کے برابر مثل ابر کے دکھائی دے گا۔
اس کو صورت غباری کہتے ہیں اس کو نہایت غور سے دیکھتا رہے اور جب تک وہ
نظر کے سامنے سے نہ ہٹے اور غائب نہ ہو نظر کو اس پر سے نہ ہٹائے پھر دوبارہ اسم
مذکور دو سو مرتبہ پڑھے اور پھر اسی طرح نظر اوپر کرے اور اس صورت کو دیکھتا رہے
اور ویسے ہی دو دو سو مرتبہ پڑھ کر سایہ پر نظر جاتا رہے اور اگر عامل دو تین بار سے
پڑھنے سے زیادہ دیر تک اپنی نظر جمائے گا تو سایہ کے کناروں ایک روشنی پیدا ہوئی
دکھائی دے گی اور وہ روشنی ہلتی جلتی معلوم ہوا کرے گی یہ حرکت جب عامل کو دو چار مرتبہ
مشق کرتے ہو جائیں گے تب وہ روشنی پھیل کر مثل ابر اور بادل کے تمام سایہ سر سے
اور پاؤں تک گول حلقے کئے ہوئے نظر آیا کرے گی اور جب تک عامل کی پلک نہ
جھپکے گی روشنی نظر سے غائب نہ ہو گی پھر جب عامل نگاہ جمائے گا روشنی اور پھیلتی
نظر آتی رہے گی پھر جب اوپر نظر کرے گا۔ تو بھی آسمان اور زمین کے درمیان معلق دکھائی
دے گی اور سایہ کی طرح سے ہاتھ پاؤں سب اُس میں ہوں گے مگر چہرہ بالکل صاف
ہو گا جیسے کہ عامل کے سایہ کا چہرہ صاف نہیں ہوتا یعنی آنکھیں منہ بھویں پلکیں کچھ نہ دکھائی
دیں گی اور جس قدر عرصہ تک سایہ پر نگاہ قائم رہتی ہے اُسی کے اندازے سے صورت غباری
بھی سامنے آتی ہے اس سبب سے بار بار تاکید کی جاتی ہے کہ جس قدر عامل اپنی آنکھ
کو نہ جھپکائے گا اُسی قدر جلدی سے ہمزاد تابعدار ہو جائے گا۔

غرض یہ ہے کہ جب صورت غباری یعنی وہ صورت جو سر کے اوپر آسمان و زمین

کے درمیان میں معلق نظر آتی ہے نظر کے سامنے پختہ طور سے جم جائے اور بے تکلف
سامنے آنے لگے تو لیتیں سے جان لے کہ آٹھ دس روز کی مشق میں یہ حالت پیدا
ہو جائے گی۔ تب عامل کو چاہیئے کہ باہر کا چلنا پھرنا لوگوں سے ملنا جلنا بہت ہی
کم کر دے اور اگر بالکل چھوڑ دے ایک دو چلّہ تک کسی سے نہ ملے تو نہایت بہتری
ہے اور یہ کوشش اپنے خیال سے کرے کہ بغیر سایہ پر نظر جمائے بھی وہ صورت غباری
عامل کو دکھائی دے مگر پہلے پہلے یہ بات ذرا مشکل اور زیادہ مشق سے ہوتی ہے
اور اگر عامل کا سوچ بچار اور ذہن و خیال اچھا ہے تو وہ صورت بغیر سایہ پہ نظر جمانے
کے جلد سامنے آنے لگتی ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو یہ سمجھے کہ اور دس بارہ دن بعد یہ
قوت مجھ میں پیدا ہو جائے گی بلا روشنی لیمپ وغیرہ بھی سایہ پر نظر جمانی اور اس کے
ساتھ ہی صورت غباری کو دیکھنا نہ چھوڑے کیونکہ جڑ اس ہمزاد کے مطیع ہونے کی یہی ہے
کہ جب یہ بات پیدا ہونے لگے تو پھر اٹھ دن کے بعد یا پندرہ دن کے بعد بغیر سایہ
پر نظر کئے وہ صورت عامل کے سامنے آنے لگتی ہے یعنی رات کے وقت اگر یہ خیال کرے
تو اُسی وقت سامنے آنے لگتی ہے۔ یعنی رات کے وقت اگر یہ خیال کرے تو اُسی وقت
سامنے آ جائے اور اگر دن کو خیال اور سایہ پر کو دیکھے تب فوراً دکھائی دی جائے اس
وقت عامل کو اس صورت پر مثل عاشقوں کے محبت کرنی چاہیئے اور یہ کوشش کی
جائے کہ کسی وقت یہ صورت میری نظر سے اوجھل نہ ہو پہلے پہلے یہ صورت بجلی کی طرح
سے چمکتی اور ادھر اُدھر سے نکل جاتی ہوئی معلوم دے گی۔ اور پھر زیادہ دن مشق کرنے
سے یہ بجلی کی سی چمک جاتی رہے گی اور ٹھہرنے لگے گی ایک چلّہ یعنی چالیس روز
کے اندر یہ قدرت پیدا ہو جائے گی کہ وہ ہر وقت اس صورت کو اپنے آگے دیکھنے
گا بلکہ سوتے میں بھی نظر آیا کرے گی اور سچے خواب نظر آیا کریں گے تعبیر بھی اُن کی
جلد مل جایا کرے گی اور اپنے سچے خوابوں سے تعجب ہوا کرے گا بعض دفعہ ایسا ہوا

کرتا ہے کہ خواب دیکھے اور صبح وہ یاد نہ رہے پھر جب وہ سامنے آئی تو خواب بھی یاد آگیا کہ یہ واقعہ تو خواب میں دیکھ چکا ہوں بعض دفعہ ایسے خواب نظر آتے ہیں کہ ہمارے فلاں دوست ملنے آئے اور اُن سے یہ یہ باتیں ہوئیں رات کو تو خواب دیکھا صبح جو گھر سے باہر نکلے تو دیکھا وہی دوست آ رہے ہیں اور ان سے باتیں ہوئیں ایسے ہی کسی کے مرنے جینے کے حالات دیکھے اور اُن کا ظہور ہوا۔ جب یہ حالتیں ظاہر ہونے لگیں تو پھر اس صورت غباری میں اپنے دماغ کی قوت اور خیال مصوّرہ سے آنکھ ناک منہ کو خیال کرے اور ہاتھ پیروں کی انگلیاں اور ناخن اور اعضا کو غور سے خیال کرے دس پندرہ روز ان اعضا کا خیال کرنے سے یہ صورت غباری مُتشکل بہ شکل انسانی یعنی بالکل آدمی جیسا نظر آنے لگے گا۔ ایسی شکل جب نظر آنے لگے تو اس کا بہت خیال رکھے اور ایک گھڑی بھی نظر سے دور نہ ہونے دے اپنے خیال اور نظر سے یہ کوشش کرے کہ یہ صورت مجھ سے باتیں کرے آپ اس سے باتیں نہ کرے۔ جب تک وہ نہ بولے اور جس وقت وہ گفتگو کرے تو جان لے کہ اب میرا عمل پورا ہو گیا۔ اور اب یہ ہمزاد میری زندگی تک میرا مطیع ہو گیا خدا کا شکر ادا کرے اور اس عمل بتانے والے کے لیے دُعائے خیر کرے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہ

کشف الارواح وکشف القبور

اس وقت کے تعلیم یافتہ اس میں بھی چوں و چرا کرتے ہیں کہ نیک روحیں آتی۔ اپنے عزیز اقارب کی امداد کرتی، حالات آئندہ بتلا جاتی۔ ملتی جلتی سیر کو جاتی ہیں۔ دوسری قوموں کو جانے دیجئے مسلمانوں کو تو قرآن شریف اور اس کی تفاسیر اور حضور نبوی فداہ امی وابی کے فرمودہ دیگر حضرات کی تجربہ فرمائی کی تعمیل سے تو انحراف نہیں

کرنی چاہیئے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے وقت رحلت پس ماندوں سے وصیت فرمائی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو جنازہ میرا روضۂ رسول سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر کر دو کواڑ خود بخود کھل جائیں تو اندر دفن کر دینا۔ چنانچہ بعد وصال جنازہ روضۂ مطہرہ پر لے گئے کواڑ خود بخود کھل گئے اور شانہ مبارک صاحب لولاک کے برابر میں مدفون کیا گیا۔ (از دلائل)

طی الفراسخ الی منازل البرازخ

یہ کتاب شرح صدور علامہ سیوطیؒ نے علامہ قرطبی اور کتاب الروح حافظ ابن قیمؒ اور دیگر کتب معتبرہ سے حالات برزخ میں جمع کیا ہے۔ اور اس کا ترجمہ مولانا ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی نے کیا ہے۔ اس میں سے چند روایات مع صفحات بدظنوں کی بدگمانی رفع کئے جانے کو معرض بیان میں لائی جاتی ہیں۔

حکایت

صفحہ ۱۸ راشد بن سعدؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک شخص کی بی بی مر گئی۔ اس نے کئی عورتوں کو خواب میں دیکھا۔ اور اپنی بی بی کو ان کے ساتھ نہ دیکھا۔ اس نے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ تم نے اس کے کفن میں خسّت کی اس لئے وہ شرماتی ہے۔ کہ ہمارے ساتھ نکلے۔ وہ آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ اور آپ کو اس کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا انظر الی ثقة من سبیل۔ پھر وہ ایک انصاری کے پاس آیا وہ قریب المرگ تھا اس نے کہا کہ تھوڑا کفن لیتے جاؤ میری عورت کو دے دینا اس نے جواب دیا کہ اگر کوئی مردوں کو پہنچتا ہوگا تو میں بھی پہنچا دوں گا۔ پھر وہ انصاری مر گیا۔ یہ شخص دو کپڑے زعفران کے رنگے ہوئے لایا اور ان کو انصار کے کفن میں رکھ دیا۔ جب رات ہوئی۔ تو اس نے ان عورتوں کو دیکھا۔ اور ان کے ساتھ اس کی عورت بھی تھی اور اس کے اوپر دو زرد کپڑے

تھے۔ اخرجہ ابن ابی الدنیا فی کتاب المنامات۔

حکایت صفحہ ۱۸۱ حکایت محمد بن یوسفؒ کہتے ہیں قبار یہ میں ایک عورت تھی۔ وہ مر گئی اسے اُس کی بیٹی نے خواب میں دیکھا۔ اُس نے کہا اے بیٹی تم نے مجھے تنگ کفن میں کفنایا۔ اور میں درمیان اپنے ساتھ والی عورتوں کے اس سے شرماتی ہوں۔ فلاں عورت فلاں دن ہمارے پاس آئے گی۔ اور فلاں جگہ میں میری چار اشرفیاں رکھی ہیں۔ سو تم ان کا کفن خریدو۔ اور اُس عورت کے ساتھ مجھے بھیج دو وہ لڑکی کہتی ہے۔ کہ میں نہیں جانتی تھی کہ جو جگہ اس نے بتائی اُس میں اشرفیاں ہیں وہ کہتے ہیں۔ کہ بیٹی نے دیکھا۔ تو اشرفیاں نکلیں۔ اور جس عورت کا اُس نے ذکر کیا تھا وہ تندرست تھی۔ اس کے بعد وہ بیمار ہو گئی۔ محمد کہتے ہیں۔ کہ میرے پاس لوگ آئے۔ اور کہا۔ او بندے اللہ کے تو کیا کہتا ہے۔ اور مجھے قصہ بیان کیا۔ میں نے وہ حدیث یاد کی جس میں وارد ہوا ہے۔ کہ مردے اپنے کفنوں میں ایک دوسرے کی زیارت (ملاقات) کرتے ہیں میں نے کہا تم اس کے لیے کفن خریدو۔ لڑکی اس عورت کے پاس گئی اور کہا کہ اگر موت کا حادثہ ہو تو میں اپنی ماں کی طرف کچھ بھیجوں گی۔ تو اُس کو پہنچا دینا۔ پھر وہ عورت اُس دن مر گئی۔ جو کہ اس نے بتایا تھا۔ اور کفن کو اُس کے ساتھ اس کے کفن میں رکھ دیا پھر بیٹی نے اپنی ماں کو خواب میں دیکھا تو کہا بیٹی فلاں عورت ہمارے پاس آگئی۔ اور کفن مجھ کو پہنچ گیا۔ کہا اچھا کفن ہے۔ اللہ تجھ کو جزائے خیر دے۔ اخرجہ ابن الجوزی فی کتاب عیون الحکایات۔

حکایت صفحہ ۱۹۲۔ طویل روایت ہے۔ خلاصہ یہ ہے۔ کہ جنازہ عمر ابن عبدالعزیز میں شہدا کا حاضر ہونا۔ اور اپنے زندہ دوست کو وطن میں دم بھر میں پہنچا دینا مذکور ہے اخرجہ ابن عساکر۔

حکایت صفحہ ۱۹۴ حاضر ہونا شہدا کا اپنے بھائی کے نکاح میں یہاں

بھی ایک طویل واقعہ مذکور ہے اخرجہ ابن الجوزی فی کتاب عیون الحکایات"

حکایت صفحہ ۱۹۵۔ ابو عبداللہ شامی سے روایت ہے ایک لڑائی میں دشمن مغلوب ہو گئے۔ تو ان کا رفیق جو مردہ پڑا تھا۔ اُٹھا۔ اور دشمن سے نجات دلائی اور دشمن سے قتل میں ان کی امداد کی۔ اور تھوڑی دور باتیں کرتا ساتھ چلا۔ پھر لیٹ گیا۔ اور پہلے کی طرح مردہ ہو گیا اخرجہ ابن ابی الدنیا۔

حکایت ۱۹۶ ملک شام میں ایک میاں بی بی اپنے کھلیان پر کھڑے تھے۔ اور ان کا بیٹا پہلے کبھی شہید ہو چکا تھا۔ وہ گھوڑے پر سوار آتا ہوا نظر آیا قریب آ کر بات چیت کے جواب میں کہا کہ حضرت عبدالعزیزؒ کی نماز جنازہ کی اجازت چاہی۔ اس کے بعد باجازت تم سے ملاقات کو چلا آیا۔ اس کے بعد والدین کیلئے دعا کر کے چلا گیا امام سیوطی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آثار مستند ہیں آئمہ حدیث نے باسانید خود اپنی کتب میں ان کی تشریح کی ہے۔

حکایت صفحہ ۱۹۸ ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے بشیر بن منصور سے روایت کی ہے۔ کہ شام کو قبرستان کے دروازہ پر مُردوں کے لیے دعا کرتا تھا۔ ایک رات وہ سیدھا اپنے گھر کو چلا گیا خواب میں دیکھا۔ کہ ایک خلق اس کے پاس آئی ہے۔ جواب میں کہا۔ کہ ہم قبرستان والے ہیں۔ اور تیرے ہدیہ دعا کے عادی ہو گئے ہیں تو آج کیوں نہیں آیا۔ اس کے بعد میں ہمیشہ گیا۔

حکایت (۸) صفحہ ۱۹۹ ملاقات حضرت شیخ سعدی قدس سرہٗ حضرت جد امجد فرماتے ہیں کہ اکبر آباد میں ایک تنگ کوچہ سے میں جا رہا تھا۔ یہ تین مریا یاد آئے۔

جز یاد دوست ہر چہ کنی ضائع است　　جز سر عشق ہر چہ بخوانی بطالت است

سعدی بشوئے لوح دل او نقش غیر حق

چوتھا مصرع یاد نہیں آتا تھا کہ ادھیڑ عمر کے بزرگ دائیں طرف یہ کہنے لگے۔

~ علے کہ رہ بحق نہ نماید جہالت است

پھر وہ آگے نکل گئے۔ نام پوچھا تو فرمایا سعدی ہمیں فقیر است (یہ بالکل خلاصہ لکھا ہے)"

حکایت صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں (غالباً شاہ وجیہہ الدینؒ) ایک قبرستان میں مجھ کو خیال آیا۔ کہ یہاں میرے سوا کوئی یاد الٰہی نہیں کرتا اتنے میں ایک ادھیڑ مردہ نکلا۔ اور پنجابی میں کچھ گاتا تھا۔ اور کہا تم سمجھتے ہو کہ تمہارے سوا اور کوئی یاد خدا نہیں کرتا اور غائب ہو گیا۔

حکایت صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت خواجہ قطب الدین قدس سرہ کے مزار پر گیا روح مبارک ظاہر ہوئی۔ پھر ایک تخت پر خواجہ نقش بند کی روح قدس ظاہر ہوئی پھر ایک تخت پر خواجہ نقشبندؒ کی روح مبارک کو چار فرشتے آسمان سے لائے دونوں بزرگوں نے آپس میں راز کی باتیں کیں الخ

حکایت صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں۔ کہ دوسری بار حضرت قطب صاحبؒ کے مرقد پر حاضر ہوا۔ اُن کی روح ظاہر ہوئی۔ فرمایا تیرے لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کا نام قطب الدین احمد رکھنا جب فقیر پیدا ہوا۔ تو بھول کر ولی اللہ نام رکھ دیا پھر جب یاد آیا۔ تو قطب الدین احمد نام رکھا یہ ذکر حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اپنے والد شاہ وجیہہ الدین شہیدؒ کا لکھا ہے۔

حکایت صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں۔ کہ میرے والد شاہ وجیہہ الدین شہید ہو گئے۔ مگر پھر بھی وقتاً فوقتاً میرے پیے مجسم ہو جاتے تھے اور حال اور استقبال کی خبریں دے جایا کرتے تھے۔ اور عیادت کو بھی آتے تھے۔

حکایت امام شعرانی فرماتے ہیں۔ کہ ایک انعام الٰہی مجھ پر یہ ہے کہ خواب میں

بکثرت اموات سے ملا۔ اور ان کا حال دریافت کیا۔ کہ وہ قبور میں کس کیفیت میں ہیں، اور یہ انعامات اس کثرت سے ہوئے۔ کہ گویا بمنزلہ بیداری کے تھے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف شریف میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت علی کرم وجہہ سے بالمشافہ قدمبوسی حاصل کرنا اور دریافت طلب اُمورات سے مطمئن کیا جانا۔ فتوی عزیزی میں بالتفصیل مرقوم ہے حضرت غوث پاک کے مزار پُر انوار پر حضرت خواجہ نقشبند کی تشریف بری پر دستِ رحمت قبر سے باہر آنا اور حضرت خواجہ علیہ الرحمہ کے اشعار سنانے پر فارسی جواب دینا کتب سیر میں مرقوم ہے اُن میں سے ایک مصرعہ اس وقت یاد آ رہا ہے ~

نقش چناں بہ بند کو گویند نقشبند

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ سے بھی بہت حضرات نے بعد ممات فیوضات ظاہری و باطنی حاصل کئے ہیں۔ حضرت امام حسن و حضرت امام حسین کی زیارت باسعادت سے مشرف ہونے والے اس وقت بھی موجود ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ الباری کے خاندانی سلاسل کے مسلمانوں پر شریعت و طریقت کے انوار و اسرار اور ترجمے قرآن شریف کے احسانات بے شمار ہیں اُن میں یہ فیصلہ بھی شافی و کافی ہے اپنی کتاب حجۃ البالغہ میں تحریر فرمایا ہے۔

فَاِذَا مَاتَ انقطعت العلاقات ورجع الی مزاجہ فَیَلْحَقُ بِالملائکۃ وصار منھم والھم بالھامھم ویسعٰی فیما یسعون وربما اشتغل ھولاء باعلاء کلمۃ اللہ و نصر حزب اللہ وربما کَانَ لھم لمۃ خیر بابن آدم وربما اشتاق بَعْضُھُمْ الی ھورۃ جدیۃ اشتہاء شدیدا ناشیا من اصل جبلتہ فقرع ذلک

بابامن العثال واختلطت به قوة منه بالنسمة الهوایه وصار کالجسد النورانی وربما اشتاق بعضهما الی مطعوم ونجوه فاملہ فیما اشتھی قضاو بشوقه۔

ترجمہ مرنے کے بعد آدمی کے علاقے ٹوٹ جاتے ہیں اور رجوع کرتا ہے اپنے مزاج کی طرف اور مل جاتا ہے وہ فرشتوں سے اور ہو جاتا ہے انہیں میں سے اور اس پر الہام ہوتا ہے جیسے فرشتوں پر اور جس کام میں فرشتے سعی کرتے ہیں وہ سعی کرتا ہے اور کبھی مشغول ہوتے ہیں یہ لوگ اللہ تعالیٰ کلمہ بلند کرنے اور خداوند کریم کے گروہ کی مدد کرنے میں اور کبھی خبر پہنچاتے ہیں آدمیوں کو اور کبھی کوئی بہت جاتا ہے صورت جسمیہ پکڑنے کو بلحاظ اصل خلقت کے جس سے اوس کا تمثال ہوتا ہے اور ملتی ہے ایک قوت اس سے روح ہوائی میں اور جسم نورانی ہو جاتا ہے اور کوئی مشتاق ہو جاتا ہے کھانے کا مر اُس کو دیا جاتا ہے۔

اللہ اللہ کرنے والوں کو روحوں سے ملنے کی قوت حاصل ہو جاتی ہے اس سے ان تمام ارواح کو بلا سکتے ہیں جن پر وہ غالب آسکتے ہیں اور جن پر غلبہ نہیں ہے انہیں مل نہیں سکتے۔ مثلاً کسی بزرگ کی روح جو کہ مرتبہ میں اعلیٰ واشرف ہے انہیں تکلیف نہیں دے سکتے البتہ بغیر بلائے جو کچھ چاہیں پوچھ سکتے ہیں اور ان ارواح طیبہ سے وہ اپنے امدادی کام لے سکتے ہیں۔ جو حضرات اس جہاں سے تشریف لے گئے ہیں اُن سے نیاز حاصل ہونے اور قدم بوسی کئے جانے کے تین طریقے ہیں (۱) سوتے میں نظر آدیں (۲) اپنی شکل منور یعنی اپنی صورت اصلی کا مشاہدہ کرائیں (۳) قبر پر جا کر کشف القبور سے جانے سے قبر کے باہر اپنی تشریف فرمائی سے بہرہ اندوز فرمائیں چوں کہ اولیاء اللہ کے قلوب صاف ہونے تھے اور وہ سینہ بے کینہ رکھتے تھے جب وہ کسی عالی

جلد از جلد کامیاب اور ان کے خصوصیات سے فیض یاب ہو جایا کرتے تھے۔ جو اُمور دریافت طلب ہوتا تھا اُسے اُن سے معلوم کر کے اطمینان کر لیا کرتے تھے چنانچہ بروایت مشہور ہے کہ صاحب کتاب مشارق الانوار کو جس حدیث شریف کی صحت میں شک یا شبہ ہوا کرتا تھا تو خواب میں حضور سرور کائنات علیہ التحیات والتسلیمات سے دریافت کر لیا کرتے تھے۔ درود شریف کثرت سے پڑھنے والے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار پُر انوار سے مشرف ہوتے ہیں۔ قلبی صفائی اور محبت دلی ہونی ضروری ہے۔

عامل کے لیے ہدایات

لہٰذا جو صاحب اس امر کے طالب ہوں اُن کو چاہیے کہ تقویٰ اور پرہیز گاری اختیار کریں اور طہارت وغیرہ سے پاک وصاف رہیں اپنے دل کو بُرے خیالات اور شرک و بدعات کے توہمات سے دور رکھ کر اس نیک کام کو شروع کریں اور جو قاعدے بتائے جاتے ہیں ان کے عامل بنیں عامل اپنے عمل کرنے سے بددل نہ ہووے کیوں کہ عمل کا ظہور عامل کی لیاقت کے موافق ہوا کرتا ہے۔ اگر دیر لگے تو جانے کہ مجھ میں کچھ قصور ہے لہٰذا اس کو نہ چھوڑے اور سچے دل سے دوسرا یا تیسری مرتبہ کرے ضرور فیضیاب ہووے۔

مشکل کشائی

کوئی شخص اپنے کسی کام میں حیران وپریشان ہو اور کسی طرح وہ مشکل حل نہ ہوتی ہو تو عالم ارواح سے امداد چاہے جمعرات کو آدھی رات کے بعد نہا دھو کر نماز کی ادائیگی کے لیے نیت دو رکعت کشف الارواح اس طرح کرے نویت اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ کَشْفُ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ و سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور اَعُوْذُ وَالْحَمْدُ شریف پڑھ لینے کے بعد دونوں رکعت میں سو سو مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰه پڑھ کر یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْكَ وَیُعَرِّفَنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْكَ ط

ترجمہ۔ اے خدا اپنے مقرب بندوں میں سے اب کوئی بندہ مجھ کو بتلا تیری طرف ہدایت کرے اور تیرے پاس پہنچنے کا راستہ بتلائے) یہ پڑھ کر اُسی جگہ سو رہے خواب میں کسی بزرگ کی روح سے ملاقات ہوگی اور وہ چارہ سازی فرمائیں گے۔

روح سے گفتگو کرنا

کسی خاص روح سے باتیں کرنی ہوں یا اپنے باپ اور ماں سے ملنے اور گفتگو کرنے کی خواہش ہوں اور ان کے حالات معلوم کرنے ہوں تو عشاء کی نماز کے بعد کسی خالی اور پاک مکان میں دوبارہ وضو کر کے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگا دے پہلے کی طرح کرکے بعد الحمد کے سورہ والشمس اور سورہ وَالشَّمْسِ مع بِسْمِ اللّٰه اور سورہ وَالَّیْلِ اور سورہ قل ھو اللّٰہ ہر ایک سورہ کو سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ رُوْحَ فُلَانٍ ط فلاں کی جگہ اُس شخص کا نام لے جس کی روح سے ملاقات کرنی ہے پھر کہے وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ پہلی ہی رات میں ورنہ دوسری تیسری رات میں غرضکہ ساتویں شب تک ضرور ملاقات ہوتی ہے اللہ کے نیک بندے عابد زاہد پہلی ہی رات میں اُن کی زیارت سے مشرف ہو جاتے ہیں۔

کَشْفُ الْقُبُوْرِ کی قوت اولیائے کاملین کو حاصل ہوتی ہے۔ اس سے قبر شق ہو جاتی ہے اور مردہ باہر نکل کر باتیں کرتا ہے چونکہ اس سے مُردے کو تکلیف ہوتی ہے اس لئے وہ طریقہ نہیں بتایا جاتا ہے۔ اس کی سخت ممانعت ہے جس سے مُردے کو تکلیف نہیں ہوتی بلکہ تفریح ہوتی ہے اس پر اولیائے کاملین کا عمل ہے اس کے ذریعہ سے وہ بزرگوں کے مزار پر جا کر جو کچھ اُن سے پوچھنا ہوتا ہے

وہ دریافت کر لیتے ہیں اور فائدہ حاصل کرتے ہیں منجملہ ان کے ایک یہ ہے۔

کشف القبور عمل برائے

اس عمل کے ذریعہ سے روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اور اس سے باتیں کر کے نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے۔ تو چندی جمعرات کو نہا دھو کر اچھے پاکیزہ کپڑے پہنے اور عطر لگائے پھر رات کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس کی قبر کے سرہانے جا کر عامل اور قبر کے درمیان کوئی پردہ یا اور کوئی قبر وغیرہ نہ ہو۔ دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سَو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰه پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار درود شریف پڑھے اور نہایت سچے دل سے خدا کے آگے اس روح کے حاضر ہونے کی دعا کرے پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین ہزار مرتبہ سورہ یٰس پڑھے اور جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہنچے تو سات مرتبہ اسی آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے بفضلہ تعالیٰ روح سامنے دکھائی دے گی سورت تمام کر کے سو بار درود پڑھے اور روح سے باتیں کرے سلام کا جواب دے روح سے باتیں کرنے کے لیے روحانی اخلاق اپنے میں بھی پیدا کرنے چاہئیں کیوں کہ بدکار اور بُرے اعمال والے سے زندہ انسان ناخوش ہوتے ہیں تو پاک روحیں زیادہ نفرت کرتی ہیں اور اس کے ملنے سے خدا کی پناہ مانگتی ہیں یہ عمل نہایت مجرب ہے ایک دفعہ نہ ہو تو اپنے اخلاق درست کر کے دو تین مرتبہ کر کے دیکھیں ضرور کامیابی ہوتی ہے۔

کشف الروح حضرت غوث پاک

اگر کوئی یہ چاہے حضرت اقدس فیض القدس پیر پیراں غوث الاعظم محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی کی روح پاک کی زیارت سے فیض یاب ہو آدھی رات گزرتے ہی غسل کرے بعد میں دو رکعت نماز سر ننگا کر کے نیت کشفاً لا روا

کرے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین تین مرتبہ سورہ قُلْ یَا اور تین تین مرتبہ سورہ
قُلْ ھُوَاللہ پڑھے بعد سلام منہ اپنا شمال اور مغرب کے گوشہ کی طرف کرکے اپنی توجہ
جناب فضیلت مآب کرے اور اُسی مصلّے پر کھڑے ہوکر دو سو مرتبہ یہ دعا پڑھے یا
حضرت میر محی الدین اَحْضُرُوْا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ جاگتے
میں ہوگی اور اگر پڑھنے کے بعد نیند نہ ہو تو سوجائے انشاء اللہ تعالیٰ شرف نیاز سے
بہرہ اندوز فرمائیں گے۔

زیارت کے لیے

زیارۃ حضرت امام حسین صلوٰۃ اللہ فی الکونین منقول از حضرت امام جعفر صادق ناطق بالصدق محرم کی پہلی رات
سے بارھویں تک یا چھٹی اور ساتویں کے درمیان جو رات آتی ہے اُس شب کے
دسویں کی رات تک بعد نماز عشاء غسل اور وضو کرکے کسی مکان کی چھت پر پاک صاف
ہو دور تک کپڑا سفید پھیلایا جائے اُس پر اپنا مُصلّٰی بھی نیا اور صاف شفاف بچھائے۔
اپنے کپڑے بھی نئے پہنے۔ عطر گلاب یا کیوڑہ سے تمام کپڑوں کو بساوے پھول گلاب
چنبیلی۔ موگرا وغیرہ جو میسر آئیں تمام پاک جگہوں میں بکھیرے۔ ایک تسبیح بھی اپنے پاس
رکھے پھر اُسی طریقے سے دوگانہ کی نیت کرے لیکن یہاں زبان سے یہ ادا کرے
کَشْفُ الْاَرْوَاحِ کی جگہ کشف الزّوحِ حضرت امام ہمام حسین علیہ السلام کہہ کر
مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَتِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وغیرہ
پڑھ کر بعد الحمد قُلْ ھُوَاللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اگر اس قدر ہمت کھڑے
رہنے کی نہ ہو تو کم از کم ۱۰۱ مرتبہ دو نو رکعت میں پڑھے بعد سلام شمال اور مغرب
کے گوشہ رکونے کی طرف منہ کرکے دوزانو بیٹھے اور اپنے سامنے حضرت فیض
معرفت کو تشریف فرما جانتے ہوئے اپنا ہدیہ دو رکعت نماز پیش کرے۔ بعد میں ایک
سو ایک مرتبہ السلام علیک ورحمۃ اللہ۔ السلام علیک یا ابا عبداللہ۔ السلام علیک ابن

رسول اللہ سیدنا امام حُسین صلوٰۃ اللہ فی الکونین نذر گزرانے۔ اور اپنی آنکھیں
تشریف آوری کے انتظار میں کشادہ رکھے کبھی آسمان اور کبھی اُس رُخ جدھر کہ مزار
پُرانوار کا گوشہ بتایا ہے بغور دیکھا کرے۔ انشاء اللہ المستعان جلوہ افروزی سے
آنکھیں منور ہوں گی۔ اگر محب صادق اور عقیدہ راسخ ہے اُسی شب ورنہ دوسری کو ضرور
ظاہری آنکھیں نورانی نہ ہوں گی تو خواب میں ضرور فیضیاب ہوگا۔

حضرت شبلی کی دو رکعت نماز جن میں ۱۵-۱۵ مرتبہ قُلْ ھُوَاللہ پڑھی جاتی ہے
حضرت ممدوح حضرات جامع البرکات حسنین علیہما السلام کی زیارت سے مشرف ہوتے
ہیں اور صاحبان ذیشان کو یہ نذر پیش کرنے سے اُن کی فیض رسانی ہوتی رہی ہے۔

تسخیر خلائق

مخلوق کی تسخیر اور حاکم وافسروں راجہ مہاراجوں نواب و بادشاہوں اور آج کل
صاحبانِ فرنگ کو اپنا مسخر کرنے کا ہر کوئی تمنائی ہے کہیں فقیروں کی خوشامد کرتے ہیں کہ
ہم کو ایسا ایسا تعویذ دو یا کوئی وظیفہ بتاؤ کہ فلاں رئیس ہماری طرف راغب ہو جائے
کہیں جوگیوں اور سناسیوں کی خاطر کرتے ہیں کہ اُن سے کوئی تسخیر کا عمل یا جادو سے
ان صاحبوں کو کیا غرض پڑی کہ بلا کسی لالچ یا بھری خدمت کرنے کے عوض اپنی عمر بھر
کی کمائی سے ان کو مالا مال کر دیا جائے۔ غرضکہ یہ لوگ عام لوگوں کی کاربرآری نہیں کرتے
خود مخلوق کی تسخیری اور والیان ملک کی مسخری سے فائدہ اُٹھاتے ہیں اس خاکسار نے
جب اور علم فن کے خزانے لٹا دیئے ایسے ہی ان خزائن معلومات سے آگاہ کرتا ہے
اور اس کے طریقے بھی باقاعدہ بتاتا ہے۔ مشہور ہے کہ جو کام باقاعدہ کرتا ہے وہ ضرور
بہرہ ور ہوتا ہے جس کسی کو مسخر کرنا ہو تو پہلے اُس کو کم سے کم دو چار مرتبہ یا ایک دو
دفعہ خوب اچھی طرح دیکھ لیوے تاکہ اس کی صورت و شکل اور جسم کا تصور ہوسکے

جس قدر زیادہ تصور کرے گا اُسی قدر جلدی سے مسخر ہو جائے گا۔ خواہ کوئی ہو۔

مجرب عمل

برائے تالیف قلوب سلاطین زمان و اُمرائے جہاں واکلہ ردوران و تسخیر خلائقِ خائقِ کون ومکان شروع ماہ میں روز جمعرات و یا جمعہ یا دوشنبہ یعنی پیر کو صبح کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز پڑھ کر اس طریقہ سے یہ وظیفہ پڑھے یہ سترہ اسم ہیں ہر ایک اسم کو دس دس مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا رَؤُفُ یَاعَطُوْفُ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ یَاعَلَّامُ السَّرَآئِرِ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ یَاسَرِیْعُ یَاقَرِیْبُ ہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ یَاقَادِرُ یَامُقْتَدِرُ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ یَاحَکِیْمُ یَاعَلِیْمُ۔ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَاالضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ ہ یَاقَھَّارُ یَاعَزِیْزُ۔ پھر آخر میں دس مرتبہ درود شریف پڑھے جو اوپر لکھا ہے۔ چالیس روز پڑھے اور اپنے مطلب کا دھیان رکھے ایک ہفتہ نہیں گزرے گا کہ بہ طفیل حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا درگاہ خدا میں مستجاب ہو کر تسخیر ہونے لگے گی۔

مخلوق خدا مطیع ہو جائے

اس عمل پڑھنے سے تسخیر خلائق اور خلقت کی رجوعات ایسی ہوتی ہے کہ دُنیا کسی وقت پیچھا نہیں چھوڑتی۔ شروع مہینے میں جمعرات کے دن یا جمعہ کو صبح کی نماز پڑھ کر شروع کرے۔ پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ایک ایک سانس میں یہ ایک ایک اسم ایک ایک مرتبہ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبُّ یَارَبَّاہ یَااَللّٰہُ ہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحِیْمُ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ پڑھے پھر درود شریف تین مرتبہ پڑھے اس کے بعد باون مرتبہ سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ مع بسم اللہ پڑھے اور پھر

تین بار ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ الْکَرِیْمَۃِ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ نَصْرُھَا وَنُوْرُھَا وَبَرَکَاتُھَا وَھُدَایَتُھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا قَبْلَھَا وَمَا بَعْدَھَا ہ پھر تین مرتبہ وہی درود شریف پڑھ کر وہ سات اسم ایک ایک سانس میں پڑھ کر پھر تین بار درود شریف پڑھے اور پھر ہاتھ اُٹھا کر تین مرتبہ دعا پڑھے۔ اور خدا سے اپنا مطلب عرض کرے اسی طرح چالیس روز ورد کر کے چھوڑ دے اور اگر پڑھے جائے تو بہت اچھا ہے۔

چشم خلائق میں مقبول

جو شخص یہ دو نقش جمعہ کی پہلی ساعت میں زیادتی چاندنی میں یعنی ۷، ۹، ۱۱ تاریخوں میں جس تاریخ کو جمعہ آوے چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا دے اور اپنی داہنی اُنگلی چھوٹی میں پہنے جہاں جائے مخلوق تعظیم سے پیش آوے اور ہمیشہ اس کی گرِدیدہ رہے دو نقش ایک انگوٹھی پر کندہ نہ ہو سکیں تو دو انگوٹھی بنوا کر دونوں نقش کھدوائے اور اگر نکسیر والا پہنے تو نکسیر کا خون ناک سے آنا بند ہو جائے۔

یہ نقش کٓھٰیٰعٓصٓ ہے

۷۸۶

ک	ه	ی	ع	ص
ه	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ه
ع	ص	ک	ه	ی
ص	ک	ه	ی	ع

یہ نقش حٰمٓعٓسٓقٓ ہے

۷۸۶

ح	م	ع	س	ق
م	ع	س	ق	ح
ع	س	ق	ح	م
س	ق	ح	م	ع
ق	ح	م	ع	س

عزت کا حصول

کل جل عجیب و غریب ہفتہ کو شروع مہینے میں عصر کی نماز کے بعد کاغذ کے اوپر نیچے والا نقش لکھے اور اس کے

اوپر پاک صاف روئی کا گالا لپیٹ کر بتی بنا دے اور چراغ کے اوپر جو بوری چینی کا جل اُتارنے کو رکھی جاتی ہے اس چینی کے اندر نیچے لکھی آیت سیاہی سے لکھے اور اس ہفتہ والی رات کو جو کہ اتوار کی رات ہوگی عشاء کی نماز کے بعد تھوڑی شیرینی پہلے سے منگا کر فاتحہ دیوے اور ثواب اس کا مولانا سید حسین علی شاہ و سید خیرات علی شاہ رحمہا اللہ تعالیٰ کو پہنچا دے اور صرف ایک تہہ بند نیچے کے بدن پر باندھے اور اوپر کا بدن کھلا رہے اسی فلیتہ بنے ہوئے کو چراغ میں دو تولہ گھی ڈال کر جلا دے اور وہ لکھی چینی اوپر رکھے تاکہ چراغ کی بتی سے کاجل اُڑ کر اس چینی پر لگے جب کہ تمام بتی جل جاوے تو اسی طرح چھوڑ کر وہاں سے چلا آوے اور بے صبح اُٹھے فجر کی نماز پڑھ کر کاجل اس چینی سے اُتار کے کسی شیشی وغیرہ میں رکھے۔ ضرورت کے وقت دونوں آنکھوں میں لگاوے جن کی آنکھ آنکھ سے ملے گی عزت و احترام سے پیش آئے گا اور ہمیشہ اس کا گرویدہ رہے گا۔

کاغذ پر یہ نقش لکھے۔

چینی پر یہ آیت گول حلقہ کی طرح لکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

۷۸۶

كَحُبِّ اللّٰهِ	يُحِبُّوْنَهُمْ
اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ
حُبًّا لِّلّٰهِ	اَشَدُّ

مطلب برآری کے لیے

برائے تسخیر باطات۔ حاجت مند کو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا کرے اور اس کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ اسم یا طاغوت لکھے اور مٹھی بند کرا دے اور کہہ دے کہ راستہ میں کسی سے بات نہ کرے جس شخص کے پاس جانا ہے اسی کے پاس پہنچ کر سلام اور کلام کرے وہ مسخر ہو جائے گا۔ جو اس سے کام لینا ہے نہایت خوشی سے پیش

آئے گا اور فوراً انجام دے گا۔ اور اگر خود اپنے آپ کو ضرورت ہو تو اپنے بائیں ہاتھ سے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھے اور جاوے۔ مقصد بر آوے۔

دشمن مہربان ہو

زمرد پتھر جو کہ اچھا سبز خوش رنگ ہو اور اس کو پنا بھی کہتے ہیں اس کا نگینہ لیوے یا تیار کیا ہوا خرید لے اور سونا چاندی دونوں برابر وزن سے لے کر ان کی انگوٹھی بنوائے اور وہ نگینہ مشتری کی ساعت شروع ماہ میں نصب کرا کر اپنی انگلی میں پہنے جہاں کہیں جاوے تسخیر خلائق ہووے۔ اور ہر کوئی خاطر تواضع سے پیش آئے اگر سانپ بھی دیکھ لے تو اندھا ہو جائے۔

خوف جاتا رہے

حجر القمر کہ ہندی میں چندر کانت کہتے ہیں اس کو نیلے کپڑے میں باندھ کر اپنے سر کے دوپٹہ یا ٹوپی میں رکھے یا گلے میں لٹکا دے ہر کوئی محبت کرے اور کہیں جائے ڈر خوف نہ معلوم ہووے۔

تسخیر خلائق

تسخیر خلائق کے لیے بجو جانور کے سر کا مغز جس کو بھیجا بھی کہتے ہیں جو شخص اپنی آنکھوں کی بھوں پر ملے اور لوگوں سے ملے جلے سب اس سے محبت کریں۔

مجرب عمل

بجو کا دایاں ہاتھ جو شخص اپنے پاس رکھے بادشاہ ہوں وزیر ہوں راجہ نواب ہوں اور انگریزوں سے جو حاجت رکھتا ہو۔ وہ پوری کریں اور رضا مندی سے پیش آئیں۔

آزمودہ عمل

جو عورت مادہ بجو کی شرمگاہ اور ناف کے نیچے کی کھال اپنے پاس رکھے جس قدر مرد اس پر نگاہ ڈالیں فریفتہ ہو جائیں۔

حاکم مطیع ہو

شیر کے ماتھے کی چربی پگھلا کر گلاب کے تیل میں ملا کر جو شخص اپنے چہرہ پر ملے بادشاہ اور تمام دنیا اس کی مطیع ہو جائے اور

اس سے خوف کریں۔

حاجت پوری ہو سنگ مقناطیس سیاہ مائل بسرخی جو کر لوہے کو اپنے میں جذب کرے اور سوئی وغیرہ کو اپنی طرف کھینچ لے اس کے ٹکڑے کو سفید باریک کپڑے میں لپیٹ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اس کی ہر کوئی تعظیم و توقیر کرے اور جس کے پاس جو حاجت لے کر جاوے وہ پوری کرے۔ (جس کو نہ ملے وہ دواخانہ شفاء الامراض تجارہ سے طلب فرمائیں۔

وظیفہ برائے تسخیر حاکم ہر کسی کو یہ تمنا ہوئی ہے کہ ہر ایک امیر راجہ مہاراجہ اور ادنیٰ و اعلیٰ ہماری خدمت میں بے بلائے چلا آئے اور اپنی دولت و ثروت ہماری نظر کرتا رہے اس کے لیے ہر کوئی عمل اور وظائف پڑھتا چلے کھینچتا ہے۔ لیکن شرائط چلہ کشی دشوار تر کام ہے اس لیے اس عمل کو پورے طور سے ادا نہیں کر سکتے۔ لہٰذا یہ خاکسار مفصل طور سے اسم یا وَهَّابُ کے وظیفہ کو ظاہر کرتا ہے: تاکہ ہر کوئی بآسانی اُس کے فوائد حاصل کر سکے۔ صبح کا وقت نزولِ رحمتِ الٰہی کا ہے۔ اُس وقت میں خشوع و خضوع سے جو کچھ پڑھ کر دعا کی جاوے وہی قبول ہوتی ہے۔ لہٰذا صبح کا وقت پڑھنے کا اختیار کرے شروع مہینہ چاند جمعرات کا دن ہووے۔ روزانہ نہا کر کپڑے اس وظیفہ پڑھنے کے علیحدہ رکھے۔ تنہائی میں حجرہ کے اندر پڑھے۔ کھانے کو جو کی روٹی کھائے۔ نیک کمائی سے غذا بہم پہنچائے۔ اپنے ہاتھ سے پکا دے۔ یا کسی نمازی سے پکوائے روزہ شروع دن پڑھنے کے ضرور رکھے۔ جس طرح ممکن ہو ناغہ نہ کرے خوشبو لوبان یا بتی اگر کی جلاتا رہے۔ کپڑوں میں خوشبو عطر دیسی کی لگا دے۔ لیمپ وغیرہ مٹی کے تیل کا نہ جلا دے موم بتی یا گھی کا چراغ روشن کرے۔ بُری باتیں زبان سے نہ نکالے۔ خلاف شرع کام نہ کرے یعنی جھوٹ نہ بولے غیبت نہ کرے پڑھنے سے پہلے اَعُوْذُ اور

بِسْمِ اللہ پڑھ کر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعد میں یَا وَهَّابُ ایک ہزار ایک مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے پڑھے بعد ختم ہوں گے پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا مانگے۔ چالیس دن تک اسی پابندی سے پڑھے۔ بعد میں ایک سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے ناغہ نہ ہونے دے۔ اگر کسی وجہ سے ہو جاوے تو اور کسی وقت پڑھ لیا کرے۔

جنات کو قابو کرنا

خدا نے اٹھارہ ہزار مخلوق کو پیدا کر کے انسان کو اشرف المخلوقات کا مرتبہ عنایت فرمایا اور ۱۸ ہزار مخلوق پیدا کی۔ جو انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہے جیسے ملائک اور جنات فرشتے خدائے پاک کے حکم بجا لاتے ہیں۔ اور سر سو انحراف نہیں کرتے اسی طرح انسان اور جنات کو بھی یہ حکم ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ ط ترجمہ۔ (اور پیدا کیا ہم نے جن و انسان کو عبادت کے واسطے) لیکن یہ اپنی عقل کے آگے دوسرے کو پسند نہیں کرتے اور یہ جانتے ہیں کہ ہم سے زیادہ کوئی عاقل نہیں ہے۔ اس لیے اس کی اطاعت سے منحرف بھی ہو جاتے ہیں۔ اور کوئی کسی مذہب کا پیرو اور کوئی کسی مذہب کا پابند ہے ایسے ہی جنات میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی جن کو۔ جن دیو۔ بھوت۔ پریت۔ پری۔ چڑیل۔ چھلپا سبھی کہتے ہیں۔ اور ان میں بھی مسلمان اور کافر ہوتے ہیں۔ اور اُن کی بھی ایسی ہی کثرت ہے۔ جیسے آدمیوں اور جانوروں کی ان کی اصلیت اور پوری حقیقت جن بھوتوں کی تکلیف وہی سے معلوم کیجئے لیکن خدائے پاک نے ان کو انسان سے پوشیدہ رکھنا اس لیے پسند کیا ہے کہ ہر وقت نظر آتے رہیں گے۔ تو اُن سے ڈر ڈر کر انسان ہمیشہ پریشان رہا کریں گے۔ اور ان کو

چلنا پھرنا دُنیا کے کاروبار کرنا دشوار ہو جائیں گے۔ اگر خدا انسان کی آنکھ سے پردہ اُٹھا
دے تو انسان جناتوں کو اور اُن کی بچ بچ کو ٹڈیوں کی طرح اُڑتا اور پھیلا ہوا دیکھے۔
انسان جب گذرتا ہے تو اس کے واسطے راستہ چھوڑ دیتے ہیں اور جو شریر النفس
ہوتے ہیں۔ وہ انسان سے ہنسی مذاق کرتے اور دُکھ تکلیف پہنچاتے ہیں۔ خدا کی
حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو۔ تو جنات کبھی اُس کو زندہ نہ چھوڑیں خدا نے اپنے
کلام پاک میں فرمایا ہے لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ ترجمہ اس کے پہرے والے ہیں۔ بندہ کے آگے سے اور پیچھے سے
اس کو بچاتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے ۱۲۔

عامل کے لیے ہدایات

بہت سے دنیادار اس خواہشمند ہیں کہ جنات و موکلات کو اپنے قبضہ میں لاکر دنیا کی تمام حاجتیں
ان سے پوری کرائی جائیں۔ اور آپ بلا کمائے دھجائے مزے اُڑائیں۔ اس لالچ
میں بے ترکیبی کر بیٹھتے ہیں۔ جس سے بجائے فائدہ نقصان اُٹھاتے بلکہ سخت تکلیفیں پاتے
ہیں۔ ترکیب اور تدبیر سے جو کام کیا جاتا ہے وہ ضرور پورا ہوتا ہے اور جو چاہا جاتا ہے
وہ پورا ہو کر رہتا ہے جنوں و موکلوں کو اپنا مطیع بنانے اور اپنے قابو میں لانے کے
لیے جو عامل ان اُمورات کا لحاظ رکھے اور ان کے نیچے لکھے طریقوں کا پابند ہو کر
محنت و مشقت کرے اس کی دلی مراد پوری ہو وے۔ اور زندگی اپنی عیش و عشرت
سے بسر کرے یہ عمل بڑے بڑے انبیاء و اولیاء اللہ کی تجربات سے ہے اور
اگر عامل بلا طریقہ معلوم کئے اُن کو اپنا تابعدار بنانا چاہے گا۔ تو وہ تو کیا قابو میں آسکتے
ہیں۔ بلکہ عامل ہی اپنے آپ کو ہلاک کر دے گا۔ ایسے بہت سے واقعات ہیں کہ
جن سے لوگ نقصان اُٹھا چکے ہیں۔ صرف دو قصوں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ جو اس
فن سے واقف نہ تھے اور تُنے سُنائے نہ جاننے والے سے تعریف مطیع جنات

سُن کر عمل شروع کیا اور ایک جن بطخ کی شکل میں دکھائی دیا۔ اور پھر وہ بڑھنے لگا اور
اتنا اونچا ہوا جیسے بھینس پس اس عامل پر ایسا خوف غالب ہوا کہ وہ پڑھنا پڑھانا سب
بھول گیا اور کانپنے لگا۔ اس جن نے ایک تھپڑ اس زور سے مارا کہ آدھا بدن اس
کا فالج والوں جیسا ہو گیا۔ ایک اور شخص کا ذکر ہے کہ اس نے ایک جن کو اپنا فرمان
بردار بنانے کے لیے عمل پڑھا۔ اور جن حاضر ہوا۔ اور دریافت کیا کہ اے شخص تیرا
کیا سوال ہے اُس نے کہا کہ فلاں عورت کو بلانا چاہتا ہوں جن کو یہ حال سُنتے ہی ایسا
غصہ آیا۔ کہ اس کا کام تمام کر دیا۔ اور قصہ شیخ سدّو کا زبان زد خلائق ہے کہ
وہ بڑا زبردست عامل تھا جنات کو مطیع کر لیا تھا لیکن شیطان نے اس کو ایسا دھوکہ
دیا کہ وہ جنوں سے خوبصورت عورت اور بڑے بڑے آدمیوں کی بہو بیٹیاں منگواتا۔ اور
ان سے زنا کاری کیا کرتا تھا۔ ایسے بُرے کاموں سے انسان ہی نہیں بلکہ جن بھی ناراض
ہوتے ہیں۔ ایک روز ان جنوں کو جو موقعہ ملا۔ تو اُس کے غسل کرنے کا پانی پھینک
دیا۔ جس سے وہ جلدی نہ نہا سکا۔ اور ناپاکی حالت میں اس کو موقعہ نہ ملا کہ جنوں کو
اس عمل سے کہ جس کے ذریعہ تابع فرمان ہوئے تھے۔ پڑھ سکے کہ اُس کو مار ڈالا۔
اور قبر اسکی امروہہ ضلع مراد آباد میں ہے بعد مرنے کے بھی ناپاک عورتوں خاص
کر جاؤں اور ہندنی عورتوں اور بے نماز مسلمان عورتوں کو ستاتا ہے۔ اور ان کے
سر آتا ہے اور ان کو بیہوش اور باؤلا بنا دیتا ہے پکارتی ہیں کہ اس نے ہماری یہ
بے ادبی کی اور کڑاہی نہیں دی جب ڈھول بجایا جاتا ہے اور اس کے پہلے جو اس
کے نام سے گیت بنائے ہوئے ہیں ڈومنیاں ڈھول بجاتی اور اس کے اوصاف
گائے جاتے ہیں وہ عورت خوب کھیلتی اور بولتی ہیں کہ میرے نام کا بکرا دو یا مُرغ ذبح
کر دیا کڑاہی میں گلگلے پکاؤ تب میں اس کے سر سے علیحدہ ہوں گا۔ کوئی سانذرانہ اپنا
لے لیتا ہے تب جاتا ہے منگل کے دن اُمروہہ میں ہزاروں کا مجمع ہوتا ہے۔ اور

اس کے گنبد پر کوڑیاں پھینکی جاتی ہیں جو عورتیں اس کی نذر کردہ ہوتی وہ کسی بزرگ کی مرید ہو جاتی ہیں نماز پڑھتی روزہ رکھتی اور درود شریف کا ورد کرتی ہیں اُن سے سر نہیں آتا۔ اور اگر کوئی نمازی آدمی اس عورت کے پاس آتا ہے۔ اور کچھ کلمہ یا کلام خدا پڑھتا ہے تو فوراً اس کا اثر جاتا رہتا ہے۔

غرض یہ ہے کہ ایسے عمل پڑھنے کا جس کسی کو شوق ہو تو کچھ دنوں پہلے سے اسمائے الٰہی کا ذکر اذکار شروع کر دے اور حفاظتِ جان کے لیے وہ وظائف پڑھے جن سے جنات کی نظروں میں اور ان کے دلوں کے اندر عامل کی عظمت اور ہیبت اثر کر جائے۔ اور یہ خود حواس باختہ نہ ہو جائے اور اُن کا رعب عامل پر نہ چھائے جب کہ عامل کو احتیاط اور ہدایتوں کا پابند ہو کر عمل کو شروع کرتا ہے تو جناتوں کے قبیلوں میں سے ایک جن پکارتا ہے کہ فلاں انسان تم کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہے۔ اے جنا تو تم کو اُس کی تابعداری کرنی چاہیے کیوں کہ تم اُس مخالفت کی تاب نہ لا سکو گے جب کہ عامل متقی اور پرہیزگار ہوتا ہے۔ اور ان عملیات مسخرات کو نفاست اور یہ طہارت کرتا ہے تو جنات اس کے پاس آتے اور نہایت عاجزی سے جو کام لینا چاہتا ہے کر دیتے ہیں اور ہر وقت اس کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں۔ جنات عابدوں اور پرہیزگاروں سے خوش رہتے ہیں نماز اور قرآن پڑھنے والوں کو بہت دوست رکھتے ہیں۔ جو شخص نہایت خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ اُس کے پڑھنے کو بہت پسند کرتے اور سُننے کے لیے آیا کرتے ہیں۔ خاص کر سورۃ الرحمٰن میں جا بجا جو فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ اس کو نہایت ادب سے سُنتے ہیں جب کسی کا ارادہ اس عمل کے شروع کرنے کا ہو تو پہلے کوئی ایسا مکان تجویز کیا جائے کہ جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو۔ اور وہ اتنا بڑا ہو کہ جس میں اچھی طرح بیٹھ سکے اور چل پھر سکے۔ اور تمام اشیا اچھی طرح رکھی جا سکیں۔ اس مکان کو پانی سے دھو دے اور کچھ

دنوں پہلے سے روز مرہ ان عملیات کی خوب مشق کر لے تاکہ پڑھتے وقت میں غلطی نہ ہو جاوے۔

عمل کرنے کے لوازمات

اس مکان میں روشنی کے واسطے موم بتی بہت سی لا کر رکھے۔ موم بتی نہ ہوں تو مٹی کا چراغ اور گھی روئی کی بتی بنوا کر اور لوبان یا اگر کی بتی زیادہ خوشبو والی، دن رات جلانے کو رکھی جاویں۔ حنا یا مشک وغیرہ کا عطر کپڑوں پر لگانے کو لا دیں مسہل سے پیٹ صاف کر دیا جاوے تاکہ پیٹ میں جو موم غلیظ ہے۔ وہ خارج ہو جائے۔ پڑھتے وقت ریاح وغیرہ کا زور نہ ہو اور نیند اور اونگھ نہ آوے۔ پڑھنے میں دل نہ لگے۔ دن کو سو رہے اور رات کو جاگنے کی عادت ڈالے ایک تسبیح ۳۴۳ دانوں کی یا ۳۴۳ بادام گنتی کے لیے رکھے۔ کالی سیاہی کی دوات، قلم اور چاقو بھی لاوے۔ سفید کاغذ کے ایک دو تختے اور ایک خالی تعویذ تانبہ کا اور سبز کاغذ یا سبز ریشمی کپڑا بھی پاس رکھا جائے بار بار استنجے وغیرہ کو نہ جانا پڑے کھانے کو جو کا آٹا منگائے۔ اور جب بہت بھوک لگے تو اس کی روٹی کسی نمازی سے پکوا کر شہد یا نمک سے کھاوے۔ زیادہ تر روزہ رکھے۔ افطاری کے وقت کشمش یا چھواروں سے روزہ کھولے ایک مُصلّا پڑھنے کو سفید کپڑے دیسی گاڑھے یا لٹھے کا بنا ہا جاوے کُرتا اور تہمد بھی نیا ہو یا صرف ایک چادر اوڑھنے اور باندھنے کے لیے جس کو احرام کہتے ہیں رکھا جائے چاند نظر آنے پر جو دن منگل یعنی سہ شنبہ کا آوے اسی رات کو نہا دھو کر روزہ کی نیت کر کے سحری کھاوے اور صبح بُدھ یعنی چہار شنبہ کے دن پڑھنے کی تیاری کرے شام کو روزہ کشمش یا چھوارے سے افطار کرے۔

جنات کو تابع کرنے کا عمل

اور نماز عشاء کی پڑھ کر پہلے اعوذ اور بسم اللہ پوری پڑھے۔ پھر تین مرتبہ

آیۃ الکرسی پڑھے اور وَلَا یَئُودُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کو ہر مرتبہ تین
تین بار پڑھے اور سو رہے پھر صبح اُٹھے اور فجر کی نماز پڑھے یہ دن جمعرات کا ہوگا۔
آفتاب نکلتے ہی چاقو سے اسی وقت قلم بناوے اور سبز کاغذ یا ریشمی سبز کپڑے پر دعا
اور تعویذ لکھ کر تعویذ کو موم جامہ میں لپیٹ کر تانبہ کے تعویذ میں رکھے اور منہ اُس کا بند
کر کے اپنے داہنے بازو پر باندھے اور سفید کاغذ پر آیۃ الکرسی اور دوسرے کاغذ پر
سورہ الحمد جیسے کہ دائرہ کی شکل میں علیحدہ علیحدہ حروف میں بتائی ہے اسی شکل سے
نقل کر کے جانماز کے اوپر رکھے نماز جماعت کی پڑھنے کے لیے مسجد میں جاوے
اور فرض پڑھ کر چلا آوے سُنت اور نفل اپنے اسی مکان میں پڑھے مسجد دور ہو اور
شہرت کا خیال ہو تو فرض نماز بھی اسی جگہ پڑھ لیا کرے۔ جمعرات کا دن گذر کر جب
رات آوے روزہ افطار کر کے مغرب کی نماز پڑھ کر عشاء کے وقت عمل پڑھنے کے لیے
بالکل تیار ہو جاوے نماز عشاء پڑھ کر مُصلے پر بیٹھے اور اَعوذ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ
کر تین تین مرتبہ آیۃ الکرسی اُسی طریقے سے جیسے کہ اوپر لکھی ہے پڑھے اور اپنے
دائیں اور بائیں آگے اور پیچھے اور اوپر نیچے پھونک لیوے اور پھر سورہ جن یا موکل
نہایت خوش الحانی سے آہستہ آہستہ تین سو تینتیس ۳۳۳ مرتبہ پڑھے اور دل کے اندر
اپنی حاجت کا خیال رکھے اور ان دعاؤں اور سورہ جن کے موکلوں کو اپنا مددگار
جانے ذرا بھی ڈر اور خوف کا خیال بھی نہ آنے دے یہ ۳۳۳ کی تعداد خواہ رات
بھر میں ختم ہو کر دن نکل آوے پڑھے جائے۔ نماز کا وقت آنے پر نماز پڑھے
اور پھر اپنے عمل میں مشغول ہو جاوے۔ دوسری رات بھی بعد نماز عشاء دعا اور آیۃ
الکرسی پڑھ کر ۳۳۳ مرتبہ پڑھے اور تیسری رات کو ۳۳۳ مرتبہ پڑھے اور آدھی رات کے بعد ختم کرے اگر یہ جانے
کہ تیسری رات کو آدھی رات کے بعد ختم نہ ہو سکے گا تو سویرے سے پڑھے گویا کہ تین رات دن میں ایک ہزار مرتبہ کی

ہاتھ میں سامنے سے آکر السلام علیکم کرے گا اور پاس آکر بیٹھ جائے گا اور تین جن اس
کے پیچھے کھڑے ہوں گے یہ مسلمان جنوں کا بادشاہ ہے۔ اس وقت عامل کو چاہیے کہ
اُن سے نہ ڈرے اور دل اپنا مضبوط رکھے اگرچہ خلقت اُس کی نئی ہونے سے خوف
ضرور ہوتا ہے لیکن یہ کسی قسم کی تکلیف نہیں دیتا اور نہ ڈراتا ہے بلکہ عامل کے عمل کا
خادم بن کر آتا ہے نہایت خندہ پیشانی اور جوانمردی سے جواب وعلیکم السلام دیوے۔
عاجزی ہرگز نہ کرے۔ جب وہ پوچھے مجھے کیوں بلایا ہے تو اس وقت کہے کہ میں امت
حضور پُر نور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوں دنیا کی ضروریات نے مجھ
کو مجبور کیا ہے اور وہ مجھ سے حل نہیں ہوتیں اس لیے آپ کو تکلیف دی ہے کہ
میرے ہر ایک دُکھ درد اور ضروریات دینوی کی امداد کیا کرو اور میری اس وقت یہ خواہش
ہے لہذا پوری کی جائے پس جو حاجت ہو وہ بتائی جائے اپنے کسی ساتھی کو حکم دے
کر اسی وقت پوری کرائی جاوے گی۔ پھر وہ جانے کی اجازت چاہیں گے تو پھر ان
سے کہو کہ مجھے وہ نشانی دی جائے کہ جب میں اپنی ضرورت کے وقت یاد کروں اسی
وقت میرا کام ہو جایا کرے پس جو وہ ترکیب بتلاویں اُس کو یاد رکھے اور عامل
سے جو شرط کریں اس کی پابندی کا اقرار کرے اپنی سخت حاجت کے پیش آنے پر
اُن کو بلاوے اور اپنا کام لیوے پھر ان کو رخصت کرے وہ سلام کر کے چلے
جاویں گے۔ پس عامل کو چاہیے کہ شکریہ کی دو رکعت نماز پڑھ کر خلوت خانہ سے
باہر آوے اور کسی سے یہ راز ظاہر نہ کرے خواہ کیسا ہی دوست ہو۔ اپنی بیوی بچوں
سے بھی نہ کہے اگر دریافت کریں وظیفے و وظائف کا پڑھنا بتا دیا کرے۔ کیونکہ جنات
اس بات سے بہت ناراض ہوتے ہیں بلکہ ان کو موقعہ ملنے پر وہ بدلہ لیتے ہیں جیسا کہ
یہ قصہ مشہور ہے کہ ایک شخص ہمیشہ بادشاہ جنات کو بلا کر باتیں کیا کرتا تھا اور
وہ شخص اپنے یار دوستوں سے کہہ دیتا تھا۔ ایک مرتبہ لوگوں نے دیکھا کہ اس

کی لاش کوڑی پر پڑی ہوئی ہے اور اس کے گلے میں ایک کاغذ بندھا ہوا ہے
کھول کر دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ یہ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں کے
راز ظاہر کرتا ہے ایسے ہی انسانی بادشاہوں کا حال ہے کہ وہ کسی کو قابل پاتے ہیں
تو اپنے دلی حالات کہہ دیا کرتے ہیں اور اگر وہ بادشاہی راز کی باتیں کسی اور سے
کہہ دیتے ہیں تو بادشاہی عتاب ہو جاتا ہے اور سزا پاتے ہیں۔

دائرہ آیۃ الکرسی جو عمل پڑھتے وقت اسی شکل سے لکھ کر مصلّے کے اوپر رکھے

دائرہ سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف جو عمل پڑھتے وقت اسی شکل سے لکھ کر مصلّے کے اوپر رکھے

دعا و تعویذ برائے حفاظت

دعا اور تعویذ یہ ہے ہر ایک شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اور کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں لپیٹے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ ذِي الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ الْمُتَكَبِّرِ الْقَهَّارِ الشَّدِيْدِ الْبَطْشِ الْمَانِعِ الْبَاقِيْ مُعِزِّ عَبْدِهٖ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَمُذِلِّ مَنْ عَادَاهُ بِجَبَرُوْتِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ هُوَ الَّذِيْ لَا يُدْرِكُ بِوَهْمٍ وَلَا يُخَيَّلُ فِيْ عَقْلٍ وَلَا يَتَمَثَّلُ فِيْ نَفْسٍ

وَلَا تُصَوَّرُ فِيْ ذِهْنٍ لَهُ الْعِزَّةُ الشَّامِخَةُ وَالْكَنَفُ الْحَافِظُ وَالْحِصْنُ
الْمَانِعُ وَالسِّتْرُ الْحَصِيْنُ وَالْحِرْزُ الْمَنِيْعُ نَسْئَلُهٗ بِمَا وَرَآءَ سُرَادِ
قَاتِ عَرْشِهِ الْمَجِيْدِ اَنْ يَقِيَنِيْ بِعِزَّتِهٖ وَيُدْخِلَنِيْ فِيْ كَنَفِهٖ وَ
وَيُحْصِنَنِيْ بِحِصْنِهٖ وَيُسْبِلَ سِتْرَهُ الْحَصِيْنَ مَحْرُوْزًا بِحِرْزِهٖ
الْمَنِيْعِ مِنْ شَرِّ خَلْقِهٖ وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْهَوَامِّ بِاَلْفِ اَلْفِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ شَخْ اَلْهَا رَبًّا
وَلَا يَلْخِ اَهْيَا اتَّقَدْ مُوْتْ يَا تُوْ بَيْخْ اَمِيْنًا بِيْخْ اَمِيْرًا بِيْخْ
بَتُوْلْ اَبْرَمُوْا شَرَاهِيَا اَهْيَا قُدُّوْسٌ صَمَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ احْجُبْنِيْ عَنْ جَمِيْعِ اَصْنَافِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَنْوَا
عِهَا وَاَجْنَاسِهَا وَمِنْ جَمِيْعِ الْمَرَدَةِ وَالشَّيَاطِيْنِ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ كَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الْمُتَجَلِّ الْمُكَرَّمِ
حِجَابًا مَانِعًا سَقْفُهٗ مَدَرٌ نُوْرُ اِسْمِكَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ حِيْطَانُهٗ سَلَامٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ دَائِرَتُهٗ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ط
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ط احْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ الْقَدِيْمِ
الْكَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِنُوْرِهِ الْمَنِيْعِ الشَّامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا تَحَصَّنْتُ بِاللّٰهِ وَتَحَصَّنْتُ بِجِوَارِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ
فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَفِيْ زِمَامِ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يُرَامُ وَلَا يُخْطِيْ وَجِوَارُ اللّٰهِ مَحْفُوْظٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
يُؤْذِيْنَا وَاحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاحْجُبْنِيْ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط
وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى يَمِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى يَسَارِيْ بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰى قَفَائِيْ بِسْمِ اللّٰهِ اَمَامِيْ بِسْمِ اللّٰهِ فَوْقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ اَكْتَنِفُ وَفِيْ
حِرْزِهِ الْحَصِيْنِ دَخَلْتُهٗ وَبِاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰى تَسَرْبَلْتُ وَبِسِرِّ اَنْوَارِ
اِسْمِهِ الْجَلِيْلِ تَرَدَّيْتُ وَبِقُوَّةِ اِمْدَادِ سِرِّ اِسْمِهِ الْقَوِيِّ الْقَاهِرِ
عَارَزْتُ وَغَلَبْتُ اَعْدَائِيْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَسَائِرِ الْمَخْلُوْقِ وَقَهَرْتُ
وَانْتَصَرْتُ وَبِجَلَالِ بَهَاءِ ثَنَاءِ اِسْمِهِ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ تَدَرَّعْتُ وَبِسَوَارِقِ اَنْوَارِ اَسْرَارِ كَلَامِهِ
الْعَظِيْمِ احْتَجَبْتُ وَتَمَسَّكْتُ وَبِخَفِيِّ لُطْفِهِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ تَعَلَّقْتُ وَ
بِرُكْنِهِ الْقَوِيِّ الْتَجَاْتُ وَاسْتَنَدْتُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

ترجمہ: شروع ہے خدا کے نام سے جو قوت اور غلبہ اور ہر طرح کی قدرت
والا حقیقی بڑائی اور بزرگی اور قہر والا سخت گیر باز رکھنے والا ہمیشہ رہنے والا اپنے بندہ
کو اپنے اسمائے اور صفات کے ساتھ عزت دینے والا ہے اور اپنے جبروت
اور بر تسلط قہر کے ساتھ اپنے دشمن کو ذلیل کرنے والا ہے پس وہ ذات پاک
ہے جو نہ وہم سے اور ادراک میں آئے نہ عقل سے خیال میں آسکے نہ نفس میں متمثل ہو

نر ذہن میں متصور ہو اس کے واسطے بلند عزت اور کنف حفاظت ہے اور اس کا
قلعہ زبردست اور پردہ محفوظ اور حرز منع ہے اس سے ہم اس چیز کا واسطہ دے
کر سوال کرتے ہیں پردہ ہائے عرش کے پرلی طرف ہے یہ کہ ہم کو اپنی عزت کے ساتھ
محفوظ رکھ کر اپنے کنف حفاظت اور قلعہ حمایت میں داخل کرے اور اپنا دامن حمایت و
حفاظت ہم پر ڈال دے اس کی کامل حفاظت کے ساتھ ہم اس کی تمام مخلوق اور
جن وانس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ ہیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ کے پاک ہے بے نیاز ہے اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا
اور دیکھنے والا ہے میں نے خدا پر بھروسہ کیا ہے۔ خدا مجھ کو کافی ہے نیکی اور بدی
کی قدرت خدائے برتر و بزرگ ہی کو ہے۔ اے خدا مجھ کو تمام اقسام وانواع
جنات اور سب سرکش شیاطین سے محفوظ رکھ بحق اپنے کلمات تامات اور بطفیل
اپنے اسم اعظم و معظم و مکرم کے ایسا حجاب جس کی چھت تیرے اسم حی و قیوم کے
نور کی مدد سے ہے اور دیواریں اس کی سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اور
دائرہ اس کا لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ قُلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ
فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اِحْتَجَبْتُ ہے خدائے قدیم کے نور کامل کے ساتھ میں نے
حجاب کیا ہے۔ اور اس کے نور رفیع و شامل کو اپنا قلعہ بنایا ہے اور اس حیّ و قیوم
کے ساتھ حفاظت کا طالب ہوا ہوں۔ جو کبھی نہیں مرتا۔ خدا کے پڑوسی کے ساتھ میں
نے حفاظت کی ہے اور خدا کے پڑوس میں صبح شام کی ہے جس کے اندر ظلم نہیں کیا
جا سکتا ہے خدا کا پڑوس محفوظ ہے اے خدا ہم کو ہر ایک بری چیز سے جو ہم کو تکلیف دے
محفوظ رکھ اللہ نبی اس آنکھ کے ساتھ جو نہیں سوتی ہے ہماری پاسبانی کر اور کل

شیاطین جن وانس کے شر سے ہم کو محفوظ رکھ بے شک تو ہر چیز پر
قادر ہے اور جب تم قرآن پڑھتے ہو۔ ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان
میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ ایک ڈھانکنے والا پردہ ڈال دیتے ہیں
پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو کہ مجھ کو خدا کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی
پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ بسم اللہ میری دائیں طرف
ہے اور بسم اللہ میری بائیں طرف ہے۔ بسم اللہ میرے آگے ہے اور بسم اللہ
میرے پیچھے ہے بسم اللہ میرے اوپر ہے بسم اللہ کی حمایت اور اس کے محفوظ
قلعہ میں میں داخل ہو گیا ہوں اور اسمائے حسنیٰ کا لباس میں نے پہن لیا ہے
اور اس کے اسم جلیل کے انوار کے اسرار کی چادر میں نے اوڑھ لی ہے
اور اس کے اسم قوی قاہر کی قوت امداد کے ساتھ میں غالب ہو گیا۔ اپنے
کل دشمنوں پر جن وانس اور تمام مخلوق سے اور غالب اور فتح یاب ہو گیا
ہوں اور اسم اعظم اکبر حی و قیوم ذی الجلال کی زرہ میں نے پہن لی ہے اور
اس کے کلام عظیم کے انوار و اسرار کی چمک کے ساتھ میں محفوظ ہو گیا
اور اس کے حُسنِ جمیل کے ساتھ میں متعلق ہوا۔ اور اس کے رکن قوی کے
ساتھ میں نے پناہ لی اور اس پر بھروسہ کیا۔ پاک ہے وہ اور اسی کو حمد ہے
اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے اور خدائے کریم ہمارے سردار حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر درود
سلام نازل فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

کہہ دو اے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

یَا مُنَزِّلَ الْوَحْیِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ

اے نازل کرنے والے آسمانوں کے اوپر سے

اَنْ تُیَسِّرَ لِیْ مَا اَنَا قَاصِدُہٗ وَطَالِبُہٗ

یہ کہ تو میرے واسطے آسان کر اس چیز کو جس کا میں قصد کرنیوالا ہوں اور طالب ہوں

وَتُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ

اور مسخر کر میرے لئے خدام اس سورت مبارکہ

الْمُبَارَکَۃِ یُطِیْعُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ مَا اُرِیْدُہٗ

کے کہ اطاعت کریں میری ہر کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ!

یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرُبُ الْھَارِبُوْنَ

اے وہ ذات! جس کی طرف بھاگتے ہیں بھاگنے والے۔

وَیَا مَنْ فِیْ عَفْوِہٖ یَطْمَعُ الطَّامِعُوْنَ

اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرتے ہیں طمع کرنے والے۔

اَنَّہٗ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

بیشک سنا ایک گروہ نے جنوں سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ اے وہ ذات

یَسْمَعُ وَیَرٰی وَھُوَ

جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور وہ نہیں دیکھا جاتا

بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی۔ فَقَالُوْٓا

ہے اور وہ منظر اعلیٰ میں ہیں۔ پس کہا انھوں نے

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا

بیشک ہم نے سنا ہے ایک قرآن تعجب میں ڈالنے والا

یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا

ہدایت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کی۔ پس ایمان لائے ہم اسی

بِہٖ ط وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ

کے ساتھ۔ اور ہرگز نہ شریک کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ

اَحَدًا ۝

کسی کو بھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ مِنَ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بحق اس کے جو ایمان لایا میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنْبِیَآءِهِمْ وَنَبِیِّكَ وَبِكَ

مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیرے نبی کے ساتھ اور سوال کرنے والوں

بِالسَّآئِلِیْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ

کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خادم اِس سورت کے

یَكُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِیْدُهٗ وَاَنَّهٗ تَعَالٰی جَدُّ

ہوں میرے لئے مددگار اوپر اُس کے جس کا مَیں ارادہ کرتا ہوں۔ اور بیشک بلند ہے

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

مرتبہ ہمارے رب کا نہیں بنائی ہے اُس نے بیوی اور نہ بیٹا۔ اے اللہ! مَیں

اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جس نے بیوی بنائی ہے اور نہ بیٹا

اَنْ تَنْطِقَ قَلْبِیْ بِالْحِكْمَةِ وَلِسَانِیْ بِالْمَعْرِفَةِ

یہ کہ بلائے میرے دل کو حکمت کے ساتھ اور میری زبان کو معرفت کے ساتھ

اَنْ تَكُوْنَ عَوْنًا لِّیْ وَمُعِیْنًا وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ

اور ہو تو میرا مددگار اور معین۔ اور مسخر کر میرے واسطے

قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

دل اپنی تمام مخلوق کے۔ اور بیشک تھے چند لوگ انسانوں

الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

میں سے جو پناہ مانگتے تھے چند لوگوں کے ساتھ جنوں میں سے پس زیادہ کیا ان کو

رَهَقًا وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ

سرکشی میں اور بیشک انھوں نے گمان کیا جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ اٹھائے گا

اللّٰهُ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ

اللہ کسی کو۔ اے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمانوں کے

وَیَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَیَا مُكَوِّنَ الْاَكْوَانِ

اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات کے۔ اے بنانے والے عالموں کے۔

وَیَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَیَا مُنَزِّلَ التَّوْرٰىةِ وَ

اور اے مدبر زمانہ کے۔ اور اے نازل کرنے والے توریت اور

الْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَیَا مُفَضِّلَ

انجیل اور زبور اور قرآن کے اور اے فضیلت دینے

بَنِیْ اٰدَمَ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ یَا حَیُّ یَا

والے انسان کے کل مخلوق پر۔ اے زندہ اے

قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَّا تَنَامُ یَا مَنْ سَخَّرَ الْجِنَّ وَ

قائم اے وہ جو کہ نہیں سوتا ہے۔ اے وہ جس نے مسخر کیا جنّ اور

الْاِنْسَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ

انس کو واسطے قوت حضرت سلیمان علیہ السلام کے۔ مانگتا ہوں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِكَ وَجَمِیْعَ

اے اللہ! یہ کہ مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق اور کل

الْاَشْیَآءِ وَاَشْهَرَ ذِكْرِیْ فِی الْخَیْرِ یَا حَیُّ لَا

چیزیں اور مشہور کر میرا ذکر بھلائی میں اے زندہ جو نہیں

یَنَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ

سوتا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اسم اعظم

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالنُّوْرِ الْكَرِیْمِ اَنْ

مخزون مکنون کے اور ساتھ نور کریم کے۔ مسخر کر

تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَتّٰی

میرے لئے روحانیت اس سورت کی یہاں تک کہ

یُجِیْبُوْنِیْ وَیَكُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِیْدُ

قبول کریں میرا حکم اور ہوں میرے مددگار اس بات پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں

اِنِّیْ تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلَیْكَ یَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا

میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیرے ساتھ تیری طرف اے وہ جو کرنیوالا ہے اس کا جس کا

یُرِیْدُ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ

ارادہ کرتا ہے۔ قسم دیتا ہوں تم کو اے ارواح روحانیہ بزرگ

الْعِظَامُ الْمُعَظَّمَةُ الْبَهِیَّةُ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

روشن ساتھ اس اسم کے جو کہ لکھا ہوا تھا

كَانَ مَكْتُوْبٌ عَلٰی قَلْبِ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

قلب حضرت آدم علیہ السلام پر۔ اور اس اسم کے ساتھ

وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَضَّلَكُمُ اللّٰهُ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنَ

جس سے تم کو اللہ نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی

الْاَمْلَاكِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْبَرِیَّةِ اَجِیْبُوْا

معبود مگر وہ رب ہے مخلوق کا قبول کرو اے ارواح روحانیہ پاک

اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِیَّةُ الْمَلَكُوْتِیَّةُ

پاک پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام پر

اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ حَتّٰی لَا یَقْدِرَ

جس کا میں ارادہ کرتا ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی

اَحَدٌ اَنْ یُّخَالِفَ اَمْرِیْ مِنَ الْخَلْقِ اَجِیْبُوْا

میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق سے۔ قبول کرو

مَنِ اسْتَعَانَ بِكُمْ یَا مَلٰٓئِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اس بات کو جو تم سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو!

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَوْنِیْ وَكُنْ لِّیْ مُعِیْنًا فَاِنِّیْ

اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں پس میں

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِكَ

تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔ اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں

فَاَعِنّیْ وَاَغِثْنِیْ وَانْصُرْنِیْ فَاِنَّہٗ لَامُعِیْنَ

بس مدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور یاری کر میری پس بیشک میرا سوائے تیرے

لِیْ اِلَّا اَنْتَ وَلَا نَاصِرَ لِیْ عَلَیْھِمْ غَیْرُکَ وَلَا

کوئی مددگار نہیں ہے۔ اور نہ یاری کرنیوالا ہے مجھ پر سوائے تیرے اور نہ

اَسْئَلُ اَحَدًا سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

میں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ

سات آیات اور ذکر حکیم کے یہ کہ مسخر کر میرے واسطے

رُوْحَانِیَّۃَ وَخُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الْمُبَارَکَۃِ

روحیں اور خدام اس سورت مبارک سے۔

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَجِیْبُوْا یَا مَلٰٓئِکَۃَ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ اِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ ھٰذِہٖ

رب العالمین بحق اسم اعظم کے اور بحق اس

الدَّعْوَۃِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ وَاَقْسَمْتُ

دعوت کے اور ذکر حکیم کے۔ قسم دیتا ہوں

عَلَیْکُمْ یَا مَلٰٓئِکَۃَ رَبِّیْ اَجِیْبُوْا الْاَسْمَآءِ اللّٰہِ

تم کو اے ملائکہ اپنے رب کی قبول کرو واسطے اسماء اللہ کے

طَائِعِیْنَ فَاِنِّیْ اَسْتَعِیْنُ عَلَیْکُمْ بِاللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

اطاعت کرنے والے ہیں مدد مانگتا ہوں تم سے ساتھ اللہ رحمٰن ورحیم

الرَّحِیْمِ وَبِالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

کے اور ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے۔

یَا رُوْقِیَاءِیْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ

اے روقیائیل بحق اسم اعظم کے جو مکتوب ہے

عَلٰی قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْاَعْظَمِ

قلب قمر اور شمس پر اور بحق اسم اعظم کے

یَا مُذْھِبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِحَقِّ الْغَالِبِ

اے مذہب بحق رب العالمین کے اور بحق بادشاہ

الْمَلِکِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ رُوْقِیَاءِیْلُ اُحْضُرْ وَ

غالب کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اے روقیائیل حاضر ہو تو اور

اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَقَبَائِلُکَ وَجَمِیْعُ

تیرے مددگار اور تمام قبیلے تیرے جو تیرے حکم میں ہیں کرو

عَشَائِرِکَ مَنْ کَانَ تَحْتَ حُکْمِکَ اَجِیْبُوْا

تم اور بنو میرے مددگار جس کا میں ارادہ

وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ

کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھا میں نے

عَلَيْكُمْ مِنْ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ

تم پر اسم اعظم سے ۔ اے اللہ ہو میرا

عَوْنًا وَّمُعِيْنًا وَّاَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ

مددگار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمسائیل بحق

بِحَقِّ صَاحِبِ هٰذِهِ الْبِنْيَةِ الْعُلْيَا اَجِبْ

بنانے (آسمان) بلند والے کے ۔ قبول کر

يَا جِبْرَئِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى

اے جبرائیل بحق اسم مکتوب کے قلب

قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

قمر برادر بحق اللہ واحد قہار کے ۔

اَجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ

قبول کر ابو النور الابیض بحق اس بادشاہ کے

الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ شَمَاءِيْلُ اَجِبْ

جس کا حکم تجھ پر غالب ہے شمائیل قبول کر تو

اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ اَجِبْ) اَنْتَ

اور تیرے ماتحت اور قبیلے اور قبول کرو تو

وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اور قبیلے تیرے اور اہل طاعت سب کے سب ۔

اَجِيْبُوْا كُلُّكُمْ وَافْعَلُوْا مَا اُرِيْدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ

اور میرے مددگار ہو اور میں جو تم سے چاہتا ہوں اس کو کرو بحق

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح ۔ قبول کرو

اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا طَائِعِيْنَ وَلِاَسْمَائِهٖ سَامِعِيْنَ

تم اور ہو اطاعت کرنے والے اس کے اسمار کے سننے والے

اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

قبول کر اے میکائیل بحق آیات اور ذکر حکیم کے ۔

وَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ

اور اس کے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے اور ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَجِبْ يَا بَرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

جانتا ہے ۔ قبول کر اے برقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم

عَلَيْكَ اَمْرُهٗ كَسْفِيَائِيْلُ اُحْضُرُوْا اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ

تجھ پر غالب ہے ۔ کسفیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار و

وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ

قبیلے جو تیرے ماتحت ہوں ۔

اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْعَلَوِيَّةِ

قبول کر اے گروہ روحانیہ علویہ ارضیہ کے

وَالْاَرْضِيَّةِ بِحَقِّ الْمَلَكُوْتِ الرُّوْحَانِيَّةِ

بحق ملکوت روحانیہ کے حاضر ہو اس

اُحْضُرُوْا اِلٰى مَكَانِىْ هٰذَا اَلْوَجَا ۳ بار اَلْعَجَلُ

میرے مکان میں اس وقت جلدی ابھی ۳ مرتبہ پڑھے العجل الوجا

۳ بار اَلسَّاعَةُ ۳ بار اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

۳ مرتبہ پڑھے الساعۃ اور ۳ مرتبہ پڑھے العجل۔ نہیں ہوگی مگر ایک

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ يٰحَسْرَةً

آواز پس ناگہاں وہ خاموش ہوں گے۔ حسرت

عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

ان بندوں پر جو رسول ان کے پاس آتا ہے اس کا مذاق

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اُحْضُرُوْا وَاَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا

کرتے ہیں۔ قبول کرو اور اطاعت کرو

وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تَحْرِقُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

جو تم میں سے پیچھے رہ جائے گا اس کو فرشتے آگ کے شہابوں

بِالشُّهُبِ وَالثَّوَاقِبِ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

سے جلادیں گے۔ اور بیشک ہم نے مس کیا آسمانوں کو

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ

ہم بیٹھے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے سننے کے واسطے۔ پس جو

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَّاَنَّا

اب سنے وہ پائے گا اپنے واسطے شہابہ رکھتے والا۔ اور بیشک ہم

لَا نَدْرِىْ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ

نہیں جانتے ہیں کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے اہل زمین کے ساتھ یا

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ

ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا اور بیشک ہم سے نیک بخت

وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا وَّاَنَّا

ہیں اور ہم میں سے ہیں سوائے ان کے۔ ہم تھے مختلف فرقے اور بیشک ہم نے

ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ وَلَنْ

یقین کرلیا کہ ہم نہ عاجز کرسکیں گے خدا کو زمین میں اور نہ عاجز کر

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى

سکیں گے اس کو بھاگنے میں۔ اور بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو

اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ

ایمان لائے ہم ساتھ اس کے۔ اور بیشک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ نہیں خوف

بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ

کرتا ہے کمی اور

مِنَّا الْقَاسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ

ہم میں سے ظالم ہیں۔ پس جو اسلام لے آیا اُس نے قصد

تَحَرَّوْا رَشَدًا ط وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَكَانُوْا

کیا ہدایت کا۔ اور جو ظالم ہیں وہ جہنم

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ط اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا

کے ایندھن ہیں۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو ارواح

اَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ

روحانیہ کہ قبول کرو بحق اس کے جو پڑھا میں نے

عَلَيْكُمْ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰيَاتِهٖ لَا

تم پر اسمائے الٰہی سے اور اُس کی آیات سے تم میں

يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدًا اَجِيْبُوْا وَاسْمَعُوْا

سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ قبول کرو اور سنو

وَاُحْضُرُوْا وَاُدْخُلُوْا فِيْ جَمِيْعِ الْاَرْضِيَّةِ

اور حاضر رہو اور داخل ہو تمام ارضیہ میں۔

اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْاَرْضِيَّةِ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ

قبول کرو اے گروہ ارضیہ بحق اس کے جو پڑھے میں نے تم پر

اَجِيْبُوْا بِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَجِيْبُوْا

طَائِعِيْنَ لِاَسْمَآءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِيْبُوْا

اطاعت کرنے والے اسمائے الٰہی کے۔ قبول کرو

لَا يَتَخَلَّفَ مِنْكُمْ اَحَدًا اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ

تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ قبول کرو اے گروہ

الْاَرْوَاحِ الْاَرْضِيَّةِ طَائِعِيْنَ بِحَقِّ مَا

ارواح ارضیہ کے۔ اطاعت کرنے بحق اس کے جو

اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

قسم دی میں نے تم کو اور بیشک وہ قسم اگر تم جانو تو بہت

عَظِيْمٌ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

بڑی ہے اور بیشک اگر وہ قائم رہیں وہ طریقت پر

لَاَسْقَيْنَاهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ

البتہ پلائیں ہم ان کو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم ان کو بیچ اسکے

يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا

اور جو روگردانی کرے گا اپنے رب کے ذکر سے داخل کریگا وہ اس کو عذاب سخت میں

اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفَهٗ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ مَا

قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے بحق اُس کے جو

اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

قسم دی میں نے تم کو اور بیشک مسجدیں اللہ ہی کے واسطے ہیں۔

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ

پس مت پکارو اللہ کے ساتھ اور کسی کو۔ بیشک جب کھڑا ہوا اللہ کا

عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ

بندہ پکارتا تھا اس کو قریب ہے کہ وہ اُس پر تہ بہ تہ

لِبَدًا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ

ہو جائیں۔ کہہ دو کہ میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ

اَحَدًا ۔ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دو میں تمہارے لئے کچھ نفع یا نقصان کا مالک نہیں

رَشَدًا ؕ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ

ہوں۔ کہہ دو مجھ کو کوئی سوائے خدا کے بچا نہیں سکتا۔

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ

اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اُس کے ٹھکانا۔ مگر پہنچانا خدا کی

اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

طرف سے اور رسالت اس کی۔ اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی

فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا

پس اُس کے واسطے نار جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ؕ قُلْ

کہ کون کمزور ہے از روئے مددگار کے۔ اور کم ہیں گنتی میں۔ کہہ دو

اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ

میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس کا وعدہ دیئے جاتے ہو تم۔ یا کرے گا

لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ

میرا رب اس میں۔ خوب جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں خبردار کرتا

عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

ہے اپنے غیب پر۔ مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے۔

فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

بیشک چلاتا ہے اس کے آگے پیچھے۔ اور

رَصَدًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِطَآءِ طُوْلِكَ

نگہبان۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طا، طول

وَبِبَآءِ بَقَآئِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِتَآءِ

اور با، بقا اور قاف قدرت اور تا،

تَبَرُّكِكَ وَبِثَآءِ ثُبُوْتِ مُلْكِكَ وَوَسَعَ

تبرک اور ثا، ثبوت ملک اور تیری وسعت

كُرْسِيِّكَ يَا مَنْ يُّخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ فِيْ

مُلْكِهٖ يَا مَنْ يَّسْتَجِيْرُهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّلَا شَيْءُ

اس کے ملک میں اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز ایسی

مِّنْ خَلْقِهٖ وَهُوَ بِهٖ يَسْتَجِيْرُ وَلَا يُجَارُ فِيْ مُلْكِهٖ

نہیں ہے جو اس سے پناہ مانگتی ہو اور نہیں پناہ دی جاتی ہے اس کے ملک میں

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بس بیشک میں نہیں مالک ہوں واسطے نفع کا

وَّلَا ضَرًّا اِلَّا بِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اور نہ نقصان کا مگر تیرے حکم سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِيْ وَعَدْتَّ بِهٖ اَنْبِيَآءَكَ

بحق اس وعدے کے جو تو نے کیا ہے اپنے انبیاء سے۔

وَاَرْشَدْتَّ بِهٖ اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ

اور ہدایت کی ہے تو نے اس کے ساتھ اپنے اولیاء کی۔ اے اللہ اے جلیل

۳ بار يَا عَظِيْمُ ۳ بار يَا قُدُّوْسُ ۳ بار۔ يَا اَللّٰهُ

(۳ بار پڑھے) اے عظیم (۳ مرتبہ پڑھے) اے قدوس (۳ مرتبہ پڑھے) اے اللہ (۳ مرتبہ پڑھے)

يَا مَنْ لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ

اے وہ ذات جس کے لئے ملک آسمان اور زمین کا۔ اے وہ ذات!

يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ عَنْهُ سَوَآءٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بِجَاهِكَ وَبِعَيْنِ عِلْمِكَ وَبِغَيْنِ غُفْرَانِكَ

جاہ تیری کے اور عین علم اور غین غفران

وَبِفَاءِ فَضْلِكَ وَبِكَافِ كِبْرِيَائِكَ وَبِلَامِ

اور ف فضل اور کاف کبریائی اور لام

لُطْفِكَ وَبِيَاءِ يَقِيْنِكَ وَبِاَلِفِ اُلُوْهِيَّتِكَ

لطف اور یائے یقین .. اور الف اُلوہیت

وَبِضَادِ ضِيَآئِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِزَاءِ زِيْنَتِكَ

اور ضاد ضیاء کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ تیری

وَبِشِيْنِ شِفَآئِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

زاء زینت اور شین شفاء کے اے زندہ اے قائم۔ اے اللہ! میں

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ

سوال کرتا ہوں بحق تیری مسجدوں کے اور بحق تیرے نیک

الصّٰلِحِيْنَ وَبِحَقِّ الرَّاكِعِيْنَ السَّاجِدِيْنَ

بندوں کے اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور سجدہ کرنے والوں کے۔

وَبِحَقِّ الدَّاعِيْنَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ

اور بحق دعاء کرنے والوں کے۔ پس بیشک تو ہی اللہ کریم ہے۔

وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَخِّرْ لِيْ مُرَادِيْ وَكُنْ لِّيْ

مُعِیْنًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَمْ یُشْرِكْ

مدد گار۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے

بِرَبِّهٖ اَحَدًا اَنْ تَشْهَدَ لِیْ وَتَیَسَّرَ لِیْ وَ

اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کیا یہ کہ تو موجود کر میرے واسطے اور آسانی کر اور

تُعِیْنَنِیْ وَتُهَیِّئَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ رَشَدًا اَللّٰهُمَّ

مدد کر میری اور آسانی کر میرے لئے میرے کام کی بھلائی۔ اے اللہ

یَا مَنْ هٰذَا الْكَلَامُ كَلَامُهٗ اَسْئَلُكَ بِكَلَامِكَ

وہ ذات جس کا یہ کلام ہے میں تجھ سے اسی کلام کے طفیل سے سوال

الْعَظِیْمِ وَبِسُوْرَةِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَبِالْوَعْدِ

کرتا ہوں، اور سورہ قل اُوحی الی کے اور وعدہ حکیم کے

الْحَكِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ

طفیل۔ اے اللہ وہ جس نے احصار کیا ہے ہر چیز کی گنتی

عَدَدًا وَاَجْرَ الْمَجْرَ مِدَادًا وَیُفْنِی الْخَلَاقَ

کا۔ اور جاری کیا ہے دریا کو اور فنا کرتا ہے خلائق کو۔

وَهُوَ دَائِمٌ اَبَدًا یَا مَنْ لَا تَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ

اور ہمیشہ ہمیشہ ہے اے وہ ذات کہ نہیں وصف کر سکتے ہیں اس کا وصف کرنے والے

وَلَا یُوْصَفُ بِقِیَامٍ وَّلَا بِقُعُوْدٍ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ

اور نہ وصف کیا جاتا ہے ساتھ قیام وقعود کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے

خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَالْاَسْمَاءِ یَخْدِمُوْنَنِیْ

خدام اس سورت اور اسمار کے خدمت کریں میری

وَیُطِیْعُوْنَنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اطاعت کریں میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ

اے اللہ! اے خدام اس دعوت کے روحانیوں!

اَللّٰهُمَّ عَلَیْكُمْ یَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِیَّةِ الْكِرَامِ

اے اللہ قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ روحانیہ بڑے کے اور

الْمُوَكَّلِیْنَ بِاَفْلَاكِ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مؤکل آسمان کے ساتھ اس ذات پاک کے جس نے پیدا کیا ہے تم کو

نُوْرِهٖ وَاَسْكَنَكُمْ تَحْتَ عَرْشِهٖ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ

اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کرو تم

سَامِعِیْنَ تَتَصَرَّفُوْنَ فِیْمَا اُرِیْدُ اَقْسَمْتُ

سننے والے تصرف کرنے والے اس کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں

عَلَیْكُمْ بِهٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْاَسْمَاءِ وَالسُّوْرَةِ

تم کو اس دعوت اور اسمار کی اور سورت کی

بِحَقِّ اَرْقُوْشَ ۲ بار كَلْهُوْشَ ۲ بار بَطَطْهُوْشَ ۲ بار

بحق ارقوش ۲ مرتبہ پڑھے کلہوش ۲ مرتبہ بططہوش ۲ مرتبہ

كَمَطْهُوْشَ ۲ بار بَهُوْشَ ۲ بار قَانُوْشَ ۲ بار اَقْسَمْتُ

کمطہوش ۲ مرتبہ بہوش ۲ مرتبہ قانوش ۲ مرتبہ قسم دیتا ہوں

عَلَيْكُمْ يَا رُوْقِيَائِلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ

تجھ کو اے روقیائیل! مؤکل فلک

الشَّمْسِ بِحَقِّ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ

شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر ایک چیز

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کی ذات اُسی کیلئے ہے حکم اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوْقِيَائِلُ بِحُضُوْرِ الْمَذْهَبِ

قسم دیتا ہوں تم کو اے روقائیل ساتھ حضور مذہب کے۔

اَجِبْ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ

قبول کر اے مذہب بحق اُس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب

اَمْرُهٗ يَا رُوْقِيَاءِيْلُ وَبِحَقِّ يَاهٗ ۲ بار اِلَّا مَا اَجَبْتَ

ہے اے رُوقائیل اور بحق یاہ کو دو مرتبہ پڑھے یہ کہ قبول کرے تُو

وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ

اور جلدی کرے تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو

عَلَيْكَ يَا جِبْرَاءِيْلُ بِحُضُوْرِ الْاَبْيَضِ اَجِبْ

اے جبرائیل ساتھ حضور ابیض کے قبول کر

يَا اَبْيَضُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ

اے ابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب

اَمْرُهٗ وَبِحَقِّ سَامٍ اِلَّا بِمَا اَوْجَبْتَ وَ

ہے اور سام کے یہ کہ قبول کرے تو اور

اَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ

جلدی کر تو اور جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو اور قسم دیتا ہوں میں

عَلَيْكَ يَا سَمْسَاءِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ

تجھ کو اے سمسائیل مؤکل فلک مریخ

الْمِرِّيْخِ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ

کے بحق اس ذات کے جس کا حکم ہے درمیان کاف ونون کے

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

بیشک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اُس سے ہو جا

فَيَكُوْنُ اَجِبْ يَا سَمْسَاءِيْلُ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ

پس وہ ہو جاتی ہے۔ قبول کر اے سمسائیل ساتھ حضور ملک

الْاَحْمَرِ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

احمر کے اور قبول کر اے احمر بحق اُس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر

عَلَيْكَ اَمْرُهٗ سَمْسَائِيْلُ وَبِحَقِّ دَمْلِيْخَ اِلَّا

غالب ہے

مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا

قبول کر تو اور جلدی کر اور کر جو حکم کیا

اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيْكَائِيْلُ

ہے مَیں نے تجھ کو ساتھ اُس کے ۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے میکائیل!

الْمَلَكُ الْمُؤَكِّلُ بِفَلَكِ عُطَارِدِ وَبِحَقِّ

فرشتے مؤکل فلک عطارد کے بحق اُس ذات کے

مَنْ لَّا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ

جس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں اور وہ آنکھوں کو

الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

پہنچتا ہے اور وہ لطیف و خبیر ہے ۔

اَلسَّتَّارُ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحُضُوْرِ بَرْقَانِ

ستار قبول کر اے میکائیل حضور برقان کے

اَجِبْ يَا بَرْقَانُ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر اے برقان بحضور اس بادشاہ کے جس کا حکم

عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا مِيْكَائِيْلُ وَبِحَقِّ اَهْيًا

تجھ پر غالب ہے اے میکائیل بحق اہیا

اَشْرَاهِيًا اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَ

اشراہیا یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور

عَجِلْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ

تیزی کر تو اور کر جو حکم کیا ہے مَیں نے تجھ کو ساتھ اُس کے ۔ قسم دیتا ہوں

عَلَيْكَ يَا صَرْفِيَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُؤَكِّلُ

تجھ کو اے صرفیائیل فرشتے مؤکل

بِفَلَكِ الْمُشْتَرِيْ بِحَقِّ اللهِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

فلک مشتری بحق اللہ نور السموٰت

وَالْاَرْضِ اَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيْلُ شَمْهُوْرِشُ

والارض کے ۔ قبول کر اے صرفیائیل بحق شمہورش

اَجِبْ يَا شَمْهُوْرِشُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر اے شمہورش بحق اس بادشاہ کے جو غالب ہے

عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا صَرْفِيَائِيْلُ دَرْدَمِيْشُ

تجھ پر حکم اُس کا اے صرفیائیل ! دردمیش !

اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَعَجِلْتَ وَاَسْرَعْتَ وَ

یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور تیزی کر تو اور

فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

کر جو حکم کروں مَیں تجھ کو قسم دیتا ہوں مَیں تجھ کو

يَا عَيْنَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُؤَكِّلُ بِفَلَكِ

اے عینائیل بادشاہ مؤکل فلک

الزُّهَرَةِ بِحَقِّ مَنْ يَّعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى

زہرہ کے بحق اُس ذات پاک کے جو جانتا حمل ہر مادہ کا

وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ اَجِبْ

اور جو کم ہوتا ہے اس رحم میں اور جو زیادہ ہوتا ہے۔ قبول کر

يَا عَيْنَاءِيْلُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

اے عینائیل بحق سبوح قدوس ربّ

الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَ

الملائکۃ والرّوح کے یہ کہ قبول کر تو اور

فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

کر جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اس کے۔ قبول کر

يَا صُفْيَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ

اے صفیائیل بحق موکل فلک مقاتل

الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ يَّعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى

کے بحق اُس کے جو جانتا ہے سرّ اور اخفٰی کو

اَجِبْ يَا كَسْفَيَائِيْلُ بِحُضُوْرِ مَيْمُوْنَ

قبول کر کسفیائیل بحضور میمون

اَبَا نُوْخٍ يَا مَيْمُوْنَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

ابانوخ کے اے میمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم

عَلَيْكَ اَمْرُهٗ كَسْفَيَائِيْلُ وَبِحَقِّ اَزَلِيْ ۲ مرتبہ

تجھ پر غالب ہے۔ کسفیائیل بحق ازل (۲ مرتبہ پڑھے)

اَدْرَاكَ ۲ مرتبہ اَرْزَيَالَ ۲ مرتبہ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

ادراک (۲ مرتبہ پڑھے) ارزیال (۲ مرتبہ پڑھے) قسم دیتا ہوں تم کو

يَا مَلٰئِكَةُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ

اے ملائکہ ربّ جہاں کے بحق بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا مَا اَجِبْتُمْ سَامِعِيْنَ

الرحمٰن الرحیم یہ کہ قبول کرو تم سننے والے

بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا

بحق اس کے جس نے فرمایا ہے واسطے آسمان اور زمین کے کہ آؤ تم دونوں

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ بِحَقِّ

خوشی سے یا زبردستی سے کہا اُن دونوں نے آئے ہم خوشی سے بحق

الْحَقِّ الْحَقِيْقِ الْمَلِكِ الْوَثِيْقِ مُخْرِجِ

حقیقی بادشاہ وثیق کے نکالنے والا

الْاِنْسَانِ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ

انسان کا ہر ایک تنگی سے اور بحرمت محمّد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے صاحب

الصِّدِّيقِ اِلَّا مَا سَخَّرْتَ لِيْ هٰذِهٖ

صدیق کے   یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے   اس

الْاَرْضِيَّةِ يَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا نِيْ طَوْعِيْ

ارضیہ کو   ہوں وہ میرے مددگار   میری اطاعت میں

مُمْتَثِلِيْنَ اَمْرِيْ بِحَقِّ اَهْيَا اَهْيَا قَرْشُ

میرا حکم ماننے والے   بحق   اہیا   اہیا   قرشش

يَكْمُوْشُ عَكِشَ كَشْلَخَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الصَّمَدِ

یکموشش   عکش   کشلخ   اور بحق فرد صمد کے ۔

الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

جس نے نہ جنا   اور نہ جنا   اور نہ جنایا گیا   اور نہ اس کی

كُفُوًا اَحَدٌ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ وَاَجَبْتُمْ وَلَمْ يَبْقَ

قوم و قبیلہ ہے ۔   یہ کہ جلدی کرو تم   اور قبول کرو تم   اور نہ باقی

مِنْكُمْ اَحَدٌ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ

رہے تم میں سے کوئی ایک بھی۔ جلدی، اسی وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر

اَجِيْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ

اور تمہارے اوپر قسم دی ہے میں نے تم کو ساتھ اس کے اور بیشک اگر تم

عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ ط

جانو تو یہ قسم بہت بڑی ہے ۔

جنّات کو قابو کرنے کا مجرّب عمل

جس مکان میں یہ عمل کرے وہ پاک صاف ہو اچھے کپڑے پہنے خوشبو لگائے کسی قسم کا گوشت انڈا مچھلی نہ کھائے۔ زمین کو برابر کر کے ایک فولاد کی چھری یا چاقو سے ایسا گول مندلہ بنا وے کہ جس میں پڑھنے کے لیے بیٹھ سکے اور قرآن شریف بھی رکھ سکے۔ جیسا کہ لکھا ہے اور اس کے چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے اور ان چھریوں پر یہ طلسم کندہ کیا جائے اور چار پتلی کیلیں چاروں طرف گاڑے اور انار کی لکڑی مندلہ کے ایک کونے پر گاڑے اور ورق طلا یعنی سونے کے ورق پر یہ طلسم لکھ کر اس لکڑی کو انار میں لٹکائے اور سفید ریشم کے دھاگے سے باندھے اور مندلہ میں آنے جانے کے وقت دھونی جلانے کو یہ دوائیں کندر، چندروس۔ مصطگی۔ گوگل، زفت، سرد کا پوست۔ زعفران، مولسری کے پتے برابر لے کر باریک پیسیں پانی میں ملا کر گولی بنا لیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ اور موم بتی یا گھی کا چراغ جلانے کو رکھے جہاں نشان کیے ہیں اور مندلہ کے چاروں طرف یہ آیت چھری یا چاقو سے لکھے وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ۔

شروع چاند کے مہینے جمعرات کی رات کو مندلہ میں جاوے اور اندر پہنچ کر مندلہ کے دروازہ پر کھیعص حمعسق فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اسی فولادی چھری سے کسی مٹی کی اینٹ پر لکھ کر رکھ لے تاکہ وہ دروازہ بند ہو جائے۔

پھر اس مندلہ میں بیٹھ کر جس جس جگہ نشان دکھایا ہے ایک طرف موم بتی کی روشنی رہے اور دوسری طرف ان دواؤں کی دھونی آگ پر جلاتا رہے۔ نماز عشا اسی جگہ پڑھ کر پھر یہ عزیمت تین ہزار آٹھ مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَلٰی اَبْنَائِکُمْ وَاِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ ظُهُوْرِ فَانْتَ
عُهْرَطُوْرِ عُلُوْنَاثٍ عَلْشَهَدُوْش طُوْطَيَاتٍ بَعَلْطُوْثٍ طُوْلَشْ مَهُوْطَفَرْشٍ
فَضَعُوْثٍ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدَ الْقَاهِرِ الْجِنِّيِّ وَيَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ
الْجِنِّيِّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِعِزَّةِ وَجَبْرِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ طَاعَةِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ اَجِيْبُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْنِیْ
يَا مَلِكَ الْاَدْوَاحِ الزُّهَادِ وَالْجِنِّ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا اَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ

اور اکسٹھ مرتبہ سورہ جن پوری پڑھے اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الحمد اور ایک مرتبہ سورۂ جن پڑھے اور جمعہ کے روز اپنے ہاتھ سے ایک جانور ذبح کرکے اس کا گوشت غریبوں اور محتاجوں کو کھلائے مدت اس تسخیر کی اکیس روز ہیں۔ جب کہ گیارہویں رات ہوگی بڑی بڑی آوازیں سنائی دیں گی اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے ہوئے دیکھے گا اور چند شیر اُس کی طرف دوڑ کر آئیں گے مگر ان کی طرف توجہ نہ کرے۔ اگر وظیفہ پورا ہو چکا ہے تو قرآن شریف یا سورہ جن پڑھنے میں مشغول رہے جب اکیسویں رات ہوگی غلغلہ عظیم برپا ہوگا اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک ایک جن سوار ہوگا اور ان کے پیچھے چار تخت یا قوت کے ہوں گے۔ اُن پر بھی جنات سوار ہوں گے اور اُن کے پیچھے جنات کی فوج ننگی تلواریں لیے ہوگی۔ ان کی طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھے جائے۔ جب صبح ہوگی ۳۰ جناتوں کے ساتھ بادشاہ تخت سے اُتر کر اس کے مربع کے پاس سجدہ کریں گے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے اے بندہ خدا تیرا کیا مطلب ہے کہے کہ میری آرزو آپ کا دیدار رہے اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی اپنی نشانی مجھ کو عنایت کریں وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور ایک ایک انگوٹھی اُتار کر اس کو دیں گے

ان سب انگوٹھیوں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر موم لگائے اور اُس پر وہ چھری طلسم لکھنے سے جس کے طور پر اُس میں گاڑنے کا نشان کر دیا جائے جب ضرورت ہو اس میں سے چھری نکال لے۔ خواص انگوٹھیوں کے بہت ہیں جس کے پاس یہ انگوٹھیاں ہوں گی تمام جن وانس اُس کے مسخر ہوں گے اور جو ارادہ رکھتا ہو ایک انگوٹھی نکال کر دھونی دے اور عزیمت اور یکبار پڑھے اور اس کا موکل جن حاضر ہوگا جو کام ہوگا وہی کر کے لا دے گا۔ اور جس کو بلاؤ گے اسی کو پکڑ کر لا دے گا۔

وہ طلسم جو چھری پر لکھا جائے۔

سونے کے ورق پر لکھنے کا طلسم

پڑھنے کے لیے ایسا منڈلہ بناوے۔

کھیعص

حمعسق

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

جگہ چراغ یا موم بتی

جگہ دھونی

جگہ بیٹھکر پڑھنے کی

پڑھ لینے کے بعد وہ اینٹ ہٹا کر باہر آجاوے انشاء اللہ تعالیٰ ان جنوں کے ذریعہ تمام دنیا مطیع ہوجاوے گی۔

جنات کو قابو کرنے کا آسان عمل

اس عمل کو ہفتہ سے شروع کیا جائے جو چاند کے پہلے مہینے میں آوے گوشت انڈے اور کل چیزوں کے کھانے سے پرہیز رکھ کر چودہ دن تک پانچوں وقت کی نماز پڑھ لینے کے بعد پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِیُوْنَالِیْمَ

یَاشُوْنَاھِیْلُ یَاشَھْرِیْنُ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ کَشْتِیْلُ بَرْدِمِ یَھْرَائِیْلُ مَجَاجِیْلُ عَزَاسِیْلُ وَاَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ دِیْنَارًا اَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی قُوْتِیْ وَالْحَجِّ اِلَی الْبَیْتِ اللّٰہِ الْحَرَامِ۔ پھر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ دونوں اسم پڑھا کرے یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ۔ جب تیرھواں اور چودھواں دن آوے تو ان دونوں دن روزہ رکھے اور پندرھویں دن جمعہ کا ہوگا۔ اس رات نہا دھوکر اچھے کپڑے پہنے اور خوب عطر لگاوے اور بہت زیادہ لوبان سلگادے۔ عشا کی نماز پڑھے اور رو بقبلہ ہوکر دو زانو بیٹھے۔ اور بسم اللہ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ایک مرتبہ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے اور اسم یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ ایک ایک ہزار دفعہ پڑھے اور وہی مذکورہ بالا درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اَللّٰھُمَّ اٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاسْقِنَا مِنْ یَدِہٖ شُرْبَۃً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَھَا اَبَدًا ؕ بعدہ بسم اللہ آیت الکرسی اور قل ھو اللہ تین مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ پڑھے جب سے پڑھنا شروع کرے اس کا خیال رکھے کہ اونگھ یا نیند نہ آوے۔ دن کو دوپہر کے وقت سو رہا کرے۔ نیند یا غنودگی آجاتی ہے تو عمل پورا نہیں ہوتا صبح اٹھ کر نماز پڑھے اور بعد میں درود شریف بلا تعداد اتنی دیر تک پڑھے کہ نیند آجائے تو سو رہے سوتے میں ایک جن آئے گا آنکھ کھل جانے پر وہ دریافت کرے گا کہ کیوں بلایا ہے اس وقت کہو کہ میری ایسی مدد کی جائے کہ دنیا و آخرت کا کام ہو جائے

پھر وہ اقرار کرے کہ ہر جمعہ کو نہاؤ اور قبرستان میں جایا کرو فاتحہ پڑھو اور دونوں نام
خدا کے یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ پانچوں وقت کی نماز کے بعد ۵۲۳ مرتبہ پڑھا کرو جو کچھ وہ
کہے اُس کا تم اقرار کرو۔ جب تم کو ضرورت ہو اور بلانا چاہو ۵۲۳ مرتبہ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ
پڑھا کرو گے وہ حاضر ہوا کرے گا اور جو کام کہو گے وہ بجا لائے گا۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں جنات اور آسیب کا بیان

بعض صاحبان اہل اسلام شیاطین۔ جن۔ بھوت پری۔ چڑیل۔ دیو۔ اثر۔ آسیب
کے قائل نہیں اور اس پر بہت بحث و مباحثہ کرتے اور کتابیں لکھ کر اپنا زور قلم دکھاتے
ہیں اور توہمات کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اہل اسلام کو اپنی شریعت کی کتابوں سے بڑھ
کر اور کس سے اطمینان ہونا چاہیے۔ جن اور بھوت کے وجود کو مولانا شاہ عبدالعزیز
صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے سورہ جن کی تفسیر میں اس طرح تحریر فرمایا ہے کہ ان کا جسم ناری
یعنی آگ سے پیدا ہوا ہے اور ہوائی جزوں کا خلاصہ ہے (جیسے کہ ابلیس لعین یعنی
شیطان کی پیدائش آگ سے ہے) جس کو قرآن شریف میں کہیں مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ
فرمایا ہے اور کہیں مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ظاہر کیا ہے اور ان کا یہ بدن آدمی کی ہوائی روح
کا حکم رکھتا ہے جو دل میں پیدا ہوتی ہے آدمی کی ہوائی روح میں اور اُن کے بدنوں
میں اتنا فرق ہے کہ آدمی کی ہوائی روح عناصر اربعہ کا خلاصہ ہے جو آدمی کی غذا میں کام
آتی ہیں۔ اور اس قسم کا جسم فقط ناری اور ہوائی جزوں کا خلاصہ ہے اور ان کا بدن نسیمی
جو آدمی کی روح ہوائی کے مانند ہے اس قسم سے لطیف ہے کہ اصلی بدن سے مخلوط
اور متحد ہو کے دودھ اور پانی کے طور سے ایک رنگ ہو جاتے ہیں۔ یہی سبب ہے
کہ ان کے وہم اور خیال کی قوت اُن کے اصلی بدنوں کو نسیمی بدن کے مانند

متغیر الشکل اور متبدل الصورت کر دیتی ہے جس طرح آدمی کا نسیمی جسم خون اور گھبراہٹ
میں اُس کے سرور و خوشی کی حالت میں متغیر ہوتا ہے۔ ہاں البتہ یہ قسم کبھی اپنے بدن پر
اکتفا اور اُسی سے تصرف کرتی ہے اور تنگ جگہ آتی ہے اور نکل جاتی ہے جیسے کہ
مسام اور کبھی وہم و خیال کی قوت سے ایک جسم کثیف اور ثقیل اپنے واسطے ترتیب
دے کے مختلف شکلوں جو اچھائی اور بُرائی کی راہ سے معانی میں بھی تفاوت ہوئیں اُنسیت
اور ہولناک سے ظہور کرتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ اس قسم کا جسم اکثر دیکھنے میں نہیں آتا
جیسے ہوا اور آگ اور شعاع اور باوجود ان وصفوں اور ایسی لطافت کے وہم و خیال
کی قوت سے بہت سخت اور بھاری کام بھی ایسے ہو سکتے ہیں جس طرح سے ہوا باوجود
لطافت جسم کے بھاری درختوں کو جڑ سے اُکھاڑ کر پھینک دیتی ہے اور اس قسم کے
واسطے کھانا پینا عورت سے صحبت کرنا سب ثابت ہے سو ہندی زبان میں دیوتا کا
لفظ ان کو بھی شامل ہے لیکن اُن میں سے جو برائی خلق اللہ کی ایذا رسانی پر قصداً مستعد
ہیں ان کو دانیت اور دنیت بھی کہتے ہیں اور فارسی زبان میں اس قسم کے شدید اور
بروں کو دیو کہتے ہیں اور اچھوں کو پری کہتے ہیں۔ اور عرب کی لغت میں شیطان۔ اور
جن میں جبلی شرارت نہیں ہے ان کو جن کہتے ہیں۔ اور حدیث شریف کے مضمون سے
معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کی شکلوں میں اختلاف بہت ہے یعنی ان کی ایک طرح کی
شکل نہیں ہے بعضوں کے ان میں پر ہوتے ہیں چنانچہ سورہ فاطر کی آیت میں یہ لفظ ہیں
اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (جن کے دو دو تین تین چار چار بازو ہیں) اور وہ تیز
ہوا کی طرح ہوا میں اُڑا کرتے ہیں اور بعضے ان سے سانپ یا کتے کی شکل میں ہو کر پھرا
کرتے ہیں اور بعضے ان میں سے آدمیوں کی صورت ہوتے ہیں اور گھر بار بھی رکھتے ہیں۔
اور اسی طرح کوچ اور مقام بھی کرتے ہیں۔ لیکن اُن کے گھر اور ٹھہراؤ کی جگہ اکثر
ویرانہ جنگل و پہاڑ اور اندھیرے خالی مکان ہوتے ہیں اور یہ اُن کی صورتوں مختلف ہونا

ان کی رغبت کے سبب سے ہے یعنی جس طرف ان کی رغبت زیادہ ہوتی ہے اُسی کی
شکل پر اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں نہ اُن کو یہ بھی قدرت ہے اور تھی کہ آسمان پر
جانے اور آسمانی خبریں لاکر دنیا میں اپنے معتقدین کو غیبی خبریں سُناتے تھے حضور
اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا تو آسمان پر جانے کا ارادہ کرتے
تو آگ کے انگارے اُن پر پڑتے وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ تو اس پر بہت
متحیر ہوئے اور آپس میں جمع ہو کر کہنے لگے کہ ایسی کون سی نئی بات ظاہر ہوئی جس
سے ہم کو آسمان پر جانے سے رد کا جاتا ہے وہ سبب معلوم ہو جائے تو کوئی تدبیر
کی جائے تاکہ پھر اسی طرح جاتے رہیں۔ چنانچہ نو جن تلاش کے لیے روانہ ہوئے
مکہ معظمہ پہنچے تو حضور پُر نور سرورِ دو عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض
ترجمان سے قرآن شریف سُنا اور سُن کر بے حد خوش ہوئے اور جان گئے کہ اس
کلام خدا کی وجہ سے ہم کو روکا گیا ہے تاکہ ہم میں سے کلام کو سُن کر کسی دوسرے
کو نہ سُناوے۔ اس عجیب واقعہ کو معلوم کر کے اپنی قوم میں پہنچے اور اس خبر سے
آگاہ کیا تو بہت سے مشتاق اس کے ہوئے کہ قرآن شریف سنیں اور حضور کے
جمال باکمال سے مشرف ہو دیں۔

جنات کی حاضری

چنانچہ نو سے سردار جنوں کے نصیبین اور نینوا کے
رہنے والے اپنا لشکر لے کر حاضر ہوئے ذریعہ سردار
جو پہلے قرآن شریف سُن گیا تھا حضور میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میری قوم کے بہت سے
سردار اور لشکر والے حضور کی زیارت اور قرآن شریف سننے کو آئے ہیں آپ نے فرمایا
کہ رات کو شعب الحجون کے میدان میں جمع رہیں دن کے وقت شہر کے لوگوں کو وحشت
ہوگی۔ پس حضور بعد نماز عشاء اپنے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو لے کر وہاں تشریف لے
شعب الحجون ایک پہاڑ کے درے کا نام ہے اور وہاں بڑا میدان ہے اُسی درے

پر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو چھوڑا اور ایک خط اپنے دستِ مبارک سے اُن کے گرد
کھینچ دیا اور فرمایا کہ جب تک ہم نہ آویں اس کے خط کے باہر قدم نہ رکھنا۔ ایسا
نہ ہو جنوں سے تم کو کچھ ضرر پہنچے۔ آنحضور پُر نور اُن میں تشریف لے گئے۔ حضرت عبداللہ
بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں اُن کو دیکھتا تھا کہ کوئی گِدھ کی شکل۔ کوئی بٹ کی صورت نظر آتا
تھا جب حضور علیہ السلام نے سورہ الرحمٰن کو پڑھنا شروع کیا تو نہایت مؤدب اور تعظیم
سے سنتے تھے۔ جب اس آیت کو بار بار پڑھنا شروع کیا تو نہایت مؤدب اور تعظیم
سے سنتے تھے۔ جب اس آیت کو بار بار پڑھتے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ تو اس
کے جواب میں سب پکار کر کہتے تھے کہ اے پروردگار ہم تیری کسی نعمت کی ناشکری نہیں کریں
گے۔ پس آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح تک تعلیم و تلقین فرماتے رہے۔ جب انہوں نے
خرچ طلب کیا تو آپ نے فرمایا کہ جہاں کہیں خالی ہڈی پاؤ ان کو اپنے تصرف میں لاؤ۔
حضرت امام غزالی اپنی کتاب سر العالمین وکشف ما فی الدارین میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ
حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہڈی سے استنجا نہ کیا کرو۔ کیوں کہ یہ تمہارے بھائی جنوں
کا کھانا ہے۔ اس خالی ہڈی پر خدا تعالیٰ گوشت پیدا کرتا ہے جس کو وہ کھا لیتے ہیں۔ اُس
وقت سے جن خدمت بابرکت میں حاضر ہوتے رہے اُن کے تمامی واقعات انشاء اللہ
تعالیٰ اور کسی کتاب میں لکھ کر اپنے قدر دان ناظرین ذیشان کی نذر میں گذراتے جائیں
گے۔ یہاں صرف وہ دکھانا منظور ہے کہ ان سے مخلوق الٰہی کو ایذائیں اور تکلیفیں پہنچتی
ہیں۔ اور علاج سے ہر کوئی صحت پاتے ہیں۔ حضرت امام احمد نے حضرت جابر بن عبد
اللہ اور ابو نعیم حضرت حمزہ سے روایت کرتے ہیں اور بیہقی نے حضرت امام زین العابدین
رضی اللہ عنہ سے ارسال کے طور پر اس قصہ کو اس طرح ذکر فرمایا ہے کہ پہلے آنحضور
علیہ السلام کی خبر مدینہ منورہ میں اس سبب سے اُن کو پہنچی تھی کہ ایک عورت مدینہ والوں
کی ایک جن کے ساتھ عشق رکھتی تھی اور وہ جن ہمیشہ رات کو اس کے پاس آیا کرتا تھا

اس صورت سے کہ پرند جانور کی شکل بن کر دیوار پر آبیٹھتا تھا جب تنہائی ہوتی تب آدمی کی شکل ہو کر اُس سے ہمبستری کرتا تھا۔ ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ایک درخت کے نیچے تشریف رکھتے تھے کہ ایک کالا سانپ بہت بڑا آپ کی طرف چلا۔ اصحاب نے چاہا کہ اس کو ماریں حضورؐ نے منع فرمایا کہ اس کو مت چھیڑو وہ سانپ آپ کے نزدیک پہنچا اور اپنے منہ کو کان کے پاس لے گیا اور پھر حضورؐ نے اس کے کان میں کچھ فرمایا۔ جب وہ غائب ہو گیا تو صحابہ نے عرض کیا آپ نے فرمایا یہ جن تھا۔ قرآن کی آیت کو جنات بھول گئے تھے اُسے دریافت کے لیے بھیجا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سانپ کو دیکھے خصوصاً سیاہ تو کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْكَ تین مرتبہ پس اگر وہ غائب ہو جائے تو جانو جن تھا اور اگر نظر آتا رہے تو سمجھ لو شیطان ہے اس کو مار ڈالو۔ اسی سفر میں ایک عورت کا حال معلوم ہوا کہ اس پر جن عاشق ہے اُس کے اندر گھس کر اُسے بیہوش کر دیا کرتا ہے نہ کچھ کو کھاتی ہے نہ بات کرتی ہے۔ حضورؐ نے اُس عورت کو بلایا اور فرمایا اے جن تو اس عورت کو چھوڑ دے حضورؐ کے فرماتے ہی اُس عورت کو ہوش آ گیا۔ اور نقاب سے منہ چھپانے لگی ان کی پیدائش آگ سے ثابت ہوئی جیسا کہ ابلیس یعنی شیطان کی پیدائش نار سے ہے اسی سبب سے ان میں تکبر اور غرور و شرارت اور نافرمانی ہے اپنے آپ کو سب سے بڑا جاننا بلکہ اپنے کو معبود قرار دینا اُن کی جبلی عادت ہے سورۃ الناس کی آیت مِنَ الْجِنَّةِ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ فرمایا حضور علیہ السلام نے اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِىْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ یعنی تحقیق شیطان خون کی طرح آدمی کی رگ اور پوست میں دوڑتا ہے اور عَبَسَ کی تفسیر فَاَقْبَرَهٗ میں مردے کے گاڑنے یا جلانے میں تحریر فرمایا ہے کہ آدمی کی پیدائش مٹی سے ہے۔ تو موافق [illegible] کہ اس کو اپنی اصل کی طرف پہنچا دیتا ہے۔ برخلاف آگ

کے جن و شیاطین کی پیدائش کا مادہ آگ ہے۔ جب انسان کے بدن کو مرنے کے بعد آگ میں جلاتے ہیں تو روح جو ایک لطیف شئے ہے آگ کے دھوئیں سے مل کر شیاطین اور جنات کے ساتھ کمال مشابہت پیدا کرتی ہے اور اسی سبب سے اکثر روحیں اُن لوگوں کی کہ جلائے جاتے ہیں بعد موت کے شیاطین اور بھوت پلید کا اثر پیدا کرتی ہیں اور زندہ آدمیوں سے چمٹتی اور ایذا اور تکلیف دیتی ہیں۔

جنات کی اقسام

اور آیت سورۂ جن وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ میں لکھا ہے کہ جو جن اسلام نہیں لائے۔ یا منافق ہیں اُن کی چار قسم ہیں۔ ایک کافر جو کھلم کھلا جہاں کہیں اُن کو موقعہ ناپاک آدمیوں کا ملتا ہے بنی آدم کو تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔ دوسرا فرقہ منافق جنوں کا جو ظاہر میں اپنے آپ کو ایمانداروں اور مسلمانوں میں سمجھتے ہیں۔ وہ پوشیدہ طور سے آدمیوں کی خرابیوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور اپنے بزرگوں کے نام سے مشہور کیا ہے جیسے شیخ سدّو، زین خان اور سردار اور بالے میاں۔ تیسرا فرقہ فاسق جنوں کا جو نٹ۔ اور ڈکیت اور بٹ مار کے طور پر ہیں۔ یہ بھی انسان کو طرح طرح کی ایذا پہنچاتے ہیں۔ یہ تینوں قسم کے جن اپنی نذر میں کڑاہی اور سات قسم کی مٹھائی۔ پھول پان گلگلے۔ پانی شربت۔ بکرا۔ مرغ لیتے۔ اور ڈھول بجواتے اور اُن کے سر آتے ہیں۔ اپنا نذرانہ لے کر چلتے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ انہیں پر آتے ہیں جو ناپاک رہتے۔ نماز اور شرعی احکام کے پابند نہیں ہیں۔ کسی نے نہ دیکھا ہوگا کہ نماز اور درود پڑھنے والوں کو ستایا ہو۔ چوتھا فرقہ جنوں کا اور ہے جو چوروں کی طرح سے انسان کے مساموں اور رگ و پٹھوں میں بھر جاتے ہیں۔ بچوں اور ناپاک عورتوں کو زچگی وغیرہ میں تکلیف دینے اور بیماری ظاہر ہو کر کام تمام کرتے ہیں جیسے چیچک۔ ہیضہ۔ طاعون۔ ام الصبیان وغیرہ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ کی تفسیر میں ذکر آیا ہے کہ اپنے بچوں کو شام کے وقت اور رات کو نہ نکلنے دیا کرو۔ کیوں رات کو یہ جن

وغیرہ پھیل جاتے ہیں۔ اندھیرے کی مناسبت کے سبب سے کُلیل میں آتے ہیں اور چمگادڑوں کی طرح اپنے مکانوں سے نکل کر انسانوں کو ایذا دیتے ہیں۔

حکایت پیر مرشدہ عارف باللہ حضرت شاہ محمد اسلام اللہ أدَامَ اللّٰہُ أدْخَلَهُ الْجَنَّةَ فرماتے تھے کہ بھیکن خاں محلیہ جو کہ چوکیدارہ کا کام انجام دیا کرتے تھے ایک روز آکر ذکر کیا کہ آج رات کو میں اپنے مکان پرانے محلوں سے گیارہ بجے کے قریب آرہا تھا کہ محلہ قاضی دادہ کی پشت پر جو ٹیک ہے اُس پر چند عورتیں چاند کی چاندنی میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے گول چکّر کی طرح پھر رہی ہیں۔ ان کو دیکھ کر میں نے خیال کیا کہ یہاں کوڑی ہے عورتیں جاضر درگو آیا کرتی ہیں وہ کھیل رہی ہیں اُن کے قریب جانا چاہتا تھا کہ اُن کی خوبصورتی کو دیکھ کر مجھے خوف آیا کہ یہ تو ہندنی عورتیں نہیں۔ ہوں نہ ہوں بھُوت بلا جن کو کہتے ہیں وہ ہوں۔ یہ خیال کیا ہی تھا کہ وہ سب چکر لگاتی لگاتی ایک دم کھڑی ہوگئیں اور بہت زور سے قہقہہ مار کر ہنسنے لگیں۔ یہ دیکھ کر خوف معلوم ہوا اور اُلٹے پاؤں پھرا اور آپ کے جھنڈ میں سے نکل کر گیا۔ حضرت ممدوح نے فرمایا کہ اب کے دیکھو تو مجھے بھی خبر دینا۔

حکایت دوسرا واقعہ مرزا حیدر بیگ اُستاد پہلوانان نجارہ کا ہے کہ ایک رات کو قلعہ کی طرف سے آرہے تھے کہ راستے میں ایک شخص بشکل انسان سامنے سے آکر کہنے لگا کہ میں تم سے کشتی لڑوں گا۔ یہ اپنی جوانی کے زعم اور پہلوانی کی شہ زوری میں خم ٹھنکار کر مقابل ہوگئے۔ دونوں کو لڑتے لڑتے دو گھنٹے ہوگئے۔ آخر اُستاد ممدوح کو نیچے گرا کر اس قدر لہولہان کیا کہ اُس سے پناہ مانگی اور عہد کرایا کہ رات کو کسی سے کشتی نہ لڑنا مرنے مر گئے مگر سیدھی نہ ہوئی ایسے ہی ہیضے اور طاعون میں دوپہر کی گرمیوں اور راتوں کو آوازیں ہیبت ناک سُنی اور [illegible] دیکھنے میں آئیں۔ اور معتبر بزرگوں نے چشم دید

بیان کیں۔ منجملہ اُن کے حضرت پیر جی احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ رامپور شریف کے ہاں ایک روز وبا کا ذکر ہو رہا تھا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں صبح ہوتے ہی مکان کے کواڑ کھول رہا تھا کہ ایک عورت بدشکل گلی سے آتی ہوئی قریب کے مکان کو چھوڑ کر دوسرے میں گھس گئی۔ ایسی بُری صورت کبھی نہیں دیکھی تھی۔ مجھے خیال ہوا کہ ضرور یہ بلا ہے کہ تھوڑی ہی دیر میں ساکنین مکان میں ایک کو ہیضہ ہوا اور کچھ دنوں تک اس وبا کا ہیبت ناک شہر میں دورہ رہا۔۔۔۔۔ پھر جاتے ہوئے بھی ایسی بلا دیکھی اُسی روز سے بیماری دفع ہوگئی۔

کتاب ہذا دوبارہ ستمبر سنہ ۱۹۲۸ء میں چھپی تھی اور فروری۔ مارچ۔ اپریل سنہ ۲۹ء میں سراج ملکوت و علاج مبہوت کے ۲ نمبر حکیم صاحب حاجی سید نظیر حسین صاحب سنی مجتہد الشعراء حیدر آباد دکن کی طرف سے رسالہ الحکیم امین چھپے تھے جنہوں نے جن بھُوت چڑیل کی حقیقت کو کتب توریت۔ انجیل اور اقوال۔ نصاریٰ۔ یہود۔ پارسی۔ بدھ۔ ہندو۔ اور اہل اسلام کی کتابوں صحاح ستہ۔ اور تفاسیر قرآن شریف سے ظاہر فرمایا ہے اگر طوالت مضامین نہ ہوتی تو سب لکھے جاتے۔

اُمّ الصبیان

حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جن کی تفسیر جلالین شریف ہے وہ اپنی مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ اُمّ الصبیان وہ بلا ہے کہ گھروں کو گرا دیتی ہے محلوں کو برباد کر دیتی ہے اور رات دن رزق کو کم کرتی ہے اور شرارت و مصیبت کو بڑھاتی ہے حضرت جبرئیلؑ سے روایت ہے کہ جب حضرت سلیمانؑ کو تمام سرکش و شریر جنوں و شیطانوں کے قید کرنے کا حکم ہوا تو زمین اور آسمان کے تمام لشکر حضرت سلیمانؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مگر ام الصبیان نہ آئی۔

لشکریوں نے عرض کیا یا سیدنا کیا آپ نے ام الصبیان کو امان دے دی ہے حالانکہ آپ کی اُمت میں جو تکلیف و مصیبت ہے سب اُس کی طرف سے ہے حضرت نے حکم دیا کہ اس کو حاضر کرو۔ فی الفور زنجیروں میں جکڑی ہوئی اور گلے میں طوق ڈالے ہوئے حاضر کی گئی۔ جب حضرت سلیمانؑ نے اس کی ہیئت کو ملاحظہ فرمایا تو خدا کو سجدہ کیا اور دریافت فرمانے لگے کہ اے ملعون تجھ سے زیادہ کوئی ہیبت ناک نہیں دیکھا اور تیرا کیا نام ہے اور کیا کام کرتی ہے وہ بولی اے نبی اللہ کہ میں وہ بلا ہوں کہ گھروں کو خالی کرتی عورتوں کے حمل ضائع کرتی اور گھروں کو برباد کرتی۔ بچوں کو ہلاکت دکھاتی ہوں بڑے آدمیوں کو ہر قسم کی بیماریوں اور دردوں اور بلا و فقر میں مبتلا کرتی۔ عورتوں کی گود سے بچے لے لیتی ہوں۔ تاجروں کی تجارت میں نقصان ڈلواتی۔ اور کھیتوں میں زراعت پیدا ہونے دیتی ہوں۔ یہ سُن کر حضرت سلیمانؑ فرمانے لگے۔ اے ملعون تجھ کو زمین کے ساتویں طبقہ میں قید کروں گا۔ اور پیپ پینے کو دوں گا۔ وہ اس کے حکم کے سننے سے نہایت عاجزانہ لہجہ میں عرض کرنے لگی کہ یا نبی اللہ ایسا سخت عذاب نہ دیجیے میں آپ کو چند عہود سکھاتی ہوں جو کوئی ان کو اپنے پاس رکھے گا۔ میں اس کی ہڈی اور گوشت اور جسم کے اندر سے نکل جایا کروں گی۔ اور نہ پھر کبھی اُس مکان میں داخل ہوں گی۔ ہر بلا و بیماری سے محفوظ رہے۔ حاملہ عورت اپنی کمر میں باندھے۔ بچہ پیٹ میں زندہ رہے۔ زچگی میں کوئی تکلیف نہ دیکھے بچہ پیدا ہونے کے بعد اُس کے گلے میں ڈالے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ جب تک یہ عہد و تعویذ اس کے پاس رہے کوئی دکھ اور تکلیف نہ دیکھے۔ حضرت نے فرمایا تو بڑی ظالم ہے۔ تجھے دنیا سے نیست و نابود کر دینا چاہیئے اس نے پھر بصد عاجزی قسم کھائی۔ کہ مجھے قسم ہے اُس ذات پاک خداوند قدوس اور حضرت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل عزرائیل اور ملائکہ مقربین اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ و حضرت موسیٰ کلیم اللہ و حضرت عیسٰی روح اللہ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کہ جو شخص اس عہد کو اپنے پاس رکھے گا میں اُس کے جسم سے ایسی نکل جاؤں گی جیسے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

وہ بارہ اسم اور طلسم اور ایک خاتم یہ ہے۔ اس کو کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے الواس۔ طرطوس۔ برقوس۔ قبوس۔ مہروس۔ حروس۔ یغذرس۔ سرنلوس۔ بیلوس۔ ملعونہ۔ اُم الصبیان۔ عطروس

طلسم یہ ہیں۔ ح ع ع ۹۱۶۱۹ ۸ ۱۱۱۱ ۷ د ط ۹ ع ۱۱۱۱ ۷ ۱۱ ۱۸ ۱۰ اص ص ص ۱۱۱۱ مہ مہ مہ ب ۱۱ م و ل صا اس ل ا د ۷ و ۱۲۲ ح د د ط د ا ع د ۷ ۱۱ ۱۱ ھ ۲ ۰۰ ۱۸۱ ۷ و د ہ ۸ و ۱۶۱ ۰۰ ۱۱۰۱ و ع و ا ۱۰ خاتم یہ ہے۔

ل ز	★ خ	۱۱۱۱ ط	★ ت	۲ س	۱۱	★ ن
★ خ	۱۱۱۱	★ ت	۲ ش	۱۱ د	۱۱۱۱ د	و ز
۱۱۱۱ ظ	★ ت	۲ س	۱۱ ح	★ ب	د ز	★ د
★ ت	۲ ش	۱۱۱ ح	★ ب	د ز	★	۱۱۱ ظ
۲ ش	۱۱ ح	★ ب	د ز	★ غ	۱۱۱ ظ	★ ت
۱۱۱۱ ح	★ ت	و ز	★ خ	۱۱۱۱ ظ	★ ب	★ ن
★ ن	د ز	★ ح	۱۱۱ ط	★ ت	ف	۱۱ ح

طھا طیل بھی لکھے
طططیل۔ مہطہطیل
لہطہطیل نہطہطیل
کطہطیل

دوسری روایت

وہی حضرت لکھتے ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک روز میں مدینہ منورہ کی گلیوں سے جا رہا تھا کہ ایک عورت کالے منہ سیاہ جسم نیلی آنکھوں والی ملی۔ میں نے اس سے دریافت کیا تو کہاں جاتی ہے تو کہنے لگی جاتی ہوں تا کہ گود والے بچوں کا گوشت کھاؤں

اور خون پیوں۔ ہڈیاں توڑوں میں نے کہا اے ملعون تو تو بڑی ظالم ہے۔ لعنت اللہ علیک اُس نے عرض کیا کہ حضور ایسا نہ فرمایئے۔ میرے یہ بارہ نام جو کوئی اپنے پاس رکھے اُس کے پاس نہ جاؤں گی۔ اور اگر میرا اثر کسی کے بدن میں ہو تو اُس سے نکل جاؤں گی۔ نولین۔ خلعس۔ ددس۔ سلطوس۔ سیوس سلماس۔ طوح۔ طوسد۔ اصرع رب ترح عیقود وسلمان۔

جنات کا خوف دور ہو

جس کسی کو سفر میں یا شہر میں جنوں کا خوف ہو یا اس کا کچھ اثر ہوتا ہو تو اس کو پڑھا کرے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان راندھے گئے سے کہہ تو اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیاطینوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں میں اس سے کہ میرے پاس آویں اور اگر بچہ ہو تو بڑے آدمی پڑھ کر بچے پر پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن بھوت چڑیل وغیرہ کا اس پر زور نہ ہوگا۔ بلکہ پھر تکلیف نہ دیں گے۔

آسیب سے محفوظ رہے

اور یہ دعا بھی آسیب جنوں وغیرہ سے محفوظ رکھتی ہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

آسیب سے بچاؤ کے لیے

اس تعویذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے ہر آسیب اور کیڑے کے کاٹنے اور نظر لگنے سے محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنِ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ام الصبیان

حضرت امام غزالی اپنی کتاب خواص القرآن میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ کی لونڈی نے ایسی جگہ پیشاب کیا کہ جہاں کبھی نہیں کیا کرتی تھی۔ اُسے ام الصبیان یعنی مرگی کی بیماری ہوگئی انہوں نے یہ دعا پڑھ کر اُس پر دم کیا۔ اچھی ہوگئی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ طٰہٰ طٰسٓ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

آزمودہ عمل

ابو قتیبہ نے ذکر کیا ہے کہ بنی تمیم سے ایک شخص کا لڑکا غروب آفتاب کے وقت لڑکوں کے ساتھ کھیلنے چلا گیا اور اُس کو ام الصبیان کا مرض ہوگیا وہ نہایت افسوس سے کہنے لگا کہ ہائے میرے بچے کو کیا ہوگیا اس نے فصیح زبان میں کہا کہ یہ ہماری نماز کے وقت کیوں آیا۔ کیا حضور علیہ السلام نے نہیں فرمایا ہے کہ اپنے بچوں کو غروب آفتاب کے وقت نہ نکلنے دیا کرو۔ میں نے کہا ہاں لیکن اب لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کی برکت سے چلا جا۔ پس وہ رخصت ہوگیا۔

آسیب کا اثر ختم ہو

جس مکان میں اثر اسرار بھوت وجن کا ہو اس مکان کی دیواروں پر اصحاب کہف کے نام لکھنے سے نکل جاتے ہیں۔ وہ نام یہ ہیں۔ تملیخا مکسلمینا۔ مرطونس بینونس۔ منادیوس اکفیشیطونس۔ دونواس۔ وکلبھم۔ قطمیر۔

عامل کے لیے ہدایات

پہچان اس کی کہ آیا یہ جسمی بیماری ہے یا کوئی اثر و اسرار و بھوت و پلید یا جن کی تکلیف دہی۔ ہر علاج کرنے والے عامل کو چاہیئے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو امتحان کرے کہ خلل آسیب دیو و پری کا ہے۔ یا کوئی مرض جسمانی ہے۔ کیونکہ اکثر اوقات مرض بھی مشابہ آسیب کے ہوتا ہے۔ پس جب معلوم ہو جائے تب دہشت اندازی کرے۔

آسیب معلوم کرنے کا طریقہ

اور طریق امتحان یہ ہے۔ آسیب زدہ کو اپنے روبرو دوزانو بٹھا کر ہاتھ اُس کے آگے رکھے پھر ایک تختہ پر چھ دائرے کھینچے۔ اور اُس میں بجائے خود ایک طرف نشان مرض وجودی اور ایک طرف خلل آسیب دیو پری و ڈائن و بھوت اس طور پر لکھے کہ مریض کو نہ معلوم ہو۔ بعدہ نو مرتبہ یہ دعا پھول یا جو یا سرسوں یا بنولوں یا خاک پر پڑھ کر دم کرے اور ایک دو دانے یا پھول مریض کے ہاتھ پر مارے

مرض وجودی	خلل آسیب

ایک ساعت تک اور وہ تختہ نشانی اُس کے آگے کرے اگر اُس کو لرزہ ہو اور ہاتھ اُٹھے اور جس نشانی پر پڑے وہی خلل ہے۔ اگر بدن اُس کا بھاری ہو جائے تو آسیب ہے اور ہلکا رہے تو بیماری ہے دعا یہ ہے۔ عزمت علیکم بما عزم بہ سلیمان وانہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین وبطاربطا بحق کھیعص وبحق حمعسق جلبوش۔ مرلوس اراوس بحیوش۔ سلموا اس سلموس۔ مرطوس مرطوس۔ مرطوس۔ بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام لیکن ہر عامل کو چاہیے کہ اول اپنی حفاظت ضرور کرے تا اُس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔ وہ حفاظت یہ ہے کہ پہلے الحمد کی سورت ایک بار اور آیت سورہ بقر یعنی الٓمٓ ذٰلک الکتاب لا ریب فیہ ھدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون ۝ والذین یؤمنون

بما انزل الیک وما انزل من قبلک ج وبالاٰخرۃ ھم یوقنون ۝ اولٰئک علیٰ ھدی من ربھم واولٰئک ھم المفلحون اور آیت الکرسی اول سے یعنی اللہ لا الٰہ سے خالدون تک اور یٰسٓ سے علیٰ صراط مستقیم تک تین تین بار پڑھ کر اور دونوں ہاتھوں پر پھونک کر منہ پر پھیرے کوئی جن بھوت کسی طور سے کسی قسم کا ضرر نہ پہنچا دے گا۔

دوسری ترکیب

لہسن۔ ہلدی۔ پشم بکری۔ ان تینوں کو تھوڑا تھوڑا لے کر ملا وے اور یہ عزیمت تیرہ بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دھونی دے اسی وقت آسیب آجاوے اور سر بھاری اور جسم میں لرزہ جیسا ہو جاوے تو جانو جسم کے اندر بیماری ہے وہ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ابرھت بعزۃ اللہ وقدرتہ استفتح استفتح فھوش فھوش قرہ نت ھربا ھربا بربنا احضروا احضروا یا اصحاب الجن والشیطن من جانب الایمن والایسر ومن جانب المشارق والمغارب بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

آسیب بھاگ جائے

حضرت پیر و مرشد محمد سلام اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی آخری عمر ۸۵ سال وصال تک ان کے اور اُن کے مرشدوں فقرونا کا آزمودہ جس مکان میں اثر اسرار ہو اور اس کے رہنے والے خائف ہوں تو پانچ کیل لوہے کی باریک لے کر اُن ہر ایک کیل پر سات سات مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر القت ما فیہا وتخلت واذنت لربھا وحقت اھیا اشراھیا پڑھ کر مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں اور ایک دروازے کے باہر گاڑ دیں انشاء اللہ ہر بلا اثر سے محفوظ رہیں۔

ایک مجرّب عمل

حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری نے فرمایا کہ جس عورت اور بچے پر آسیب جن اور شیخ سدو کا اثر اسرار ہو اُس کے دونوں کانوں میں یہ نام لیے جائیں فوراً اثر جاتا رہے اور تمام بزرگوں کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ حضرت قطب عالم محی الحق والدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔

خوف سے نجات

کسی مکان میں اسرار کا خوف ہو یا خالی مکان میں رہنے سے ڈر معلوم ہو یا اکیلے رہنے کی ہمت نہ ہو تو آیت الکرسی مع بسم اللہ تین دفعہ پڑھے اور ہر مرتبہ وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے۔

تیسرے حصے میں اُن کی تکلیف دہی کی اور علامتیں اور شناختیں لکھی ہیں اُنہیں پڑھ کر معلوم کیجیے کہ بیماری جسمی اخلاط کی زیادتی و کمی سے ہیں۔ یا اثر اسرار سے تکلیف ہو رہی ہے جو دوائیں حکیموں، ڈاکٹروں کی فائدہ نہیں دیتیں۔

امراض کا علاج

ہر بیماری سے بچاؤ

جو شخص یہ چاہے کہ مجھے کوئی بیماری نہ ہووے تو یہ کلمات طیبات کاغذ پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تمام آفات ارضی و سماوی اور ہر ایک بیماری سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيْعَ الْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَرْيَاحِ وَالْاَوْجَاعِ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا۔

بیماری سے شفا

کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تو یہ درود شفا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے سردی کی بیماری ہو تو ذرا سا شہد ڈال لے۔ اور گرم کر کے پلا دیا جائے گرمی کے موسم میں بیماری ہو تو صرف ٹھنڈے پانی پر دم کر کے پلا دیا جاوے اور بیمار کے اوپر بھی تین دفعہ پھونک دیا جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبِعَدَدِ كُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

آزمودہ عمل

جب کہ حضرات حسنین علیہما السلام کا مزاج وہاج علالت سے مضمحل ہوا تو حضور علیہ السلام بہت متفکر ہوئے۔ تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوئی کہ سورۂ الحمد شریف ۴۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی سے اُن کے منہ اور ہاتھوں کو دھو دیا جائے اس علاج سے دونوں حضرات صحت یاب ہوئے۔ پس جس بیماری کے لیے یہ علاج کیا جائے بعنایتِ خدا صحت پاوے۔ بزرگان دین نے بھی آزمایا ہے۔

حافظہ ٹھیک ہو جائے

سورۂ الحمد کو چینی کی رکابی پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملا جائے۔ اور اس پانی کو تین مرتبہ دن بھر میں پلایا جائے اور پلاتے وقت خود مریض پڑھے یا اُس کے تیماردار یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ وَاَنْتَ الْكَافِيْ عَافِ اَنْتَ الْعَافِيْ سوائے موت کے ہر بیماری سے شفا پائے۔ خفقان اور ہول دلی والا اس پانی کو پیوے تو اچھا ہو جاوے۔ کند ذہن روز پیوے ذہین ہو جائے اور مشک کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور پھر سرمہ اصفہانی حل کرے اور آنکھوں میں لگا دے

آنکھوں سے کم دیکھنا موقوف ہو کر اچھا دکھائی دے۔ اور اگر اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتہ مع پانی اور سیاہ مرغی کا پتہ ملا کر آنکھ میں لگایا کرے۔ تو روحانی اشخاص دکھائی دیا کریں۔ اور اُن سے باتیں کریں۔

مجرب دُعا

ہر ایک بیماری رفع ہونے اور لاعلاج مریض کے شفا پانے کی مجرب دعا ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اَلشَّافِیْ ۲۲۴ مرتبہ پڑھے پھر سورہ الحمد سات مرتبہ اور ۱۱ مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ یَا اللّٰہُ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سُقْمًا وَّلَا اَلَمًا (ترجمہ) اے اللہ تو شفا کرنے والا ہے نہیں ہے شفا مگر تیری شفا اے رب ایسی شفا فرما جو کچھ درد دکھ نہ رہے۔

سر درد کا خاتمہ

درد سر کا دفعیہ فوراً ہوتا ہے دائیں انگلی سے بائیں کنپٹی اور انگوٹھے سے دائیں کنپٹی کو پکڑیں پھر یہ رکوع سورہ حشر کا پڑھیں لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پھر یہ پڑھے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓئُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ؕ

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ اِرْتَفِعْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

سر درد کا علاج

درد سر کے مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ اِسْمُہٗ وَشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ وَشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

درد شقیقہ کا علاج

درد شقیقہ یعنی جس کے آدھے سر میں درد ہو اس کو فائدہ پہنچا دے، سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا۔

ہر درد کا علاج

یہ دعا پڑھو ہر ایک بیماری سے محفوظ رہو اور کبھی کسی طبیب کی حاجت نہیں ہو۔ خاص کر درد سر۔ دانتوں کے درد جگر کے۔ درد پیچش کی مروڑ ناف اور ٹلوں کے درد کو آرام دیتی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ؕ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۝ وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا جائے۔

بینائی تیز ہو جائے

آنکھوں سے کم نظر آنے والے اپنی آنکھوں کی روشنی بڑھنے کو ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کی پشت پر یہ آیت سات مرتبہ مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پڑھ کر پھونکے اور یہ درود شریف بھی آخر میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھے۔ سوتے وقت روزانہ عادت کر لے جائے تو کبھی بھی بینائی میں کمی نہ آئے۔ اور دکھتی آنکھوں کا درد رفع ہو جائے۔

بینائی کم نہ ہو

یہ عمل بھی نہایت مجرب ہے جو اس کا ورد رکھے بڑھاپے میں بھی نوجوانوں جیسا دکھائی دیتا رہے۔ مؤذن جس وقت اذان دیوے اور اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہہ کر بعد میں کہے مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃَ عَیْنِیْ بِکَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں پر دم کر کے آنکھوں کے اندر ناخنوں کو پھیر لیا کرے۔

آشوب چشم

آنکھیں دکھنے والا یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ بلا تعداد کثرت سے پڑھا کرے

آنکھوں کی سرخی اور درد و کھٹک وغیرہ کو جلدی ہی آرام ہو جاتا ہے خان بہادر محمد بہرام خان صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس گورنمنٹ برطانیہ متوطن لودھیانہ جب کہ اور بھی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور سیشن جج کے عہدے پر مامور تھے احقر کی آنکھیں آشوب کر آنے پر بتایا تھا پچیس تیس سال ہو گئے پھر آنکھ دکھنے نہیں آتی۔

آنکھوں کی روشنی تیز ہو

جنوری ۱۹۴۲ء میں خداوند عالم نے احقر الکونین کو حرمین الشریفین حاضر ہونے کا شرف عطا فرمایا۔ اس وقت عمر ۶۶ سال تھی وہاں کے تمام ارکان بخیر و خوبی انجام دیئے۔ واپس آنے کے بعد آنکھوں نے ایسا معذور کر دیا کہ لکھنے پڑھنے سے بالکل مجبور ہو گیا۔

چاہیے تو یہی تھا کہ متبرک مقامات اور حضرت سرور کائنات کے روضہ اقدس کی زیارت ..... پر از سعادت کے بعد مجھے دوسری اشیاء کا دیکھنا عبث تھا لیکن یہ دنیا جہان ایسی جگہ ہے کہ اس میں کسی طرح چین نہیں۔ معذوری نے اس قدر مجبور کیا کہ بعد نماز عصر مغرب سے قبل تک ایک ہزار مرتبہ قل ہو اللہ کا ورد ہوتا رہا۔ حضرت واحد علی شاہ چشتی القادری نے اول و آخر درود شریف تین مرتبہ کے درمیان یَا بَصِیْرُ اَبْصِرْنِیْ۔ پڑھنے کے لیے فرمایا۔ اور نمبر۱ والا عمل پڑھنے لگا۔ قدرت ایزدی یہ ذہن نشین ہوا کہ اپنے مکان دہلی میں مقیم رہ کر ڈاکٹر شرف صاحب کو آنکھیں دکھائی جائیں۔ وہاں جانے پر ان کے ہسپتال میں ڈاکٹر متین صاحب نے آنکھیں دیکھ کر رائے دی کہ بن جائیں گی۔

چنانچہ تین دن آنکھوں میں دوا ڈالی جاتی رہی اسہال آور دوا کھلائی چوتھے روز بعد دوپہر احقر کے علاوہ ۲۹ مرد و عورت کی دو دو سکنڈ کے اندر ایک ایک آنکھ بنادی گئی۔ دس روز دوا پڑتی رہی گیارھویں روز دوسرے ڈاکٹر صاحبان اور خود ڈاکٹر شرف صاحب نے دیکھی اور کہا آل رائٹ۔ تین روپیہ میں چشمہ دیا اور آنکھ میں

دوا ڈالنے کو دی وہ لے کر مکان آ گیا ایک مہینے پڑا رہا۔ بعد ایک ماہ شوال ۱۲۵۵ھ سے بحمد للہ اپنے تمام کاروبار کرنے لگ گیا شفاخانے میں سینکڑوں کو دیکھا جس سے معلوم ہوا کہ دنیا اندھی ہے پس جس صاحب کی تنا روشنی چشم ہو یہ عمل کرے اور آنکھ بنوائے۔

دانت درد

ڈاڑھ کا درد رفع ہو جائے اور دانت ہمیشہ مضبوط رہیں ۲ دس کماویں بتیس کھاویں ہم تم مل ساتھ ہی جاویں۔ دوہائی شاہ محبوب عالم کی ایک کو چھوڑ ایک بجاویں چاہیئے کہ کھانا کھا لینے کے بعد بلا ہاتھ منہ دھوئے اور کلی غرارہ کئے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر دم کر کے اُس انگوٹھے کو منہ میں لے کر چوسے۔ جب تک زندہ رہے کبھی دانت میں درد نہ ہوئے اور نہ کوئی دانت ہلے۔ بشرطیکہ اس سے پہلے کوئی دانت گرا نہ ہو یا ٹوٹا نہ ہو۔

سینے کا درد

جس کے آدھے سینے یعنی ایک طرف درد ہو اُس درد معظم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھے تو مریض شفا پاوے خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ مَاحِی الْکُفْرِ وَالْبِدْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدُ بْنِ عَبْدُ اللّٰہِ۔

بخار کا علاج

جس کان سے چاندی نکلتی ہے اُس کان میں جو پتھر ہوتا ہے اُس کا ذرا سا ٹکڑا بخار والا اپنے منہ میں رکھے بخار اُسی کو نہ چڑھے۔ چاندی کے برتن میں بخار والا پانی پیوے بخار جاتا رہے۔

بخار سے نجات

بخار اور تپ والے بیمار کو بطور تعویذ کے ایک لکھ کر گلے میں ڈالے۔ اور تین لکھ کر تین دن تک پانی میں گھول کر پلاوے بطفیل اس اسم پاک شفا پاوے۔ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَةُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ۔ بچوں کے لیے خصوصیت سے لکھنا۔

نیند خوب آئے

کسی بیمار کو نیند نہ آتی ہو تو یہ عمل لکھ کر بیمار کے تکیہ کے نیچے رکھے خوب نیند آئے گی اور جب تک نہ نکالا جاوے گا آنکھ نہیں کھلے گی۔ بچہ کے سرہانے رکھا جاوے تو اُسے بھی نیند آ جائے۔ ۷۸۶

وَلَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ○ وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ○ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ○

جاڑہ بخار کا رفیعہ

پان سالم جس کو قینچی وغیرہ سے نہ کترا ہو اَلْحَمْدُ کی سورت اُس پر لکھ کر بخار جاڑہ چڑھنے سے پہلے مریض کو دیکھا کرے۔ بخار نہ چڑھے۔

بخار اتر جائے

تیسرے دن کے بخار والے کو مجربات سے ہے ایک پھویہ روئی دھنی کا لے کر اُس پر سات مرتبہ سورۃ الحمد شریف پڑھے اور تین گھڑی پہلے بخار سے داہنے کان میں رکھے اور دوسرے پھویہ پر چھ مرتبہ پڑھ کر بائیں کان میں رکھے۔

چوتھیا بخار

چوتھیا بخار آتا ہو۔ تو پیپل کے پاک صاف تین پتوں پر یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ لکھے اور مریض اس کے دیکھنے میں مشغول رہے۔ ایک گھڑی کے بعد اُس کو چاٹے اور پتے ایسی جگہ نہ ڈالے جہاں بے ادبی ہو یا کسی کا پاؤں پڑے۔ اسی طرح اور پتے دیکھے اور چاٹے۔ انشاءاللہ ہرگز بخار نہ چڑھے۔

تجاری بخار

تجاری بخار کے رفیعہ کو یہ آیت کاغذ پر لکھے اور پانی میں دھو کر پلایا کرے۔ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ○ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

تلّی کا رفیعہ

نہایت مفید تجربہ کپڑا سفید نیا ایک گز لے کر پانی سے تر کر کے نچوڑ لیویں اور اُس کی آٹھ تہ کریں اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پہلے ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اور ایک کورے پیالے میں رکھ کر اوپر اُس کے تھوڑی آگ ڈالیں اور وہ کپڑا بھیگا ہوا بیمار کو چت لٹا کر تلّی کے اوپر ڈالیں۔ پھر وہ پیالہ کپڑے کے اوپر رکھیں اور یہ تعویذ لکھ کر اُس پر جلاویں اور سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھیں اور پیالے کو خوب دالے رہیں۔ ایک گھڑی کے بعد وہ پیالہ ہٹا دیں اُس جگہ آبلہ اُٹھ آوے گا۔ اور جب آبلہ پھوٹ جائے تو یہ دوا اُس پر

ط	ط	ط
٩	ٹ ت طط	٥
٩	٩	٩

لگائیں۔ کتھ سفید۔ مصطگی۔ باریک پیس کر ڈھلے گھی میں ملا کر رکھیں۔ جب تک وہ اچھا نہ ہو لگاتے رہیں اور ان دواؤں کی گولی بنا کر کھلاتے رہیں پتّے جھاؤ۔ الائچی خورد۔ ہڑ ا تولہ۔ بھیڑہ ا تولہ۔ آنولہ ا تولہ ان تینوں کے چھلکے لئے جاویں۔ گٹھلی نکال کر پھینک دیں نونک ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ۔ جواکھار ۱ تولہ۔ پیپلا مول ۶ ماشہ۔ بیخ چیتہ ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر پانی میں جنگلی بیر کے برابر گولی بنائیں ایک گولی عرق سولف کے ساتھ روزمرّہ پندرہ دن تک دیتے رہیں۔

قصیدہ بُردہ شریف

بیماروں کی صحتوری کے لیے قصیدۂ بردہ نہایت ذوق و شوق اور بصد تضرع و الحاح پڑھا جانا مجربات سے ہے حضور انور محبوب رب اکبر پڑھنے والے کے قریب تشریف فرما ہوئے اور شفاء کلی حاصل ہونے کی امداد فرماتے ہیں۔ خصوصاً کوڑھی اور جذامی اچھے ہو جاتے ہیں۔

شیر خوار بچّوں کے امراض کی شناخت

بیماری بچوں کی تشخیص بہت مشکل ہے۔ یہ معصوم بچّے خود تو اپنا حال کہہ نہیں سکتے۔ سوائے اس کے کہ تکلیف کے وقت رونے لگیں۔ والدین غفلت کریں تو مہلک امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اطباء نامدار تجربہ کار ان کی تکلیفی حرکتوں اور دوسری علامتوں سے اُن کے امراض کی علامتیں معلوم کر کے بتائی ہیں وہ درج ذیل ہیں اُن سے شناخت کر کے علاج کیا جائے۔ ہر کوئی بچہ صحت پائے اور درازی عمر کو پہنچے۔

تندرست بچے ہنستے کھلکھلاتے۔ ہنس مکھ رہتے ہیں۔ چہرہ پر سُرخی۔ اور صورت چمکتی دمکتی دکھائی دیتی ہر طرح سے خوشی و خورّمی پائی جایا کرتی ہے۔ چین سے سویا رہنا۔ آنکھ کھلنے پر بلا روئے اُٹھ بیٹھنا۔ پاخانہ نرم اور پیشاب مقررہ وقت پر کر لیا کرنا۔ جاگتے رہنے کی حالت پر سانس ایک منٹ میں ٢٥ مرتبہ لیا کرتا ہے۔ سوتے ہی جاگنے کی بہ نسبت تندرست بچّہ سانس کم لیتا ہے صحتور بچّہ کا سانس پیٹ سے آیا کرتا ہے۔ بچّے کی ذرا سی بھی طبیعت خراب ہو جاتی ہے تو ان اوپر لکھی حالتوں میں ترق اُکھلتا ہے۔ اسی کتاب میں بتلایا ہے کہ امراض کی صحتوری کے لیے دعا کی مقبولی یا دعاؤں کی قبولیت کا ذکر کیا ہے بس دُعا اور دوا نہایت مجربات سے ہیں۔ لہٰذا دعاؤں سے دواؤں سے علاج کرتا ہوں تو کتاب تحفۂ جہاں کی تندرستی اور بیماری کی نشانی دیکھ کر علاج کیجئے۔ اور دُعائیں یہاں جو لکھیں ہیں اُن میں سے جس کی ضرورت ہو عمل فرمائیے۔

بچّوں کی اُم الصبیان

بچّوں کی اُم الصبیان کے دفیعہ کے واسطے بہت مجرّب علاج ہے۔ اور اگر بچے کو قے اور دست آتے ہوں اور آنکھیں اندر کو بیٹھ گئی ہوں تو یہ شکایتیں بھی رفع ہو جاتی ہیں اور بچہ

قوی الجثہ ہو جاتا ہے۔ کچی گھانی کا پاؤ سیر تیل تلوں کا لے کر اس پر اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر وہ تیل سر پر اور بچے کے بدن پر اکیس دن تک مالش کیا کریں اور یہی دعائیں تین مرتبہ دونوں کانوں میں پڑھتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عِيْسٰى صَفِيًّا وَّمُوْسٰى نَجِيًّا وَّمُحَمَّدٌ نَّبِيًّا اِرْتَفِعُ اَيُّهَا الَّيْلُ بِالَّذِىْ رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا وَّبِالَّذِىْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ۔

سورہ مزمل سے علاج

ام الصبیان کے واسطے اکسیر اونٹ کے دم کے بالوں کا گنڈہ بنا دے اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر بچے کے گلے میں ڈالے فوراً مرض سے صحت پا دے۔

مرگی کا علاج

مرگی بچوں اور بڑوں کے رفیعہ کو بے حد مجرب ہے۔ ہزاروں کو آرام ہوا ہے بالکل سفید یا سیاہ رنگ کے مرغ کو ذبح کرکے اس کے خون سے یہ آیت فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ کاغذ پر لکھ کر گلے میں لٹکا دے اور اس مرغ کا گوشت پکا کر حضرت غوث الاعظم سید محی الدین ابو محمد عبد القادر جیلانی کی فاتحہ دے کر صالح لوگوں پرہیزگار نمازیوں کو تقسیم کرے یا کھلا دے۔

ڈبہ کی صحت یابی

یہ جھاڑا نہایت مجرب ہے ہفتہ یا اتوار اور منگل کے دن تین روز تک روزانہ بچے کو لٹا کر تین مرتبہ پڑھے اور بچے کے منہ پر دم کرے۔ اور تین ہی مرتبہ ایک کپڑا یا رومال بچے کے تمام جسم پر پھیر کر ہاتھ سے جھٹکا دیوے۔ عالم چند پلٹیا منہ ماتھے تھرائے۔ ڈبہ ڈبی کاٹے

سر بھری جگا کرے خدائے۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بچہ کی پسلی چلے

بچہ کی پسلی چلے۔ اور پیٹ میں پسلی کے نیچے گڑھا پڑے۔ سانس جلدی جلدی آوے نو سر گنڈہ جڑ کی طرف سے نو انگل ماپ لیا جاوے اور پسلی کی طرف سے نیچے کو جھاڑے اور جھاڑتے وقت یہ جھاڑا سات مرتبہ پڑھے پڑھنے کے بعد سر گنڈہ کو ناپے جتنا بڑھ گیا ہو جاوے اس کو کاٹے پھر پڑھے۔ اور جھاڑے اور پھر ناپے غرضیکہ جب تک بڑھے کاٹتا رہے۔ خدا کے فضل سے آرام ہو جائے جھاڑہ یہ ہے۔ نو انگل کا سر گنڈہ کاٹوں دس انگل ہو جائے۔ ڈبہ جھاڑوں پانی پت کو جائے دہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی۔

چیچک نہ نکلے

چیچک نہیں نکلتی گیہوں کے اکیس دانوں پر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ایک ایک مرتبہ ہر ایک دانہ پر پڑھے اور بچے کو ایک دانہ روزانہ کھلا دے۔ بہت چھوٹا سا بچہ دودھ پیتا ہو باجرے کے دانوں پر پڑھے بعنایت خدا چیچک ہرگز نہ نکلے۔

چیچک سے بچاؤ

چیچک نکلنے کے دنوں میں پہلے سے یہ عمل کرے چیچک نہ نکلے۔ اور اگر نکلے تو بہت ہی کم بچہ صحیح و سالم اور کھیلتا کودتا رہے۔ گیہوں کا آٹا سوا سیر شکر چینی سوا پاؤ گھی بھی سوا پاؤ لے کر میٹھی روٹی پکا کر نذر اللہ و نیاز رسولؐ کرکے ثواب اس کا روح پر فتوح حضرت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کر کے کان میں بچے کے کہے کہ توشہ حضرت شیخ مودودؒ دادم بیابد کہ شما گذر بگنید دبیروید۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صحیح و سالم رہے پھر یہ توشہ ایک دو نمازی آدمیوں کو کھلا دیا جائے۔

چیچک کا علاج

کوئی بچہ چیچک میں زیادہ بیمار ہو تو چاہیے کہ موم کا ایک پتلہ

بنایا جاوے اور سورہ بُروج یعنی وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ کاغذ پر لکھ کر بنلہ اور کاغذ کو پُرانی قبر کے اندر دفن کریں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ تندرست ہو جائے۔

چیچک سے شفاء

کسی بچے کے چیچک نکل کر چھپ جاوے تو گدھے کی لید کو جلا کر پھر اسے پانی میں بجھا کر اور چھان کر بارہ دو ماشہ بچے کو پلاویں اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔ اور وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ کو ہر مرتبہ تین تین مرتبہ پڑھیں پھر سے چیچک نکلے اور بچہ تندرست ہو جائے۔

بڑی چیچک کے بچے کو خوب کلاں یعنی خاکسی پانی میں پیس کر کُرتا کپڑے اُس میں رنگ کر بچے کو پہنائیں۔

بچہ بلا وجہ نہ روئے

بچے زیادہ روتے ہوں یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں کر کے گلے میں ڈالے یوں کر بچے بہت غلیظ رہتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَبِحَقِّ اَیُّوْبَ وَیُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَیْمَانَ وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا بِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

بچہ رونا بند کردے

سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر بچے پر پھونکے رونا موقوف ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

بچہ خوش رہے

بچوں کے مچلنے اور بات بات پر روٹھ جانے اور کرنے کے دور ہونے کو لوہے کی چھری پر

لکھے اور وہ چھری آگ میں گرم کر کے پانی میں ڈالیں اور وہ پانی بجھا ہوا بچے کو پلا دیں نہایت مجرب ہے حَقٌّ حَیٌّ بَارٌّ حَبِیْبٌ حَکِیْمٌ مُعِیْدٌ حَفِیْظٌ حَلِیْمٌ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا وَّسَلٰمًا وَّسَلٰمًا۔

بچہ کی صحت یابی

بچہ جلوا اس سے ایک گھڑی خاموش زرد ہے۔ یہ حروف کاغذ پر لکھ کر کے گلے میں ڈالے۔ بفضل تعالیٰ صحت یار سب طرح سے اچھا رہے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

ط ط ط ط ط ط ط

ھی ھی ھی ھی ھی ھی ھی

بچہ دودھ کی رغبت کرے

جو بچے کسی وجہ سے دودھ نہ پیتے ہوں اُن کے لیے مجرب علاج۔ یہ تعویذ روزانہ سات دن تک کاغذ پر لکھ کر پھر اس کے حروف پانی سے دھو کر ذرا سا بچے کو اور اُس کی ماں کو پلایا جائے۔ تھوڑے پانی سے چھاتی ماں کی دھو دیا کریں پانی دھونے کا اس میں نہ گرے انشاء اللہ بچہ جلد دودھ پینے لگے۔

۷۸۶

معرفت	عطا
ضامن	لوع
یاحی	یا قیوم

کمزوری کا علاج

جو لڑکا لڑکی دُبلا اور روز بروز سوکھتا جاتا ہو اس کے موٹے تازے ہونے کو چالیس دن تک مکھن بدن پر ایسا ملے کر کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو مالش کے بعد پانی سے نہلا کر

کپڑے پہنایا کریں جاڑے کا موسم ہو تو ٹھنڈی ہوا سے بچا کر نہلا دیں۔ روزانہ نہلانا ضروری نہیں ہے۔

مکھن (مسکہ) گائے کی چھاچ کا نکلا ہوا آدھ پاؤ لیکر کانسی کی تھالی میں ڈالے اور ایک سو ایک مرتبہ اِذَا زُلْزِلَتْ کی پوری سورت پڑھ پڑھ کر پانی ڈالے اور ہاتھ سے پانی اور مکھن چلا دے پھر اُس میں سے پانی نتھار دیوے اسی طرح اوپر لکھی تعداد سے مکھن کو پانی سے دھو کر کسی برتن میں رکھے۔

لاغرپن کا علاج

لاغری بچے کے لیے یہ بھی مجربات سے ہے ایک پتہ درخت بیری کے لاکر پہلے درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھر سورہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ۔ اِذَا زُلْزِلَتْ۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ ایک ایک مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ الحمد ایک مرتبہ اور آیت الکرسی ایک بار پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ آخر میں درود شریف پڑھے۔ اور اُن پتوں پر دم کرے پتے اگر سبز ہوں تو اُن کو پیس کر چالیس گولی بنا کر رکھ چھوڑیں اور اگر پتے خشک ہوگئے ہوں تو ذرا سا پانی ملا کر گولی بنائی جائیں۔ پھر ایک کورا گھڑا مٹی کا نیا لے کر اس میں کنوئیں سے پانی لادیں اور چولہے پر رکھ کر وہ لایا پانی گرم کریں اور اُس میں ایک گولی پتوں کی ڈال کر ملا دیویں بچہ کی ماں اپنے بچہ کو گود میں لے کر اس پانی سے دونوں غسل کریں۔ ہر روز ۴۰ دن تک اسی طرح پانی کنوئیں سے منگا کر گرم کیا جائے اور اسی پانی میں گولی حل کر کے ماں اور بچہ نہایا کریں۔

اور اگر وہ اوپر والا گھی اس پانی سے نہلا دینے کے بعد ملا جایا کرے تو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ یہ گھی مل دینے کے بعد سادہ پانی سے نہلایا کریں۔

نظر بد کا بیان

بعض آدمیوں کی نظر میں ایسی بڑی تاثیر ہوتی ہے کہ اُس کے دیکھتے ہی اُس کا بد اثر پیدا ہو جاتا ہے اور جن کی نیک ہوتی ہے اُس کا اثر ہنسی خوشی رہنے کے باعث معلوم نہیں ہوتا ہے اچھی اور بُری نظر اپنا اثر ضرور کرتی ہے جیسے کہ مسمریزم جس کو علم قوت جاذبہ بھی کہتے ہیں۔ بعض کی نظر ایسا بُرا اثر پیدا کرتی ہے جیسے کہ سانپ اور بچھو کا زہر کہ ادھر کاٹا اُدھر ہلاک ہوا ایسے ہی انسان کی نظر ہے کہ ذرا بُری نگاہ سے دیکھا کہ ضرور ہی کسی نہ کسی بیماری کا بہانہ معلوم ہو کر مر جاتا ہے۔ نظر کا لگ جانا ایسی بُری چیز ہے جس کو لگ جاتی ہے علاج نہ ہو تو بلا کی ہوتی ہے۔ دوسرے بیمار کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ مجھے بیماری ہے یا کسی کی نظر لگی ہے۔ علاج ہوتا ہے بیماری کا اور اُس کے لگی ہوتی ہے نظر بس وہ کیوں کر اچھا ہو سکتا ہے ذرا سی دیر سے۔ لہٰذا ہر بیمار کو پہلے یہ معلوم کر لینا چاہیے کہ بیماری ہے یا نظر لہٰذا جو تحقیق ہو جائے اُس کا علاج کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے۔ کیوں کہ نظر کا لگنا اور اس سے بیمار ہونا احادیث رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے۔

اَلْعَيْنُ حَقٌّ۔ یعنی نظر لگنا حق ہے اور نظر انسان ہی کو نہیں لگتی بلکہ جانور تک ہلاک ہو جاتے اور پہاڑ پھٹ جاتے مکان گر پڑتے ہیں۔ اور جس کھانے پر لگتی ہے اُس کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے اور اگر ذائقہ دار جان کر کھا لیا تو فوراً تکلیف نظر آتی ہے حضور سراپا نور کا ارشاد ہے اَلْعَيْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ ترجمہ۔ اس کا یہ ہے کہ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر میں یعنی مار ڈالتی ہے۔ اور اونٹ کو دیگ میں ڈالتی ہے۔ یعنی نظر لگنے سے اونٹ کے ذبح ہونے اور دیگ میں پکنے کی نوبت آتی ہے۔

نظر بد کی شناخت

علاج اور پہچان لینا آیا مریض کو نظر لگی ہے یا کوئی بیماری پیدا ہوئی ہے۔ ایک انڈا مرغی کا لے کر اس پر کلمہ سات جگہ لکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا مَلَحَ قَرَعَ اور انڈے کو اپنی ہتھیلی پر لے کر اس کے نیچے سبز دھنیہ کا سر خشک کئے ہوئے کی دھونی آگ پر جلا کر دیویں اور دھونی دیتے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ کی پوری سورت پڑھتے رہیں جب تک کہ وہ انڈا ہتھیلی پر خود بخود نہ کھڑا ہو جائے پھر اس انڈے کو توڑیں اس کے اندر سے خون کے سرخ نقطے نظر آویں تو جان لیویں کہ نظر لگی ہے اسے انڈے کی زردی وغیرہ میں سے تھوڑی سے لے کر نظر لگے ہوئے کے ماتھے پر مالش کریں اسی وقت اچھا ہو جائے۔

نظر بد کی پہچان

دوسری شناخت نظر لگی ہے یا نہیں۔ ایک پاکیزہ کپڑے کی چندی یا پاک ڈورا تین ہاتھ یعنی ڈیڑھ گز ناپ کر لیویں اور کوئی شخص باوضو ہو کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر تین مرتبہ الحمد کی سورت پڑھے پھر تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ فلاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام لیا جائے۔ بِعِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ (فلاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام لیا جائے) بِحَقِّ شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَجَابُوْنَ اِلَى شَدَّاىْ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ (فلاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام لیا جائے) بِحَقِّ شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَجَابُوْنَ اِلَى شَدَّاىْ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ (نام بیمار اور ماں) بِحَقِّ شَهْتٍ اَشْهَتٍ بِاَقْطَاءِ النَّجَا الَّذِىْ لَا يَنْوِىْ عَلَيْهِ الْاَرْضَ وَلَا سَمَاءُ اُخْرُجِىْ يَا نَظْرَتَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ (نام بیمار اور ماں) كَمَا خَرَجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمُبْنِىْ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِى الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِىْءٌ مِنْكَ اُخْرُجِىْ وَانْفُسِى السُّوْءِ مِنَ الْفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ عَوْنِهٖ ۝

دعا ختم ہونے پر پھر ناپیں اگر ناپ میں پہلے سے کم یا زیادہ بڑھ جائے تو جان لیجئے نظر لگی ہے پھر تین دفعہ اسی طرح پڑھ پڑھ کر ہر مرتبہ ناپتے جائیں تیسری بار پڑھنے میں کپڑا اُسی ناپ پر آجائے گا اثر جاتا رہے گا۔ اور اگر تین دفعہ پڑھنے سے کپڑا کم یا زیادہ نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ نظر نہیں لگی کوئی بیماری ہے اس کی تشخیص کرا کے علاج کیا جائے آرام ہو جائے گا۔

نظر بد کا آسان علاج

اور اگر بلا ان تدبیر پہچاننے کے معلوم ہو جائے کہ نظر لگی ہے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے خواہ عورت ہو یا مرد اُس کا نام لے کر پکارا جائے تو اثر نظر لگنے کا جاتا رہے۔

نظر بد سے نجات

سورۃ وَالْعَصْرِ اور لِاِيْلٰفِ اور تیسری سورت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کاغذ پر لکھ کر نظر لگے ہوئے

انسان یا جانور وغیرہ کے سر پر باندھنے سے نظر کا اثر نہیں رہتا۔

کھانے پر نظر بد کا علاج

جس کھانے پر نظر لگی ہو اور وہ کھانا اچھا معلوم نہ ہو یا اُس کے کھانے کو دل نہ چاہے تو یہ پڑھ کر اس کھانے پر دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

نظر بد سے بچاؤ

شاہ سلام اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے قلمی تحریر فارسی زبان میں مرحمت فرمائی کہ اس کو پڑھ کر دو کسی نظر نہیں لگے گی کوئی کھانے میں کھلا دے اثر نہیں ہوگا جس کا ترجمہ اور دعا ظاہر کی جاتی ہے جو نظر بد کے دفعیہ میں نہایت مجرب ہے۔

روایت

(ترجمہ) روایت ہے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے آنحضور صحابہ کرام سے فرماتے تھے کہ نظر بد سے پرہیز کیا جانے اور پناہ مانگی جاوے کیوں کہ نظر لگنے سے انسان خون ڈالنے لگتا ہے اور خاتمہ اس کا برباد ہو جاتا ہے بہت سے نیک اور خوش رو جوان کو زیر کرتی ہے۔ اور قصہ حضور پر نور محبوب رب غفور اس طرح پر ہے کہ حضور علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص علقمہ نامی تھا اور آنکھیں اُس کی نیلی تھیں اگر وہ نظر اپنی پہاڑ پر ڈالتا تو جڑ سے اُکھڑ جاتا نقل ہے کہ قریش کی قوم نے جب دیکھا کہ آنکھ عبدالعزیز علقمہ کی نظر لگانے میں نہایت کارگر ہے۔ تو اس کو بلایا اور اس سے کہا کہ تو اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نظر لگا دے تو ہم تجھ کو بہت سا مال و زر دیویں اور دولتمند کر دیویں اس نے وعدہ کیا دوسرے روز وہ حضور علیہ السلام کے راستہ مسجد پر آبیٹھا اور حضور مسجد سے اپنے گھر تشریف لے جا رہے تھے کہ یکایک اُس کی آنکھ حضور پر نور پر پڑی اور کہنے لگا کہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا اچھے ہیں کہ آ رہے ہیں یکایک مجھے بخار آیا اور سترہ دن تک بیمار رہا جب کہ قوم قریش نے دیکھا کہ علقمہ کی آنکھ کارگر ہو گئی تو پھر اُس کو بلایا اور کہا اے علقمہ کام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام کر تا کہ ہم اپنا وعدہ پورا کریں اُس نے پھر اقرار کیا اور حجرۂ مطہرہ حضور علیہ السلام پر حاضر ہوا اور زور سے آواز دی کہ اے اصحاب رسولؐ میں ایک اعرابی ہوں اور حضور علیہ السلام کے دیدار کو آیا ہوں اُسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وہی علقمہ آیا ہے اور چاہتا ہے کہ آپ کو پھر اپنی نظر لگا دے کہ آپ اس دعا کو پڑھیے اور اُس کی طرف دم کیجئے اور قدرت ہماری دیکھیے۔ بعد ازاں حضورؐ نے سلمانؓ سے فرمایا کہ اندر بلاؤ حضورؐ نے دُعا پڑھنی شروع کی جب کہ وہ نزدیک آیا اس پر پھونک دی کہ ایک بارگی دونوں آنکھیں اُس کی چشم خانہ سے باہر نکل پڑیں اور دونوں ہاتھ پاؤں اس کے شل ہو کر رہ گئے جب اُس نے اپنے حال کو ایسا پایا فریاد کرنے لگا اور الغیاث الغیاث پکارتا تھا اور عرض کیا کہ میں مسلمان ہوتا ہوں کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوا کر دفعتاً دم نکل گیا بعدہٗ فرمایا حضورؐ نے کہ تمام مہاجرین اس پر پانی ڈالیں اور کل انصار اُس کو نہلائیں اور کفن دیں صحابہ کرام وغیرہم نے نماز پڑھی اور دفن کیا اور حضور بھی اچھے ہو گئے۔ جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس تعویذ کے طور پر رکھتے تو کسی کی نظر نہ لگے اور سانپ بچھو اور دیوانہ کتا بھی نہ کاٹے اور کل بیماریوں سے حق تعالیٰ کی امان میں رہے اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

نظر بد سے محفوظ رہے

کسی کو یہ خیال ہو کہ ایسا نہ ہو ہمارے مال و دولت و اولاد یا مویشی وغیرہ کو کسی کی نظر لگ جائے تو اُس کو بدنظری سے بچنے کے لیے سورۂ نون کی یہ آیت وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ پڑھنی چاہیے۔

بچّے کی حفاظت

حضرت عثمانؓ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی تھوڑی پر سیاہی کا ٹیکہ لگا دیا کرو تاکہ اس کو کسی کی نظر نہ لگے۔

ہر بلا سے بچاؤ

بچے کے گلے میں اس حرز کو لکھ کر ڈالے نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَیْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

جانور کی نظر بد اتارنا

کسی جانور پر نظر کا اثر ہو تو چار مرتبہ داہنی طرف کے ناک کے سوراخ میں اور تین مرتبہ بائیں طرف کے ناک کے سوراخ میں پھونکے اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا کہہ کر پھر کہے۔ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ یہ پھونک کر پھر کہے لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

مریض اور معالج

آج کل مریضوں کو دیکھو تو علاج کرنے والوں کو شافی سمجھتے ہیں اور علاج کرنے

والے اپنے آپ کو مسیح وقت جانتے ہیں۔ ان کی خدمت میں ادنیٰ درجہ کا بیمار آتا ہے اُس سے بھی معقول فیس و قیمت دوا و پچکاری اور آپریشن وغیرہ کی لے جاتی ہے۔ جا ہے یہ حال کہ جب مریض کے مرض کی تشخیص میں یہ علاج مفید سمجھا گیا تھا تو مریض کو بالکل آرام ہو جاتا۔ زیادہ تعداد مریضوں کی ایسی دیکھی گئی کہ مریض کے جسم میں دوا پہنچائی گئی اور معالج صاحبان فیس لے کر تشریف لے گئے۔ مریض بیچارے جان بحق ہو گئے۔ ایسا بھی سنا گیا کہ بعد موت مریض ان کے اقرباء سے فیس لی گئی۔ اپنا ۵۰ سالہ تجربہ تو مذہب اسلامیہ کی پیروی سے مرض کی تشخیص بخوبی ہو جانے پر دوبارہ زندگی میسر آتی ہے معالج صاحبان خدا اور رسول کے فرمودہ پر عمل کریں گے اُن کی چٹکی خاک اور ایک نظر دیکھنے سے اچھے ہو جائیں گے۔

پہلے معالجوں سے جو تذکرے چلے آتے ہیں کہ بادشاہوں کی خانوں کا بلا نبض دکھلائے اور بلا دوا استعمال کرائے کرتے تھے اسی طرح بادشاہوں کے علاج ہوتے تھے حکیم علوی خان کو شہنشاہ ایران اپنی ہمراہ لے گئے راستہ میں شہنشاہ ممدوح بیمار ہو گئے اور بلا دوا استعمال کرائے اچھا ہونا چاہا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ پنکھے کی ہوا تو کھائی جائے گی ارشاد ہوا کہ اس کا مضائقہ نہیں چنانچہ ان کو صحت ہو گئی۔ سمجھے یہ کیا بات تھی ان کا عمل تھا خدا کے ارشاد پر وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝ اور وہ قائل تھے فرمودہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَاِذَا اُصِیْبَ بَرَءَ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور لَا یَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا بِالدُّعَاءِ۔

تمام علاج کرنے والے حضرات سے عاجزانہ التجا ہے کہ وہ ان ارشادات کی پابندی اختیار فرماویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک بیمار ان کے علاج سے اچھے ہو جائیں۔

سریع التاثیر عمل

یہ ایک نہایت سریع التاثیر عمل ہے معالج صاحبان

اس کے عامل ہو جائیں ایسا بیمار ان کے پاس نہ آئے کہ جس کی موت آ گئی ہو یا حکیم کے بحساب ابجد ۹۸ عدد ہوتے ہیں عشا اور صبح کی نماز کے بعد اسی قدر تعداد سے پڑھتے رہیں منجانب شافی مطلق دست شفا کا اعزاز و اکرام حاصل ہو۔

امراض سلب کرنا

یہ ایک ایسا عجیب روحانی علاج ہے جیسے کہ انبیائے کرام کا معجزہ اور اولیاء اللہ کی کرامات کہ ایک سا چھو کرنے اور نظر بھر کر دیکھنے سے بیمار اچھے ہو جاتے تھے اور دوسری دعا حضرت عیسٰی علیہ السلام کی بتائی ہے جس سے مردہ زندہ ہوتے اور کوڑھی صحت پاتے تھے یادِ الٰہی سے سب کام دینی و دنیوی آسان ہوتے ہیں لہٰذا اللہ اللہ کرنے والوں میں امراض سلب کرنے کی بھی ایسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ کوئی کیسا ہی لاعلاج بیمار ہو اس کی بیماری کو ہاتھ پھیرنے اور دم کرنے سے بعنایت خدا اچھا کر دیتے ہیں لیکن استخارہ مسنونہ کے ذریعہ پہلے معلوم کر لیا کرتے ہیں کہ اس کو آرام ہو جائے گا یا نہیں ہو گا پس جس کو آرام ہونے کی امید ہو اس کی بیماری کو سلب کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو ایسے بیمار کے علاج میں کچھ نہ لے بعد صحت کوئی نذر کرے وہ خوشی سے لے امیروں سے صدقہ کرا دے اور غریبوں کو خیرات دلا دے۔

امراض سلب کرنے کا طریقہ

یہ ہے کہ بیمار کو کسی ڈاکٹر یا حکیم کی دوا نہ دی جائے اور مریض ہندو ہو یا مسلمان سب کا علاج کرے غریب ہو یا امیر کوئی بیمار ہوں تو پہلے جو آوے علاج میں دل لگا دے بیمار کو مردے کی طرح خاموش چت لٹا دیا جائے اور دونوں ہاتھوں کے بیچ میں گاؤ تکیہ رکھ کر اول انگوٹھے کو پکڑ کر چہرے پر ٹکٹکی باندھ کر دس پندرہ زیادہ سے زیادہ بیس منٹ تک جس قدر ہو سکے دیکھے جائے اس کو اہل تصوف کے یہاں نور بھرنا کہتے ہیں دس منٹ سے کم نہ دیکھے اتنی دیر کے بعد انگوٹھے چھوڑ

کر دو چار یا پانچ منٹ دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھے پھر ہاتھوں کو ایک دو منٹ کندھوں پر رکھ کر ایک منٹ میں ہاتھوں کو پھیرتا ہوا بیمار کی انگلی ہاتھوں تک پہنچائے پھر اسی طرح پیٹ پر رکھ کر جوڑوں تک پھر ایک منٹ سینہ پر رکھ کر آدھے منٹ میں ناف تک پھر دو تین منٹ پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے تمام جسم میں نور بھر جائے گا۔ اگر بیمار کے درد اٹھے تو وہ علامت بیماری سے اچھے ہونے کی ہے۔ اس سے ڈرنا نہ چاہیے یہ حالت دیر تک نہیں رہے گی۔ پھر بیمار کو بلا ہاتھ لگائے ایسا کرے کہ ہاتھ سے پاؤں کی انگلیوں تک اپنی انگلی بدن اور جسم سے ذرا اوپر یعنی آدھے انچ کے فاصلے سے ادھر رکھ کر پھیرتا لادے جب گھٹنوں کے اوپر ہاتھ کی انگلی آویں تو یہاں اپنے ہاتھوں کو سلامی کرتا ہوا انگوٹھوں سے بیماری کو پندرہ بیس مرتبہ نکالے اور ہر مرتبہ انگلیاں زمین پر جھاڑے یعنی جھٹکا دے بعض نازک مزاج بیمار کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ اس طریقہ کو رومال سے کیا کرتے ہیں۔ اس کے بعد بیمار کو خمار اور غفلت سی باقی رہ جاتی ہے تو اس کے دور کرنے کے واسطے گھٹنوں سے پیروں کی انگلیوں تک ایسے ہی اوپر سے نیچے کو ہاتھ یا رومال لاوے اور جھٹکار دیوے۔ یہاں تک کہ بے ہوشی اور غفلت بھی دور ہو جائے۔ چونکہ بخار کے بیماروں کو پانچویں۔ ساتویں۔ نویں۔ گیارہویں اور ایسے ہی بیمار ہونے سے طاق دنوں میں بحران جدید پڑا کرتا ہے یعنی بخار کی حالت میں ایک سخت تغیر ہوا کرتا ہے پس اس ترکیب سے وہ بھی نہیں ہوتا اور جلد اچھا ہو جاتا ہے ایسا معالج عابد و زاہد ہے۔ نواسی دور اور اگر جو فتنہ نمازی ہے تو کوئی دن میں پاتا اور اگر کسی خاص عضو میں بیماری ہے تو اول چہرے پر نور بھرے یعنی ٹکٹکی باندھ کر دیکھے بعد اس کے بیماری کی جگہ پر نور بھرے پہلے جیسے کندھوں اور پیٹ و پیٹھ پر نور بھرتا ہے بھرے اور اگر ہاتھ پاؤں میں بیماری ہے تو صرف بیماری کی جگہ سے بغیر ہاتھ لگائے جسم کے ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں سے انگوٹھا پکڑ کر بیماری نکال کر ہاتھ جھاڑے اگر ہاتھوں یا پیروں کے سوا اور کسی جگہ بیماری ہے تو پہلے

چہرے پر نور بھرے بعد اُس کے بیماری کی جگہ پر نور بھر کر چہرے سے پاؤں تک
انگوٹھا پکڑ کر بذریعہ پاس طویل بیماری نکالے (انگلی جسم سے اُوپر رہیں) آرام ہو جانے
کے بعد بھی احتیاطاً پندرہ بیس دن دم شدہ پانی پلاویں کہ پھر بیمار نہ ہو جاوے پانی
کو مقدار کے بموجب یعنی جس قدر دن بھر میں پی سکے دس پندرہ بیس منٹ یا ایک
گھنٹہ تک اُنگلیوں سے اور آنکھوں سے دم کرے یعنی نور بھرے اور منہ سے بھی پھونک
دیوے اور یہ خیال کرے کہ میرا دم شفا اس پانی میں جاتا ہے اور اگر کوئی آیت پڑھ
کر دم کرے تو اور اچھا ہے۔ جن۔ بھوت۔ چڑیل وغیرہ کے واسطے سورۂ جن اور
قبض کے واسطے یَا بَاسِطُ اور بیماریوں کے لیے آیات شفا (آیات شفا سات
آیت ہیں جو کہ بڑے نکوڑوں کی قراری میں لکھی ہیں وہاں دیکھئے) پڑھ کر پھونک دی جائے۔
جو بیمار کروٹ تک نہیں لے سکتے جس طرح ہو سکے اُسی طرح توجہ دیوے خواہ ہاتھ
سے پکڑ کر یا نہ پکڑ کر یا صرف رومال سے۔ بچے جب سو جاویں تب توجہ دیوے۔ ہر
بیمار پر ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ محنت نہ کرنی چاہیئے اور جن کی عمر ستر برس سے زیادہ ہو
اُن کو پندرہ منٹ سے زیادہ توجہ نہ دینی چاہیئے کیونکہ کمزوری آتی ہے۔ غریبوں کا لِلّٰہ
علاج کرے اور اگر امیر دیوے تو قبول کرے اور اُن سے صدقہ بھی کرایا جا دے کہ
صدقہ دیا رد بلا ہوتا ہے۔ سر میں اگر درد ہو تو دم شدہ پانی سنگھانا یعنی پانی کی ناس
لینا اگر کوئی گنجہ ہو تو اُس پانی سے سر کو دھونا بواسیر والا آبدست لیا کرے جس کے
پیٹ میں درد ہو دم کیا ہوا پانی بوتل میں بھر کر پیٹ پر پھیرنا چاہیئے جس کی آنکھ میں نزلہ اُتر آیا
ہو دم کیا ہوا پانی سلائی سے سرمہ کی طرح لگانا چاہیئے یہ نزلہ کا پانی آنکھوں میں مرچوں کی طرح
لگا کرتا ہے بعض بیماریوں میں پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں بوتل کا پانی دم کیا ہوا دونوں
پاؤں کے بیچ میں رکھ دیا جائے جن بیماروں کو نیند نہیں آتی تیل کو پانی کی طرح دم
کرکے چراغ میں ڈالے اور روئی کو دو تین منٹ منہ سے دم کرے آنکھوں سے نور

بھر کر بتی بنا دیں اور لالٹین سبز میں چراغ جلا دے اس کو بیمار ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا
رہے تو نیند آ جاوے گی ایک دفعہ کا تیل تین چار مرتبہ کام دے گا۔ بیمار جو دوا یا غذا
کھاوے اُس کو بھی منہ یا آنکھوں سے دم کیا کرے۔ بیمار کا بستر رضائی چادر۔ کُرتا۔
اور ہر ایک کپڑا جو اس کے استعمال میں ہو دم کر دیا کرے۔ اسی طرح دوسرے
تیسرے روز تمام کپڑوں کو دھو کر پاک صاف رکھیں اور ان کو عامل دم کرے۔ اور اگر
دوسرے کپڑے مریض بدلنا چاہے تو ان کو دھلا کر پہنا دے۔

کپڑا دم کرنا

ترکیب کپڑا دم کرنے کی یہ ہے کہ جو چھوٹا کپڑا مثل رومال وغیرہ کے
ہو اُس کو ہاتھوں سے دبا کر منہ سے دم کرے اور جو بڑا کپڑا ہو اُس
کو لپیٹ کر سامنے رکھے اور ہاتھوں کی اُنگلیوں سے بغیر چھونے کے دور سے یعنی اوپر سے
نیچے کی طرف ہاتھ لاوے اور آنکھوں سے بھی نور بھرے۔ درد کی جگہ پٹی اور پھاہا دم کیا ہوا
باندھے یا دم کیا ہوا پانی درد کی جگہ مثل تیل کے مالش کرے۔ پھوڑے پھنسی اور بھوت۔
چڑیل۔ اور پرچھائیوں کے واسطے کچے تاگوں کا گنڈہ بناتے وقت ہر گرہ پر رجوع دل سے
دم کرے۔ کھسرا۔ چیچک والے کو دم کئے پانی سے نہلا دے گندی جگہ پر پانی نہ گرنے
دے۔ جس کو سانپ کاٹے دم کیا پانی پلاوے۔

معالج کے لیے ہدایات

حکیم ڈاکٹر جس مریض کو دیکھنے جائیں بیمار کو دیکھنے
سے پہلے بیمار کے پاس پہنچ کر لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ
اِنْشَآءَ اللّٰهُ (خدا تجھ کو پاک کرے یعنی صحت بخشے)

بیماروں کے علاج کرنے والے یَا حَکِیْمُ کا ورد تعداد مقرر کرکے (یعنی جتنا روز
مزہ پڑھ سکے) پڑھا کرے خدا اس کو حکمت اور طبابت کے علم میں برکت دے دے
اور دست شفا عنایت فرما دے کم از کم ان حروف کے عدد ۸۹ ہوتے ہیں پس ۸۹ مرتبہ
بعد نماز عشاء یا صبح کی نماز کے بعد پڑھا کرے۔ (یہ دوبارہ لکھا گیا آئندہ نہ لکھوایا جائے)

(۳) ایسے ہی یَانَافِعُ جس کثرت سے ذکر کرے چلتے۔ پھرتے بیٹھے لیٹے تو پھر جس بیمار پر ہاتھ پھیرے اُس کو شفا ہوگی۔

کسی بیمار کی یہ حالت معلوم کرنی ہو کہ یہ جلدی اچھا ہو جائے گا یا دیر سے آرام ہوگا یا مر جائے گا۔

اس آیت شریف کو کاغذ پر لکھے اور ایک طشت میں پانی بھرے اور اس میں وہ آیت لکھا کاغذ ڈالے۔ اگر اوپر تیرتا رہے تو سمجھنا چاہیے کہ بہت جلدی سے اچھا ہو جائے گا۔ اور اگر وہ کاغذ درمیان پانی کے رہے تو جاننا چاہیے کہ دیر میں صحت پائیگا۔ اور اگر وہ کاغذ پانی کی تہ میں بیٹھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ یہ اچھا نہ ہوگا۔ اس کی موت کے دن قریب آگئے ہیں۔ وہ آیت یہ ہے جو کاغذ پر لکھی جاوے وَاٰمِنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ مِنْ رَّبِّهِمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

مجرب عمل:

اختراع امام محمد ابو حامد غزالیؒ و مجربہ حکمائے نامدار مرغی کے انڈے پر یہ دعا لکھے اور مریض کے سر کے پاس لے جا کر اُس کو توڑے۔ اگر اُس میں سے خون نکلے تو مریض کی بیماری زیادہ دن تک رہے گی اور اگر اس خون میں سیاہی بھی ہو تو بیمار جلد مر جائے گا اور اگر انڈے کی زردی و سفیدی میں فرق نہ آیا ہو حالت اصلی پر ہو تو جان لو کہ مریض بہت جلد اچھا ہو جائے

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَيِّنْ لِيْ وَاَعْلِمْنِيْ بِصِفَةِ هٰذَا الْمَرِيْضِ فِيْ هٰذِهِ الْبَيْضَةِ بِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مریض کا احوال

بیمار اچھا ہوگا یا نہیں یا باہر گیا ہوا شخص تندرست ہے یا نہیں۔ جمعہ کی رات کو جب کہ سب آدمی سو جائیں اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر بیمار کے کپڑے میں لپیٹ کر اور ایک کنکر باندھ کر کسی کنوئیں میں ڈال دیا جاوے۔ اور ڈالنے والا شخص کنوئیں سے کچھ دور خاموشی کے ساتھ بیٹھ جائے اور اپنے کان اندر سے آواز آنے پر لگائے رکھے اگر آواز دف اور ڈھول یا چنگ ورباب کی آوے تو جانو کہ جو شخص کہیں چلا گیا ہے وہ صحیح و سلامت ہے۔ اور اگر کسی بیمار کی خبر معلوم کرنی ہے تو بیمار اچھا ہو جاوے گا۔ اور اگر آواز رونے اور نوحہ کی سُنی جائے تو جان لو کہ بے شک وہ شخص مر گیا۔ اور اگر بیمار کی خبر دیکھنی ہے تو سمجھ جاؤ کہ وہ اچھا نہیں ہوگا مر جائے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

وامرسـ۹۱۱۹م کرون موسیٰ م م والامام باسم فلان بن فلان۔

مقبول دعا

یہ دعا خدائے پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تعلیم فرمائی تھی اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں پڑھا کرتے تھے۔ دعا یہ ہے۔

يَا قَدِيْمُ۔ يَا دَائِمُ۔ يَا اَحَدُ۔ يَا وَاحِدُ۔ يَا صَمَدُ

جس سے مردے زندہ اور کوڑھی و جذامی اچھے ہو جاتے تھے

وہ تو انبیائے پاک تھے اُن کا اعجاز تھا۔ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس ذکر کو ہمیشہ پڑھا کرے خدا اس کو خرق عادات اور کشف و کرامات عطا فرمائے۔ بزرگان دین کا تجربہ ہے کہ جس نے صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے اُس کا دل ظاہری و باطنی علوم سے منکشف ہو جائے جو دعا مانگے قبولیت کا شرف حاصل کرے اور ہر ایک بیماری کا مریض شفا پاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدُ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

دستور العمل

غوثیہ مجرب المجرب حکیم مولوی حاجی سید محمد بدر الحسن صاحب سہسوانی ضلع بدایوں۔ خاندانی اطبا نامور ہوئے ہیں قادریہ چشتیہ سہروردیہ نقشبندیہ۔ اویسیہ سلاسل سے مفتخری کا اعزاز رکھتے ہیں وہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر سال شروع ماہ محرم میں یکم دوئم اور سوئم تاریخ کی رات کو تہجد کے وقت دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد قل ہو اللہ ایک سو ایک بار دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ننانویں ۹۹ مرتبہ پڑھے بعد ختم ہو جاتے نماز قبل سلام پھیرنے سے پہلے ایک سجدہ اور کرے اُس میں اسم یا اللہ کو ہزار مرتبہ پڑھے جس مریض پر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو۔ مگر بچوں کی بیماریوں اور بلیات وغیرہ کے لیے اسم پاک کو زعفران سے گیارہ بار پرچے کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ اور چینی یا مٹی کے کورے برتن میں جس کو کہ پانی نہ لگا ہو گیارہ بار یا اللہ لکھ کر پلاویں۔ اور مردوں کے لیے بعد نماز اشراق سے گیارہ پرچہ کاغذ پر گیارہ جگہ یہی اسم پاک لکھ کر پلا دیا کریں کل امراض کو شفا ہو جائے

اور جو مرض اطبا کی سمجھ میں نہ آوے تو بعد نماز مغرب اُس بیمار کے نام کے موافق اسم پاک یا اللہ کو لکھ کر اور سر کے نیچے رکھ کر سو رہیں بیماری کی کل کیفیت سوتے ہی معلوم ہو جاتی ہے۔ بعد نماز اشراق ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر پھونکیں تا زندگی بصارت کم نہیں ہوتی ۳۷ء کے ایام محرم الحرام میں احقر نے اُس عمل غوثیہ کو کیا بفضلہ مفید ثابت ہو رہا ہے کوئی بیمار علاج چھوڑ کر چلا جائے اُس کی نسبت نہیں کہہ سکتا اچھا ہوا یا نہیں۔ جو زیر علاج رہے اچھے ہو گئے۔

بے گناہ کی جلد رہائی

قید میں جانے والوں سے اگر واقعی کوئی قصور سرزد ہوا ہے تو ہرگز اپنی رہائی کے لیے کوئی عمل نہ کرے کیوں کہ گورنمنٹ آلہی (خداوند کریم) بھی نافرمانوں کو سزا دیتی ہے۔ اس احکم الحاکمین کی سزا یہی ہے کہ بُری بُری بیماری جیسے طاعون۔ ہیضہ وغیرہ کی تکلیفوں اور رنج وغیرہ دُکھ درد میں مبتلا کرتا ہے۔ جس کا مفصل حال ہیضہ طاعون کے علاج میں لکھا گیا۔ بلا سبب اور بلا قصور حکام کی غلطی سے سزا ہو گئی ہے اور ناحق سزا پائی ہے تو ان عملیات سے جو عمل کیا جائے جلدی سے رہائی پائے۔

(۱) کوئی سختی ایسی پیش آئی ہو جیسے کوئی مقدمہ فوجداری جس سے آبروریزی ہوتی ہو اور جیل جانے کی سزا ہونے والی ہو اُس سے بری ہونے کے لیے سورۂ یوسف اس ترکیب سے پڑھے بعزت و آبرو بری ہووے بعد کامیابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کی نیاز دلاوے سورت شریف کی ان آیات پر پہلے سے نشان کر لیا جاوے تاکہ پڑھنے میں غلطی نہ ہووے۔ پہلے یہ درود شریف گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر تین مرتبہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پڑھ کر پھر سورہ یوسف شروع کرے پہلی آیت کو مبین تک گیارہ مرتبہ
پڑھے اور پھر آگے کو پڑھے جب وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ پر پہنچے
تو صرف اتنی ہی آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ
اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پر پہنچے تو اس آیت کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب ذٰلِکَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ عَلَیْنَا وَعَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ
پر پہنچے تو اس آیت کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ پر پہنچے تو
اس آیت کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پر پہنچے تو اس کو
بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب قَالَ اللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَکِیْلٌ پر
پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ پر پہنچے تو اس کو
بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وَاِنَّہٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰہُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پر پہنچے گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ
پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر جب وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ پر پہنچے
تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ پر پہنچے تو گیارہ مرتبہ پڑھے
اسی طرح فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ
کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور اِنَّہٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ
کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کو گیارہ مرتبہ
پڑھے اور اِنِّیْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اِنَّ رَبِّیْ
لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھر یَا لَطِیْفُ اَلْطِفْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَیَا

مرہمی

زَادَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ کو تین مرتبہ پڑھے پھر جب اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ کو گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب رکوع پر پہنچے تو
وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ سے آخر سورت تک سات مرتبہ پڑھے پھر وہی آیت جو شروع
میں پڑھی تھی لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ سے عَظِیْمِ تک تین مرتبہ پڑھے اور درود شریف
اوپر کا لکھا ہوا گیارہ بار پڑھ کر نہایت عاجزی اور الحاح وزاری سے دعا مانگے۔ انشاء
اللہ عزت وآبرو سے پیچھا چھوٹے۔

دعا حضرت صدیق اکبرؓ جو قیدی قید خانہ میں پڑھے جلد رہا ہو جاوے بیمار پڑھے شفا پاوے

خُذْ بِلُطْفِکَ یَا اِلٰھِیْ مَنْ لَّہٗ زَادٌ قَلِیْلٌ ۔۔۔ مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَ بَابِکَ یَا جَلِیْلُ
دستگیری کر خدایا زاد ہو جس کی قلیل! ۔۔۔ ایسے مفلس کی جو آوے در پہ تیرے اے جلیل
ذَنْبُہٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ ۔۔۔ اِنَّہٗ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ
جرم اس کا حد سے گزرا معاف کر اس کی خطا ۔۔۔ بندہ ناچیز ہوں میں اور گنہگار و ذلیل
مِنْہُ عِصْیَانٌ وَّنِسْیَانٌ وَّسَھْوٌ بَعْدَ سَھْوٍ ۔۔۔ مِنْکَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِیْلِ
مرتکب ہوں جرم و غفلت اور نسیانی کا میں ۔۔۔ اور ہے تو معدن احسان و ہم فضل جزیل
قَالَ یَا رَبِّ ذُنُوْبِیْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ ۔۔۔ فَاعْفُ عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ
ہیں خطائیں میری بے حد مثل ریگ بحر و بر ۔۔۔ سب گناہوں کو مٹا دے میرے اے رب جلیل
قُلْ لِّنَارٍ اَبْرِدِیْ یَا رَبِّ فِیْ حَقِّیْ کَمَا ۔۔۔ قُلْتَ قُلْ لِّنَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ لِیْ حَقِّ الْخَلِیْلِ
آگ کو کر حکم ہو گلزار میرا اے خدا ۔۔۔ جس طرح سے تو نے فرمایا تھا از بہر خلیل

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلْ ۔ سُوْءُ اَعْمَالِيْ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

ہائے کیا گذرے گی ہمیشہ جب عمل اچھے نہیں ۔ ہے بدی حد سے زیادہ اور طاعت ہے قلیل

اَنْتَ وَافِيْ اَنْتَ كَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ ۔ اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

یاد ناہی ہے تو ہی مشکل کشا بھی ہے تو ہی ۔ اور خدائے ما ہے تو ہی ہے اور تو ہی نعم الوکیل

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فَاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ ۔ اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلُ

سب مرض میں دے شفا اور حاجتیں سب کر روا ۔ دل مرا بیمار ہے اور تو شفا بخشِ علیل

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ ۔ رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَّالْمُنَادِيْ جِبْرَائِيْل

ڈر مجھے اس روز کا ہے بخش دینا اے خدا ۔ جب کہ تو قاضی بنے گا اور منادی جبرئیل

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ ۔ اَعْطِنِيْ مَا فِي الضَّمِيْرِ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلُ

بخش دے ہم کو خدایا نام تیرا ہے کریم ۔ مدعا دل کا عطا کر رہنمائے خوش دلیل

اَيْنَ مُوْسٰى اَيْنَ عِيْسٰى اَيْنَ يَحْيٰى اَيْنَ نُوْحٌ ۔ اَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

واں کہاں موسیٰ و عیسیٰ اور کہاں یحییٰ و نوح ۔ یوسفا توبہ کر پیش خداوند جلیل

جنات کی حاضراتی مقصود الخبر کی خبر دینی بیماری وجودی ہو یا آسیبی اسکو بتائی انہیں سے علاج کو کہو شفا ہوتی ۔

حکیم سید علی شاہ متوطن پلول کا تحریر کردہ ان کے پیر دستگیر کا عطیہ

جس روز یہ عمل کیا جائے اس روز آسمان پر ابر و غبار نہ ہو۔ جو بچہ پاؤں کے بل ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو اس کو اپنے پاس بٹھا دے اور اگر وہ نہ مل سکے تو جیسا بچہ ملے لیکن اس کی عمر آٹھ سال ہو۔ پہلے اس کو نہلا دے اور اچھے کپڑے پہنا دے اس کے کپڑوں پر عطر لگا دے اور یہ آیت شریف فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ

حَدِيْدٌ ۔ نری ابراهيم ملكوت السمٰوٰت والارض و ليكون من الموقنين۔ ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر بچے کے ماتھے پر ایک ڈورے سے باندھ دیوے اس طرح سے کہ سامنے سے پڑھی جا سکے۔

اس کے بعد نیچے لکھا نقش اتنے بڑے کاغذ پر لکھے کہ بچہ کی ہتھیلی پر رکھا رہے نقش کے بیچ میں گول حلقہ بنا دے اور اس میں بڑے بڑے نقطے کالی روشنائی سے بنا دے ایسے کہ اُس میں سیاہی چمکتی معلوم دے۔ پھر اُس نقش کو لکھے پرچے کاغذ کو بچے کی داہنی ہتھیلی پر رکھ دیا جائے اور اس بچہ سے کہہ دیا جائے کہ اپنی مٹھی بند نہ کرے اور بچہ اس نقش کو ٹکٹکی باندھے ہوئے نہایت غور سے نقطوں کی طرف دیکھتا رہے یعنی اپنی نظر اُن پر سے بالکل نہ ہٹا دے۔ اور عامل صاحب تعویذ یعنی نقش ہتھیلی پر رکھتے ہی ایک مرتبہ آیت الکرسی اللہ لا الٰہ سے خالدون تک اور یٰسٓ سے مقمحون تک پڑھ کر بچہ کے جسم پر پھونک دیوے پھر چار سو مرتبہ اُطْوُوْدِ پڑھے یہ سب پڑھ لینے کے بعد عامل بچے سے دریافت کرے کہ تجھ کو نقش کے دائرے میں کیا دکھائی دیتا ہے۔ وہ بتلا دے گا کہ ایک شکل کالی دکھائی دیتی ہے پھر عامل بچہ سے کہلوا دے کہ اس سے کہو کہ اپنے بھائی کو بلا دے جب وہ بھی آ جاوے اور دو صورتیں دکھائی دینے لگیں تو پھر بچہ سے کہلواؤ کہ دونوں میدان کی صفائی کریں جھاڑو دیں جب وہ جھاڑ دینے لگیں تو پھر اُن سے کہو کہ ایک دنبہ صحیح و سالم لا دیں۔ جب وہ بھی لے آویں تو پھر کہو کہ سات کرسی لا کر بچھاؤ۔ جب وہ بھی لا کر بچھا دیویں تو پھر دنبہ ذبح کرنے کو کہو جب وہ بھی ذبح کر چکیں تو اس کا گوشت تیار کراؤ جب وہ تیار ہو جاوے تو پھر کہو کہ سات بادشاہ جنات کو لاؤ جب وہ بھی آ جاویں تو اُن کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور ساتوں کرسیوں پر بیٹھنے کو کہلواؤ جب وہ بیٹھ جاویں تو عامل بھی سلام کر کے بیٹھ جاوے اور وہ گوشت کھانے کو اُن سے کہا جاوے۔ جب وہ کھا لیویں تو پھر

کہلوایا جاوے کہ آج کے دن جس سلطان کی باری ہے وہ موجود ہیں اور جنہوں سلطان تشریف لے جاویں بعدہٗ موجودہ سلطانی کی خدمت میں بچہ سے کہلوایا جاوے کہ آپ کو تکلیف اس لیے دی گئی ہے کہ ہماری یہ مقصد برآری ہو جاوے پس اگر کسی چلے جانے والی کی خبر معلوم کرنی ہو تو وہ ظاہر کرو۔ اور اگر کسی بیماری کے متعلق معلوم کرنا ہو کہ اس بیمار کو کیوں آرام نہیں ہوتا وہ دریافت کر دیا اور کوئی خفیہ راز دریافت کرنا ہو وہ بچے سے کہلواؤ وہ بتلائیں گے اور اگر انہیں سے وہ کام لینا ہو تو اُن سے کہو کہ اسکو پورا کریں۔ جو مقصد دلی ہو گا وہ ان سے بر آئے گا۔ یہ حاضرات دن میں کی جائے عمل کیئے جانے کے بعد شیرینی کسی پاک حلوائی سے سوا روپیہ کی پہلے سے منگائی ہوئی رکھی ہو دوسری جگہ لے جا کر حضرت علی مرتضیٰ مشکل کشائی الخ وغیرہ پڑھ کر دی جاوے اور بچوں کو تقسیم کر کے ان کا دل خوش کیا جاوے۔ گویا کہ عمل ختم ہو گیا موکل کو بھی رخصت کیا جاوے۔

نوٹ: اگر موکل پہلے روز حاضر نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے دن یہ عمل پھر کیا جاوے ضرور بالضرور آتے ہیں اگر سرخ رنگ کا موکل نظر آوے تو کل کام بآسانی ہو جائیں گے جس کو یہ عمل کیئے جانے کا شوق ہو ضرور کرے اس میں کسی قسم کا خوف نہیں۔

جبرئیل
آولہ — قف
الطرود
میکائیل — الطرود
عزرائیل — الطارد
۱۹۳۳
۱۳۶ ہجا کہ

بیقرار دلوں کی اطمینان دلی وسوسوں اور نفسانی خطروں کی درستی رنج و غم کی مبدلی

آج کل جس کو دیکھو اور جس کی سنو اس امر کے شاکی ہیں کہ دن رات تفکرات سے گذرنے طرح طرح کے وسوسے اور خطرے دل میں پیدا ہوتے ہیں ایسے ہی ادھیڑبن اور اُلجھن سے نماز میں خشوع خضوع نہیں ہوتا جہاں نیت نماز کی سینکڑوں خیالات لایعنی و بے معنی سے یہ باز نہیں رہتا کہ کیا پڑھ رہے ہیں خدا اور خدا کے رسول نے دلوں میں اطمینان اور خیالات پریشان نہ کرنے کے لیے بھی فرما دیا ہے۔ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ کوئی عمل نہ کرے تو یہ بدنصیبی ہے۔ مضمون مندرجہ ذیل سے کسی کی پابندی اختیار فرمائیں پھر دیکھیں کیسی بے فکری اور خوشی ہنسی سے زندگی بسر ہوتی ہے۔

وسوسے دور ہوں

حضرت عثمان بن العاصؓ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ شیطان مجھ میں اور میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے اور میری قرأت کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضورؐ نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تم کو یہ وسوسے محسوس ہوں تب تم آعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو حضرت عثمانؓ کہتے ہیں کہ جب میں اسے کرتا وسوسہ جاتا رہتا لہٰذا ہر ایک صاحب کو اپنے وسواس دور ہونے کے لیے یہ عمل کرنا چاہیئے۔

نیک کام کی رغبت ہو

خیالات شیطانی اور وسوسے لایعنی دور ہونے کو یہ پڑھے وسوسہ دور ہووے اور نیک کام میں خوب دل لگے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط

عبادت میں دل لگے

جس کا نماز اور عبادت میں دل نہ لگے وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جتنا زیادہ پڑھے کم از کم سو مرتبہ اور آخر میں ایک مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے نفع ہوگا کیوں کہ شیطان ذکر الٰہی سن کر بھاگ جاتا ہے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ راس الذکر ہے اسی سبب سے مشائخ زیادہ تر اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وسوسہ رفع ہونے کے لیے زیادہ نافع علاج ذکر الٰہی کی کثرت ہے اس سے دل اطمینان پاتے اور بےفکری سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ خدا کا فرمان ہے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ خدا ہی کے ذکر سے دل بے فکر رہتے اور اطمینان پاتے ہیں۔

سکون قلبی کے لیے

ھُوَ الَّذِیْ قُلْ والے عمل کو زعفران عرق گلاب میں حل کرکے جمعہ کے دن آفتاب نکلتے ہی سات پرچہ کاغذ پر لکھے اور سات روز اس لکھے پرچہ کی گولی بنا کر نگل جایا کرے اوپر سے دل چاہے ایک دو گھونٹ پانی کے پی لیا کرے اطمینان دلی سے زندگی بسر ہوتی ہے۔

اور اس سے زیادہ حالات معلوم کرنے ہوں۔ کتاب کاشف الاسرار۔ اور کلمہ طیبہ منگائیے۔

پریشانی سے بچاؤ کے لیے

سردار ڈاڑھی کے بال کنگھا کرنے سے مردوں کے اور کنگھی سے عورتوں کے گرانے میں اُن کو جمع کرکے کسی سوراخ میں یا اور کسی حفاظت کی جگہ جمع کر دیا کریں جبکہ بہت سے ہو جائیں زمین کے اندر گاڑ دیا کریں تو وہ مرد و عورت بھی پریشانی اور رنجیدگی سے بچے رہیں۔ جو حفاظت سے نہیں رکھتے اور وہ ہوا میں ہر جگہ اُڑتے رہتے ہیں تو اُن کو بھی ہمیشہ پریشانی رہا کرتی ہے۔

بُرا خواب نہ آئے

جو شخص یہ چاہے کہ مجھے یا میری بیوی بچوں کو بدخوابی نظر نہ آوے یا سوتے میں بُری شکلیں نہ دکھائی دیویں تو اُن کو چاہیے کہ وہ خود یا کسی دوسرے سے دم کرا کر سو رہا کریں اور اگر دن میں کہیں چلیں پھریں تو کوئی اُن سے نقصان نہ دیکھیں صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر دونوں ہاتھ اپنے بدن پر پھیر لیویں۔ اسی طرح رات کی حفاظت کے لیے بعد نماز عشا سوتے وقت پڑھ کر اور اپنے جسم پر ہاتھ پھیر لیا کریں۔ بچوں پر دم کرا پڑھنے والا پھیر دیا کرے۔ خدا کی طرف سے فرشتے محافظت رکھیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَکِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ۔ یَا رَقِیْبُ۔ یَا وَکِیْلُ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خود را (دوسروں کے لیے دیگراں را) یا نام اپنی بیوی و بچوں کا یا ملے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حصار کردم خود را پھر (اسی طرح دیگراں را) محمد رسول اللہ۔

سارا سال امن رہے

محرم کا چاند دیکھنے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ مرتبہ یَا بَاسِطُ پڑھے پھر نمبر دو والی دعا ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اور بال بچوں پر دم کرے سال بھر تک سب ہر طرح کی بلاؤں اور آفتوں سے امن و امان میں رہیں۔

شیطان ناکام رہے

محرم الحرام کی چاند رات کو بعد نماز مغرب دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے بعد سلام ہاتھ اُٹھا کر اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ

بِالسُّوْءِ وَالِاشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا اَبَدُ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامُ ۔ اے اللہ تو ایسا ہے جس کی ابتدا ہے نہ انتہا یہ نیا
برس ہے تجھ سے مانگتا ہوں میں نگہبانی شیطان راندہ گئے سے اور امان ظالم بادشاہ
سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور مانگتا ہوں تجھ سے مدد
اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغولی اس چیز کے ساتھ
جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف اے نیک کام اے مہربان اے رحم کرنے والے
اے صاحب بزرگی اور انعام کے ۔

اس نماز کو جو کوئی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتے موکل کرتا ہے کہ وہ
مدد کریں اس کے کار نیک میں اور شیطان لعین کہتا ہے کہ افسوس میں ناامید ہوا اس
شخص سے تمام سال کو۔

خاکسار کا ذاتی تجربہ ہے کہ چاند دیکھنے کے بعد چند سال سے بعد اس دعا کو پڑھا
کرتا ہے خدا کے فضل سے تمام سال بخیر و خوبی گزرتا ہے۔

دو رکعت نفل نماز

اسی رات میں دو رکعت نفل حضرت خواجہ خواجگان خواجہ بہاؤالدین نقشبندؒ سے اس طرح منقول ہے ہر رکعت
میں بعد الحمد شریف کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام یہ پڑھے۔
سُبُّوْحٌ ۔ قُدُّوْسٌ ۔ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔

حافظہ کی کمزوری کے اسباب

انسان خصوصاً اطفال خورد سال اپنی لاعلمی کے باعث ایسی بدپرہیزی کر لیتے
ہیں کہ جن سے یاد نہ رہنے کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے کتنی ہی محنت کرو اور کتنی ہی مار کھاؤ
لیکن سبق یاد نہیں ہوتا۔ مندرجہ ذیل غلطیاں ایسی ہیں کہ انسان سے ہو ہی جاتی ہیں۔

مثلاً دھنیا سبز (کوتھمیر) کھانا خوشبو کے طور پر بہت سے کچے پتے کھاتے ہیں سیب کھٹے
کھانا۔ چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا۔ راستہ میں زندہ جوں کا
چھوڑ دینا پھانسی لگتے آدمی کو دیکھنا۔ اونٹوں کی قطار میں چلنا قبروں پر لکھے ہوئے کا پڑھنا۔
کپڑے سے گھر میں جھاڑو دینا۔ دریا کی طرف ہمیشہ دیکھنا۔ عورت سے ہمبستری کے
بعد ناپاکی میں کھانا یا دودھ وغیرہ پی لینا۔ لوبیا یعنی چولے کی پھلی کھانا۔ سوکھا گوشت کھانا۔
دماغی بیماری سے بھی حافظہ کا جو حصہ دماغ کے اندر ہے اس میں ضرر پیدا ہونے سے
بھی کند ذہنی ہو جاتی کوئی کام یا بات ہو یاد نہیں رہتی۔ اور ادھر کوئی چیز رکھے اُدھر بھول
جائے ذہن کی تیزی جاتی رہے۔

حافظہ کی کمزوری کا مجرب علاج

حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام محمدؐ چالیس مرتبہ کاغذ پر لکھے اور
پانی سے دھو کر شہد ملا کر چالیس دن پیوے اور یہ دعا کرے کہ اے اللہ اس نام کی
برکت سے جو میں نے پیا ہے میرے حافظہ میں ترقی کر پس اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر اور باطن
کو کھول دے گا۔ اور یہ ایک نہایت عجیب راز ہے جو اس رمز کو سمجھے گا وہ اس کا
مشاہدہ کرے گا۔

کند ذہنی دور ہو

کند ذہن کے واسطے ایک ہزار مرتبہ حرف ا ریشمی کپڑے
پر لکھ کر اس کے سینہ پہ باندھیں ذہن اس کا کھل جائے
گا۔ اور جو کچھ سنے گا وہ یاد رکھے گا۔

حافظہ تیز ہو

۷۸۶ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر ایک کوزہ پانی
پر دم کرے اور یہ پانی پیا جاوے ذہن تیز ہو جاوے
جو کچھ یاد کرنا چاہے فر فر حفظ سنا دے۔

ایک مجرب عمل

بزرگان دین نے اپنا اپنا تجربہ کردہ ایک عمل راز خفیہ و اسرار

نہفتہ میں ظاہر کیا ہے جس کو حل کر کے عام مخلوق کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے۔ تحریر فرماتے ہیں کہ سورہ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے جو شخص اس کو جان لے اور پانچ دن باوضو لکھے اور پانی میں دھو کر پی جایا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر حکمت کے دروازے کھول دیوے اور بیماریوں کے اسرار سے واقف ہو جائے وہ اسم سورہ یٰسٓ کے وسط میں ہے اور اس کے پانچ کلمے ہیں اور سولہ حروف ہیں چار حروف سقوط ہیں دو حرفوں پر اوپر نقطے ہیں اور دو پر نیچے نقطے ہیں پس معلوم کرو اس اسم پاک کو سوچا جا رہا تھا کہ یٰسٓ میں کون سی آیت ہے کہ مدرسہ اسلامیہ تنجارہ کے قاری حافظ محمد ضیاء الدین خان صاحب متوطن موضع بھنجن ضلع اعظم گڑھ نے سوچ کر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کی آیت بنائی کہ آیت سورہ یٰسٓ کے بیچ میں ہے اور سولہ حروف بھی اسی آیت میں ہیں چار حروف جو سقوط ہیں وہ قولاً مِّنْ رَّبٍّ میں الف اور لام لکھا جاتا ہے۔ وہ پڑھا نہیں جاتا اور رَبٍّ رَّحِيْمٍ میں الف اور لام نہیں پڑھا جاتا یہ سقوط ہوئے و اور ن دو حروف سے اور دو نقطے اوپر ہیں اور ب اور ی کے دو نقطے نیچے ہوئے اور پانچ کلمے بھی اسی آیت میں ہیں۔ پس یہ ہی بابرکت آیت ہے یہ آیت دیکھی جا رہی تھی کہ میر ممتاز علی صاحب کارکن دواخانہ بول اٹھے کہ سلام قولا من رّبٍّ رّحیم ہوگی جو واقعی یہ ہی آیت شریف ہے اس میں اور بھی فوائد ہیں جو پڑھے گا وہ معلوم کرے گا۔ اور دیکھئے مبین۔

اسرارِ الٰہی منکشف ہوں

جس کسی کو علم دینی یا دنیاوی حاصل کرنا ہو اسرار ربانی کے منکشف ہونے کی تمنا رکھتا ...... ہو تو آدھی رات کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر ...... ان اسمائے پاک کو سولہ ہزار سات سو تیس مرتبہ نہایت عاجزی اور خلوص دل سے عرفوں کا خیال رکھ کر ۱۴ روز پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ السَّمِیْعُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْمُتَعَالُ الْبَاعِثُ

الْبَدِیْعُ الرَّافِعُ الْعَدْلُ الْعَزِیْزُ الرَّقِیْبُ اِنْفِعَالُ الْعَلِیْمُ الْعِزُّ الْعَفُوُّ الْوَاسِعُ الْجَمَالُ۔

حافظہ مضبوط ہو

جو شخص چاہے کہ میرا ذہن کھل جائے اور قرآن شریف حفظ ہو جائے تو اس ترکیب کو باقاعدہ کرے ان شاء اللہ جو کچھ یاد کرنا چاہے گا وہ یاد کر لے گا اور قرآن شریف کا حافظ ہو جائے گا اور اگر کوئی بچہ ہے تو اس کے ماں اور باپ اور جو کوئی وارث ہو وہ یہ عمل کرے۔ جمعہ کی رات کو بعد آدھی رات کے تہجد کی نماز پڑھے اور دعا مانگے پھر چار رکعت نماز کی نیت کر کے سورہ اَلْحَمْدُ کے بعد سورۂ یٰسٓ اور دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ پڑھ کر سورہ دخان اور تیسری میں سورہ سجدہ اور چوتھی میں تَبَارَكَ الَّذِیْ پڑھ کر سلام پھیرے اور خدائے پاک کی حمد و ثنا کرے اور درود شریف پڑھے ان شاء اللہ ذہن میں تیزی پیدا ہوگی۔ اور حافظ قرآن بھی ہو جاوے گا

یادداشت تیز ہو

جس کا حافظہ اچھا نہ ہو اور قرآن شریف یاد نہ ہوتا ہو تو وہ سوتے وقت ہمیشہ دس آیتیں سورۂ بقر کی پڑھ لیا کرے۔ پارہ اول کی الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آیت الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے خَالِدُوْنَ تک۔

سبق جلد یاد ہو جائے

احقر کے نورِ بصرہ حافظ محمد عتیق القادر زاد اللہ عمرہٗ و شرح صدرہٗ جبکہ قرآن شریف کیا کرتے تھے تو جناب اقدس شاہ محمد واحد علی صاحب الوری ادام اللہ وجودہٗ نے قرآن شریف حفظ کئے جانے کے لیے سبق سے پہلے، مرتبہ پڑھنے کو فرمایا تھا بفضلہ تعالیٰ جلد یاد ہو جایا کرتا تھا۔ الحمد للہ اب وہ ہر سال رمضان شریف میں قرآن مجید سناتے ہیں اور طبی کتابیں پڑھ کر مطب کر [illegible] اندرا طبیہ کالج سے حاذق الحکما [illegible]

سند حاصل کی۔ احقر دوسرے امورات میں منہمک رہتا ہے مجھ مطلب کرنے بیماروں کو دیکھنے جاتے ہیں سند میں پنجاب حکومت نے میونسپل بورڈ۔ میونسپل کمیٹی میں اگر ملازمت چاہیں تو دینے کا وعدہ کیا ہے۔ دہلی اکثر جانا ہوتا ہے اپنے مکان پر لیں پر مریضہ آتے ہیں اُن کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ وہ دعا ہر ایک بچوں کی والدین سبق پڑھانے سے پہلے پڑھا کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ كَائِنٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِلْمِهٖ مُحِيْطٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ فِعْلِهٖ حَمِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ ذَاتِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ مُنِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط۔

امتحانات میں کامیابی

ممتحن مہربان ہوجائے

جب سبق پڑھنے یا سنانے یا امتحان دینے کا وقت ہو اس کا ورد کیا کرے پہلے اور پیچھے یہ درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پھر گیارہ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے يَا شَيْخ عَبْدَ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ اور اگر اپنے اُستاد یا امتحان لینے والے کی طرف اسے پڑھ کر پھونک دیا کرے کہ اُسے معلوم نہ ہو دے تو وہ بھی مہربان رہے۔

امتحان میں پاس ہوجائے

ہمشیر زادہ محمد یٰسین سلمہ المعین کو زمانہ طالب علمی میں یہ تعویذ لکھ دیا تھا موم جامہ میں بند کر کے ہر وقت اپنے بازو پر باندھے رکھتے تھے اور جب امتحان کے دن [illegible]

امتحان کی جاتی تھی۔ بفضلہ تعالیٰ سالانہ امتحان میں کامیابی ہوتی تھی۔

تعویذ یہ ہے ۷۸۶

اللہ جل جلالہ	محمد رسول اللہ	ابوبکر صدیق	عمر فاروق	عثمان ذی النورین
علی المرتضیٰ	فاطمۃ الزہرا	خدیجۃ الکبریٰ	عائشہ الصدیقہ	حسن الرضا
حسین الشہید کربلا	الحسن و العباس	سعد و سعید	المحتو الزبیر	و آبا عبیدہ

بِحَقِّ يَا شَيْخ عَبْدَ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ

اسمائے پاک یہ ہیں۔ اَلْغِيَاثُ يَا غَوْثَ الْاَعْظَمُ اَلْغِيَاثُ ۔ اَلْغِيَاثُ يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ اَلْغِيَاثُ ۔ اَلْغِيَاثُ يَا شَيْخ مُحْيِ الدِّيْنِ اَلْغِيَاثُ ۔ اَلْغِيَاثُ يَا سَيِّدْ عَبْدَ الْقَادِرِ اَلْغِيَاثُ عزیز مذکور کا کہنا ہے کہ جب میں اس کو اپنے دل میں پڑھا کرتا تھا تو دل میں جوش پیدا ہوتا تھا اور نہایت شوق و ذوق سے تمام سوالات کا جواب دیتا۔ بعد حصول سند مظفر نگر وغیرہ میں کام بندوبست کیا بعدہ ۲۸ء کل بہار ضلع ہمیرپور میں گرداور تحصیل ہوئے بعد ازاں قانون گوئی سے ۲۶ء میں جھانسی ضلع کے اورسیر نائب تحصیلداروں کے کام کی نگرانی کا عہدہ پر خدا نے فائز المرام فرمایا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مع اہل عیال خوش و خورم رکھے۔ اور اُس سے زیادہ مراتب پر متمکن فرمائے۔

چوروں سے حفاظت

گھر میں چور نہ آسکے

اس نقش کو پتھر پر لکھ کر جس مکان کی دیوار میں لگائیں اُس میں کبھی چور نہ آئیں۔

۷۸۶

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	و	ح

[illegible] کام ہوجائے

گھروں میں سفید قمری یا جانور رکھا

جاوے کوئی چور یا دشمن نہ آئے جادو کا اثر بھی اُس گھر پر نہ ہونے پاوے۔

بحمداللہ ۱۳۴۰ھ میں حج کی ادائیگی کو جانا ہوا تو واپسی پر دو جوڑے قمری ایک سفید دوسرا خاکی اور دو جوڑے کبوتر لائے گئے قمری حق سرہ اور کبوتر یاہُو کا ذکر اس قدر جلدی جلدی کرتے ہیں کہ جہاز میں تسبیح کرنے والوں نے شمار کیا تو نہ ہو سکا اس وقت قمریوں کے ۵-۶ جوڑے اور کبوتروں کے ۴۰-۵۰ جوڑے موجود ہیں۔

ہر چیز محفوظ رہے

ایک سفید صاف کپڑا آدھے گز لمبا لے کر اُس پر سات مرتبہ سورہ الحمد اور سات ہی مرتبہ سورۂ والضحٰی پڑھیں اور ہر ایک مرتبہ سورہ الحمد اور سورہ والضحٰی پڑھ کر تھوڑا تھوڑا سا کپڑا بتی کی طرح لپیٹتے جاویں جب سات مرتبہ پڑھنے سے کپڑا لپٹ جاوے تو اُس کے دونوں سروں پر گرہ لگا دیوے اور کسی اندھیرے مکان میں رکھ دیں جہاں وہ کپڑا رکھا رہے گا وہاں کی ہر چیز محفوظ رہے گی گمشدہ چیز واپس آجاوے گی۔

گمشدہ کی واپسی

بھاگا ہوا واپس آجائے

جس کسی کا کوئی عزیز بھاگ گیا ہو اور کہیں پتہ نہ معلوم ہو تو ال م ح م ن کو سات مرتبہ معہ نام اُس شخص کے لکھے اور یہ دعا پڑھ کر اُس لکھے پر دم کرے اور گھر میں دفن کرے اور اوپر ایک بھاری پتھر رکھ دے وہ شخص آجائے گا۔ دعا پڑھنے کی یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الرَّحْمٰنِ اَنْ تَمْنَعَ ھٰذَا الْعَبْدَ مِنَ الْاٰیَاتِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

گمشدہ کو بلانا

کوئی چلا گیا ہو اور اُس کو بلانا منظور ہو تو سورۂ یٰسٓ اکیس مرتبہ معہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو اور یہ خیال رکھو کہ وہ چلا آرہا ہے انشاءاللہ

تعالیٰ اُسی روز ورنہ تو دوسرے تیسرے دن ضرور آجاوے کچھ فاصلے پر ہو گا تو کچھ دنوں کا انتظار کرو۔

گمشدہ مل جائے

نادِ علیؓ کہ جس کو حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پڑھ کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو مدینہ منورہ سے جنگ خیبر میں یاد فرمایا تھا نہایت عجیب اور بابرکت دعا ہے پس جو کوئی کسی گمشدہ کو بلانا چاہے چار سو چالیس مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

ایک مجرب عمل

بھاگے ہوئے کے جلد واپس آنے کو نہایت مجرب ہے ایک پرچہ کاغذ پر بحقِ شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دبا دے جب واپس آجاوے اُسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ حضرت شیخ فرید الدین علیہ الرحمۃ دلا کر بچوں کو تقسیم کر دے۔

چوری شدہ مال کی دستیابی

مال کی بازیابی

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر سپارہ عمّ میں بحوالہ حدیث شریف تحریر فرماتے ہیں کہ کسی گم ہوئی چیز پانے کے واسطے سورہ والضحٰی کو سات مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی (انگوٹھے کے پاس والی) اپنے سر کے چوگرد پھراوے بعد میں۔ اَصْلَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ فَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ سات مرتبہ پڑھ کر دستک دیوے یعنی ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مارے تو گیا ہوا مال واپس

مل جاوے۔

آزمودہ عمل نہایت مجرب عمل بار ہا تجربہ کیا ہے دو آدمی آمنے سامنے یعنی ایک دوسرے کے مقابل ایک مٹی کا لوٹا لے کر بیٹھ جاویں اور جتنے آدمیوں پر شک ہو اتنے ہی کاغذ کی پرچیوں پر ہر ایک کا نام لکھا جاوے اور اس لوٹے کی ٹونٹی میں ایک پرچی رکھ دے اور وہ دونوں شخص اپنی شہادت کی انگلی سے لوٹے کا کنارہ پکڑ کر اوپر کو اٹھالیں اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط پڑھ کر سورہ یٰسین شروع کریں اور مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ تک پڑھیں۔ اگر پہلی ہی پرچی پر لوٹا گھوم جاوے تو جانو وہی چور ہے جس کا نام پرچی میں لکھا ہے اور اگر لوٹا نہ پھرے تو جانو وہ چور نہیں ہے اسی طرح تمام پرچیوں کو رکھے اور سورہ پڑھے ان پرچیوں میں جس کا نام ہے جان لو کہ وہی چور ہے ان پرچیوں میں کسی نام پر نہ گھومے تو جانو چور ان میں نہیں ہے اور آدمیوں کے نام لکھو اور پڑھو۔ چور کا نام ضرور معلوم ہو جاتا ہے۔

(۳) مرغی کے انڈے پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ نِ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ط وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ط فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ھَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ط ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیۡرٌ تک لکھ کر خشک ہو جاوے تو تیل چپڑ کر کسی لڑکے کو دیا جاوے اور اس سے کہا جاوے کہ انڈے کی طرف دیکھتا رہے اور سورہ یٰسین پڑھتے رہو اور اس سے دریافت کرتے رہو وہ چور کا پورا حال بتائے گا یہ ایک عجیب راز اور بھید کا عمل ہے ہر کسی سے ظاہر کرنے کا نہیں ہے۔ نا اہلوں سے چھپانا چاہئے کہ وہ ایسے راز کو عام طور سے فاش نہ کریں۔

چور پکڑا جائے ایک مشک خالی لے کر اس کے اوپر آیۃ الکرسی اور یہ سات نام انبیاء علیہم السلام نوحؑ۔ لوطؑ۔ صالحؑ۔ ابراہیمؑ موسیٰؑ۔ عیسیٰؑ۔ محمدؐ۔ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ لکھیں پھر الگ الگ ایک ایک نام کے ساتھ ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر مشک میں پھونکیں اور ہر مرتبہ آیۃ الکرسی کے بعد یہ پڑھتے جائیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِمَا اَرۡسَلۡتَ ھٰذَا اَنۡ تَنۡفَخَ بَطۡنَ ھٰذَا السَّارِقِ کَمَا تَنَفَّخَتۡ ھٰذِہِ الۡقِرۡبَۃُ۔ جب سات پھونکیں پوری ہو جائیں تو مشک کا منہ باندھ کر لٹکا دیویں چور کا پیٹ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سخت پھول جائے گا اور چورایا مال واپس لے کر آوے گا۔

دشمن مہربان ہو جائے

موجودہ زمانہ میں اخلاقی دنیا کا کچھ ایسا رنگ بگڑا ہے۔ جس کو دیکھو اور جس کی سنو ایک دوسرے کی شکایت کر رہا ہے۔ عزیز و اقارب بھائی بندوں کو دیکھئے تو ٹھن رہی ہے ذرا ذرا سی باتوں پر الجھن ہو رہی ہے۔ رشک و حسد نے ایسا ستیاناس کر رکھا ہے۔ کہ ایک کا ایک دشمن جان ہے ایک بھائی چاہتا ہے کہ اس کا نام و نشان نہ رہے۔ دوسرا بھی جڑ بنیاد اکھاڑنے پر طیار ہے۔ اور ہر وقت بر سر پیکار ہے جو بیچارہ کمزور ہے وہ زندہ در گور ہے وہ اس فکر اور تشویش میں رہتا ہے کہ ظالم کے ظلم سے کیسے بچوں اور کیوں کر اس سے رہائی پاؤں کوئی تعویذ دے یا ساحر ملے اس کے ذریعہ نجات حاصل کرے آجکل یہ لوگ ایسے رہ گئے ہیں روپیہ پیسے لے لیا چلتے بنتے ہیں چونکہ نفاق باہمی دین کی خرابی دنیا کی تباہی کا باعث ہے اس لئے ایسے مجربات و عملیات ظاہر کئے جاتے ہیں جس سے اتفاق باہمی قائم رہے۔

انسان کو ایک دوسرے سے مل جل کر رہنا چاہیئے خاص کر اُن اُمور میں جن کو معاشرت سے ایک گہرا تعلق ہے ۔ اپنا ہو یا بیگانہ ۔ مسلمان یا غیر مسلمان سب سے کمال لطف اور مہربانی کے ساتھ پیش آنا چاہیئے خندہ پیشانی سے ملنا ملانا انسانی فطرت کا اعلیٰ جوہر ہے ۔ آپس میں رحم دلی کا برتاؤ نہایت پسندیدہ طریقہ ہے ۔ اسی سے بڑے بڑے کام انجام پاتے ہیں رشک و حسد ایسی بُری بلا ہے ۔ کتنی ہی تدبیریں کی جائیں لیکن دل کی خلش نہیں جاتی پس ایسے شخص کو اپنا دوست بنانے میں یہ تدابیر کام میں لائے جائیں ۔

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے

دینوی دشمنوں کی بُرائی دفع کرنے اور ان کے نقصان رسانی سے بچنے کے لیے ہر وقت وضو اور بلا وضو بلا تعداد اور بلا کسی شرائط وغیرہ اس دعا پر مداومت کرنی چاہیئے دعا پڑھتے وقت دشمنوں کی صورت کو اپنے خیال میں جما کر ان کے سینہ پر پتھر مارے پہلی مرتبہ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے بعد میں اس دعا کو اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے لیٹتے پڑھے نماز میں نہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔

دشمن مغلوب ہو

دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھے دشمن مغلوب ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ تَعَذَّرْتُ بِرَبِّ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعُمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اس کو پڑھ کر تین بار دور سے اس کے منہ کے سامنے پھونک مارے پھر اُس کے آگے جاوے تو مہربانی سے پیش آوے ۔

دشمن عاجز ہو جائے

دشمنوں میں دوستی ہونے اور اُن کے دفع کرنے کے لیے ناد علی ننگے سر ہو کر ۱۱ مرتبہ پڑھے سامنے دشمن عاجز ہو کر غلام بنے رہتے ہیں ۔

دشمن پر غلبہ رہے

یَا حَافِظُ ۔ کر لپیٹ دشمن کے تئیں ۔ تا ہو رہزن مری رہ میں کہیں ۔ چلتے پھرتے ایک دفعہ تو بسم اللہ پڑھ لے بعد میں اس کو دشمن ایک ہو یا زیادہ سب کا خیال کر کے پڑھتا رہے سب سرنگوں اور پست ہو جائیں گے ۔

دشمن کے شر سے بچاؤ

کسی ظالم دشمن کے سامنے پچاس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اس کے دل میں مظلوم کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہے ۔

دشمن دوست ہو جائے

یہ عمل الحب میں لکھنے سے رہ گیا تھا جو سب کے لیے مجربات سے ہے اور دشمنوں کے دوست ہو جانے کے واسطے بھی تجربہ کردہ ہے جو بلّی بالکل سیاہ ہو اس کی مونچھ کے بال اور ہدہد کا دل ۔ اور اُلّو کی آنکھ ۔ اور گیدڑ کے سر کے اوپر کی کھوپری بال صاف کی ہوئی ان چاروں کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بتی جیسی بنا دے اور سرسوں کے تیل میں ملا کر اُن کا کوری چینی پر کاجل بنایا جاوے اور پھر اُس کو کسی شیشی میں بھر رکھے جو کوئی اس کاجل کو اپنی آنکھ میں لگا کر جس کے پاس جاوے آنکھ سے آنکھ ملتے ہی عاشق ہو جائے اور اُس کی محبت کا دم بھرے ۔

دشمن کی نگاہوں سے پوشیدہ رہے

ریت بہت سی جمع کر کے اُس پر بیٹھ جاوے اور بسم اللہ پڑھ یہ آیت پڑھے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ - پھر شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ کہہ کر کہے اے مؤکلو
پکڑ لو آنکھیں اور بینائی اُن کی کو اور داخل کردو ان کو اندھیروں کے دریا میں یہاں تک
کہ مجھ کو دیکھنے نہ پائیں صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ - یہ پڑھ کر خاموش
ہو رہے اور کسی سے بات نہ کرے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا اور
اس کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ یَا خَفِیَّ بِنَا لِلُّطۡفِ بِاللُّطۡفِ
الۡخَفِیِّ فَاِنَّ مَنۡ اَخۡفَیۡتَهٗ بِخَفِیِّ لُطۡفِكَ فَقَدۡ خَفِیَ (ترجمہ) میں سوال کرتا ہوں
تجھ سے اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اپنی پوشیدہ مہربانی کے اندر چھپا لے کیوں کہ جس
کو تو نے اپنی پوشیدہ مہربانی میں چھپا لیا وہ بے شک چھپ گیا پھر اس کے بعد اُٹھ
کر جہاں چاہے جائے سب سے پوشیدہ رہے گا۔
جب کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو جائے گا اور اس عمل کی تاثیر جاتی رہے گی۔

کیمیا کی حصولی - دولت کی فراوانی

خدا وند شہا عالم پناہا — حکیم و حاکم و ستار و دانا
کند پیدا ز صنعت ہر کسے زر — گدا ہم زر دو تر گردد تو نگر
نہ نام مفلسی ماند بہ دنیا — شود کافور ناداری از نیجا
ہر آنکس کایں نوشت از غور فہمد — بسازد سیم و زر چند انکہ خواہد
مگر عہدے ز من داثق بہ بندد — کہ رمز من بہ پیش کس نگوید
کند اظہار اگر کس بے اجازت — نہ حاصل آید او را جز ندامت

کیمیا حاصل کرنے کے لیے محنت تو خود نہیں کی جاتی - بنانے کے طریقے تو
مخلوق خود نہیں سیکھتی اور کہتی ہے کہ اس کا کوئی وجود نہیں - بھلا یہ مقولہ کہیں جھوٹا ہو سکتا ہے
سے کیمیا و سیمیا و لیمیا — ایں نباشد جز نباتِ اولیا

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اَلنَّاسُ مَعَادِنُ کَمَعَادِنِ الذَّهَبِ
وَالۡفِضَّةِ یعنی مومن عارف مثل سونے اور چاندی کے ہیں - پس کوئی علم و فن بلا مشقت
کے نہیں آتا - اور جب تک اُستاد شفیق یا پیر کامل نہ بتائے نہیں بنا سکتا - بھلا یہ
رسایان یعنی سونا چاندی بنانا - اور تانبہ رانگ - سیسا - جست کو بدل دینا کوئی آسان
کام ہے - کاملوں - فقیروں - جوگیوں سادھوؤں - سناسیوں - گداگروں کی خوشامد
کرتے اور ان سے چاہتے ہیں کہ ہماری ہلدی لگے نہ پھٹکری - کیمیا بتائی آ جائے - وہ
بیچارے خود تو جانتے ہی نہیں - اور اگر جانتے بھی ہیں تو ان کو ایسی کیا غرض اور ایسی کیا
ضرورت جو اپنے ہاتھ سے اپنی دولت بلا کسی وجہ کے دے دیں یا ان کو بتا دیں بزرگوں
کا قول ہے سے

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد

جو کوئی خدمت ایسی کرے کہ جس سے دل خوش ہو جائے تو البتہ ممکن ہے
کیوں کہ اولیا و کامل بہت نرم دل ہوتے ہیں اُن کے فرمانے کی تعمیل ہونے سے
خوش ہو جاتے ہیں تو وہ بھی مالا مال کر دیا کرتے ہیں - دنیا جائے مکر ہے - اس
دنیا میں بہت ایسے مکار ہوا کرتے ہیں کہ اپنے آپ کو کیمیاگر کہتے ہیں -
خواہشمندوں کی غرض باؤلی ہوا کرتی ہے اُن کے دام میں آ کر اپنا مال و متاع
دے دیتے اور وہ لے کر چلتے ہوتے ہیں جیسا کہ اسی قصبہ کے ایک مہاجن پیارے
لال پسر گوگراج کو سنیاسی نے ایسا دھوکہ دیا کہ گھر کا تمام زیور منگا کر گڑھے میں رکھا
لیا - موقع پا کر رفوچکر ہوا - ایسے ہی کوٹ قاسم میں عبداللطیف خان وغیرہ کو حکیم نے
کر چلتا بنا - کیمیا بھی ایسی ہی چیز ہے کہ جس کو آتی ہے وہ کہتا ہے مجھ کو نہیں آتی اور
جو نہیں جانتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں بتا دوں گا - اس کا بھی وہی حال ہے جیسے
دست غیب اور تسخیر خلائق و جنات اور موکلات کہ ان علوم کا جاننے والا اگر کسی سے

کہہ دیتا ہے تو اُس کے پاس سے وہ علم جاتا رہتا ہے کیمیا ہے اور ضرور ہے چنانچہ خدائے پاک کا ارشاد ہے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا کہ ہم نے سکھائے حضرت آدم کو کل علم ان میں زمین کے اندر کے معدن یعنی کانوں سے معدنیات نکالے جانے کا بھی ایک علم ہے پھر حضرت آدمؑ نے اپنے بیٹے حضرت شیثؑ کو بتانا چاہا تو کل اولاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ جو سب سے زیادہ عبادت کرے اُس کو یہ دولت مندی کی کان بتائی جائے گی۔ حضرت شیثؑ نے ۴۰ سال خدا کی عبادت کی اُس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ پر وحی نازل کی کہ یہ علم صنعت ان کو تعلیم کر دو چنانچہ وہ بتائی گئی۔ اسی طرح جب حضرت موسیٰؑ نے خدا سے کلام کیا اور کلیم اللہ کے خطاب سے فائز ہوئے تو علم صنعت بھی مرحمت ہوا اور توریت کو اُس سے مطلا کیا اور خدا سے دعا کی کہ اس علم کو رحمت اور رزق کر بنی اسرائیل کے واسطے حضرت موسیٰ سے قارون نے سیکھا اور اُس سے اپنے خزانے بھرے آیت قرآن شریف شاہد حال ہے۔ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ اور دیئے ہم نے اس کو اس قدر خزانے جن کی کنجیاں طاقت والے جوان اُٹھاتے تھے حضرت موسیٰ اُس سے زکوٰۃ طلب فرماتے تھے تو اُس کو خزانے سے رقم کثیر دیتے ہوئے ناگوار گذرتا تھا اور کہتا تھا کہ میں نے اپنی قوت بازو اور اپنے علم سے یہ دولت جمع کی ہے اس کا بھی ذکر قرآن شریف میں آیا ہے قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ حضرت موسیٰ نے اُس کے لیے بددعا کی پس وہ مع خزانوں کے زمین میں دھنس گیا حضرت شیخ سعدی کہتے ہیں ؎

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت   نوشیرواں نمرد کہ نام نکو گذاشت

جس کے دولت ہاتھ آئے اُس کو چاہیئے کہ غریبوں کو ضرور عطا فرمائے غریبوں کی دستگیری سے اور زیادہ دولتمندی ہوتی ہے۔ کیمیا کے شائق ذکر الٰہی اور عبادت

گذاری میں معروف رہیں۔ حضرت ابراہیمؑ و حضرت سلیمانؑ اور حضرت داؤدؑ بلکہ کل پیغمبران نے روزی سے بے فکر رہنے اور عبادت الٰہی بجالانے کے واسطے کیمیا بنائی ہے اللہ تعالیٰ ایسی دولت انہیں کو دیتا ہے جن کو اپنا برگزیدہ بناتا ہے تاکہ دنیا میں اُن کو روزی حلال میسر ہو اور دل اُن کے عبادت کے لیئے صاف ہوں بوعلی سینا جو اعلیٰ درجے کے حکیم تھے اور ان کو معلم ثانی کہتے ہیں معلم اول وہ ہوتا ہے جو تمامی علوم و فنون سے واقفیت رکھتا ہو پس معلم اول بقراط اور معلم دوم بوعلی سینا تھے کہ وہ گانے کا علم نہیں جانتے تھے وہ کہتے ہیں کہ اوپر لکھی کل دھاتیں دراصل سونا بننے والی ہیں اور جب تک یہ سونا بننے کی حالت کو نہیں پہنچتی ہیں تب تک یہ مثل ایک بیمار آدمی کے ہیں کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کا علاج نہیں ہو سکتا۔ البتہ حکیم حاذق ہونا چاہیئے تاکہ مرض کی تشخیص ہو جائے بعض مریض جاہل حکیم سے علاج کراتے ہیں وہ آخر کار ہنچاتے ہیں اسی طرح بعض سیدھے سادھے مفلسی کے سبب یا وہ بعض لوگ کہ خدا نے اُن کو سب کچھ دے رکھا ہے لیکن دنیاوی ہوس نے اُن کو ایسا اندھا بنا دیا ہے کہ اپنی گرہ سے روپیہ خرچ کرتے اور کیمیا بناتے ہیں مگر ناواقفیت کی وجہ سے نہیں بنا سکتے اور یہی کہتے رہتے ہیں کہ ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔

حکایت حکیم افلاطون نے ایک شخص کو پارہ سے چاندی بنانا بتایا وہ شخص تلاش کرکے بوٹی لایا۔ پارہ کٹھالی میں رکھ کر چرخ دیا اور عرق بوٹی کا نچوڑ کر اُس میں ڈالا۔ پارہ ویسا ہی رہا۔ دوبارہ پھر یہی عمل کیا۔ لیکن نہ بنی۔ حکیم نامی کو سچا جان کر اسی طرح کئی بار محنت کی مگر کیمیا نہ تیار ہوئی ایک دن جنگل میں اپنی پریشان حالت سے افلاطون کو برا کہہ رہا تھا کہ افلاطون بھی آنکلا جب اُس کا غصہ کم ہو گیا اور خاموش ہو رہا تو افلاطون سے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو۔ اُس نے کہا میں مسافر ہوں۔ شام ہو گئی اجازت دو تو میں یہاں پر سو رہوں۔ اُس نے رضامندی ظاہر کی تو افلاطون

نے کچھ دام دیئے اور کہا میں بھوکا ہوں کچھ کھچڑی پکا کر لا دو۔ بڑی مہربانی ہوگی۔ اُس نے کھچڑی لا کر پکائی اور افلاطون کو کھانے کے لیے دی۔ اس نے کہا یہ تو کچی ہے۔ نہ تم کھاؤ نہ میں کھاؤں۔ اس سے تکلیف ہو جائے گی اور لاؤ۔ اس غریب نے اور لا کر پکائی۔ اُس کو جو افلاطون نے دیکھا تو کہا یہ نرم اور پتلی بیماروں کے کھانے کی ہے۔ اب کے تم اور لانے کی تکلیف کرو میں خود پکاؤں گا وہ شخص پھر لایا۔ افلاطون نے پکائی تو کھلی ہوئی ایک ایک چاول علیحدہ علیحدہ دیکھنے سے دل خوش ہوا افلاطون نے اس سے کہا کہ کھاؤ کیا مزیدار ہے جب کھا چکے تو اُس نے بھی تعریف کی۔ اس وقت افلاطون بولا کہ کھچڑی تو تجھے پکانی آتی نہیں۔ بھلا کیمیا تو کیا بنا سکے گا۔ صبح کو دوائیں اور سامان لا میں تجھے کیمیا بنواؤں گا وہ دن نکلتے ہی خوشی خوشی سب چیزیں لایا۔ اور پھر پارہ کو کٹھالی میں ڈالا اور آنچ دی اور عراق ڈالنے کا ارادہ کیا۔ افلاطون نے منع کیا کہ ابھی نہیں۔ چرخ کھانے دے وہ کہنے لگا واہ پارہ تیز آگ پر اڑ جائے گا۔ افلاطون نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا جب پارہ نے چرخ کھایا فوراً عرق اُس کٹھالی میں چھوڑ دیا معاً چاندی بن گئی۔ پس پھر تو وہ افلاطون کے پاؤں پر گر پڑا اور کہا تو افلاطون ہی معلوم ہوتا ہے۔ میں نے اب پہچانا میرا قصور معاف کیا جاوے بے شک بنانے کی ترکیب ہی تو ہے۔

عامل کے لیئے ہدایت

کیمیا بنانے کے شائق کو چاہیئے کہ جیسے اور علم و فن کو کسی اُستاد سے سیکھتے ہیں اور عملیات وغیرہ باقاعدہ پڑھتے ہیں تو اُن کا کام پورا ہوتا ہے بلا کسی سے حاصل کئے کوئی کام کرتے ہیں۔ تو وہ ادھورا ہی رہتا ہے۔ اول تو خدا سے دست بدعا رہے کہ وہ یہ علم اُس پر منکشف کرے اور کسی کامل اُستاد سے ملا دے یا خضر علیہ السلام کہ اُن کو خدا نے اپنے نیک بندوں کی رہنمائی کے لیے حیات جاودانی عطا فرمائی ہے۔ اُن کے

جویاں رہیں کہ وہ ہر کسی کی امداد فرماتے ہیں۔

کیمیاگری کا عمل

یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہزارہا بزرگوں کا آزمودہ ہے اس پر عمل کرنے والا کیمیاگر ہو جاتا ہے۔ پاک صاف ہو کر چالیس روز روزے رکھے اور گوشت و انڈا نہ کھاوے حلال روزی سے افطار کیا کرے بعد نماز عشا معہ بسم اللہ سورہ والشمس اور واللیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات مرتبہ اور یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ چالیس مرتبہ پڑھے پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَتَسْخِيْرِكَ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيَ الْعِلْمَ الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَكْرَمْتَ بِهٖ كَثِيْرًا مِّنْ عِبَادِكَ يَا كَافِيْ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا هَادِيْ وَاَغْنِنِيْ بِهٖ عَمَّنْ سِوَاكَ اِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَبِيَدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ چالیس روز کے بعد خواب میں یا جاگتے میں خدا کسی شخص کو بھیجے گا جو کیمیا سکھا دے گا۔ جس کا دل چاہے تکلیف گوارا کرے۔ بعنایت خدا بالضرور کامیاب ہو جائے۔ اس کے علاوہ خاکسار نیچے وہ تین نسخے بتاتا ہے جو خوش قسمت اس کو بنا دے گا۔ دولتِ دنیا سے مالا مال ہو جاوے گا۔ اور انشاء اللہ کبھی بھی ایک آنچ کی کسر نہ دیکھے گا۔ خدا جانتا ہے کہ یہ نہایت آزمودہ ہیں آزمائے جس کا دل چاہتے۔

دولت مندی کا نسخہ

مرادسنگ۔ شنگرف۔ پارہ۔ صاف کیا ہوا۔ ہڑتال

طبقی اعلیٰ درجے کی نہایت چمک دار سنہری رنگ گندک آملہ سار یہ پانچوں دوائیں اچھی طرح پہچان کر ایک ایک تولہ لی جاویں۔ اور ان کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس کر سور کے گوشت کی ایک ران کھال اتار کر لی جاوے اور اس کا قیمہ کر کے سب دوائیں قیمہ میں ملائی جائیں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں گلے کے پاس چاروں طرف چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیئے جائیں تاکہ ان سوراخوں میں سے مکھی اندر چلی جاویں اس کے منہ پر ڈھکن رکھ کر اسے بند کر کے سات دن اور سات رات ایسی جگہ رکھی جائے کہ جہاں دن بھر دھوپ میں رکھی رہے۔ سات دن کے بعد ہانڈی کا منہ کھولا جائے۔ ایسے کہ اس کی بو ناک میں نہ پہنچے جب اس کی بھاپ نکل جائے تب تھوڑی دیر پیچھے اس ہانڈی کے اندر دیکھے اس میں ایک یا دو کیڑے نظر آئیں گے۔ اس ایک یا دو کیڑے کو اس ہانڈی میں سے نکال کر ایک انڈے مرغ کو سفیدی اور زردی سے خالی کر کے اس میں رکھ دے۔ انڈے کا منہ دوسرے انڈے کے چھلکے سے بند کر دیا جائے۔ پھر مونگ کی دال اور چاول کھچڑی سر پوش رکھ کر پکاوے۔ جب چاولوں میں ایک دو کنی گلنے سے رہ جاویں تو کھچڑی کے بیچ میں اس انڈے کو رکھ کر اوپر نیچے کھچڑی ڈال کر انڈا چھپا دیا جائے اور پھر کھچڑی میں پاؤ سیر گھی گرم کر کے ڈالے۔ جب کھچڑی بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو اس انڈے کو نکال لیا جاوے انڈے کے اندر کیڑوں کا تیل ہو جاوے گا جب ارادہ کیمیا بنانے کا ہو تو ایک پیسہ تانبہ کا خوب ریت مٹی سے صاف کئے ہوئے پر سینک اس تیل کی لگا کر دوسرا پیسہ اور اس کے اوپر رکھ کر اس پر بھی ایک سینک لگا کر کوئلے کی تیز آنچ میں اس پیسے کو رکھ کر اتنا سرخ کرے کہ وہ آگ جیسا سرخ رنگ ہو جاوے۔ ٹھنڈا ہونے پر سونا نہ جائے گا اس کو کیمیا کہتے ہیں کیمیا بننے پر خیرات ضرور کیا کرے۔ غریب محتاجوں کو صدقہ دینے سے برکت ہوتی ہے اور ہمیشہ کیمیا بنتی رہتی ہے یہ نسخہ ساون اور بھادوں کے مہینے میں بنا دے۔ اس

موسم میں کیڑے جلدی پیدا ہو جاتے ہیں۔ گوشت ملی ہوئی دوائیں جب ہنڈیا میں ڈالی جائیں تو چوتھے روز کھول کر دیکھ لیا جائے کہ اس میں کیڑے سڑنے لگ گئے یا نہیں۔ جو کوئی کیمیا کا شائق ہو خدا کرے یہ نسخہ بناوے کیمیا ضرور بن جاوے گی جو اس کی قدر کرے وہ مالدار ہو جاوے۔ اگر یقین نہ کرے دنیا کے کیمیاگروں کی طرح سے جیسے اس نسخے بھی بدظنی ہو تو جان لے کہ میری قسمت میں نہیں ہے۔

کیمیاگری کا کامیاب نسخہ

اس نسخہ کی تیاری کی تین چار شرطیں ہیں۔ اول یہ کہ غیر مذہب کو نہ بتاوے دوسرے بے علم سے چھپاوے تیسرے کسی سے یہ راز ظاہر نہ کرے۔ چوتھے جو بہت خدمت گذار ہو اس سے دریغ نہ کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک تولہ سفید سنکھیا چمک دار یا شنگرف دیسی ہو رومی نہ ہو۔ لوہے کے کرچھے میں رکھ کر چولہے پر چڑھاوے نیچے اس کے بیری کی لکڑی کی آگ جلاوے اور نیم کا مدھ (وہ عرق جو نیم کے درخت سے ٹپکا کرتا ہے) آگ جلانے سے پہلے اس قدر ڈال دے کہ ڈلی سنکھیا یا شنگرف کی ڈوب جائے جب آگ جلنی شروع ہو جاوے تو پھر تھوڑا تھوڑا نیم کا مدھ خاص اس ڈلی پر بطور چویہ کے ڈالتا رہے اور آگ آہستہ آہستہ جلاتا رہے جب کہ سوا سیر عرق یعنی نیم کا مدھ جل جاوے گا۔ تو وہ ڈلی قائم ہو جاوے گی۔ جس وقت کام کرنا منظور ہو تو ایک سو ایک مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ پھر ایک رتی سنکھیا اور ایک تولہ رانگ میل سے صاف کئے ہوئے کو آگ پر اس قدر گرم کرے کہ چرخ کھانے لگے فوراً اس پر ڈال دے خالص اور اعلیٰ درجہ کی بن جائے گی اور اگر ایک تولہ تانبہ کے صاف شدہ پیسہ کو خوب سرخ کرے جب آگ پر خوب چکر کھانے لگے جس کو چرخ کہتے ہیں

تو ایک رتی اس پر ڈالنے سے نہایت عمدہ چاندی بن جاتی ہے۔ اور اگر شنجرف کو قائم کیا ہے۔ تو ایک تولہ کا پیسہ تانبہ کا لے کر اُس کا میل کچیل رگڑ کر صاف کر لیا جاوے۔ پھر اُس کو آگ پر دھونکنی سے اتنا گرم کیا جاوے کہ چرخ کھانے لگے۔ چکر کھانے پر فوراً ایک رتی شنگرف قائم کی ہوئی تول کر ڈال دے اعلیٰ درجے کا سونا بن جاتا ہے۔ اور اگر چاندی کا سونا بنانا منظور ہو تو ایک تولہ چاندی کا روپیہ جسے پوری لے کر یا اچھی چاندی ہو تو وہ لے کر چرخ دیوے اور ایک ماشہ شنگرف ڈالے تو خالص سونا بن جاوے اور ایک ماشہ شنگرف ایک تولہ رانگ پر چرخ دے کر ڈال دے تو اُس کی چاندی بن جاتی ہے بعض دفعہ ایک ماشہ شنگرف ڈالنے سے چاندی سخت ہو جاتی ہے تو شنگرف ایک ماشہ سے کم ڈالے۔ عمدہ چاندی تیار ہوتی ہے۔ ایک آنچ کی بھی کسر نہیں رہتی۔ کہیں لے جاؤ خالص چاندی بتائی جاوے گی۔ چاندی سے جو سونا بنایا جاتا ہے تو خالص سونے سے کم قیمت کا بنتا ہے۔ یعنی رنگ کسی قدر پھیکا رہتا ہے۔ پس اس میں ماشہ یا دو ماشہ اصلی سونا سونے میں اور اصلی چاندی چاندی میں ملائی جائے تو جس سنار (زرگر) وغیرہ کو دکھاؤ تمیز نہ کر سکے یہ بنایا ہوا ہے۔

اس ترکیب سے جو کچھ بنائے بن جائے گی۔ انشاء اللہ محنت بے فائدہ کبھی نہ جائے گی۔ جب کبھی بنائے غریب محتاج کو ضرور دے۔ اور جب زکوٰۃ کے قابل ہو جاوے تو زکوٰۃ ضرور ادا کرتا رہے اور بھید راز کسی سے ظاہر نہ کرے۔

سفر سے بحفاظت واپسی کے راز

(۱) حضور پُر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام سفر کرنے والوں کو یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ پڑھ لیا کرو خیریت سے واپس آؤ گے بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(۲) یہ پڑھنا بھی فرمایا ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ترجمہ پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان الرجیم سے اور سفر کی سختی سے۔

(۳) گھر سے نکلنے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے۔ گھر میں واپس آنے تک ہر ایک بُرائی سے محفوظ رہے۔

(۴) مکان سے جاتے وقت فقیروں اور غریبوں کو کچھ خیرات کرے تو سلامتی سے اپنے گھر واپس آئے۔

(۵) گھر سے باہر نکلے اُس وقت دروازہ مکان کے داہنی طرف کھڑے کھڑے انگلی سے بلا سیاہی کے لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یہ لکھ کر دروازے کے بائیں طرف لکھے کہ واپس آنے پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھوں گا جب واپس آئے تو دروازہ کے بائیں طرف گھر میں جانے سے پہلے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھے گھر والے خیریت سے رہیں اور خود بخیریت اپنے گھر واپس آئے۔

(۶) جو شخص سفر کے اندر جنگل اور پہاڑ میں خوف کرے اور ڈر معلوم ہووے تو اس کو چاہیئے کہ يَا حَفِيْظُ جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔ موکل اس کی حفاظت رکھتے ہیں۔

(۷) سفر میں راستہ بھول جاوے تو يَا هَادِیُ۔ جس قدر پڑھے جلد راستہ مل جائے۔

(۸) جب سفر میں ہو اور راستہ گم شدہ ہو بے حد پریشانی۔ بھوک پیاس کی خواہش بے تاب کرتی ہو تو کہو اپنی زبان سے يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِیْ اَعِيْنُوْنِیْ اے اللہ کے بندو میری مدد کرو میری مدد کرو۔ بس جلدی جلدی جس قدر تعداد سے زیادہ پکارا جاوے۔ مردانِ غیب اُس کی مدد کرتے ہیں۔ خدا نے اُن کو اسی واسطے پیدا کر کے جنگلوں اور پہاڑوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔ کہ جب کوئی اُن کو یاد کرتا ہے تو یہ یاد کرنے والے کی مدد کیا کرتے ہیں جیسے اور قطب داؤتاد اور نقباء و نجباء ابدال وغیرہ وغیرہ اپنا اپنا کام جس پر مقرر ہیں کیا کرتے ہیں۔

دعا کے آداب

خداتعالیٰ نے فرمایا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ کہ مجھ سے مانگو۔ میں قبول کروں گا۔ دوسرا فرمان ہے۔ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ قبول کرتا ہوں میں دعا جب وہ مجھ سے دعا مانگے تیسرا ارشاد ہے۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ کہ جب کوئی پریشان مجھ سے دعا مانگے قبول کرتا ہوں۔ ان آیات سے ثابت ہوا کہ اپنی ضروریات میں خدا سے دعا کرے ضرور قبول ہووے لیکن جیسے ہر کام کے طریقے۔ انجام اور ترکیبیں ہیں۔ ایسے ہی اس کے لیے بھی شرطیں ہیں۔

(۱) کھانا ایسا کھاوے جو ناجائز طریقے سے حاصل نہ کیا ہو۔

(۲) گڑگڑا کر نہایت عاجزی اور رو رو کر اور چپکے چپکے دعا مانگے۔ آہستہ کی آواز سے اس کے لیے یہ حکم دیا گیا ہے۔ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَۃً مانگو اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے۔

(۳) پاک وصاف ہو کر دعا مانگے۔

(۴) دونوں ہاتھ پھیلا کر بار بار دعا کرے۔

(۵) حضور سردارِ دوجہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیائے پاک صحابہ۔ آئمہ شہدا اور اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگے۔

(۶) درود شریف پڑھ کر۔ میلاد شریف۔ وعظ شریف۔ ان وقتوں میں دعا مانگے ضرور قبول ہوتی ہے۔

(۱) جمعہ کی رات (۲) جمعہ کے دن (۳) جمعہ کی نماز کے وقت (۴) پچھلی رات (۵) ہر نماز خشوع وخضوع سے پڑھنے کے بعد (۶) اذان اور اقامت کے درمیان میں (۷) قرآن شریف پڑھنے میں (۸) مسجد میں (۹) جب کہ امام ولاالضالین پڑھے

(۱۰) آب زمزم پینے کے بعد (۱۱) جس وقت مرغ اذان دیتا ہے (۱۲) شب قدر (۱۳) عرفہ کے دن (۱۴) رمضان شریف میں (۱۵) مینہ برستے ہیں اور ان متبرک مقاموں میں دعا مانگے ضرور قبول ہو۔ (۱) حرم شریف مکہ معظمہ (۲) حرم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (۳) بیت المقدس (۴) خانہ کعبہ کے اندر (۵) چاہ زمزم (۶) سعی صفا و مروہ (۷) زیر میزاب رحمت (۸) مقام ابراہیمؑ کے پیچھے (۹) عرفات (۱۰) مزدلفہ (۱۱) انبیاء اصفیاء۔ اولیاء اللہ کے مزاروں پر۔

ان لوگوں کی دعا جلد قبول ہوتی ہے (۱) جو شخص مظلوم اور نہایت پریشان ہو خواہ وہ کافر ہو یا مسلمان (۲) ماں باپ کی اولاد کے واسطے (۳) نیک اولاد کی اپنے ماں باپ کے لیے (۴) سفر کرنے والے کی (۵) روزہ رکھنے والے کی (۶) مسلمان کی مسلمان کے واسطے (۷) توبہ کرنے والے کی (۸) سونے والا آنکھ کھلتے ہی پہلے کلمہ شریف پڑھے بعد میں دعا مانگے۔

دعاؤں کی قبولیت کے لیے یہ دعائیں نہایت مجرب ہیں (۱) اس دعا سے حضرت عیسیٰؑ مردے زندہ کیا کرتے تھے۔ بہت سے صحابہ کرامؓ خاص کر حضرت مقاتل رضی اللہ نے بارہا تجربہ فرمایا ہے۔ خداوند جل وعلا جلد مراد بر لایا۔ صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد اسی جگہ بیٹھا رہے اور ایک سو مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پھر جو دعا مانگے جلد اس کا ظہور ہووے اے اللہ کے بندو اس دعا سے جلد اپنی حاجت پورا ہونے کی دعا کیا کرو۔

جمعرات کی شب جمعرات کے دن جو رات جمعہ کی ہو آفتاب چھپ جانے

کے بعد ہاد ے الد مغرب کی نماز پڑھ کر کسی ایسی جگہ بیٹھ جائے کہ کسی سے بات نہ کر سکے ۔ جبکہ نماز عشاء پڑھ چکے تو وتر کے آخری سجدہ میں یہ دعا سو مرتبہ پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ بعد میں جو دعا ہو مانگے بفضلہ تعالیٰ جلد قبول ہوتی ہے ۔

دینی مجالس میلاد النبی شہدائے کربلا ذکر کرے وعظ کے جلسوں ۔ اور دوسرے ذکر اذکار کئے جانے کے بعد ایک شخص یہ الفاظ گریہ وزاری اور آواز سے ادا کرے اور ہر فقرے کے بعد حاضرین جلسہ نہایت ادب اور خشوع و خضوع ہلکے آواز سے آمین کہیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کی دعا قبولیت درگاہ رب العزت کا شرف حاصل کرے ۔ اِلٰہِیْ سَلِّمْنَا ۔ وَسَلِّمْ دِیْنَنَا وَاقْبَلْ طَاعَلِنَا ۔ وَاحْفِظْ اِیْمَانِنَا ۔ وَالیَسِّرْ رِزْقِنَا ۔ وَاَوْصِلْنَا اِلٰی مَقَاصِدِ نَا ۔ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہ

مقبول دُعا یہ دعا بھی ایسے مبارک موقعوں پر مقبول خدا ہوتی ہے ۔ آلٰہی جمیع حاجات حل مشکلات مقبول طاعات عفو تقصیرات ازدیاد حسنات رفع منکرات بقائے ایمان ۔ بقائے رحمٰن شفائے بیماران ۔ نجات اسیران ۔ خلاصی محبوسان ۔ ادائے قرضداران ۔ سلامتی راہ مسافران ۔ نزولِ باران بروقت درباں ۔ ارزانیِ غلہ تجد، امکان ۔ فتح و نصرت لشکر سلطان سوسنان ۔

مقہوری کافران ۔ انیست ملک بر رفع فسادِ مفسدان ۔ رفاہیت خلق اللہ بدفع شر شیطان ۔ آسودگی سیکنان و محتاجان ۔ فراغتِ غریبان و مفلسان تندرستی محبان و دوستان ۔ سلامتی حاضران و غائبان بطفیل نبی آخرالزمان آل اصحاب و اولیائے اہل عرفان علیہم الصلوٰۃ والغفران برحمتک یا ارحم الرحمٰن ۔

زہر اثر نہ کرے

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو ایک شخص نے زہر ہلاہل کا پیالہ دیا اور کہا کہ اگر ان کلمات کی تاثیر صحیح ہے تو آپ اس کو پی لیجئے ۔ اُس وقت بہت سے صحابہ کرام وہاں موجود تھے آپ نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ پڑھ کر پی گئے اور صحیح وسالم وہاں سے کھڑے ہوئے پسینہ آ کر تمام زہر بہ گیا ۔ اُسی روز سے اُس اسم پاک کو تین مرتبہ پڑھ کر جو شخص زہر کھائے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے ۔

زہر ملا کر کھانا ۔ یا اور کوئی چیز ایسی ہو جس میں یہ شک گذرے کہ ایسا نہ ہو اس میں کسی نے سنکھیا ملا دیا ہو یا اور کوئی زہریلی شے ملا دی ہو تو وہ کھانا بندر کے آگے رکھ دیا جائے وہ اس کو پہلے سونگھے گا ۔ اُس میں زہر ملا ہوگا تو وہ شور اور فریاد کرے گا اور اُس زہریلی اشیاء سے ڈرے گا ۔ اور اگر زہر ملا نہ ہوگا تو سونگھ کر کھا جائے گا ۔

جس کھانے میں یہ شک ہے کہ زہر ملا ہوا ہے تو اُس کھانے کو مور کے سامنے رکھے وہ اُسی وقت ناچنے لگتا ہے ۔

قرض سے سبکدوشی

قرض لینے کے لیے بڑے بڑے وعدے کرتے ہیں عزیز و اقارب ۔ دوست احباب اُن کی عاجزی پر دے دیتے ہیں لیکن لینے والوں کو ادائیگی کا مطلق خیال نہیں ہوتا ۔ دینے والے وصولی کے تقاضے کرتے وعدے وعید یاد دلاتے تو توہین میں ہوتی ہے تو آنا جانا چھوڑ دیتے ۔ دوسری قوموں سے لیتے ہیں اُن کو سود دینے کا اقرار

لکھ دیتے ہیں اُن کو نہیں دیتے تو وہ نالش کرتے، جیل بھجواتے، مکان قرق کراتے گھر سے بے گھر کرا دیتے ہیں۔ تب یہ فکر ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ پڑھیں۔ وہ اگر خدا و رسول کے فرمودہ پر عمل کریں تو بفضلہ قرضہ سے سبکدوش ہو جائے۔

ادائیگی قرض کے لیے

قرضہ کی ادائے گی کا نہایت مجرب صدہا بزرگوار اور اولیائے نامدار کا آزمودہ و مجربہ حضرت مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی اکتالیس روز تک شروع ماہ سے یہ درود شریف سو بار روزانہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پڑھنے کے بعد سجدہ کرکے ادائیگی قرضے کی دعا کرے۔ مال میں برکت ہوتی ہے۔

قرضہ جلد ادا ہو

دو رکعت نماز صلوۃ الکیمیا۔ جمعرات کی رات سے شروع کی جائے۔ اول رکعت میں الحمد پڑھ لینے کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں بھی یہ آیت وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ اوپر والی پوری ستر مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے کہ الٰہی میرا قرض ادا ہو جائے اور فراخدستی زیادہ ہووے چالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ان دنوں سے پہلے ہی مراد حاصل ہو جائے۔

چھپا ہوا خزانہ مل جائے

کوئی خزانہ زمین کے نیچے یا کسی تہ خانہ وغیرہ میں ایسا محفوظ ہو کر وہاں سے مال نہ لیا جائے اور لینا منظور ہو تو یہ کیا جائے کہ کاغذ پر یہ نقش اس شکل پر لکھے اور

اس کے نیچے یہ عبارت لکھے اور اس کو پڑھتے ہوئے جہاں سے مال نکالنا ہے نکال لیا جاوے کسی قسم کا گزند نہ پہنچے گا۔ آل و اولاد صحیح و سلامت رہے گی جیسے کہ کہا جاتا ہے کہ ایسا مال نکالنے سے پہلا بیٹا مر جاتا ہے۔ غربا و مساکین کو ضرور خیرات دیتا رہے۔

۷۸۶ — الف

۳۶	۴۱	۳۴
۳۵	۳۷	۳۹
۴۰	۳۳	۳۸

اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِكُ هَمْهَمْطَاغِیَایِیْلُ بَطْیَایِیْلُ الرَّئِیْسُ۔

دفینہ کی جگہ کا تعیّن

یہ عمل کام میں لایا جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دفینہ دستیاب ہو جائے۔ اس میں مال جو کچھ ہو مل جائے حضرت شیخ امام احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ کے مجربات سے ہے۔ سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر یہ حروف لکھے۔ اور لکھتے وقت لوبان اور کندر کو جلا کر دھونی کرتا رہے۔

ن	ی	ش
ش	ن	ی
ی	ش	ن

اس کے چاروں طرف یہ آیت مع زیر و زبر وغیرہ کے لکھے۔ اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لکھنے کے بعد اس کپڑے کو مرغ بالکل سفید رنگ کا ہو اُس کی گردن میں باندھے۔ اور جس مکان میں دفینہ کا گمان ہو یا جادو گڑے ہوئے کی تلاش ہو تو اس مقام پر مرغ کو چھوڑ دے۔ جہاں وہ دفینہ یا جادو گڑا ہوا ہو گا وہاں وہ مرغ کو چھوڑ دے۔ جہاں وہ دفینہ یا جادو گڑا ہوا ہو گا وہاں وہ مرغ پہنچ کر تین دفعہ آواز دے گا اور پنجوں سے کرید دے گا یہ دعا پڑھتا رہے اور جو کچھ مال و متاع ہو کھود کر نکال

ے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا شَھِیْدُ یَا شَدِیْدُ بِمَا اَوْدَعْوْنَهٗ حُرُوْفُ الشَّيْئِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰٓئِکَتَکَ الْکِرَامِ خُدَّامِ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

موزی جانوروں سے بچاؤ

حشرات الارض نقصان نہ پہنچائیں

اس آیت شریف کے پڑھنے سے حشرات الارض یعنی سانپ بچھو کھنکھجورہ وغیرہ کی تکلیف پہنچنے اور اُن کے کاٹنے سے ہر کوئی محفوظ رہے۔
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

سانپ بچھو سے محفوظ رہے

عامل افریقہ نے عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کو شکایت لکھ بھیجی کہ سانپ بچھو بہت تکلیف دیتے ہیں۔ تو آپ نے اس کے جواب میں یہ لکھ بھیجا کہ لوگ صبح و شام یہ پڑھ لیا کرو۔ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَى اللهِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلُوْنَ۔

سانپوں کا خاتمہ

جس گھر میں سانپ زیادہ ہوں تو سونے کے وقت سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ پڑھ لیا کریں تو سانپ مر جاتے ہیں۔

مار گزیدہ کا علاج

سانپ کے کاٹے ہوئے کو جلد اچھا کرنے کے چیل کا پتہ خشک کیا ہوا پانی میں گھوٹ کر مار گزیدہ کی آنکھ میں تین سلائی بھر کر لگائے۔ زہر کا اثر جاتا رہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر دائیں طرف کاٹا ہو تو بائیں آنکھ میں لگاوے۔ اور اگر بائیں طرف کاٹا ہو تو دائیں آنکھ میں لگاوے۔

مجرب نسخہ

چیل کو خشک کر کے جس جگہ لٹکا دیں اُس جگہ سانپ بچھو نہ آویں۔

آزمودہ عمل

بچھو کسی مکان یا زمین میں بکثرت ہوں تو وہاں صرف بچھو کو جلا دے۔ یا ہڑتال باریک پسی ہوئی گائے کی چربی میں ملا کر آگ میں جلا دے تو بچھو وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔

بلی سے بچاؤ

کبوتروں کی کابک یا ڈربے میں بھیڑیئے کا سر لٹکا دے یا زمین میں دفن کر دیا جائے تو اُس کی جگہ بلی نہ آوے۔

کیڑے بھاگ جائیں

کیڑے مکوڑے جہاں سے نکالنا چاہے۔ بھاگ جائیں۔ بارہ سینگا جانور کا سینگ جلایا جاوے۔

چیونٹیوں سے بچاؤ

چیونٹی جس جگہ ہوں اُس جگہ نہیں رہتی۔ یہ دعا کاغذ پر لکھ کر چیونٹیوں کے سوراخ پر رکھ کر اوپر سے راکھ اور نمک پانی میں ملا کر ٹپکا دے۔ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا نَمْلَاتُ النَّمْلِ وَيَا بِطْنَاتُ الشَّكْلِ يَبْلُغُ لَكُمْ سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ ابْنُ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَقَالَ لَكُمْ وَاقْبَلُوْا فِیْ اِنْبَالٍ مِنْ عَقْدَةِ اَشْكَالٍ۔

مجرب عمل

درختوں پر چیونٹی چڑھتی ہوں تو اُس پر گائے کے پتے کے پانی کو ڈال دیا جائے اور اُس پر چیونٹی نہیں چڑھیں گی۔

آزمودہ عمل

جس کھانے میں چیونٹی چڑھ جاتی ہوں۔ تو اُس کھانے کو یا اور میٹھی شئے شیرینی وغیرہ کو سانس بند کر کے رکھ دیا کریں۔ چیونٹی نہیں آویں گی۔

سریع الاثر عمل

چیونٹی گندھک اور ہینگ کی دھونی دینے سے بھاگ جاتی ہیں۔

مچھر تنگ نہ کریں

مچھر نہ آویں اور نہ ستاویں۔ انجیر کی چار لکڑی گول سی کر ان پر بکری کا خون تازہ لگا کر گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک لکڑی رکھیں۔ رکھتے وقت یہ دعا پڑھنی جائیں۔ اَیَّتُھَا الْبَرَاغِیْثُ وَالْبَعُوْضُ اِنَّکُمْ مِنْ جُمْلَۃِ الْجُنُوْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْوَاحِدِ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ اَھْلَکَ عَادًا وَّثَمُوْدَ اَنْ تَجْتَمِعُوْا عَلٰی ھٰذَا الْعُوْدِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْکُمْ وَالِدٌ وَّلَا مَوْلُوْدٌ جس قدر مچھر گھر کے اندر ہوں گے وہ ان لکڑیوں پر جمع ہو جاویں گے۔ پھر ان لکڑیوں کو باہر پھینک دیں۔ ان میں سے کسی کو نہ ماریں۔

مچھر پاس نہ آئیں

اسپند کاغذ وغیرہ پر رکھ کر اپنے سر اور پاؤں پر رکھیں تو مچھر پاس نہیں آتے۔

پھر بھاگ جائیں

بکری کے پتہ کے پانی میں روغن زیتون ملا کر چارپائی کے پاؤں پر مل دیا جائے تو مچھر پاس نہیں آتے۔

کتے کاٹے کا علاج

کتا دیوانہ کسی کو کاٹ کھاوے۔ تو اس عمل کو اس طرح پر کیا جائے صحت پاوے نہایت مجربات سے ہے۔ عمل پڑھنے والا شخص اپنے روبرو کتے کاٹے ہوئے انسان یا حیوان ہو تو کھڑا کرا دے۔ اور سات آدمی اور نمازی اس کے گرداگرد چاروں طرف بیٹھیں اور سات ڈلی گڑ کی لیکر ان پر سات مرتبہ یہ نام اصحاب کہف پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ مَلِیْخَا مَکْسَلِمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنُسْ اَذْرَنَطْیُوْنُسْ کَشَافَطْیُوْنُسْ یُوَانِسْ بُوْسَ وَاسْمُ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ ۔ اور ان سات آدمیوں میں سے ایک آدمی کے ہاتھ میں وہ ڈلیاں گڑ کی دی جائیں۔ اسی طرح وہ اپنے پاس والے کو اسی طور سات آدمیوں کو دیتے ہوئے پھر اس پڑھنے والے کو دے دی جائیں۔ وہ اپنے ہاتھ میں لے کر ایک ڈلی کتے کاٹے ہوئے کو کھلا دیوے۔ ایسے ہی چھ

دن تک اسی وقت کھلا دیں۔ انشاء تندرستی حاصل ہووے۔

گیدڑ کاٹے کا علاج

گیدڑ کا کاٹنے والا بھی اسی ترکیب سے اچھا ہو جاتا ہے۔

سانپ کاٹے کا علاج

کیسا ہی کالا سانپ کسی کو کاٹ کھاوے بفضلہ تعالیٰ سانپ کے کاٹے سے تو نہ مرے اس آیت کو اکیاسی مرتبہ پہلی رات محرم سے دسویں رات محرم تک روزمرہ بعد نماز عشاء پڑھے ہر دفعہ پڑھ لینے کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پھونک لیا کرے سال بھر تک اس عمل کا کرنے والا عامل رہتا ہے۔ جب کہ سانپ کا کاٹا ہوا بیمار خود آوے یا اس کا کوئی آدمی خبر لاوے تو فوراً اس کے منہ پر ایک تھپڑ مارے۔ بفضل خدا اسی وقت بیمار اچھا ہو جاوے۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ اللّٰہُ رَمٰی وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۔ اسی طرح ہر سال دس رات عشرہ محرم کو یہ آیت پڑھ لیا کرے۔ ہر سال اس کا عامل رہے۔ جس سال نہ پڑھے اثر جاتا رہے۔ جس کے تھپڑ مارے اس کو یہ نہ معلوم ہو کہ عامل تھپڑ مارے گا۔

زہریلے سانپ کے کاٹے کا علاج

اوپر والا علاج نہ ہو سکے تو یہ بھی مجرب ہے اس کو کام میں لاوے کیسا ہی زہریلا سانپ کاٹے مریض دوبارہ زندگی حاصل کرے۔ ایک دفعہ بسم اللہ پڑھ کر ایک دفعہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّۃٍ وَّشِفَآءٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر ۲۱ مرتبہ یہ آیات شفا پڑھے وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔ پھر سورہ الحمد ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ اور پھر ایک مرتبہ اوپر لکھا درود شریف پڑھے اور پانی سیر دو سیر پر دم کرے۔ اور اپنے علاوہ اور سات نمازیوں سے پھونک دلاوے۔ اور اس پانی میں سے کچھ پانی عمل پڑھنے والا پیوے اور ایک ایک گھونٹ پانی وہ ساتوں نمازی آدمی پیویں۔ ان سب کا جھوٹا سانپ کے کاٹے ہوئے کو پلائے زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور مریض بچ جائے گا۔

سانپ بھاگ جائیں

آدم و حوا کے نام گھر کے کونوں میں لکھ دیئے جائیں سانپ بھاگ جائیں۔

سانپوں کا فرار

لوبان کی دھونی اس قدر زیادہ کی جاوے کہ اس کے دھوئیں سے بھاگ جاتے ہیں۔

باغات اور کھیتی کی پیداوار میں اضافہ

غلہ زیادہ پیدا ہو

جو کوئی بسم اللہ شریف کو ایک کاغذ پر ایک سو مرتبہ لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو غلہ بہت زیادہ پیدا ہووے اور تمام آفات سے محفوظ رہے۔

کھیتی کو نقصان نہ پہنچے

چار ٹھیکری پر یہ خاتم مع اسماء رؤس لکھے ۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا فَمَا تُوْكَذَالِكَ يَمُوْتُ كَذَا وَكَذَا وَيَمْتَنِعُ نُوْشٌ كَيْهَا بُوْشٌ اَدْرِيَا نُوْشٌ لَبِيَاشٌ عَيْبُوْشٌ عَيْنَا نُوْشٌ كَيْدَ رَبُوْشٌ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

هُمْ خَامِدُوْنَ ۔ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ مَا يَذُوْقُهُمْ تَسُوْرُهُ لیکل۔ اور پھر لوبان کی دھونی دے کر کھیتوں کے چاروں کونوں پر دفن کر دے کوئی پرندہ اور کوئی کیڑا نقصان نہ پہنچاوے۔ اور کوئی کیڑا خاص طور سے کھیتی کو برباد کرتا ہو جیسے کاترا یا چوہا وغیرہ تو اس کا نام کاغذ کی جگہ لکھ دیا کرے۔

چوہوں سے بچاؤ

زراعت کے کھیتوں میں چوہے پیدا ہو جاتے اور وہ نقصان پہنچاتے ہیں ان کے دفعیہ کے لیے یہ اسماء دو طریقوں سے لکھے جاتے ہیں ایک کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کاغذ پر جمعرات کی صبح کو لکھے اور ایک بانس کی لکڑی میں باندھ کر کھیت کے چاروں طرف چھوڑ کر کھیت کے بیچوں بیچ لکڑی کو گاڑ دیوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٰهِي بِحُرْمَةِ حضرت بایزید عثمانی از شر موشہائے موجود من نگہدار۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ اگر چوہے کھیت میں بہت ہی بہ اندن رہتے ہوں تو اس طرح سے کاغذ پر لکھ کر کسی آبخورے مٹی میں رکھ کر اس کا منہ دیوے سے بند کر کے کھیت کے درمیان میں گاڑ دیوے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٰهی بحرمت بایزید عثمانی
از شر موشہا
نگہدار
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یہ حضرت بایزید عثمانی دوسرے بزرگ ہیں حضرت بایزید اور صاحب ہیں۔

(۴) ہینگ کو باغ میں اور کھیتوں وغیرہ میں کسی جگہ ڈال دے تمام موذی جانور مثل چوہا وغیرہ و سید وغیرہ بھاگ جاتے ہیں۔

آفات وبلیات اور وبائی امراض سے بچاؤ

خدا نے انسان کو اس لیے پیدا کیا ہے۔ کہ اس کو پہچانیں اور اسی کی عبادت کریں جن سے منع کیا ہے اُن سے باز رہیں حلال روزی کمانے کی تدابیر اختیار کریں۔ تاکہ تمام سیری کا سے دینی و دنیوی کام انجام پاتے رہیں لیکن خواہش نفسانی ہر کسی کی ایسی بڑھ گئی ہے۔ کہ جن برائیوں سے روکا گیا ہے اُن کو کرنا اچھا جانتے ہیں جب کہ بادشاہان وقت مخالفت و بغاوت پر رعایا کو سزا دے دیتے ہیں تو کیا اس احکم الحاکمین کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ نافرمانی پر سزا دے۔ پہلے انبیائے کرام کے زمانہ میں جن لوگوں نے نافرمانی اختیار کی قہر ربانی میں مبتلا ہوئے تو اس وقت میں یہ قہر خداوندی نہیں تو اور کیا ہے کہ طاعون۔ ہیضہ۔ انفلوئنزا۔ لنگڑا بخار۔ گردن توڑ بخار۔ چیچک وغیرہ کی تکالیف میں ہزاروں مرد عورت اور بچے مر رہے ہیں بقا ہوئے سینکڑوں مویشی بکرا بکری مرے جن سے اُن کے مالک پریشان ہوئے ہزاروں تدابیر علاج معالجہ کی اختیار کی گئی لیکن کوئی سود مند نہ ہوئی۔ جب توبہ استغفار درگاہ خدا میں پیش کی گئی رفع ہوئی۔ پھر اپنے معافی قصور پہ قائم نہ رہے تو زلزلے بارش کی زیادتی و خشک سال کی شکل میں عتاب خداوندی ظہور میں آ رہا ہے اس وقت میں ہر ایک علم کی ترقی ہے علم ہی ایسی شے ہے کہ اس سے بُرے بھلے کی تمیز ہوتی ہے جن کاموں سے برائیاں ظہور میں آویں ان کو اختیار نہ کریں سب جانتے ہیں کہ نیک کاموں میں بھلائیاں ملتی ہیں پس نیک کام کیا کریں۔ خدا و رسول کے احکام بصدق دل بجا لاتے رہیں تو کبھی کسی ایسی بیماری میں مبتلا نہ ہوں جن کا علاج ہی نہیں۔

وبا سے محفوظ رہے

ہر ایک بلا اور وبا کی دوری کے لیے جواہر القرآن جس میں قرآن شریف کی آیتیں جمع کی ہیں

وہ سات روز کا ورد ہے۔ پڑھا جاوے تو ہر کوئی محفوظ رہے اور بیماری بآسانی رفع جاتی ہے۔

آفات سے محفوظ رہے

میلاد شریف کی محفلیں ہر گھر میں ہونی چاہئیں اور اس میں درود و سلام کثرت سے پڑھا جائے نہایت مجرب عمل ہے۔ خداوند کے محبوب کی خوشنودی خدا کی رضامندی ہے جیسا کہ حدیث قدسی میں آیا ہے قَالَ لَهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ يَا نُوْرَ نُوْرِيْ وَيَا سِرَّ سِرِّيْ وَيَا خَزَائِنَ مَعْرِفَتِيْ اَفْدَيْتُ مُلْكِيْ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ مِنْ لَدُنِ الْعَرْشِ اِلَى تَحْتِ الْاَرْضِ كُلُّهُمْ يَطْلُبُوْنَ رِضَائِيْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاءَكَ يَاسَيِّدَنَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰهِ فرمایا اُس خدائے واحد نے کہ اے نور نور میرے اور اے بھید میرے اور اے خزانے میری معرفت کے خدا کیا میں نے اپنے ملک کو اوپر تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک کل شی طلب کرتی ہیں رضا میری اور میں خوشنودی چاہتا ہوں تیری اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کھولنے والے اور جاری کرنے والے اُمورات خدائی کے۔

ہیضہ اور طاعون سے بچا رہے

حضرت غوث اعظم محی الدین ابو محمد سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس جگہ وبائے ہیضہ یا طاعون ہو اُس بستی کے ہر ایک مکان کے دروازہ پر یہ دعا کاغذ پر لکھ کر چپکا دی جائے انشاء اللہ تعالیٰ تمام باشندے ان مکانوں کے حفظ و امن میں رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اٰمِرُ مِلْدُ مَرْ يَقُوْلُ لَكَ شَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ اُخْرُجِيْ مِنْ بَلَدِيْ هٰذَا اَمِلْرُ تَحِلِّيْ اِلَى الْجِبَالِ ترجمہ اے انجار

کی مان فرماتے ہیں تجھ سے شیخ عبدالقادر کر نکل جا برے اس شہر سے یا چڑھ پہاڑ پر نومبر ۲۲ء کو طاعون تجارہ میں نمودار ہوا قصبہ ہذا کے ہندو صاحبان کی زیادہ تعداد باہر نکل گئی بعض مسلمان بھی اُن کے ہم خیال نے راہ فرار اختیار کی اوپر والی دعا جلی اور خفی قلم سے لکھی گئی جن مکانوں پر لگائی گئی تمام ساکنین خیریت سے رہے اور جن مسلمانوں نے شریعت اسلام کے خلاف کام کیا یعنی یہ حکم ہوکر جہاں بیماری ہو وہاں نہ جاؤ۔ اور جہاں بیماری ہو وہاں سے مت نکلو اس کی تعمیل نہ کی۔ وہ مبتلا ہوگئے دیا ہے لیکن جنایت ایزدی تکلیف پاکر اچھے ہوگئے۔ کسی نے دھوبی کی شکل میں سر پر کپڑوں کا گٹھر رکھے ہوئے قصبہ سے باہر جاتے ہوئے دیکھا۔ اور کسی نے بیان کیا کہ لشکر کی شکل میں کچھ بیچ پہاڑ کی طرف جاتے ہوئے دیکھی۔ اور اسی روز سے نہ کوئی بیمار ہوا اور جو بیمار تھے اچھے ہوگئے۔

مصیبت سے محفوظ رہے اپنے غریب خانہ پر تین رات تک روزانہ گیارہ آدمیوں نے یہ ختم غوثیہ پڑھا اور حلوے پر نیاز دلاکر ہر شخص کو تقسیم کیا۔ اور وہاں ہی بیٹھے کھایا۔ ہر ایک شخص صحت ور رہا۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ دورات بیالیس بیالیس ہزار مرتبہ اور تیسری رات اکتالیس مرتبہ یَا شَیْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ پڑھ کر دعا مانگی اور خدا سے عرض کیا گیا خداوندا اگر دانی بلاراہ۔ زآفتہا نگہداری تو مارا۔

آفت کا علاج اس درود شریف کے متعلق سوتے میں کوئی بزرگ فرماتے ہیں کہ کیوں نہیں پڑھا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاۗءِ وَالْبَلْوَاۗءِ صبح جو درد شنبہ کا دلائل الخیرات سے پڑھا تو اس میں یہ درود شریف پڑھنے میں

آیا اسی روز سے مسلمانوں نے اس کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا اسی روز سے بیماری بھی رفع ہوگئی۔ اور پڑھنے والے کے تمام مردمان خانہ بھی خیریت سے رہے وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمْنِیْ وَاتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاۗءِ وَالْبَلْوَاۗءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَنَازِلِ مِنَ السَّمَاۗءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاۗءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ اَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ اَصْحَابِہِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّۃِ الْھُدٰی وَمَصَابِیْحِ الدُّنْیَا وَمِنَ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

وبا دور ہو برائے دفع وبا نہایت مجرب ہے صبح شام سات مرتبہ پڑھ کر گھر میں چاروں طرف پھونک دیا کرے ہرگز وبا میں نہ مرے۔ عبداللہ کے پوت آمنہ کے جائے پر بھاگ رہی وبا ہمارے گھر محمد آئے۔

ہیضہ جب کہ شدت سے ہو کاغذ کے پرچہ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر لگا دے مکان کے رہنے والے محفوظ رہیں۔ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَا الْحَاطِمَۃْ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃْ اپنے یہاں جب کبھی پلیگ یا ہیضہ ہوتا رہا بمقابلہ طبی و ڈاکٹری علاج عملیات و اوراد زیادہ مفید ثابت رہے۔ اپنے تجربہ کی بنا پر ۲۷ء ریاست ٹونک میں ہیضہ سنا گیا اور عالیجاہ نواب صاحب بہادر کی ہمدردی رعایا معلوم کی تو اخبار دبدبۂ سکندری رامپور میں حضرت غوث پاک کا ارشاد رجسٹری عالیجاہ ممدوح کی خدمت شریف میں بھیجی گئی۔

کاروبار میں ترقی

اسمِ محمدؐ کی برکت حضور علیہ السلام کا یہ اسم پاک کاغذ پر لکھ کر اپنی دوکان پر رکھے تجارت کو بہت فروغ ہو اور دن دوگنی رات چوگنی مال کی فروختگی ہو اس شکل پر لکھے۔ محمدؐ۔

کاروبار میں نفع جو شخص اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی تجارت میں نفع ہو۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ رَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ۔ جمعہ کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اور بھی زیادہ نفع ہو۔

فراخی رزق کے لئے اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اپنی انگلی میں پہنے اللہ تعالیٰ رزق زیادہ عطا فرمائے اور تجارت میں ترقی ہووے۔ اتنی احتیاط رکھے کہ ناپاکی میں نہ لے جاوے کیونکہ یہ قرآن مجید کی آیۃ ہے۔

نقـ ... لت
استغـ ... فروا
ر ... کم
انـ ... ہ
کـ ... ان
غفـ ... ارا
یـ ... رسل
السـ ... ماء

آمدنی میں اضافہ تین ہڈی لاکر ایک ایک پر یہ آیت لکھ کر ایک دوکان میں رکھے۔ دوسری مکان میں اور تیسری انگوٹھی پر نسب کرا کر اپنے پاس رکھے۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَا نِ انْفَضُّوْا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللہِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّھْوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ وَاللہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

نامردی کا علاج

نامردی دور ہو نامرد کے واسطے سید السادات حضرت سید جلال الدین بخاری قدس اللہ سرہ نے فرمایا کہ تین دن تک ہر روز ایک دعا لکھے اور پانی میں گھول کر پی جاوے تین دن پینے سے مردمی دیکھے اول روز یہ لکھے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ محمد وآلہ اجمعین الٰہی بحرمت محمد وعلی وفاطمہ الحسن والحسین علیہم السلام ان تعافینی من لعنت وتقدرلی علی الجماع وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین دوسرے دن یہ لکھے حمعسق یا حمید یا ذوالجلال والاکرام لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ان تعافینی من العنت تقدرلی علی الجماع وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین تیسرے دن یہ لکھے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھیعص یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یا صمد یا فرد ان تعافینی من العنت وتقدرلی علی الجماع وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین۔

اولاد نرینہ کے لیے

حضرت شیخ المشائخ بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی عورت یہ چاہے کہ مجھے حمل رہے اور بچہ پیدا ہو تو اس کو چاہیئے کہ چھ پیسے کی شیرینی منگا کر نذر کرے پھر یہ تعویذ سات کاغذوں پر لکھے اور سات دن تک حیض آ کر نہا لینے کے بعد ہر روز ایک تعویذ پانی میں گھول کر پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہووے اگر نہیں ہووے تو قیامت کے دن دامن گیر ہووے۔

س	س	س	س	س	س	س
جمع	جمع	جمع	جمع	جمع	جمع	جمع

حمل قائم رہے

حمل کے واسطے یہ بھی مجرب ہے اس تعویذ کو لکھ کر عورت کے داہنے بازو پر باندھے اعتبار نہ ہو تو پہلے اس کو اس طرح آزما لیوے کہ یہ تعویذ مرغی کے بازو میں باندھ دیوے وہ انڈے دینے لگے۔

ماحوم	ادع	اذ اھوا	۳ سم ھو جعفر

حمل قرار پائے

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو زعفران سے کاغذ پر لکھے حیض سے فارغ ہونے کے بعد عورت کی کمر میں باندھے موم جامہ کر کے تاکہ گندگی سے اثر نہ جائے حاملہ ہووے۔ جو درخت پھل دلا دے اس پر باندھے پھل لگے انشاء اللہ تعالیٰ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ

مدبن
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی
قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم وصلی اللہ علی خیر خلقہ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بانجھ پن دور ہو

استقرار حمل کے لیے نہایت مجرب ہے ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس شکل کو اس جمعرات کے دن جو کہ شروع چاند کے مہینہ میں آتی ہے جس کو نوچندی جمعرات کہتے ہیں کاغذ پر لکھے اور عورت کے گلے میں باندھے اور جو جمعرات کہ مہینے کے بیچ میں آوے اس کی رات کو چومک آٹے کا بنا دے اس میں گھی اور بتی روئی کی ڈال کر جلاوتے وقت عورت اپنے دل میں کہے کہ جب بچہ پیدا ہو گا تو اس کے ہاتھ سے مسجد میں چراغ روشن کرایا جائے گا۔ بفضلہ تعالیٰ بیٹا پیدا ہو گا۔ ۷۸۶ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ حمل علی علی علی لھمہ لھمہ لھمہ لھمہ لھمہ لھمہ لھمہ موسیٰ موسیٰ موسیٰ سلبواھب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وحدہٗ۔

زچہ و بچہ کی جان سلامت رہے

جن مستورات کے بچے زچگی میں بیمار ہوتے رہتے یا مر جاتے ہوں ان کے تندرست رہنے اور مدت دراز تک زندگی حاصل کرنے کے لیے یہ طریقہ کام میں لائیں۔ جب کہ بچہ پیدا ہونے والا ہو اس سے دو ایک روز پہلے یہ دلو نامہ دو کاغذ پر لکھ کر ایک مکان کے صدر دروازہ پر اور دوسرا اس دروازہ پر جہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو لگا دیا جائے۔

زچہ اور بچہ زچگی کے مکان میں حفاظت سے رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اسقاط حمل نہ ہو

کسی عورت کے ایسا ہو کہ حمل سے بچے پیدا ہو جاتے ہیں لیکن کچھ دن کے ہو کر مر جاتے ہوں یہ بیماری بھی ایک قسم کے مسان کی ہے وہ اگر یہ چاہیں کہ بچے نہ مریں اور دراز عمر کو پہنچیں تو ان کو چاہیے کہ اس بیماری کے دفعیہ کا علاج کریں بچوں کے لائق چھوٹے چھوٹے تین کرتے باریک ململ کے آستین دار صرف ایک سیون کے سلاویں جس کو کھڑی سیون کہتے ہیں گلا ان کا بلا سلا پھٹا ہوا رہے پھر ان میں سے ایک کرتے پر یہ تعویذ دو دو جگہ لکھے جاویں پہلا تعویذ کرتے کی اس جگہ پر لکھا جاوے جو کہ بچے کی داہنی بغل پر آوے اور اسی کے نیچے دوسرا تعویذ لکھا جاوے۔ اسی طرح دو تعویذ بائیں بغل کے نیچے اور دو سینے کے اوپر دو پیٹھ کے اوپر لکھے جاویں ایسے ہی دونوں کرتوں کو لکھ کر رکھا جاوے جس وقت کہ بچہ پیدا ہو جاوے تو اس کو نہلا دھلا کر ان کرتوں میں سے ایک کرتہ جو پہلے لکھا ہے وہ پہنایا جاوے گیارہ دن تک یہ کرتہ بچہ پہنے رہے بارھویں دن دوسرا نہلا کر بچہ کا ہو جانے پر دوسرا کرتہ تیرہ۱۳ دن

پہنائے رکھیں پھر تیسرا کرتہ سترہ۱۷ دن تک پہنائے رکھیں اور ان چالیس دن تک زچہ و بچہ زچہ خانہ ہی میں رہیں اکتالیسویں دن زچہ اور بچہ کو نہلا کر اور کپڑے جو میسر ہوں پہنا دیں اور باہر لا دیں بعنایت خداوندی بچہ کی عمر دراز ہوتی ہے حضرت پیر و مرشد کے خاندان میں ان کے آباؤ اجداد کے وقت سے ہزاروں عورتوں کے بچے ان کرتوں کے پہننے سے درازی عمر کے ہوئے۔ اس خاکسار کے بھی تجربہ میں آئے وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۳۰	۱۲۲۵	۱۲۳۲
۱۲۲۲	۱۲۲۹	۱۲۲۷
۱۲۲۶	۱۲۳۱	۱۲۲۸

حمل قائم رہے

حاملہ عورت کے دل پر گھبراہٹ یا خفقان اور ہول دل کی شکایت ہو یا پیٹ یا کمر یا پیڑو میں درد پیدا ہوتا ہو۔ ایسے درد سے حمل ساقط ہو جایا کرتا ہے پس فوراً ایک سفید بڑی رکابی چینی کی لے کر سیاہی سے دعا و سورت اور نقش سورہ مزمل جو نیچے لکھا جاتا ہے لکھے اور پانی سے دھو کر ۲۱ دن لکھ کر پلایا کریں۔ زیادہ وقت نہ ہو تو گیارہ دن صبح نہار منہ روز پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک شکایت سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

یاغفور یاغفور یاغفور

حصہ تمّت اول

تمام شد

والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر

اِنکشافِ غیبی

موسوم بہ

الحُبّ

معروف بہ

مَن موہنی

حصّہ دوم

اس دوسرے حصہ میں مظلوموں کی فریاد رسی، ظالموں کی بدانجامی

جادو وسحر کی خلاصی اور ان کی پہچان بتائی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس حصہ دوئم میں جو حالات درج کیئے ہیں یہ اگرچہ شرافت انسانی و اخلاق اسلامی کے خلاف ہیں لیکن بہت سے مظلوم ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ اور ہزاروں نے اپنی بے کسی اور بے بسی کی مجبوریاں ایسی ظاہر کی ہیں کہ ان کی ہمدردی کرنی بھی ایسی ہے کہ جیسے واجب القتل کو خدا نے فی القصاص کا حکم دیا ہے اور دوسری جگہ قرآن شریف میں وَجَزَآءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا یعنی برائی کا بدلہ برائی فرمایا ہے۔ حکمران ملک بھی ظالموں اور سرکشوں و باغیوں کو پھانسی دیتے اور دار کھینچتے اور وہ بدکردار اپنے ظلم کی سزا پاتے اور مظلوم اپنی دادرسی حاصل کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ عمدگی اور بہتری تو اس میں ہے کہ آیت پُر از لطافت کو ملاے اور خدائی اس حکم کو بجالاوے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ (یعنی جو صبر کرتا ہے تو اس کو خدا جزا دیتا ہے) اور دوسرا ارشاد سراپا ارشاد ہے فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ یعنی جو معاف کر دیتا ہے اور صلح کر لیتا ہے اس کو خدا جزا دیتا ہے مگر اس دنیائے فانی میں بہت کم ایسے لوگ ہیں جو صبر اختیار کرتے اور خدا کے یہاں مواخذہ ملنے پر صابر و شاکر رہتے ہیں۔ ظالموں کی عداوت کی مدافعت کے لیے اہل شریعت بھی واجب القتل کا قتل ہو جانا ہی چاہا کرتے ہیں۔ بغیر اس کے ظالم کی خونخواری سے رہائی نہیں پاتے پس ایسے مظلوم کی فریادرسی کے واسطے ان کی بدکرداری کی جزا ضروری ہے۔

ظالم دشمنوں سے نجات کیلئے

دلائل الخیرات | جو مقبول رب الارباب ہے۔ یکشنبہ والے ورد میں حاشیہ

پر درج ہے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور پر نور محبوب رب غفور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ باسعادت میں ایک شخص مدینہ منورہ سے سامان تجارت ملک شام کو لے جایا کرتا تھا اور وہاں کا مال مدینہ مطہرہ لاتا تھا۔ کہ ایک مرتبہ راستہ پر خطر میں ایک قزاق گھوڑے پر سوار ملا اور کہنے لگا تیرے پاس جو مال و متاع ہے وہ میں لوں گا اور تجھے ہلاک کروں گا تاجر نے کہا کہ مال لے لے اور مجھے چھوڑ دے اس لٹیرے نے کہا کہ مال تو میرا ہی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی پہلے تجھ کو قتل کروں گا سوداگر بے چارے نے کئی مرتبہ عاجزی سے منت سماجت کی مگر وہ باز نہ رہا۔ جب اس نے دیکھا کہ یہ ظالم مارے بغیر نہ رہے گا تو اس تاجر نے اتنی مہلت مانگی کہ میں نماز ادا کر لوں پھر اپنا کام کیجیو اس نے امان دی تاجر نے وضو کیا اور چار رکعت کی نیت کر کے نماز پڑھی اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ تین مرتبہ پڑھی تھی کہ ناگہاں ایک سوار سبز کپڑے پہنے ہوئے ہاتھ میں ایک نور کا حربہ لیے ہوئے آپہنچا۔ قزاق نے سوار کو دیکھ کر اس کی طرف رُخ کر کے دوڑا۔ سوار غیبی نے قزاق کو گھوڑے سے گرایا اور سوداگر سے کہا کہ اس کو قتل کر کر سوداگر کہنے لگا کہ میں نے آج تک کسی کو نہیں مارا آخر یہ کہ اس غیبی سوار نے اس ظالم کو مار ڈالا۔ اور سوداگر کہنے لگا کہ میں تیسرے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی میں نے ایک کڑکا کی آواز آسمان میں سُنی سمجھا کہ کوئی امر حادث ہونے والا ہے پھر دوسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو دروازے آسمان کے کھل گئے اور ان سے مثل آگ کے

چنگاری اڑتی تھی پھر تیسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو حضرت جبرئیل آسمان سے اترے اور ندا کی کہ کوئی مظلوم کی خبر لینے والا ہے۔ آخر مجھے حکم ہوا اور تو جان لے کہ یہ دعا جو کوئی اپنی سختی و تکلیف و بلا کی دشمن کے لیے پڑھے حق تعالیٰ اس کی دستگیری کرے گا۔ جب کہ وہ سوداگر واپس مدینہ طیبہ آیا اور حضور پر نور میں حاضر ہوا۔ اور تمام اپنا ماجرا عرض کیا۔ حضور محبوب ربِ غفور نے فرمایا کہ اسمائے حسنہ میں سے ایک دعا ہے اس سے جو شخص دعا کرے گا ضرور قبول ہوگی۔

حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب شمس المعارف میں لکھتے ہیں کہ کوئی ظالم کسی عاجز و غریب اکیلے و تنہا پر ایسا ظلم کرے کہ زندگی اس کی تنگ ہو جاوے تو اپنی مجبوری اور بے بسی کی حالت میں اس دعا کو جس قدر ہو سکے نہایت عاجزی سے پڑھے حضرت امام بن ادریس خوارزمی فرماتے ہیں کہ اس دعا کے پڑھنے سے فرشتے کانپ جاتے ہیں اور ایک آواز گرج جیسی ہوتی ہے اور کڑک معلوم دیتی ہے اور ایک سوار نیزہ ہاتھ میں لیے نمودار ہوتا ہے اور اس ظالم کو ہلاک کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا ذُو الْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْكُ الَّتِيْ لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ اَنْ كَانَ دَعَرْشِهٖ اَغِثْنِيْ پڑھ کر تین مرتبہ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ پڑھے اور پھر ایک مرتبہ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دشمن ہلاک ہو جائے

کسی کے ظلم سے اتنا تنگ ہو کہ زندگی دشوار ہو اور اس کے ہلاک ہوئے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا تو بے حد مجبور ہونے پر یہ کرے کہ سیسے کی ایک چھوٹی سی تختی بنا وے اور اس پر یہ وفق بسم اللہ شریف لکھ کر بعد میں اس شخص کا نام لکھے اگر نام میں اس کے محمد ہو تو نام نہ لکھے فرضی نام تجویز کر کے لکھ دے لکھنے کے بعد سرخ لہسن

کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو تختی کو آگ سے اس قدر نزدیک دفن نہ کرے کہ جلدی پگھل جاوے کیوں کہ اس کے پگھلتے ہی وہ شخص جلدی سے مر جائے گا تو خدا تجھ سے بدلہ لے گا دیر میں پگھلے گا یعنی جس قدر گرم ہو گا وہ ظالم اپنے ظلم سے باز رہے گا اور مہربانی کرے گا۔

وفق یہ ہے

اس وفق میں فلاں کی جگہ نام لکھنا ہے

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلاں
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ
الرحیم	فلاں	بسم	اللہ	الرحمٰن
فلاں	بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم

اس جگہ اس شخص کا نام لکھے

غرضیکہ تختی آگ سے دور دفن کرے تاکہ گرم رہے۔

جس وقت یہ وفق لکھ لیوے تو اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ فِيْ فُلَانٍ (یہاں نام اس شخص کا لیا جاوے) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اِنَّهٗ كَانَ يَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِيْهِ فَاهْدِهٖ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَيْهِ بَلَائَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اللّٰهُ ایک دفعہ آخر میں اس کا ترجمہ بھی ایک ایک حرف پر دل لگا کر پڑھے۔ اے اللہ تیرے نام پاک سے شروع کرتا ہوں تو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ساتھ نام اللہ کے

جو زندہ اور قائم ہے جس کے واسطے گردنیں جھک گئیں اور آوازیں نرم ہو گیا اور دل اس کے خوف سے ڈر گئے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی اولاد پر درود اور سلام نازل فرما اور فلاں بنام اس شخص کا لیا جائے کی نسبت میری حاجت پوری کر دے۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ اگر وہ اپنی برائی سے باز آجائے گا تو اس کو ہدایت کر اور توفیق دے اور اگر تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا پس تو اس پر اپنی بلا اور غصہ اور غضب نازل فرما۔ اے قہر والے۔ اے قدرت والے اے اللہ۔

دشمن کو شدید تکلیف پہنچانا

انسان کے جس اعضار کا نام لیا جائے گا اسی حصہ جسم سے خون بہنے لگے گا۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس آیت فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاهِیَۃٌ ط کو سیسے کی تختی پر ایک طرف لکھے اور دوسری طرف نقش جو نیچے لکھا جاتا ہے جب کہ قمر عقرب میں ہو (اس کا پتہ جنتری سے لگے گا اس میں لکھا ہوا ہوتا ہے) شنگرف رومی باریک پیس کر پانی میں گھوٹ کر اس سے لکھے بعد میں اس کا نام اور اس کی ماں کا لکھے۔ پھر اس تعویذ کو کسی چھوٹی یا بڑی نہر کے بہاؤ پر جو مشرق (پورب) کی طرف بہہ کر جاتی ہو کسی چیز میں بند کر کے سرخ تاگے سے باندھ کر پانی میں ایسے لٹکا دے کہ بہہ نہ جاوے پانی کے اوپر تیرتا رہے۔ اگر بہہ جائے گا تو وہ شخص مر جائے گا اور خدا کے ہاں مظلمہ ہو گا اور سات روز سے زیادہ پانی میں پڑا نہ رہنے دے۔

اور جب اس کا خون روکنا منظور ہو تو اس تختی کو پانی سے نکال کر سیسے کے اوپر سے حروف مٹا دے یا پانی سے دھو ڈالے اور آیۃ الکرسی اور سورہ قل ہو اللہ

اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس کاغذ پر لکھ کر اس شخص کو پلا دے

نقش یہ ہے جو تختی کے پشت پر لکھا جاتا ہے۔

ف نقا	ا	ت	ف			٥	–	٧	
ح	ح	ح	ا			٥	.C	.C	
و		ن	و			٣	–	C	
الصد		ن	ا			G	–	[illegible]	٧
نفخت		ه	ی			c	٤	١	C
ح واح		ص	د			–	G	٩	–
ن حمل		ل	د			.C	.C	.C	٥
ذ الارض						G:	α	C:	٥
والجب						–	٧.	١	١
ندک									
د									ح

دشمن برباد ہو جائے

اعداؤں کی مقہوری دشمنوں کی خرابی کے لیے مجرب ہے۔ آدھا مہینہ چاند کا گزر جانے پر جو دن ہفتہ کا آئے اس روز ٹھیک بارہ بجے دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور پڑھتے وقت نمک کی ڈلی منہ میں ڈال لیوے۔ پھر سات مرتبہ یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ قَهَّارِیْ بِسْمِ اللّٰهِ جَبَّارِیْ اور پھر یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ یَا قَاهِرُ بِالْقَهْرِ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ اس کے بعد پھر سات مرتبہ اوپر والا درود پڑھے جب تمام ہو جائے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر کے

دونوں ہاتھ کی پیٹھ پر تین مرتبہ پھونک دے کر تین ہی مرتبہ زمین پر الٹے ہاتھ دے دے مارے ہر روز اسی طرح کرے دشمن خوار ہو یا مہربان ہو جائے۔

دشمن کو خوار کرنا

واسطے خواری دشمن اگر اسم یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالطَّرْقِ ایک سو ستر بار پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام لیا جائے عجب نہیں کہ اسی وقت یا اسی ہفتہ میں یا مہینہ میں یا زیادہ سے زیادہ اسی سال میں خوار ہو جائے۔

دشمن ذلیل ہو

کورے ٹھیکرے پر سورۂ فیل تمام لکھے اور دو ٹکڑے کر کے ایک دشمن کے گھر میں اور ایک پرانی قبر میں گاڑ دے اس کو ذلت ہو گی۔

دشمن کو بیمار کرنا

اگر ایک آبخورے کے ۶۳ ٹکڑے کر کے ہر ٹکڑے پر سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے ایک بار پڑھے اور دشمن کے گھر میں کل ٹھیکریاں ڈالے تباہ و بیمار ہو جائے۔

دشمن کو پریشان کرنا

جس کے دشمن بہت ہوں یہ اسم آدھی رات کو اکہتر بار تین دن تک پڑھے اور چولہے کی خاک پر دشمن کے گھر کی طرف اڑا دے اور اس کا نام لیتا جائے یَا قَهَّارُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ۔

دشمن کو برباد کرنا

درمیان دو قبروں کے دوپہر کے وقت ۴۱ بار ہر روز پڑھے خوار ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَانْكُسْ اَعْلَامَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَاَحْبِطْ اَعْمَالَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَحَوِّلْ اَحْوَالَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَطَوِّلْ اَحْزَانَهُمْ

يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَقَلِّلْ اَعْمَالَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ بِقُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَهْلِكْهُمْ كَاِهْلَاكِ شَدَّادٍ وَاَغْرِقْهُمْ كَاِغْرَاقِ فِرْعَوْنَ يَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ تَقَهَّرْتُ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ۔

دشمن کی ہلاکت کے لیے

یہ ایک نماز ہے جو دشمنوں اور ظالموں اور سرکشوں کی ہلاکت کے لیے پڑھی جاتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نیت کرے دو رکعت نماز کی اس طرح سے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْ صَلٰوةِ الْقَتْلِ الْفُلَانِ فلاں کی جگہ نام لیا جائے خواہ ایک ہو یا چند شخص مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ وَهَالِكِ الْاَعْدَاءِ الظَّالِمِ پھر ایک مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ الْعِزَّةُ لِلّٰهِ پھر بسم اللہ اور سورہ الحمد پوری پڑھ کر سورہ الم ترکیف تین مرتبہ پڑھے اور رکوع میں جا کر تین مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْقَهَّارُ اور سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْجَبَّارُ پڑھے۔ اور پھر دوسری رکعت مع بسم اللہ اور سورہ الحمد پڑھ کر رکوع اور سجدہ میں وہی اوپر والے الفاظ ادا کرے اور التحیات و دعا پڑھ کر سلام پھیرے بعد سلام سجدہ میں جا کر اکتالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ پھر اپنی ٹوپی یا پگڑی سر سے اتار کر زمین پر مارے اور اپنی زبان سے کہے الٰہی فلاں (نام) اس شخص کا کے کر ظالم کو ڈرتا ہوں تیری عظمت قہر قہار سے۔ الٰہی تو اس کو اس دنیا سے اٹھا لے لیکن خدا

کا خوف بھی مدنظر رہے۔ اس میں ہی نہیں بلکہ جو عمل دشمنوں کی ہلاکی اور نقصان رسانی کا کیا جاوے ایسی جگہ ہو جہاں کوئی اپنا عزیز نہ آتا ہو۔ اور پڑھنے کے بعد بھی نظر کسی عزیز پر نہ پڑے ہفتہ کا دن اور دوپہر کا وقت ٹھیک اور آخر مہینہ چاند کا ہو۔ اگر شروع مہینے کرے گا خود نقصان اُٹھاوے گا۔

دشمن کا پیشاب بند ہو جائے

دشمن کا پیشاب بند ہو جائے منحوس ساعت ٹھیک دوپہر کے وقت آخر مہینے چاند میں انڈے کے چھلکے پر قلم نیا بنا کر سیاہی سے انا اعطینا لکھے۔ جس کسی مرد یا عورت کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا نام اگر مرد ہو تو اس کے باپ کا نام اور اگر عورت ہو تو اس کی ماں کا نام بھی لکھے۔ اور نوشادر اور جائفل اور مرچ سیاہ تینوں کو ملا کر آگ پر جلاوے اور اس کا دھواں تعویذ کو دے کر پھر ایک سُرخ کپڑے میں پیٹے اور چولہے میں آگ جلنے سے زیادہ نیچے دفن کرے تاکہ جل نہ جاوے اور دفن کرتے وقت زبان سے کہے کہ فلاں کے بیٹے یا فلاں کی بیٹی کا پیشاب بند ہو جاوے ساتویں دن چولہے سے نہ نکالا گیا تو وہ شخص مر جائے گا ترکیب لکھنے اس طرح پر ہے۔

دشمن کی نیند ختم ہو جائے

انا جعلنا لک ربک دان ح
اعطین ان ش ان ع ل
الکوثر ھو ال اب ت ر

دشمن کو نیند نہ آئے جس وقت اُلّو مرتا ہے یا اس کو ذبح کیا جاتا ہے تو ایک آنکھ اس کی کھلی رہتی ہے۔ بس وہ کھلی آنکھ جس کے سرہانے رکھ دے یا اپنے ہی پاس رکھے تو اُس کو بالکل نیند نہیں آئے گی۔

دشمنوں میں باہمی لڑائی ہو جائے

دشمنوں کی جماعت میں نااتفاقی پیدا کرانی ہو تو ان اسماء کو یا بادُوُ یا طلمیا شوہا۔

ایک پتھر کے ٹکڑے پر لوہے کے قلم سے کندہ کرکے آگ کی بھٹی میں اس پتھر کو گرم کرکے مجمع کو یہ پتھر مارے اور پتھر پھینکتے وقت یہ آیت پڑھے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ط كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِلْحَرْبِ اَشْعَلَهَا بَیْنَهُمَا الشَّیْطٰنُ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْا پھر ان لوگوں کے بیچ میں پھینک دے جو برائی کرنے پر اور لڑنے مارنے پر آمادہ ہوں۔ اس پتھر کے پھینکنے میں وہ تاثیر پیدا ہو کر وہ مجمع آپس میں لڑ کر منتشر ہو جائے۔

دشمنوں کے مابین عداوت ہو جائے

یہ تعویذ دشمنوں میں بغض و عداوت پیدا کرنے کے لیے بہت آزمودہ ہے مخالف دشمنوں میں کیسی ہی دوستی ہو دشمنی ہو جاتی ہے۔ درخت آکھ کے ۱۲ پتوں پر یہ نقش دوپہر کے وقت آخر مہینہ کے ہفتہ والے روز لکھے اور پتے نقش لکھے ہوئے پر دوسری طرف البغض فلان بن فلاں علی بغض فلان بن فلاں عداوت و تفرقہ ہو جاوے اور پھر مریخ کی ساعت میں ان کو جلاوے جو پہلے حصہ میں ساعت بتلائی ہے۔ نیچے کا تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۷۷۷۸	۷۷۷۱	۷۷۷۶
۷۷۷۳	۷۷۷۵	۷۷۷۷
۷۷۷۴	۷۷۷۹	۷۷۷۲

دشمن پر غنودگی طاری کرنا

یہ منظور ہو کر دشمن سویا ہی رہے تھوڑی مٹی پرانی قبر کی لے کر سات مرتبہ یہ آیت شریف پڑھے اور اس مٹی پر دم کرے اور دشمن جس وقت سویا ہوا اس پر ڈال دے وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ ط

دشمن کو برباد کرنا

دشمن کے لیے یہ منظور ہو کہ اس کی دینوی زندگی تکلیف

سے بسر ہو دو پرانی قبروں کے اندر کی مٹی لا دے۔ اور سورۃ یٰسین مع بسم اللہ ایک بار پڑھے اور اس کا گولا بنا کر دشمن کے مکان کی دیوار پر مارے اس کے رزق کی کمی ہو جاوے گی اور نہایت تنگی سے زندگی اس کی گذرے گی۔

زبان بندی کے لیے

بدگویوں کی زبان ایسی بند ہو جاتی کہ بات تک نہیں کی جاسکتی۔ ہرن کی جھلی لاوے اور ذرا سی مشک و زعفران کو گلاب میں گھوٹے اور اگر کی لکڑی کا قلم بنا دے لکھنے وقت یہ ہی اگر کی لکڑی کی دھونی جلا دے۔ شمس کی ساعت اور اتوار کے دن آخر ماہ میں کاغذ پر لکھے۔ لکھنے کے بعد بھی پھر اگر کی دھونی کا دھواں دیوے اور اس کا تعویذ بنا کر اپنے عمامے اور پگڑی یا دوپٹہ کے سر سے پر باندھ لے یا ٹوپی میں آگے کی طرف رکھ لیا کرے نا پاکی میں نہ لے جاوے جس کے لیے اس کی زبان بند ہو جائے کسی قسم کا شک ہو تو اس تعویذ کو کسی بکرا بکری کے گلے میں باندھ دیوے اور پھر اس کو ذبح کرے چھری اس کے گلے کو نہ کاٹ سکے جب تک اس کو نہ کھولے لکڑی اگر دیسی دوا فروشوں سے ملتی ہے۔ پہلے یہ طلسم لکھے ورح ۸ ۸ ۷ ااا ط اا ۱۲ اا ۱۶۸ لا ۶ اااا

اااعہ اا ۸ ۸ ھ لاع اااان ن کان ۲۱ ح اا

پھر یہ آیات لکھی جائیں۔ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ غَوْث لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اَقْبِلْ یَا فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ یہاں پر نام اس کا اور اس کے باپ کا لیا جائے كَمَا اَقْبَلَ الْخَطِیْبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالسُّلْطَانُ عَلَى الْعَسْكَرِ عَقَدْتُ لِسَانَ مِنْ مُخَاصِمَةٍ وَلِسَانَ

كُلِّ نَاطِقٍ لَا یَتَكَلَّمُوْنَ فِیْ حَامِلِ كِتَابِیْ هٰذَا اِلَّا بِخَیْرٍ اَوْ یَصْمُتُوْنَ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ عُمْیٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ جَعَلْتُ حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ كَمَا نَصَرَ اللّٰهُ نَبِیَّهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَلٰٓئِكَةِ وَجِبْرِیْلُ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَمِیْكَائِیْلُ عَنْ شِمَالِهٖ وَاِسْرَافِیْلُ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ وَاَسْمَاءُ اللّٰهِ مُحِیْطَةٌ بِهٖ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ مَاهَتْ بَاهَتْ نَاهَتْ حَتْ تَحْتَ الْقَدَمِ مَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ اَقْبِلْ یَا مَنْصُوْرًا مُؤَیَّدًا بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

دشمن کی زبان بندی

برائے عقد اللسان یعنی زبان بندی دشمنوں اور حاسدوں کے واسطے نہایت مجرب ہے اس عمل کو نہایت ہی سخت ضرورت ہو اور بہت ہی کسی سے تکلیف پہنچتی ہو۔ رات دن دشمنوں کی ایذا رسانی سے زندگی تنگی سے بسر ہوتی ہو۔ اس وقت یہ عمل کام میں لایا جائے خواہ مخواہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائی جائے جیسا کہ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے ؎

نکوئی با بداں کردن چنان است — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

ترکیب اس کی اس طرح پر ہے کہ روز چہار شنبہ اور دوشنبہ یعنی بدھ اور پیر کے دن عطارد یا قمر کی ساعت میں کاغذ پر یہ نقش لکھے۔

اور نقش کی پشت پر یعنی دوسری طرف یہ عبارت لکھے بستم بستم زبان ہوش گوش فہم عقل دل و ہش

یا عزرائیل بحق یا قابض یا اسرافیل

۳۰۰	۳۹۹	۳۰۴
۳۰۵	۳۰۱	۲۹۷
۲۹۸	۳۰۳	۳۰۲

صد وشصت اعضاء بدن فلاں ابن فلاں از بد گفتن و بد خواستن و شر و فساد کردن و تہمت گرفتن و غمازی کردن علی فلاں ابن فلاں بستم بستم بحق ہفت آیۃ صُمٌّ بُکْمٌ و بحق اسم قابض زبان ہمہ دشمنان بستم بستم پھر اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر اوپر سے موم لپیٹے۔ دشمن اگر کوئی مرد ہے تو نر بکرے سیاہ کی سری لے کر اس کی زبان کے نیچے اور اگر کسی عورت کی زبان بند کرنی ہو تو کالی بکری کی سری لے کر اس کی زبان کے نیچے تعویذ کو رکھے اور پانچ کیل لوہے کی نئی بنی ہو چھوٹی چھوٹی پھلّی دار لے کر ان میں سے ایک پہ ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے اور اپنے دشمن کا نام لیوے اور اگر عامل کسی دوسرے کے واسطے کرتا ہے تو وہ اس دشمن کا نام لیا کرے اور اس کیل کے اوپر دم کرے اور کیل کو بکری کے منہ پر ایسا گاڑے، کہ تعویذ پر کیل نہ لگے لوہے کے ہتھوڑے سے کہ دونوں ہونٹ سے پار ہو جائے۔ کیل گاڑتے وقت ہفت آیت پڑھے جو آخر میں لکھی جاتی ہے اور وہ تعویذ باہر نہ نکل جائے پھر دو کیلوں پر ایک ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر پھونک دے اور بکری کی ناک کے دونوں سوراخوں کے اوپر جو دائیں اور بائیں طرف پردہ ہے ان میں ایک ایک کیل ٹھونک دے اور گاڑتے وقت وہی ہفت آیت پڑھتا رہے۔ پھر اور کیل لے کر ایک ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور نام دشمن کا لے کر اور ہفت آیت پڑھتا ہوا دونوں کانوں میں ٹھوک دے۔ پھر اس سری کو ایک گز باریک کپڑے میں لپیٹ کر دریا ہو تو دریا کے پانی میں ڈال دے دریا نہ ہو تو گہرے تالاب یا بہت نیچے کنوئیں میں ڈال دے۔ اسی طرح دوسری سری پر دوسری مرتبہ دوشنبہ والے دن کرے جس دشمن کے لیے کیا جاوے گا وہ کچھ بات نہیں کر سکے گا۔ دشمن تو کیا حقیقت رکھتا ہے اس عمل سے چڑھتا ہوا دریا بھی بہنے سے رک جاتا ہے اس عمل کے کرنے سے پہلے موکلوں کی نیاز کسی شیرینی پر دلا کر نماز پڑھنے والے مردوں کو تقسیم کر دی جائے اور

کچھ آپ بھی کھا لیوے اگر عمل کرنے والا یا کرانے والا مال دار ہو تو وہ اپنے مال میں سے روپیہ پیسہ اور کپڑا غریبوں کو خدا کے واسطے ضرور دے دیوے: تاکہ آپ بلا سے محفوظ رہے اور اگر مال دار نہیں ہے تو تھوڑا سا ہی روپیہ پیسہ غریب محتاجوں کو دے دے۔ وہ ہفت آیت یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اس نقش کے منہ سے بھرتے وقت بلکہ جو تعویذ بھی لکھا جاوے اپنا سانس روک کر لکھے۔

دشمن خوفزدہ ہو جائے

خشمگیں باشد بر تو صاحب یا کہ شاہ — دار با خود ایں زبان بندی نگاہ
ایں چنیں فرمودہ اند حکمائے روم — گر بگیر د چشم چپ را خود زبوم
چرم آہو ہم بر وئے سر فرانہ — در میان نقرہ کن تعویذ ساز
غضبناک ہو تجھ پر صاحب یا کہ شاہ — اس زبان بندی کو رکھ اپنے پاس
اس طرح روم کے حکما فرماتے ہیں — اُلّو کی بائیں آنکھ لا دے
ہرن کے چمڑے میں اس کو لپیٹے — اور چاندی کے تعویذ میں رکھے
ایں اگر در سازویت دائم بود — شیر نر از حول تو روبہ شود
ناگہاں در پیش قاہر چوں زدی — سر فرو کردی و با عزت شوی

ترجمہ۔ اس تعویذ کو ہمیشہ اپنے بازو پر باندھے رہے ؛ شیر نر کی آواز سے بھیڑیا جیسے ڈرتا رہے
یکایک اس قاہر شخص کے پاس جاوے ؛ اسی طرح وہ ڈرے اور عزت سے پیش آوے

عمل خواب بندی نیند نہیں آتی

کوئی شخص کسی کے ساتھ ظلم کرتا رہے اور وہ کسی طرح باز نہ رہے تو اُس کے لیے یہ عمل کرے اُسے نیند نہیں آئے گی اُس کے ظلم کا بدلہ یہ کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ عقدۃ نوم فلان بن فلان (اُس ظالم اور اس کے باپ کا نام) الحمد للہ عقدت نوم فلان فلان بحق رب العٰلمین عقدت راسہ بحق الرحمٰن عقدۃ شعرہ بحق الرحیم۔ عقدۃ عینہ بحق مالک یوم الدین عقدۃ اُذنیہ بحق ایاک نعبد عقدۃ لسانہ بحق ایاک نستعین عقدۃ وجھہ بحق اھدنا الصراط المستقیم عقدت یدیہ بحق صراط الذین عقدت قلبہ بحق انعمت علیھم عقدت فرج یا دبر بحق غیر المغضوب علیھم عقدۃ ساقہ بحق ولا الضالین عقد رجیہ بحق اٰمین عقد قرارہ وسکونہ من الراس الی الرجلین باللہ وبحکم اللہ عزوجل عقدۃ النوم فلان بن فلان۔

اگر ظالم کو پریشان کر کے اپنے ظلم بدلہ اسی طرح لے لیا جائے اور زیادہ کوئی تکلیف ہلاکی وغیرہ نہ پہنچاوے۔ اور اگر اُس سے دوستی پیدا کرے کہ وہ ظلم سے باز آجاوے اور صرف اس کی نیند کوئی دن اوچاٹ رہا کرے تو فلان بن فلان جو پہلے لکھا ہے۔ نمبر ایک اس کی آگے یہ اور لکھ دیوے علی حب فلان بن فلان۔ یعنی اُس کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھے۔ اور آخر میں نمبر ۲ فلان بن فلان کے آگے اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے پھر اس تعویذ کو تہ کر کے پاک زمین پر رکھے اور اس کے

اوپر ایک گل میخ یعنی چوڑے سر کی کیل لوہے کی رکھے اور قل اعوذ برب الناس کو پڑھنا شروع کرے تو جس وقت پہلے ناس پر پہنچے تو ہتھوڑے کی ایک ضرب کیل کے اوپر مارے اسی طرح اور پانچوں ناس پر ہتھوڑے کی ضرب لگاوے ان ضرب میں کیل اور تعویذ زمین میں گھس جاوے پھر اُس پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۔ پھر چوہے کی مٹی سے سوراخ کو بند کر کے اُس پر ایک پتھر رکھ دیا جاوے جب اُس سے صلح ہو جائے یا اُس کی تکلیف دور کرنی منظور ہو تو اُس تعویذ کو نکال کر کسی ہوادار جگہ میں رکھ دیا جاوے صحیح و سالم ہو جاوے یہ عمل وہ کھے جو نماز کا پابند اور قرآن خوان ہو۔

جادو کا بیان

جادو سے بے اکی موت ہلاکت ہوئی موٹھ و گھات چلتی عمر عمر زندہ درگوری سے گذرتی اپنے بچپنے سے سنا جاتا ہے کہ جادو برحق اور کرنے والا کافر۔ اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جادو درحقیقت کوئی علم یا کوئی چیز ہے قرآن شریف اور شرعی کتابوں سے بھی جادو و سحر ثابت ہوتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جادو کیا جانا پہلے حصہ میں لکھا گیا ہے۔ ہندوستان میں ہندوؤں کی ذلیل قوموں میں بھی جاہل۔ کولی۔ چمار بھنگی وغیرہ جو یہ نہیں جانتے کہ ہم کسی کو بلا وجہ دکھ دیں گے یا ہلاک کریں گے اس کی کیا سزا پائیں گے محض روپیہ کمانے کے لالچ کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچاتے یا مار ڈالتے ہیں اور اس کے لیے ہولی اور دیوالی دسہرہ وغیرہ کی راتوں میں اپنے مذہبی دیوی، دیوتاؤں کو مسان و جہاں کہ ہندو مردے پھونکے جاتے ہیں) میں جاتے، شراب وغیرہ پاس رکھتے ہیں تنتر منتر پڑھ کر اُن کو جگاتے اور ان سے کام لینے کا وعدہ لے کر چلے آتے ہیں بہت سے ایسے مکار ہوتے ہیں کہ جن کو کچھ نہیں آتا اپنے کو شہرت دیتے اور ایک لوہے کا کڑا اپنے ہاتھ میں پہن لیتے ہیں تاکہ دنیا والے یہ جانیں کہ یہ جادو کرتے اور جادو

اُتارتے ہیں۔ غرضمند اُن کے پاس جاتے ہیں۔ کسی سے گیہوں کے دانے منگا لئے
اور اُن کو دیکھ کر جو دل چاہا بہکا دیتے ہیں۔ کسی سے تمباکو کا سلفہ منگا کر پیتے یا بڑی
منگاتے اور اُس کو سونگھ کر آل فل بک دیتے۔ جاننے والے ان کے کہنے کا اعتبار
کر کے جو وہ بتاتے وہ کام کیا کرتے ہیں کسی کی کسی سے عداوت ہوتی ہے تو
ان سے جادو کراتے ایک واقعہ اپنا دیکھا ہوا وہ یہ ہے کہ میرے اخی مکرم
قاضی عبدالحی صاحب عرف منو کو خیال ہوا کہ کسی نے جادو کر دیا ہے جو اُسے دن
بیمار رہتا ہوں۔ ایک شخص کو بلایا گیا کہ جو اُس کام کا استاد بتایا جاتا تھا۔ اُس
نے سات قسم کی شیرینی اور شراب اور مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کا کڑا اور
ایک تلوار منگا کر رکھنے کو کہہ گیا۔ رات کو آیا اُس کڑول میں پتلہ جو خود بنا کر
لایا تھا رکھا زمین مٹی سے لیپ کر اُس پر رکھا اور مٹی کا چراغ جلایا شراب
چھڑکتا رہا۔ ایک طرف شیرینی رکھی۔ اور کہنے لگا کہ جس وقت میرے منہ سے
ہو ہو کی آواز نکلے تلوار میرے منہ میں دے دینا چنانچہ وہ کچھ ایسے الفاظ پڑھنے
لگا جیسے کہ ہندی زبان کے ہوتے ہیں۔ لونا چماری، کالی دیوی، ہنومنت بیر وغیرہ
گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کہہ کر جب کہ ہو ہو کرنے لگا تلوار اس کے منہ میں دے دی
کہنے لگا وہ مارا وہ مارا جادو کرنے والے کو پکڑ لایا۔ اس کی یہی سزا ہے کہ اس
کا سر تن سے جُدا کیا جاوے کچھ دیر بعد بے ہوشی جیسی سے اپنے آپ کو
ہوش میں لایا اور تلوار کو مُنہ سے نکال کر زمین پر ڈال دیا۔ اور کہنے لگا کہ جادوگر
کا کام تمام کر دیا۔ پانچ روپیہ دو طلب کیا جائے گا۔ پانچ روپیہ اور شیرینی اور
وہ کڑول لے کر چلتا ہوا۔ بیماری میں دس بارہ دن بعد تک کچھ افاقہ نظر نہ آیا
اور مہینہ سوا مہینہ بعد ریواڑی جا کر رخلت گزیں ہوئے۔ غرضکہ ایسے مکار زیادہ
ہیں اور یہ فن ہے ضرور جو ینده یا بنده۔ طبی کتب میں ایک کتاب معدن اکسیر

حکیم امام الدین صاحب پاکپٹنی دیکھنے میں آئی اس کی آخری جلد میں یہ چند طریقے احقر
یہاں درج کرتا ہے اور جو صاحب یہ کہتے اور اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں کہ جادو کوئی
چیز نہیں یہ اُن کی ناواقفی ہے بندہ کمترین نے لکھ تو دیئے لیکن اپنے برادران دین سے
التجا ہے کہ آپ کو اگر کسی سے تکلیف پہنچی ہے تو آپ خدا کے فرمودہ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ
پر عمل فرماتے ہوئے ان کو معاف کر دیجئے خدا کی طرف سے ان کو ان کے اعمال
بد کی سزا کرونی خویش آمدنی پیش کے مصداق ضرور ملے گی۔ روپیہ حاصل کئے جانے
سے یا کسی کو کوئی جان سے مار ڈالے گا وہ دنیا میں پھولا پھلا نہیں رہے گا وہ خود
تباہ ہو جائے گا۔ آل اولاد سے پھل نہ پائے گا۔ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے آخر
مرنا ہے۔ ایسا شخص یہ نہ سمجھے کہ میں کسی کو ضرر پہنچا کر خوش و خورم رہوں گا۔
موت سے پہلے کسی عارضہ میں ایسا مبتلا ہو جائے گا کہ اپنی زندگی تنگ دیکھے گا۔
اور مرجانا بہتر جانے گا۔

کتاب ہذا کا حصہ دوم چوتھی مرتبہ چھپوانے پر ارادہ تو یہ ہوا تھا کہ ایسے عمل لکھے
ہی نہ جائیں لیکن جن صاحبان نے پہلی جلدیں خرید یا ہیں وہ یہ عملیات نہ دیکھیں گے
تو دوسروں کو خریداری سے بدظن کرائیں گے اس لیے پہلی نقل مطابق اصل ہے۔

دشمن کا عضو بیکار کرنا

جو کوئی یہ چاہے کہ میرے دشمن کا کوئی عضو بیکار
ہو جائے تو چاہئے کہ مٹی کو پانی میں ایسا گوندھے
کہ پتلہ اس دشمن کے جسم کا بن جاوے پتلہ بنا کر حروف تشعہ کو اس پر لکھے
اور چاقو کے پچھلے حصہ سے جس حصہ کو بیکار کرنا منظور ہو اس پتلہ کا کاٹے وہی اعضا
اس شخص کا بیکار ہو جاوے گا۔ لیکن عامل کو خدا سے ڈرنا ضروری ہے ناسبب اور
خواہ مخواہ ہرگز تکلیف نہ پہنچاوے جو شخص شریعت کی رو سے واجب القتل ہو اسی
کو ضرر پہنچاوے۔ حروف تشعہ یہ ہیں۔ سر۔ کتف راست کتف چپ۔ پہلو راست

پہلو چپ۔ دل۔ ران راست تا قدم۔ ران چپ تا قدم۔ عورت سے مراد عضو مخصوص اور اگر کسی عورت کو تکلیف پہنچانا ہو تو اس کی شرمگاہ کا پتلہ بنا دے۔

دشمن کو بیمار کرنا

کسی کو بیماری میں سخت بیمار کرنا ہو تو ہفتہ کے دن زحل کی ساعت میں جسم اُس شخص کا موم کو سیاہی سے کالا کر کے پتلہ بنا وے اور پہلی ساعت ہفتہ کے روز یہ طلسم نیل کے پانی سے کاغذ پر لکھے اور جسم کے درمیان میں اُس کو لگا دیوے پھر اس پتلہ کو معہ طلسم عورتوں کے ماہواری کو جہاں آگ جلتی ہو اس کے نیچے دفن کیا جاوے۔ وہ شخص مایوس العلاج بیماری میں بیمار ہو جاوے طلسم یہ ہے سہ مہ مہ وہ لعاومرھلاحاصل دبرسعاح ص ئ مہ ع ص سہ مہ سے کاماعلواصداھ بہ بہ بہ ؟۔

دشمن کی ہلاکت کے لیے

ہفتہ یا منگل کے دن آخر مہینہ میں مونگ کی دال اور چاول دونوں برابر لے کر ان کی کھچڑی پکاوے اور کھچڑی کے اوپر دہی ڈال کر گورستان میں جاوے اور تینتیس قبروں میں سے ایک ایک قبر پر ایک ایک لقمہ کھچڑی رکھے اور ہر قبر سے ایک ڈھیلا اُٹھاوے جب کہ ۳۳ ڈھیلے جمع ہو جاویں تو ایک کپڑا کوڑی (جہاں کہ غلاظت بھنگی بھنگن ڈالا کرتے ہیں) کا پڑا ہوا میلا خراب پہلے سے لے آوے اور اسی کی تھیلی بنا کر وہ ڈھیلے اس میں رکھ کر دشمن کی (رانگنائی) میں کوئی موقعہ تنہائی دیکھ کر وہ تھیلی دفن کر دی جائے تھوڑے دنوں میں خراب اور تباہ ہو جائے اور اگر جلد نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ پھر یہی عمل کرے دشمن ہلاکی میں مبتلا ہو جاوے۔

دشمن کی بربادی

دشمن کا گھر ویران ہو جاوے جبکہ چاند چھٹی منزل میں ہو یعنی نکلنے کا چھٹا گھنٹہ گذر رہا ہو۔ مردے کی ہڈی دشمن کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے اور یہ کہے کہ یہ گھر ویران ہو جاوے تھوڑے

دنوں ہی گھر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

دشمن کی موت

اور پکھی تاریخ میں مردہ گھوڑے کا سم لے کر اس کو چاقو سے خالی کرے اور مردہ کتے کی زبان اور سانپ کا سر اس میں رکھے اور دروازہ مکان دشمن کے دفن کرے جلدی مر جائے۔

جادو کو واپس لوٹانا

کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ جادو ہوا ہے تو اس عمل کے ذریعہ اس جادو کو اس جادو کرنے والے کی طرف لوٹا دیا جائے لیکن لوٹانے والے کو چاہئے کہ اس منتر کو پڑھ لے۔ تاکہ جو بیر اس منتر کے تابع ہیں وہ اس کے فرمانبردار ہو جائیں جس روز یہ جادو لوٹایا ہو اس دن سورج نکلنے سے پہلے نہا وے دھووے اور کسی ایسی جگہ بیٹھے کہ جہاں اور کوئی دوسرا شخص نہ آوے اور اپنے پاس آگ پر دھوپ جلا کر اس کی دھونی کرتا رہے اور کچھ پھول خوشبودار اور سات قسم کی شیرینی اپنے سامنے رکھے۔ اور جب تک یہ منتر پڑھتا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور نہ وہاں سے اُٹھے اور گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی انگوٹھے کے پاس والی پر پڑھ کر پھونک لے اور اپنے چاروں طرف تین لکیریں گول حلقے کی طرح کھینچ لے اور اپنے ماتھے پر سیندور کا ٹیکہ جس کو تلک کہتے ہیں لگائے وہ منتر یہ ہے۔

ہاتھ بسے ہنومنت بسے بھیرون بسے۔ تلا جو ہنومنٹ کا ٹیکہ کرے موہے جگ سنسار جو آئے مار مار کرتا جو دریکھے پائے لگتا ہنومنت بیر پنجہ دے رہے بیر چھاتی توڑے۔ اوگنیا بیر مار بھسمنٹ کرے اس کو نرسنگھ بیر پرگھٹ گامے بھیروں بیر آن پھرتی رہے جو ہمارے اور پر گھاؤ کھائے الٹ ہنومنت بیر مارے۔ جل باندھوں تھل باندھوں۔ انرنا یا من باندھوں

تن باندھوں باندھوں کٹم اور کایا چیت چیت رہے پرانی ہنومنت کی اگن۔
پانی ہوجائے مہاراج وہراج بابا صاحب ہمت کے پوت وہرم کے
تمہاری آسرا ہے۔

جادو لوٹانے کا عمل

جادو دور ہونے والا جو سامان ہے وہ پہلے سے لاکر رکھ لیا جاوے اور دریا یا ندی کے کنارے سے تھوڑی مٹی لاکر اس کا پتلہ بنادے اور وہ ایک کرٹیل یعنی ٹھیکری میں رکھا جائے اور اسی ٹھیکری میں ایک ایک پتہ درخت بڑ۔ پیپل اور گولر اور آم کا بچھادیں اور اس کے اوپر کچھ پھول خوشبودار رکھیں اور اس پتلہ کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالیں اور کل پتلہ پر گیرو پیسکر ملایا جاوے اور سیندور کا ٹیکہ اس پتلہ کے ماتھے پر لگایا جاوے اور کچھ گلگلے اور بڑے بتاشے رکھے جاویں۔ اور تھوڑے آٹے اُرد گندھے ہوئے کا چراغ بنادیں جس کو چومک کہتے ہیں۔ پھر اس میں تھوڑا تیل سرسوں کا اور چار بتی ڈال کر روشن کریں اور پتلہ کو ایک طرف رکھیں اور پتلہ کے آگے ایک بیڑا پان کا رکھا جائے پھر اس ٹھیکری کو سات سات دفعہ بیمار کے اوپر سر سے پاؤں تک اُتار کر آبادی سے باہر گھر سے پورب کے رُخ لے جاکر جنگل میں میدان کے اندر یا۔ دریا ہو تو دریا کے کنارے رکھ آدیں۔ لے جانے والا پیچھے مڑکر نہ دیکھے۔ وہ ٹھیکری لے جانے والا وہی جادو اُتارنے والا ہو۔ جب کہ اس ٹھیکری کو بدن پر سے اُتارے اس وقت اس یہ منتر سات بار پڑھے خواہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے یا زبانی منتر یہ ہے سونگ جکری پاڈری گل موتیوں کا ہار بدھنی نیکل لنکا کرے جو ہار ہنکا ماتوت سمندر سے سوکھائی چلو۔ چوکی راجہ رامچندر کی دہائی۔ کون بیر چلے۔ گستاخی بیر چلے۔ مستانی بیر چلے سوکھا چلے۔ سوا ہاتھ زمین کو سوکھنت کرتی چلے جل کو سوکھنت کرے۔ تھل کو سوکھنت کرے۔ پانی کو سوکھنت کرے لگانی کو سوکھنت کرے۔ چوٹی کو سوکھنت کرے۔ چڑیل کو سوکھنت کرے۔

بھتنی کو سوکھنت کرے۔ بھوت کو سوکھنت کرے۔ پلید کو سوکھنت کرے، پلید کو سوکھنت کرے مٹی کی گرج چلے۔ شو کا چکر چلے۔ نہیں چلے تو مردو سوکھا کرے نہیں کرے تو ماتا کا چو سا دودھ حرام کرے شبد ساچا چلو منتر ایشر باچا۔ بعد میں کہے کہ جس نے جادو کیا ہے اس پر یہ ٹھیکری لوٹ جائے۔ چالیسویں دن وہ جادو کرنے والا اپنے کئے کی سزا پائے۔

اہل اسلام کو جائز نہیں کہ کفار و مشرکین کے منتروں اور ان کے دیوتاؤں سے مدد چاہیں یہ عقیدہ شریعت کے خلاف ہے خدا جانے ہو یا نہ ہو اور ایمان میں بھی خلل آئے۔ اپنی شریعت اسلامی میں سب کچھ ہے ملاحظہ فرمایئے۔

عمل کی مدت

از علمائے شریعت اور فقرائے طریقت برائے رُو جادو یعنی جادو جس نے کیا ہے اُس پر لوٹا دیا جائے اور جس پر کیا ہے وہ اچھا ہو جائے۔ اور جس نے کیا ہے وہ مر جائے۔ اکیس دن تک اکیس اکیس مرتبہ عمل پڑھے اور پانی پر دم کرے اور جادو جس پر ہوا ہے اس کو پلادے بعنایت خداوندی و رسول صمدی بیمار اچھا ہو جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا۔

جادو کیے جانے کی اقسام اور شناخت

جادو کیے جانے کی پانچ قسم ہیں (۱) یہ کہ پتلہ آٹے یا مٹی کا بنا کر اس میں سوئی چبھوتے ہیں اور منتر پڑھ کر دیوی دیوتا کو بلاتے ہیں اور اُن سے مدد لیتے ہیں جس کسی کو مبتلا کرنا ہوتا ہے۔ اس کے مکان میں موقع پاکر گاڑ دیتے ہیں جس پر کیا جاتا ہے وہ بے چارہ ایسی حالت میں رات دن رہتا ہے کہ جسم میں جابجا سوئی جیسی چبھتی اور چونٹیاں جیسی چلا کرتی ہیں اور تمام بدن میں آگ جیسی پھکی رہتی ہے اور اسی میں چل

بستا ہے۔

دوسری قسم یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ ایک کڑیل مٹی کا جس کو ٹھیکری بھی کہتے ہیں لے جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے شیرینی اور پھول اور پُتلہ اس شخص کی شکل کا بنا کر اور اس میں سوئی چبھو کر رکھتے ہیں اور اس میں مٹی کا چراغ کڑوے تیل کا جلا کر پانی میں چھوڑ دیتے ہیں اس جادو سے وہ شخص جس پر کیا گیا ہے وہ ہمیشہ مثل آب رواں رہا کرتا ہے اور اس کو ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں پانی میں بہا جاتا ہوں۔ میرا دل ڈوبا رہتا ہے اور جسم میرا ایسا ہو رہا ہے جیسے برف اور سردی سے بدن کانپتا ہے۔

تیسری قسم دیوالی و دسہرہ کی رات میں کہ یہ راتیں بیر و مسان اور بھیرون اور ہنومان وغیرہ کے جگانے اور ان کو اپنے قبضہ میں لانے کی ہوا کرتی ہیں۔ ان راتوں میں ان کی آمد و رفت بہت ہوتی ہے پس ایسے لوگ جو جادو سحر کیا کرتے ہیں۔ وہ ان کی دعوت کرتے ان کو بلاتے ہیں اور پھر اُن سے سال بھر کام لیا کرتے ہیں۔ ان کی جھپٹ میں جو کوئی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا کوئی بچہ آجاتا ہے تو وہ دکھ تکلیف میں مبتلا رہا کرتا ہے۔ کسی کا کوئی دشمن ہو کرتا ہے۔ تو جادو گر خود اپنے علم کو تازہ کرنے کے لیے ان کو ہلاک کر دیا کرتے ہیں۔ کوئی دشمن نہیں ہوتا تو کسی درخت پر موٹھ چلاتے ہیں وہ ہرا بھرا درخت جلد خشک ہو جاتا ہے۔ اور کوئی دنیا کا اندھا اپنے تھوڑے فائدے کی خاطر دوسروں کو اتنا نقصان پہنچا دے کر اس کو مار ڈالنا چاہے تو وہ ایسے شخصوں کے پاس پہنچتا ہے اور اُن سے اس کے مار ڈالنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے یہ اپنے تھوڑے لالچ میں روپیہ پیسہ لینے کے عوض دوسرے کی قیمتی جان کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اور اس کے لیے یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ وہ چوکی اٹھاتے ہیں اور اس میں کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں کہ اُس کے اندر وہ

شخص جس پر جادو کیا ہے ان دنوں تک دکھ تکلیف اُٹھا کر مر جاتا ہے وہ چوکی یہ کہلاتی ہے کہ مٹی کے گھڑے کو توڑ کر ٹھیکری کڑیل جیسا لیتے اور اس میں پتلہ وغیرہ رکھتے اور چراغ جلاتے اور اپنے دیوتاؤں کو بلاتے اور ان کے ذریعہ اُن کو اڑاتے ہیں اور اس دشمن کے مکان تک پہنچاتے ہیں۔ اگر وہ کہیں راستہ وغیرہ میں ہوتا ہے تو اس پر گرتی ہے اور اُس کے اڑانے اور پہنچنے کے وقت مکان میں ہوتا ہے تو مکان کی چھت یا صحن وغیرہ میں گرتی اور ٹوٹتی ہے۔ بس اسی روز سے کہیں بدن میں درد ہوتا ہے یا کلیجہ پر ٹکیہ جیسی معلوم ہوتی ہے۔ خون منہ یا پاخانہ کی راہ آتا ہے ہر وقت بدن جلا دل بجھا اور آہ نازک کرتا رہتا ہے۔

چوتھی قسم کسی کھلانے پلانے کی چیز پر اپنے منتر تنتر پڑھتے ہیں خاص کر ثابت لونگ کے جوڑے پر جادو کر کے کسی کھانے وغیرہ میں کھلا دیتے ہیں تو وہ کھانے والا اپنے آپ کو مردہ جانا کرتا ہے اس کے دل پر یہ ہی ذہن نشین ہو جاتا ہے کہ تو مر جائے گا۔ یا کوئی ایسی بیماری لاعلاج رہنے لگے گا کہ کوئی دوا مفید ثابت نہ ہوگی۔

پانچویں قسم جادوگر اپنے منتر سے کالی لونا چماری یا اور اپنے کسی بیر مسان کے ذریعہ (کہ ان کم بختوں کا کام ہی انسان کو نقصان پہنچانے کا ہے) کہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے یا فلاں کی بیٹی کو ایسا دکھ پیدا ہو دے کہ اسی میں اس کی جان جاتی رہے پس وہ بیچارہ جس پر جادو کیا ہے کہیں اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں کبھی اس کی پیٹھ کے اوپر دونوں شانوں کے درمیان درد ہوتا یا بوجھ سا رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ خواب میں جوگی دیراگی بندر و لنگور اور خوفناک شکلیں نظر آیا کرتی ہیں۔ تشخیص پوری نہ ہونے اور علاج کسی ماہر فن اور طبیب حاذق اور کامل اللہ سے نہ کرایا جائے تو ایک نہ ایک دن ہلاک ہو جاتا ہے۔

بدکردار عورت کو تکلیف پہنچانا

جو عورت بہت ستائی اور تکلیف پہنچاتی دل کو رنجیدہ کرتی اور کسی طور سے باز نہ رہتی ہو تو اس سے بدلہ لینے کے لیے یہ عمل کرے۔ اس کا خون حیض جاری ہو جاوے جب یہ عمل کرنا منظور ہو تو ایک لیموں کاغذی اور ایک کانٹا سیہ جانور کا لاکر اپنے پاس رکھے پچھلے مہینے کی کسی رات کو آسمان کے نیچے کھڑا ہووے اور اپنا خیال عداوت و بغض عورت سے کر کے منتظر ستارہ ٹوٹنے کا رہے۔ جس وقت کہ آسمان پر ستارہ ٹوٹے فوراً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کے قاف کو حلق کے اندر سے نکالے اور جلدی سے وہ کانٹا آدھے لیموں کے اندر چھوڑ دے اور زبان سے کہے کہ عورت کا خون حیض جاری کیا میں نے باذن اللہ تعالیٰ اسی وقت حیض کا خون جاری ہو جائے۔ کتنا ہی علاج کیا جائے ہرگز بند نہ ہووے پھر اس لیموں کو کسی ایسی جگہ رکھ دے کہ جب اسے اچھا کرنا ہو تو اس لیموں کو کسی ایسی جگہ رکھ دے کہ جب اسے اچھا کرنا ہو تو اس لیموں کے اندر سے وہ کانٹا نکال لیا جائے فی الفور خون کتنا ہی آتا ہوتا ہو بند ہو جاتا ہے۔

بدکردار مرد کو نامرد بنانا

دھنیہ خشک گکڑی کے بیج، خس کے بیج اسی کے بیج، انار کی کلی، سماق، رائی بھنگ کے پتے، برادہ صندل سرخ ہر ایک کا وزن برابر لیا جائے ان کو خوب باریک پیس کر گلاب کے پتوں کو کوٹ کر عرق نکالا جائے۔ بس دواؤں کو ملا کر چنے کے برابر گولی بنا کر سایہ میں خشک کر کے ان گولیوں کو ایسا بند کریں کہ ہوا نہ لگے جب کسی مرد کو نامرد کرنا منظور ہو تو کسی بہانہ سے اسبغول کے لعاب میں گھس کر مرد کے عضو مخصوص لگانے کو دی جائے ایک ہفتہ میں تین دن تین گولی کا لیپ

کیا جائے قوت مردمی بالکل جاتی رہے اور اگر عضو مخصوص پر نہ لگاوے تو کئی دن تک پیڑو کے پیچھے دونوں گردوں پر لگاوے۔ نسل بالکل منقطع ہو جائے۔

قوت مردمی ختم کرنا

مرد کی منی پانی جیسی پتلی ہو جاوے۔ عورت سے ہمبستری سے دل ہی نہ چاہے۔ سداب کے بیج ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سوسن کی جڑ نو ماشہ، کلی انار ایک تولہ چھ ماشہ۔ خس جس کی ٹٹی بنائی جاتی ہے اس کے بیج نو ماشہ۔ نیلوفر کے بیج ساڑھے تین ماشہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ایک جگہ ملا کر رکھ چھوڑیں ساڑھے چار ماشہ سکنجبین سرکہ دو تولہ میں ملا کر سات دن کھلاوے سے منی پانی جیسی ہو جائے۔ قوت مردمی مرد میں بالکل نہ رہے۔

ہر مقابلے میں کامیابی و فتح

کسی سے کشتی لڑنی ہو یا پٹے بازی کرنی ہو یا کہیں دشمنوں میں گھر گیا ہو یا کوئی تلوار و بندوق تیر و تبر یا لٹھ وغیرہ کا مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھے ہر کسی دشمن کی ضرب سے بچا رہے اور فتحیابی حاصل کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ذَا لِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا وَّاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى شَيْءٍ عَدَدًا رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۔ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

کشتی جیتنا

کشتی لڑتے وقت جو پہلوان یہ کلمے حضرت غوث پاک پڑھے وہ دوسرے پہلوان کے مقابلے میں فتحیابی حاصل کرے ناپاکی کی حالت میں نہ پڑھے۔

اَلْغِیَاثُ یَاغَوْثُ الْاَعْظَمُ اَلْغِیَاثُ۔ اَلْغِیَاثُ یَاغَوْثُ الثَّقَلَیْنِ اَلْغِیَاثُ اَلْغِیَاثُ یَاشَیْخ مُحْیُ الدِّیْنِ اَلْغِیَاثُ۔ اَلْغِیَاثُ یَاسَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرِ اَلْغِیَاثُ۔

دشمن کو شکست دینا

دشمن کے مقابلہ ہونے پر یہ عمل کرے تین پتھر لیوے۔ ان میں سے پہلے ایک پتھر لے کر اپنی دائیں طرف پھینکے اور یہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اور دوسرا پتھر بائیں طرف پھینکے اور کہے اَللّٰهُ يَغْلِبُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اور تیسرا پتھر اپنے آگے کی طرف پھینکے اور پڑھے لَا يَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰهِ شَيْءٌ پھر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ کر اپنے سینے وغیرہ پر دم کرے۔

گھوڑ دوڑ میں کامیابی

آزمودہ عمل

گھوڑ دوڑ کے گھوڑے کی گردن میں بھیڑیئے کی آنکھیں ایسی ترکیب سے لٹکاوے کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔ پس وہ گھوڑ دوڑ میں سب سے آگے نکل جاوے اور ذرا نقصان نہ ہووے۔

مؤثر عمل

گوہ جانور کی ہتھیلی گھوڑ دوڑ کے وقت جس گھوڑے کی پیشانی پر باندھیں کوئی گھوڑا اُس سے آگے نہ جائے۔

کامیابی کا تعویذ

یہ تعویذ کاغذ پر لکھ کر گھوڑے کی ایال یا گلے میں ایسے باندھے کہ کسی کو نظر نہ آوے۔ کسی کی نظر نہ لگے۔ اور جن کے ساتھ دوڑائے سبقت لے جائے۔ اور نام سوار کا ہو جائے۔ کسی بیماری میں بیمار ہو تو صحت پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ			
الٰہی بحرمت براق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الٰہی بحرمتہ دلدل شاہ مردان علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	الٰہی بحرمت نور امام حسن رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت ذوالجناح امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت کمند نوح پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت خنگ پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت نقرہ اسحاق پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت چال سلیمان پیغامبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت دلہ ابراہیم پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت سمند موسیٰ پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت سبز خنگ داؤد پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت نیلہ یعقوب پیغامبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت کھونگ دانیال پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت ابرش شیث پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت مشکی ادریس پیغامبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت سمند زردہ یوسف پیغامبر علیہ السلام

بحق اسماء این پیغمبران زمان وخواجہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
این اسماء حافظ و ناصر از چشم مردان و آفات دوران محفوظ ماند بمنہ وکرمہ۔

مرغوں اور تیتروں کی لڑائی میں کامیابی

مرغوں اور تیتروں کی لڑائی میں جس مرغ اور تیتر کے گلے میں یا حافظ لکھ کر باندھے بازی لے جائے۔

جیتنے کا نسخہ

مرغ کا خصیہ لڑنے والے جانور کے گلے میں باندھے دوسرا جانور اس سے بازی نہ جیتے۔

سفر میں حفاظت

جہاز یا کشتی میں سوار ہونے سے پہلے یا سوار ہوتے وقت اس دعا کو پڑھے وہ دریائی سفر سے صحیح سلامت اپنے مقام پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَخَائِفَةٌ وَالْجِبَالُ الشَّامِخَةُ خَاشِعَةٌ وَالْبِحَارُ الزَّاخِرَاتُ خَاضِعَةٌ اِحْفَظْنِيْ اَنْتَ خَيْرُ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِذْ قَالُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

حضرت ابن عباس رضؓ فرماتے ہیں کہ اس کو پڑھے اگر اس کی سواری جہاز یا کشتی ڈوب جائے یا پڑھنے والا اس میں مر جائے تو اس کا خونبہا میرے ذمہ ہے۔
۱۳۵۵ھ حج کی ادائیگی کے لیے خدا نے یہ سفر اختیار کرایا جہاز کی روانگی کے وقت نشان شدہ آیت شریف پڑھی ساتوں آدمی کی بخیریت واپسی ہوئی۔

کشتی کا سفر محفوظ رہے

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے نانا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ جب کشتی میں سوار ہونا چاہو تو یہ آیتیں پڑھ لیا کرو بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پھر کشتی کے آگے کی طرف منہ کر کے کھڑا ہووے اور داہنی طرف اشارہ کر کے کہے (حضرت) ابوبکرؓ اور بائیں طرف بھی اشارہ کرے اور (حضرت عمرؓ) کہے اور آگے کی طرف اشارہ کر کے کہے (حضرت) عثمانؓ اور اپنے دل پر اشارہ کر کے کہے (حضرت) علیؓ بعد میں یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ شُفِيْنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْنَا بِحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

بھنور سے نجات

جہاز یا کشتی بھنور میں آجائے تو اس وقت ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے نجات حاصل ہووے خواہ چند آدمی مل کر پڑھیں یا ایک ہی شخص پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُ لَنَا جَمِيْعَ الزَّلَّاتِ وَتُكَفِّرُ عَنَّا جَمِيْعَ الْخَطِيْئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

عامل حضرات کیلئے خاص ہدایات

آج کل لوگوں کی یہ حالت دیکھی کہ وہ ایسے عملیات بلا واقفیت حاصل کئے اور ان کے طریقوں کو جانے بغیر کرنے لگتے ہیں۔ جیسے جنات کی تسخیر یا اپنے روبروان کی حاضری ہو جائے اور جو کام چاہیں وہ ان سے لیے جائیں وہ ایک ایسی غیر جنس قوم ہے کہ وہ انسان کی تابعداری پسند نہیں کرتے کیوں کہ ان کی آزادی میں خلل آ جاتا ہے جب کوئی ان کو تسخیر کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کو ہر طرح سے ڈراتے ہیں تاکہ وہ ایسے عمل کرنے سے باز رہے جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ نہیں مانتا تو اُس کو ایسا باؤلا کر دیتے ہیں کہ وہ شخص گوگو بر تیپنے لگتا ہے۔ نالیوں گندگیوں میں پڑا رہتا ہے۔ کوئی ہاتھوں سے لنجا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جلالی عمل کی ناواقفی باؤلا بنا دیتی ہے کسی کام کا نہیں رکھتی۔ جس کی نسبت عام مخلوق کہنے لگتی ہے کہ اس کا وظیفہ لوٹ گیا۔ جو یہ بے جا حرکتیں کرتا ہے جس کسی کی ایسی حالت ظہور میں آ رہی ہوں۔ ان کو اپنی درستی مزاج کے لیے اگر اس قدر ہوش ہو کر خود نہا دھو کر اور پاک کپڑے پہن کر شروع ماہ میں عشاء کی نماز کے بعد جمعرات کی رات کو تنہائی میں یہ درود شریف پڑھے اور اگر اس میں اس قدر حواس درست نہ ہوں تو کوئی دوسرا شخص نہلا دھلا کر کپڑے پہنا کر اپنے پاس بٹھائے یا لٹائے اور وہ ۴۰ رات تک ایک سو پینتیس ۱۳۵ مرتبہ پڑھا کرے اور اس پر بعد ختم دم کرے اور پانی دم کیا ہوا رات دن پلایا جاوے۔ تمام حالتیں اس کی درست ہو جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْجَادِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ بِالْمَبْدِيَاتِ وَالنِّهَايَاتِ مِنَ الْمَعْدُوْمَاتِ وَالْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَزَلِ اَزَلِهٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِهٖ وَاٰخِرِ بَقَائِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مئی ۳۸ء میں ایک صاحب ساکن گلی قاسم جان دہلی دوسرے آدمی کی پیٹھ پر چڑھ کر دن کے ساڑھے گیارہ بجے احقر کے پاس آئے بندہ اندر کھانا کھا رہا تھا باہر زکریا سے جو اپنی ہمراہ ہے دریافت کیا سید محمد کرم حسین کہاں ہیں اُس نے کہا یہاں ہی ہیں آپ بیٹھئے ابھی کھانا کھانے کے بعد بیرونی حصہ میں تشریف لائیں گے۔ میں آیا ملاقات ہوتے ہی یہ فرمائش ہوئی کہ مجھے تسخیر جنات کا عامل کرا دیجئے مجھے بہت شوق ہے جواب دیا کہ آپ کے مزاج میں بڑی جلدی ہے۔ یہ کام بہت دشوار ہے ایسی زود ایذی اور ایک دم ایسا سوال عقل مندی سے بعید ہے تو پھر کہنے لگے ہمزاد ہی کی تابعداری ہو جائے۔ اس کے جواب میں یہ کہا گیا کہ ان امورات کے عامل کئے جانے کو کیا یہی وقت ہے۔ میں نے ابھی کھانا کھایا ہے دوپہر ہو گیا ہے رات کا جاگا ہوا ہوں جب تک لیٹ نہ لوں اور تھوڑی غنودگی نہ آ جائے بات بھی نہیں کی جا سکتی مگر وہ اپنا مدعا ہی کہتے رہے آخر یہ کہنا پڑا کہ آپ دوسرے پر سوار ہو کر آئے آپ کا جسم بیکار معلوم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں آپ کوئی سا کام نہیں کر سکتے۔ ناراض ہو کر تشریف لے گئے۔ بھلا خیال تو فرمائیے کہ ایسے صاحب اگر کوئی عمل خود کر نہیں سکتے تو کیوں نہ خرابی دیکھیں۔

بدخوابی کا علاج

جب کہ سونے کے واسطے لیٹے تو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایک مرتبہ پڑھ کر آیت الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھ کر تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پھر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ بدخوابی نہ ہوگی اور نہ سوتے میں ڈر اور کچھ خوف معلوم ہوگا۔

بارانِ رحمت کا نزول

جب کہ مینہ نہ برسے تو جان لو اور یقینی طور پر مان لو کہ انسان کی بداعمالیوں کا نتیجہ ہے اور بارش ایک ضروری چیز ہے کہ اس سے تمام مخلوق یعنی انسان و حیوان چرند پرند کو ضرورت ہے غلہ وغیرہ کی پیداوار اس سے ہوتی ہے گویا زندگی سب کی اسی پر ہے بارش نہ ہونے سے اناج پیدا نہیں ہوتا تو مخلوق بھوکی مرجاتی ہے۔ لہٰذا اس خدائے پاک نے اپنے حبیب لبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسان کو بتایا کہ جب ہماری ایسی ناراضگی دیکھو تو اس آیت شریف پر اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا پر عمل کرنے لگو یعنی توبہ کیا کرو اور استغفار پڑھا کرو ہم اپنے آسمان سے موسلادھار مینہ برسائیں گے۔ چنانچہ اس کے لیے استسقا کی نماز ادا کرنے کا حکم ہوا ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پیا پیادہ جنگل کی طرف جائیں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لے جائیں پھر ان سب میں جو شخص بزرگ صالح عابد و زاہد ہو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر خدا جل علیٰ سے پانی برسانے کی دعا مانگے اور نہایت عاجزی اور گریہ وزاری سے پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ۔

ترجمہ۔ اے اللہ برسا دے پانی: تکلیف کا دور کرنے والا۔ فائدہ دے نقصان نہ کرے جلدی برسے دیر نہ کرے۔ اے اللہ اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلادے اور اپنی رحمت کو بھیج۔ اور اپنے مردے شہروں کو زندہ کرے۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو غنی ہے اور ہم سب فقیر ہیں۔ بھیج ہم پر بارانِ رحمت اور اس سے ہم کو قوت دے اور ہماری زندگی کا سامان کر۔

یہ دعا بھی حدیث شریف میں آئی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ تَاْتِیْ مُسْرِعًا النَّبَاتَ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔

اللہ ہی کے لیے ہیں کل تعریفیں کہ جو پالنے والا ہے تمام جہان کا مہربان اور رحم والا دنیا و آخرت میں مالک روز قیامت کا نہیں ہے کوئی معبود سوائے خدا کے کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے اللہ تو ہی ہے اللہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں نازل کر ہمارے اوپر مینہ کو اور کر اس چیز کو کہ بھیجی ہے ہمارے اوپر سبب توانائی اور پہنچانا زمانہ دراز تک۔ اے اللہ دے ہم کو مینہ فریاد پہنچنے والا سیراب کرنے والا

خوشگوار حاصل زمین کو پیدا کرنے والا فائدہ دینے والا نقصان نہ دینے والا جلد آنے والا دیر نہ کرنے والا پیدا کرنے والا کھیتوں کا اے اللہ پانی برسا دے اپنے بندوں کے لیے اور چوپایوں کے لیے رحمت اپنی نازل کر اور زندہ کر اپنے مردہ شہروں کو۔

ہر کوئی شخص یہ استغفار پڑھا کرے اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا وَخَطَأً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا قَوْلًا وَفِعْلًا فِيْ جَمِيْعِ حَرَكَاتِيْ وَسَكَنَاتِيْ وَخَطَرَاتِيْ وَاَنْفَاسِيْ كُلِّهَا دَائِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْكِتٰبُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَا اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَكَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

اس کا ترجمہ بھی پڑھنا رہے تو خوب عاجزی سے دعا ہوتی ہے جو جلد قبولیت کے درجے کو پہنچتی ہے۔

ترجمہ۔ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ گناہوں کا بخشنے والا ہے بڑی بزرگی اور جلال والا ہے اور توبہ کرتا ہوں میں اپنے تمام گناہوں اور کل خطاؤں سے اور اُن گناہوں سے جو میں نے جان کر کیے یا غلطی سے کیے۔ یا علانیہ اور پوشیدہ کیے زبان سے اور عمل سے تمام حرکتوں اور سکونوں اور وسوسوں اور سانسوں سے ہمیشہ ہمیشہ ہوتے رہے ہیں۔ جس گناہ کو میں جانتا ہوں اور گناہ کو کہ میں نہیں جانتا

اور وہ تیرے علم میں ہے اور وہ کتاب (میرے اعمالنامہ) میں لکھا جا چکا ہے اور تیرے قلم نے لکھ دیا ہے اور گنتی اُس کی تجھی کو معلوم ہے اپنے جلال اور اپنے کمال سے معاف فرما دے اور مجھ کو ویسا بنا دے جس کو کہ تو پسند کرے۔

۲۔ ہر ایک بچہ اور بڑا ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا کرے۔

استغفار اور دعا جو احادیث شریف سے ظاہر کی گئی ہیں اُن کے بعد یہ نظم ایک صاحب پڑھے اور دوسرے مسلمان آمین کہیں۔

اے اللہ بہر غفاری نزولِ آب باراں کر
کرم کی کر نظر باری نزولِ آب باراں کر

اے مولا تیرے بندے ملتجی اس طرح تجھ سے ہیں
بصد آہ و بکا زاری نزولِ آب باراں کر

تیری درگاہ بے پرواہ میں بہر اماں خواہی
نگوں سر ہے جہاں ساری نزولِ آب باراں کر

گناہوں کی پشیمانی بڑھی جاتی ہے اب حد سے
تو رکھ شرم اے باری نزولِ آب باراں کر

بلا پانی بلا دانہ ہوئی مخلوق سب ویران
تڑپتی خلق ہے ساری نزولِ آب باراں کر

سب ہی انسان اور حیوان پریشان حال ہیں سارے
نہ نیند ہی ہے نہ بیداری نزولِ آب باراں کر

و چارہ جنگلوں میں ہے نہ کھیتوں میں ہے دانا ب
چرندوں پر ہے دشواری نزولِ آب باراں کر

گلستان اور گلشن کی بیاباں اور جنگل کی
بلا پانی ہوئی خواری نزولِ آب باراں کر

کبوتر بلبل و قمری و چڑیاں خاک پر تڑپیں
کریں سب آہ اور زاری نزولِ آب باراں کر

دکھا دے بدلی چھپا تارے سنا اب رعد کے کڑکے
عیاں بجلی ہو ہر باری نزولِ آب باراں کر

خطائیں بخش دے یا رب خطا وار و نکمی اور آنپر
تو فرما چشم غفاری نزولِ آب باراں کر

اے مولا خالق عالم طفیل زاری آدم ؑ
ہوں نالے ندیاں جاری نزولِ آب باراں کر

برائے نوح ؑ پیغمبر بچا طوفانِ عصیاں سے
گنہگاروں کو اے باری نزولِ آب باراں کر

برائے صبر ایوب ؑ با اشک چشم یعقوب ؑ
دلوں سے دھو سیہ کاری نزولِ آب باراں کر

کلیم اللہؑ ذبیح اللہؑ روح اللہؑ کے صدقہ سے — ہو چشمہ فیض کا جاری نزولِ آبِ باراں کر
برائے حضرتِ خضرؑ اور بپئے الیاسؑ عالی جاہ — زمین سرسبز ہو ساری نزولِ آبِ باراں کر
خلیل اللہؑ کا صدقہ محمدؐ کے تصدق سے — سبنے گلشن ہر اک کیاری نزولِ آبِ باراں کر
برائے حضرتِ صدیق اکبرؓ وز پئے عادل عمرؓ — نگاہِ رحم کر باری نزولِ آبِ باراں کر
بذوالنورین عثمانؓ ہم علی مشکل کشا حیدرؓ — ہو پانی کی دھواں دھاری نزولِ آبِ باراں کر
برائے سید الشہداؓ و خاتونِ جناں یا رب — نہ دکھلا قحط کی خواری نزولِ آبِ باراں کر
بحق آئمہ اربع بحق تبع تابعین سے — بحق عالم و قاری نزولِ آبِ باراں کر
بحقِ غوثِ اعظم دور ہو مخلوق کے سر سے — یہ دشواری یہ لاچاری نزولِ آبِ باراں کر

سنہ ۱۹۲۸ء کے موسم برسات میں پہلے تو کچھ بارش ہوئی جس میں زمینداروں اور کسانوں نے غلہ بویا بعد میں بارش کی ایسی کھینچ ہوئی کہ تمام مخلوق پریشان ہو گئی ہر جگہ نمازِ استسقاء اور دعا و استغفار پڑھی گئی۔ خیر خیرات ہوئی دلئے پکائے غربا کو کھلائے اپنے قصبہ میں تمام نیک کاموں کے علاوہ سید فضل علی صاحب کے یہاں میلاد شریف کی محفل منعقد ہوئی۔ بعد ختم پنج آیت اور یہ نظم پڑھی گئی تمام حاضرین آمین آمین کہتے رہے۔ شانِ ایزدی کہ چوتھے پانچویں روز سے متواتر بارش ہوئی اور دو تین مرتبہ بڑے زور کا مینہ برسا جس سے تمام زراعت پیشہ نہال ہو گئے اور ان کی کھیتی باڑی کی امید ہو گئی کہ باجرے کی اچھی پیداوار ہو جائے گی۔

حصہ دو تمام شد

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اِنکشافِ غیبی

موسوم بہ

اَلحُبّ

معروف بہ

مَن موہنی

حصہ سوم

ترجمہ مقصود الطالبین

اس تیسرے حصہ میں اوپری پرائی جن و پری اور بھوت و چڑیل کے ستانے کی شناخت اور ان کا علاج نیز دوسرے عملیات کا اندراج ہے

۷۸۶

ترجمہ رسالہ مقصود الطالبین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد خدا اجل و علیٰ و نعت سرور انبیاء و منقبت اولیائے باصفا فقیر حقیر سید محمد عرف سید شمس الحق قادری دہلوی عفی اللہ عنہ پسر سید عباد اللہ بلخی خلف میر سید یعقوب بلخی رحمہما اللہ تعالیٰ مرید رہنمائے طریقت واصل بحر احدیت حضرت شہید شاہ محمد غوث قادری غازی پور زمانی قدس اللہ سرہٗ پیر مرشد قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مقبول بارگاہِ احدیث مقرب درگاہ صمدیت سید السادات حضرت سید شاہ آل احمد عرف اچھے صاحب قادری مارہروی ضلع ایٹہ مرقدہ اللہ نورہٗ۔ کتاب ہٰذا کے اندر جو عملیات علوی و سفلی و اسمائے الٰہی و حاضرات جنات و عمل تسخیرات و فتوحات دینی و دنیوی درج ہیں ان کی اجازت میں اپنے برادر دینی راسخ الیقین شیخ عنایت اللہ خان عرف مفتی عنایت علی خاں ساکنہ ریواڑی محلہ مفتی واڑہ ضلع گوڑگانوہ کو دیتا ہوں عنداللہ و عندالرسول کام میں لاویں اور دوسروں کو فائدہ پہنچاویں نفع پانے والے دعائے خیر سے یاد فرماویں اور نام اس رسالہ مقصود الطالبین ہے وباللہ التوفیق و خیر الرفیق۔

بندہ احقر سید محمد کرم حسین متوطن تجارہ نے تجربہ کیا ہے کہ انسان کو کچھ ایسی بیماریوں کی بھی تکلیف ہوا کرتی ہے کہ حکیم اور ڈاکٹروں سے کتنا ہی علاج کرایا جائے لیکن سرمو فرق نہیں ہوتا۔ وہ بیماریاں ہیں اثر اسرار جنوں و بھوتوں پریوں

پریوں کی کہ عورتیں جنوں اور دیوؤں کی ہیں کسی کو اچھا نہیں دیکھتے ہیں تو اس پر مسلط ہو جاتی ہیں یا اس گروہ میں سے کسی کو کسی انسان سے تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ان میں بدطینت ہوتے ہیں وہ انسان کو کہیں چلتا پھرتا دیکھ پاتے ہیں تو تکلیف پہنچا یا کرتے ہیں اور خوفناک شکل میں دکھائی دیتے ہیں مردوں کو اکثر اور عورتوں کو زیادہ ڈراتے ہیں جن کا کچھ حال اول حصہ میں لکھ دیا ہے۔

بہت ایسے کمبخت ہندو مسلمان ہوتے ہیں کہ ان کو اپنے کسی بھائی یا اور عزیز و اقارب سے کسی طرح رنج پہنچ جاتا ہے تو اس کو جادو سحر کرا کر تکلیف میں مبتلا کر دیتے ہیں یا کسی جادوگر سے موٹھ چلواتے یا مروا دیتے ہیں ہر ایک حکیم و ڈاکٹر اور جھاڑ پھونک کرنے والے ایسے مریضوں کا علاج نہیں کر سکتے اس لیے ایسی مفید کتاب کا ترجمہ ہو جانا نہایت مفید سمجھا گیا۔ اس کتاب سے ہر کوئی علاج نہ کر سکے گا تو کم از کم اس کو یہ تو معلوم ہو جائے گا کہ مجھ کو یہ دکھ تکلیف ہے۔ بس کسی رہبر اور عامل و کامل کے حضور میں حاضر ہو کر اپنے مرض کا حال بتا سکے گا۔

ضرورت مندوں کی ضرورت دیکھ کر مفتی صاحب مرحوم کے فرزند ارجمند شیخ عبداللہ عرف مفتی محمد صدیق صاحب کہ قاضی زادگان تجارہ کے نواسوں میں تھے ان کو وظائف پڑھنے اور تعویذات لکھنے کا بہت شوق تھا ان سے تمامی مقاصد کی اجازت حاصل کی بلکہ یہ کتاب اپنے بزرگوں کی یادگار قائم رہنے کے لیے مرحمت فرمائی کیونکہ ایسے کام بغیر اجازت کے پورے نہیں ہوتے پس فارسی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا اور چھپوا دیا۔ یہ خاکسار ہر کسی کو خدا کے واسطے بلا کسی لالچ ان عملیات و تعویذات اور جھاڑ پھونک وغیرہ کی اجازت دیتا ہے کہ اپنے کام میں لاویں اور دوسروں کو نفع پہنچاویں اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ط خدا اجازت دہندہ کی مغفرت فرمائیے۔

اس کتاب کے جس کسی عمل سے کوئی صاحب فیض حاصل کرنا چاہیں ان کو چاہیے
کہ کچھ شیرینی بطور تبرک کسی مسلمان حلوائی سے لاکر یا اپنے مکان میں حلوا بنوا کر اس
پر سورہ الحمد معہ بسم اللہ و قل ہو اللہ اور درود شریف پڑھ کر اور ان سب بزرگوں کی روح کے
لیے بطریق فاتحہ خدا سے ثواب طلب کریں ان حضرات کی روح شاد ہوگی تو یہ بھی خدا سے
دعا کریں گے جلدی سے دینی دنیوی مقاصد برآئیں گے۔

سید کرم حسین

اصل کتاب:

جسمانی امراض کی شناخت کرنے کا بیان

اوپری پرائی یعنی جن بھوتوں کی تکلیف وہی ہے یا کسی کی نظر لگی یا کر بیماری
جسمی ہے۔ یہ ایک نہایت مخفی اور پوشیدہ راز ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس سے کل
رنج و غم اور حزن والم معلوم ہو جاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج ہو جاتا
ہے۔

مجرب عمل

سات تار ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ رنگ سے برابر کریں
پھر ان کو ملا لیا جائے اور اس قدر لمبے ہوں کہ مرد عورت کے
قد سے ایک دو بالشت زیادہ رہیں پھر جس مرد یا عورت کی بیماری یا آسیب زدگی
یا سحر و جادوگری معلوم کرنی ہو اس کو دیوار کے سہارے ایسا کھڑا کیا جائے کہ دونوں
پاؤں کے تلوے دیوار کے برابر رہیں سر اور قد بھی جسم کا دیوار سے ملا ہوا سیدھا
رہے ان تاروں کو صاف کر لیا جاوے تاکہ کوئی گانٹھ یا جھڑی نہ رہے جس سے
ناپا جائے مرد یا عورت اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کر کے
اس ڈورہ کو انگلی کے حلقے میں پکڑے اگر تکلیف والا شخص مرد ہو تو اس کے داہنے
پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں
ڈورے کا سرا پکڑ لیا جائے اور دوسرا سرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں کہ بال
نکلتے ہیں کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کر ناپے اور اس جگہ
پر گرہ لگا دی جاوے جو شخص یہ عمل کرے اس کے پاس لے جاوے وہ
شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سات دفعہ معہ بِسْمِ اللّٰهِ سورہ
قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس ڈورہ پر پھونک دے اس کے بعد سات

مرتبہ معہ بسم اللہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کرے اسی طرح سورہ قل
ہو اللہ اور سورہ تبت اور سورہ قل یا ایہا الکفرون اور سورہ لایلف اور الم ترکیف
اور الحمد پڑھے اور دم کرے پھر تین مرتبہ آیت الکرسی وَهُوَ الْعَظِیْمُ تک معہ بسم اللہ
پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا جَمِیْعُ اُحْضُرُوْا اَهْلَ التَّوْرٰةِ اَخْبِرْنِیْ
وَالْاِنْجِیْلَ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ۔ وَصَغَارَ رَبُّ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ پھر
تین مرتبہ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ
الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ
پڑھ کر دم کرے پھر چار مرتبہ یہ اسم معہ موکلوں کے نام لے کر پڑھے یَا جِبْرَئِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ اور دم کرے اور
تین دفعہ یہ اسم جبروتی پڑھے یَا خَافِضُ نَخْفَضَتْ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ
فِیْ خَفْضِكَ یَا خَافِضُ اور دم کرے پھر اس ڈورے کو بیمار کے جسم سے ناپے
اگر جسم کے برابر رہے تو پھر تین مرتبہ معہ بسم اللہ کے سورہ مزمل پڑھے اور دم کرے
اور پھر ناپے اگر ایک انگل ڈورہ لمبا دیں گرہ پر سے بڑھ جاوے تو سمجھ لیا جائے
کہ کسی چیز پر نظر ہوگئی ہے جس سے یہ بیماری ہوئی پس نظر لگ جانے کا علاج کرے
اور اگر دو انگل بڑھ جائے تو سمجھ لو کہ آسیب بادشاہ جن وکفتار کہ خواص بادشاہ جن ہے
کہ ہندی میں ان کو چھلپا کہتے ہیں یہ قسم جنوں کی عورتوں کی ہے اور اگر تین انگل بڑھ
جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے اور اگر چار انگل بڑھ جائے تو آسیب خبیث
کا ہے۔ دودھ وہی یا شرانہ دیا پلاؤ کے اور جمعہ کے دن ہوا ہے۔ اور انہوں نے

تکلیف دی ہے اور اگر پانچ انگل بڑھ جائے تو نظر خبیث کی لگی ہے اور اگر ۶ انگل زیادہ
ہوا ہے تو آسیب بادشاہ جن وکفتار و بھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے اور اگر سات
انگل ڈورہ بڑھ گیا ہے تو آسیب سردار خبیث کا ہوگیا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور
چڑیلوں نے بیمار کو دبا رکھا ہے اور آٹھ انگل زیادہ ہووے تو آسیب بادشاہ
جنات خبیث بہت زبردست کا اثر ہے۔

پہلے عمل ڈورہ کے پڑھنے کا بتلایا ہے اور اب ڈورہ کے کم ہو جانے کی پہچان بتلائی جاتی ہے

اگر ایک انگل ڈورہ ناپنے سے کم ہو جائے تو نذر دیو کی سمجھنی چاہیے اور
اگر دو انگل ڈورہ کم ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہوگیا ہے
اور اگر تین انگل کم ہو جاوے تو سمجھنا چاہیے کہ کسی دشمن نے از راہ عداوت جادو
کر دیا ہے۔
اور اس کی نشانی بیمار میں یہ معلوم ہوں گی بدن پر چیونٹی سی چلتی معلوم ہونا سوئی
سی چبھنا دل پر سختی تکیہ جیسی نظر آنا رات کو یا دن میں نیند آجاوے تو بندریا سیاہ کتا
یا عورت سیاہ رنگ یا سرخ کپڑے پہنے ہوئے یا جوگی وبیراگی جیسی شکل دکھائی
دینا۔ عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا۔ اور کبھی کبھی پاخانہ یا منہ کے
راہ خون آنا اور جگر کی جگہ پہلی تاریخ کا چاند جیسی سختی معلوم ہونا کندھوں پر بوجھ رہنا ہاتھ پاؤں
ڈھٹنا یہ سب علامتیں جادو کی ہیں۔ اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی نے
جادو کر دیا ہے اور اگر چار انگل کم ہو جاوے تو بھی جادو سمجھنا چاہیے کہ دل پر
چوکی لگا دی ہے یا چوکی ہنومنت یا چوکی سر مسان کی بٹھائی ہے۔

اور اگر پہلے ناپ پر ڈورہ مذکور ایک اُنگل کم ہو جاوے اور دوسری ناپ میں
پانچ اُنگل کم ہو وے تو آسیب دیو کا ہے۔

آسیب دیو۔ و پری اور جن ۔ سحر و جادو ہر کسی عامل اور جھاڑ پھونک تعویذ
گنڈا کرنے والوں کے علاج معالجہ سے آرام ہونا امر محال ہے۔ خصلت دیو و پری
جن و بھوت کی ایسی ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری یعنی انسان کے بدن میں
ظاہر طور سے معلوم نہیں ہوا کرتی ۔ اور ایسے ہی جادو ہے کہ اس کی علامتوں سے
پہچاننے والے پہچان سکتے ہیں سب اس کا نہیں معلوم ہو سکتا۔ کسی کے مارنے کے
واسطے جادو کیا جاتا ہے۔ تو اس کی چوکی اُڑائی جاتی ہے اور بیمار کئے جانے
کے لیے طلسم تیار کیا جاتا ہے وہ کنوئیں اور پہاڑوں دریاؤں جنگلوں اور کوہ قاف
و قعر سمندر میں ڈالا جاتا ہے۔ تو بیماری لقوہ ۔ فالج اور ایسی ہی اور بیماری سردی یعنی
ہاتھ پاؤں میں درد مونڈھوں اور کندھوں میں بھاری پن ہوا کرتا ہے اور جو پُتلا بنا کر
زمین میں گاڑا جاتا ہے یا ہوا میں ٹکایا جاتا ہے جس کے نام پر یہ عمل کیا ہوتا ہے
اس کو بیماری ہول دلی خفقان مالیخولیا کی ہو جاتی ہے ۔ وحشت زدہ اور جنونی جیسا پھر
کرتا ہے اپنی نظر سے بیمار کو خود تکلیف اور ایذا پہنچتی ہے ۔ جو عامل نا تجربہ کار
ہوتا اور وہ اپنے زعم میں حاضرات اور فتیلہ وغیرہ کے ذریعہ ان کو حاضر کر لیتے اور
تلوار سے مار ڈالتے تو اس سے جو کچھ قطرے زمین پر گرتے ہیں اُن ہر ایک قطروں
سے ایک ملعون اُسی ملعون کی صورت کا پیدا ہو جاتا ہے اور جو عامل کامل ہوتے
ہیں وہ موکلوں کے ذریعے یا حاضرات کرکے جنوں اور بادشاہ جنات وغیرہ
کو پکڑ کر جلا دیتے ہیں ۔ تو بیماری ہر ایک بیمار کی رفع ہو جاتی ہے مگر یہ کام بڑے
عامل کامل فقیر زبردست صاحب باطن و صاحب کشف کا ہے کہ اپنے کشف
کے ذریعہ حال اُس ملعون سے معلوم کرکے موکلوں سے زور سے بادشاہ

جنات و پریاں دیو و ساحران و جادوگران معلوم کر لیا کرتے ہیں کہ طلسم ان ملعونوں کا
فلاں جگہ گڑا ہوا ہے ۔ یا فلاں کوئیں اور ندی یا دریا میں پڑا ہوا ہے پس وہ عامل کامل
اسی جگہ سے اگر زمین میں گڑا ہوگا تو اُکھاڑ کر اسی جگہ سے دکھا دیں گے دریا میں ہوگا
تو اُکھاڑ کر اسی جگہ سے دکھا دیں گے دریا میں ہوگا تو دریا میں سے نکال کر ظاہر
کرا دیں گے۔

عامل کامل ایسے مریضوں کا علاج اسم اعظم کے ذریعہ سے کیا کرتے ہیں اسم اعظم
کی برکت سے موکل اس کے اس طلسم کو توڑ دیا کرتے ہیں اور ملعون جل کر خاک ہو
جاتے ہیں اور موکلوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ خاک اُس کی دریائے شور میں ڈال آؤ
تاکہ نشان باقی نہ رہے۔

جب کہ ڈورہ بارہ اُنگل یا چودہ اُنگل کم ہو وے اس پر آسیب غول بیابانی
سمجھا چاہئے یہ آسیب بہت کم ہوتا ہے پہچان ایسے بیمار کی یہ ہے کہ مریض ہر
وقت خاموش رہے اور کسی سے بات کرنا پسند نہ کرے نہ پانی پیوے نہ کھانا کھاوے
اگر کھاوے تو مٹی زمین کی یا پتے درخت خشک و تر کے اور کبھی آواز دیتا ہے۔ جیسے
آواز ہاتھی یا اونٹ۔ گھوڑے و گدھے کی گیدڑ و ریچھ وحشی درندوں و پرندوں و
سانپ کی۔

جب کہ لشکر غول بیابانی کا نکلتا ہے تو آندھی سُرخ آیا کرتی آسمان بھی سُرخ
ہو جاتا ۔ آفتاب دکھائی نہیں دیتا ستارے دن میں دکھلائی دینے لگتے ہیں تو
جان لو کہ اس وقت لشکر غول بیابانی کا نکلا ہے۔ بچوں اور عورتوں کو اس وقت
ضرور بچائے رکھنا چاہئے جو ان کی جھپٹ میں آ جاتا ہے حال اس کا ایسا ہو جاتا
ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ۔ اس غول بیابانی کا ایک بادشاہ جن ہے اس کا عادل
شاہ بیابانی ہے عامل کامل حاضرات کے ذریعہ اس بادشاہ کو بلائے اور کہے

فلاں شخص پر آسیب ہے اپنی توجہ سے اس کو دفع کرو۔ بہت جلد وہ مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

عمل حاضرات

اگر کسی پر سحر و جادو یا کسی بیماری کا پہچاننا منظور ہو کہ کیا خلل ہے جو ایسی تکلیف ہو رہی ہے تو یہ حاضرات کا عمل اسی طرح کیا جاوے کہ مریض کو سامنے بٹھایا جاوے اور عامل پہلے سات پھول خوشبو دار منگا کر رکھ لے اور یہ تعویذ بڑے کاغذ پر لکھے اور جس آدھے خانہ میں سیاہی ہے اس میں تیز سی کالی سیاہی لگا دے جب وہ خشک ہو جاوے اسی قدر سیاہ حصہ پر کوئی سا عطر خوشبودار یا تیل چمیلی لگا دے تاکہ سیاہی چمکنے لگے۔ پھر عامل صاحب اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھے اور پھولوں پر پھونکتا رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنَ اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنَ وَاَصْحَابَ السِّحْرِ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ؕ بعد میں وہ پھول مریض کو دیوے کہ وہ ان کو خوب زور زور سے سونگھے اور سیاہی اپنی آنکھوں سے بغور دیکھے اور عامل پوچھتا رہے جب کہ جسم بھاری ہونے لگے اور کچھ الفاظ غیر متعلقہ بیان کرے تو جان لیوے کہ آسیب جسم میں بھر گیا۔ بعضوں کو سیاہی کی چکناہٹ میں ہیبت ناک صورت دکھائی دے گی اس وقت اپنی زبان سے کہے کہ اس غریب کو کیوں تکلیف دی ہوئی ہے۔ بہتر ہے کہ آپ چلے جائیے ورنہ حضرت سلیمانؑ کے فرمودہ پر ایسی ہی ایذا تم کو دی جاوے گی اس پر بھی جانے کا اقرار نہ کرے تو وہ ناد علی جو آگے لکھی ہے پڑھے فوراً رخصت ہو جاوے گا۔ اور اپنی تمام تکالیف سے اچھا ہو جاوے گا اگر کسی نے جادو کیا ہے تو بتا دے گا۔ اور جادو کی یہ نشانی ظاہر ہوں گی۔

بدن پر چیونٹی سی چلیں اور سولی جیسی چبھیں کندھے بھاری ہوں تو جانیں کہ جادو ہے۔ اور اگر بیمار کو اپنے پاس بلا کر عزیمت بادشاہ ملک تیعطوس یا دوسرا عزیمت

۷۸٦

۳۱۷	۳۲۰	۳۲۷	۳۲۴
۳۲۸	۳۲۳	۳۱۸	۳۲۹
۳۲۲	۳۲۵	۳۲۴	۳۱۹
۳۲۱	۳۳۰	۳۲۱	۳۲۶

بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ

بادشاہ و موکلان دنیا یہ عمل اوپر لکھا چند مرتبہ پڑھے اور کہے جو کچھ کہ آسیب ہو یا اور کچھ بلا ہو جلدی بیمار کے بدن میں حاضر ہو حاضر ہو جب کہ وہ حاضر ہو جاوے تو پوچھے کہ تم کون ہو اور کیوں آئے ہو۔ پس وہ مریض کی زبان سے جواب دے گا اور بتلا دے گا کہ کیوں آیا ہے اور تکلیف دیتا ہے جب وہ جواب دے چکے تو کہا جاوے کہ اب اس کا پیچھا چھوڑ دو اور چلے جاؤ۔ نہ جائے تو ناد علی پڑھے جو آگے لکھی ہے۔

سریع الاثر عمل

دوسرا عمل امتحان کا یہ ہے۔ کہ ایک بڑا طباق مٹی کا یا بڑا کرئیل مٹی کا لیوے۔ مٹی کا طباق ہو تو اس کے اندر اور اگر کرئیل ہو تو اس کے باہر کی طرف اور پردالی پیٹھ پر یہ اسم لکھے۔ عَلَیْقًا بَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ تَلِیْقًا اَوْ کَا اَنْ کَا بِلِیْبِیْ بِلِیْبِیْ بِلِیْبِیْ اَوْ مَطْھَتَ ھُشَا یُھُشَا سُوَاھَا ؕ جو آسیب جن و پری دیو و بھوت۔ چڑیل خبیث مسان۔ سحر۔ جادو و نظر ہر بلا ہے کہ بدن میں فلاں بیٹے فلاں کے دخل کئے ہوئے ہے اور آزار پہنچا رہا ہے یا موکلان بحق ہا ۵ الا سماد اس ملعون کو حاضر کرو اور دکھلاؤ پھر اس طباق کو یا کرئیل ہو تو اس کو کوئلہ کی آنچ میں جلاوے پھر اس کو دیکھے اگر حروف سفید ہو جاویں تو جانو جادو ہوا ہے اس کا علاج کرلیں

اور اگر ویسے کے ویسے سیاہ رہیں تو جانو کہ بیماری جسمی ہے کسی حکیم طبیب سے علاج کرایا جاوے۔

نادِ علی کے خواص

نادعلی معہ دعا تو یہ بزرگانِ دین نے آزما کر لکھی ہے اس سے جس آدمی یا جن کو بلانا چاہو وہ آجاوے اور تمام حاجتیں بر آتی ہیں۔ اور بلائیں و سختی دفع ہوتی ہیں دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں چالیس روز روزمرہ پانی سے غسل کرکے چار سو چالیس بار پڑھے۔

اَللّٰہُ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ نَادِ عَلِیًّا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اور پھر دس مرتبہ یہ دعا پڑھے یَا اَبَا الْغَیْثِ اَغِثْنِیْ وَیَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ بِمُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَلْغِیَاثُ اَغِثْنِیْ تین مرتبہ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ بحق یَا مُحَمَّدُ وَاٰلِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

حاجات روائی کے لیے

نادعلی معہ دعا مرقومہ میں سرِ عظیم اور درِّ مکنون ہے اور اگلے مشائخ نے فرمایا ہے کہ نادعلی تمام حاجتوں کے بر آنے اور مقاصد دلی حاصل ہونے کے واسطے سوا لاکھ مرتبہ ایک آدمی اکتالیس دن میں یا کئی آدمی جمع ہو کر ایک دن میں یا تین دن میں پڑھ لیویں جس بیماری و دکھ تکلیف اور جن اور بھوت اور اسرار جادو سحر کا اچھا ہونا منظور ہو وہ رفع ہو جاوے اور جو دلی حاجت ہو وہ بر آوے۔

آزمودہ عمل برائے علاج

یہ طریقہ بھی نہایت مجرب ہے ننگے سر ہو کر ام مرتبہ یا بارہ مرتبہ دشمنوں کے دفع ہونے اور بیماری خفقان و ہول دلی اور سودا کی بیماری جذام کوڑھ و برص

وغیرہ اور اثر اسرار و آسیب جادو جن و بھوت پلید کے دفع کرنے کے لیے پڑھے اور پانی پر دم کرکے پلا دیا جاوے چالیس روز میں آرام ہو جاوے۔

نادعلی کے نقوش

نادعلی کے ذیل نمبر ایک نقش کو یشب پتھر کی تختی پر کندہ کراکر ان بیماروں کو جو اوپر لکھے ہیں گلے میں ڈالے آرام پاوے۔

نمبر ۲ کے نقش نادعلی کو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کرکے کپڑے میں سی کر گلے میں باندھے کل بیماریوں کو فائدہ پہنچاوے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)

نادعلیا	العجائب مظهر	تجده	عونالك
فی النوائب	کل	هم	وغم
سینجلی	بنبوتك	یامحمد	بولا
یتك	یاعلی	یاعلی	یاعلی

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	محمد محمد محمد محمد محمد محمد	علی علی علی علی علی علی
نادعلیا	العجائب مظهرا	تجده	عونالك
فی النوائب	کل	هم	دغم
سینجلی	بنبوتك	یامحمد	بولا
یتك	یاعلی	یاعلی	یاعلی

یہ دوسرا نقش بچہ کے سوتے میں چونک پڑنے اور ڈرنے کے واسطے کہ کسی اثر اسرار سے ہو کاغذ پر لکھے اور اس کے گلے میں ڈالے تو رونا اور ڈرنا موقوف ہو جائے۔

یہ عزیمت یا بکتانوش بادشاہ جنات سے کوئی کام لینا ہو تو یہ عمل پڑھے تشریف لاوے جو کام ہو کسی جن سے کرا لیوے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَادْشَاهِ بَکْتَانُوْشِ مَلِکِ الْجِنِّ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْ جَمْهُوْرَ دَرْشِ اَخُوْکَ اَخُوْکَ اَیْ تَاجُ الْمَلِکِ اِنَّکَ اِنَّکَ نَجِیًّا نَجِیًّا سَاعَۃً سَاعَۃً

كَحُولَتَہْ كَحُولَتَہْ حَطْمًا حَطْمًا مِيسَرًا مِيسَرًا عَجْلَہْ عَجْلَہْ يَا شَاهِ بَكْتَانُوشْ اُحْضَرُوْا اُحْضَرُوْا وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضَرُوْا اُحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الشِّمَالِ وَالْجُنُوْبِ اُحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْاَيَمِنِ وَالْاَيْسَرِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ یا موکلان عزیمت حاضر شو حاضر شو ہر روز تین تین بار درود شریف اول و آخر پڑھے اور اکتالیس بار ایک وقت مقرر کر کے پڑھے۔

بادشاہ جناب کو حاضر کرنا

دوسرا عزیمت بادشاہ ملک قیقطوش کے بلانے کا۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ جَبْيًا جَبْيًا خَبِيْثًا خَبِيْثًا طُوْسًا طُوْسًا حاضر شیں حاضر شیں حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہوا سے بادشاہ ملک قیقطوش حاضر ہوا سے سفید دیو یا دَاؤدِ جِنِّي بَابِيكَ غَابُوْرِيْ يَا لُوْنَا بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام جلدی حاضر ہو حاضر ہو اس عزیمت کو اکتالیس مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے۔

پری زاد کی حاضری

تیسرا عزیمت پری زادوں کے حاضر کرنے کے لیے روزانہ چالیس روز تک ستر مرتبہ بلند آواز سے رات کو علیحدہ مکان میں اچھے کپڑے روز مرہ پڑھتے وقت پہن لیا کرے اور کپڑوں پر عطر خوشبودار لگاتا رہا کرے اور پھول خوشبودار اپنے پاس رکھے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اَوْاَمَّاهَا اَمَّا كَحَكَلَاًّ کو دو مرتبہ کہے كَحِيْمَاًدْ دو مرتبہ پڑھے اَرْحَمَا تَرْحَمَا بِحَقِّ اَوْاَمَطُ بَهَتٌ سُوَاهَايَا مُوَكِّلَانِ بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو جس وقت کہ موکل حاضرات میں جس پری کو چاہیے کہ معہ اس کے لشکر کے بلاوے حاضر ہووے اور اگر اثر جادو کا ہووے پادشاہ پریوں سے ساحر و جادوگر اور دیو بادشاہ سے جادو

اتارنے کا کام ہووے فوراً پورا کریں گے اور اثر سحر جاتا رہے گا۔

جنات کی حاضری کا عمل

یہ عزیمت بڑے زبردست جناتوں اور دیوں و پریوں خواہ وہ کافر ہوں یا اہل اسلام حاضر ہو جاتے ہیں۔ جو کام ان سے لیا جاتا ہے وہ کر لاتے ہیں جادو سحر کو دور کر دیتے ہیں کسی کے پاس کوئی جن آتا ہو یا دیو وغیرہ ستاتا ہو جس کا بھی اثر اسرار و سایہ ہو اس کو بھی لا کر حاضر کر دیتے ہیں اب خواہ ان کو جلا دو پھونکو اس کو بہت اچھی طرح سمجھ کر کام میں لایا جاوے اور کسی قسم کا خوف و اندیشہ ان سے نہ کیا جاوے حاضرات کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار کھینچ لے جیسا کہ اس میں ظاہر کیا جاتا ہے روزانہ کپڑے نئے اور اچھے اس عمل پڑھنے کے لیے بناوے پڑھنے کے بعد ان کو اتار دیا کرے پڑھتے وقت بہت اچھی خوشبو عطر اپنے کپڑوں پر روز ملا کرے اور پھول بھی خوشبودار اپنے پاس رکھے ستر مرتبہ آواز سے کسی خالی مکان میں پڑھے اور جس مذہب والوں کو بلانا ہو ان کا خیال رکھے مومن و کافر جنات کے لیے علیحدہ علیحدہ نوشتہ لکھے ہیں وہ منگا کر اپنے پاس روز رکھا کرے چراغ روشن کیا جاوے وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا هُوَلَدْرِيْلُ يَا حَرُوزَائِيْلُ يَا اَهْجَمَائِيْلُ يَا اَمْوَالِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اللّٰهُ اِنْ كُنْتُمْ نَصْرَانِيًا بِحَقِّ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَمَا اُنْزِلَ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ ابْنِ مَرْيَمَ بِحَقِّ بَيْطُوْسَ وَبِلَاطُوْسَ يَا مُوَكِّلَانِ مَذْهَبِ عِيْسَائِيْ جلدی حاضر ہو حاضر ہو۔

جس وقت کہ وہ حاضر ہوں گے شراب کی بو آوے گی ہر بادشاہ عیسائی کو بلاوے موکل حاضر کریں گے جب کہ بادشاہ حاضر ہوگا سلامی کی توپ چلے گی بارود کی بو آوے گی رنجک اڑتی دکھائی دے گی کسی کو اس بات کا یقین نہ ہو اور اعتبار نہ آوے

کہے کہ جھوٹ ہے ایسے شخص سے کہے کہ اپنے کان چراغ کے فتیلہ کی طرف لگائے رکھے اور موکلوں سے کہے کہ بارود کی بواسطہ توپ کی آواز اس کے کان میں آوے اور سوا آواز توپ خانہ دونوں کان میں فتیلہ چراغ دیکھنے والے کے آدے چار پانچ بار بتاکید کہے موافق حکم کام کریں گے۔

ضروری ہدایت

اگر آسیب زبردست ہو کسی بادشاہ۔ بادشاہ پری وبادشاہ دیو کو حاضرات میں نہ بلاوے موکلوں سے کوتوال وسرداروں کو بلا کر کام لیوے جس وقت کہ حاضرات کرے بادشاہ موکلان فرطانوش کو بلا کر کہے۔ کہ میرے بیٹا بیٹی۔ عورتوں۔ مردوں۔ لڑکیوں بہنوں اور جتنے رشتہ دار ہیں ان پر ایک ایک موکل سردار اور ہر ایک ایک مذکورہ بالا کے مقرر کریں کہ کسی پر کسی کا دخل نہ ہووے اور ان سے محافظت ان کی رہے خلل آسیب کہ فلاں مریض پر ہے علاج اس کا ہو رہا ہے حاضر ہو اور کوئی اثر و بلا میرے خویش واقربا پر نہ ہووے اور بادشاہ کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ پر قول واقرار لیوے قول حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام وحضرت غوث پاک لیوے جس وقت کہ فلیتہ حاضرات وغیرہ حاضرات میں وکیل کو بٹھائے پیالہ میں پانی بھرے پیالہ یا آئینہ میں یا داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن میں تعویذ جو لکھے جس کی شکل یہ ہے نقش کے اندر حاضرات ہر بادشاہ طلب کرے اور ناخنوں کو سیاہی سے سیاہ کرے یا کوئی عطر یا تیل ملے لیکن خوشبو کسی کی سونگھی ہوئی نہ ہووے وکیل سے کہے کہ اس میں دیکھے اور آپ پیچھے لکھا عزیمت پڑھے بلند آواز سے گیارہ مرتبہ اور دیکھنے والے کا رُخ جسم اور بدن پانی میں یا آئینہ میں اور ہاتھ کے ناخن میں کچھ نظر نہیں آوے گا روشنی آفتاب اور جنگل اور اس جنگل میں

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

جو کچھ ہوگا نظر آئے گا جس وقت کہ موکل چار سوار اور اُن کے پاس نیزہ سبز اور اوپر نیزہ کے پھریرہ زریں یا پیادہ سپاہی ہاتھ میں عصا اور تسبیح اور بعضوں کے ہاتھ میں تلوار ننگی نظر آئے گی اور اگر حاضرات نصرانیوں کی کرے چار سوا انگریزی اوردی پہنے ہوئے ہاتھ میں تلوار ننگی بہت ہیبت ناک نظر آویں گے۔ جس قسم کے موکل نظر آویں واسطے امتحان موکلوں و یا فرد غیر حامل دو یا تین یا چار بار خواہ آیتہ الکرسی خواہ چاروں قل یعنی قل یا۔ قل ہو اللہ۔ قل اعوذ برب الناس۔ قل اعوذ برب الفلق یا آیت سورہ جن یا آیت سورہ مزمل یا اور کوئی حصار یاد ہو ایک مرتبہ یا دو تین مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کر کے گول خط اپنے چاروں طرف کھینچے پہلی مرتبہ یا دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ پڑھے ایسے ہی جادوگر یوں قیدی ہو جاویں گے اور نظر نہ آویں گے کسی قسم کا ضرر و تکلیف نہ پہنچے گا۔

فہرست بادشاہ جن اہل اسلام

بادشاہ تختا نوش کہ شہنشاہ بادشاہ جنات سے ہے بادشاہ تختانوش کہ بڑا بادشاہ ہے بہت زبردست فوج جرار اپنے ہمراہ رکھتا ہے۔ بادشاہ ملک تیقطوس اور ملک تیقوش دونوں بڑے بادشاہ ہیں اور ملک قیر تانوش بادشاہ موکلان ہے۔ یہ پانچوں بادشاہ آتشی ہیں۔

پریوں کے نام یہ ہیں

سیاہ پری۔ کہ سب پریوں میں بڑی زبردست پری ہے اور وزیر اس کا سیاہ دیو ہے۔ آتش پری نیل گاؤ پری کبھی نیل گائے پر سوار اور کبھی تخت پر سوار ہو کر آتی ہے۔ نرگس پری بڑی زبردست ہے، جمشید پری۔ شمس پری۔ مہتاب پری۔ عیلی پری۔ گلنار پری۔

نام سرداران سفید دیو

راؤ جنی بہت بڑا سردار ہے۔ لعل بیگ غازی لونا چماری فوجدار۔ کمال خاں خبیث اکبر آبادی

ہاتھی پر سوار ہو کر آتا ہے اور بہت فوج اپنے ہمراہ رکھتا ہے مکان اس کا ڈہلہ کنواں اکبر آباد میں ہے۔ شمس خاں بڑا خبیث سردار اور فوج بہت رکھتا ہے قبر اس کی ناگل متصل سرائے بسنت ہے۔ دشموں سید برہنہ یہ بھی زبردست ہے۔ بخشن کوتوال جن۔ بڑا کوتوال بکنا نوش ہے سفید داڑھی ہاتھی کی عماری میں آتا ہے۔ خونخوار جنگ کوتوال بکنا نوش ہے۔ کوتوال حبش شیدی فولاد خاں بادشاہ حبش ہے۔ ابراہیم کوتوال۔

دو بادشاہ۔ انگلستان بادشاہ فراشیث بادشاہ سردار نصرانیوں کے الفنسٹن صاحب۔ ٹمائین صاحب، پدردس صاحب۔ ادریس صاحب، لاٹھ انتوں صاحب لاٹھ مہر اصاحب۔ جرنل آدم صاحب، جارج بین صاحب۔ ڈنگین صاحب۔ سامان فاتحہ جن اور پریوں کے بادشاہ کا یہ ہے۔ تفصیل مہندی سبز و خشک برفی تازہ۔ فرینی نو یا سات جتنی پریوں کو بلاوے اتنی ہی تشتری فرنی کی بھر کر رکھے۔ ترکیب فرنی کی یہ ہے کہ چاول بجائے دودھ کے گلاب میں پکا وے اور میٹھا ڈالے۔

بادشاہ کا توشہ موکلوں کے بادشاہ کا توشہ یہ ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ روا گیہوں کا مصری سفید۔ گھی۔ مغز بادام۔ مغز پستہ کشمش۔ چھوہارے۔ گٹھلی نکلے اور عرق گلاب توشہ کے حلوے کے موافق ڈالے اور مہندی اور توشہ۔ مال دار کو سوا سیر اور معمولی آدمی کو ڈھائی پاؤ کم درجہ والے کو سوا پاؤ دینا چاہیے۔ مگر سامان اول قسم کا ہووے اور توشہ کو مسلمان مرد پکاوے عورت ہاتھ نہ لگاوے اور مرد صالح ہی کھاوے۔

بادشاہ کے واسطے یہ سامان منگاوے۔ شیرینی۔ میوہ عطر اور کپڑا سوا گز مقدور کے موافق لیوے اور بیمار سے علاج پورا ہونے تک پرہیز کرا دے یعنی دودھ دہی۔ شکرانہ۔ کھیر اور فرنی۔ مصری سفید اور شیرینی ایسی جس میں دودھ ہو اور خوشبو عطر اور پھول ہوں کسی حاملہ کے حمل گر جانے یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں

اور یا آسیب جن اور پری کے دفع ہونے کا علاج کرنا ہو تو تعویذ مشک اور زعفران سے لکھ کر ۴۰ روز پلاوے چالیس روز تک تعویذ پینے کے دنوں میں گوشت۔ پیاز لہسن مچھلی انڈا۔ لال دال اور تیل اور کوئی چیز موت والے کے گھر کی نہ کھاوے زچگی کے گھر نہ جاوے بعد چالیس دن کے بزرگوں کی ارواح پاک کی فاتحہ دیکر پرہیز گوشت لہسن پیاز مچھلی انڈا دال مسور کھانے لگے اور جب تک بچہ بارہ برس کا ہووے تیل اور بینگن نہ کھاوے اور موت اور زچگی کے گھر نہ جاوے۔

پریوں کا توشہ کھیل دھان، مرمرہ۔ خشخاس سفید۔ تن کالے ریوڑی بورا کی، سنگھاڑہ خشک۔ گندوڑہ لال شکر کا۔ فصل کا میوہ جیسے انگور۔ انار، ککڑی وغیرہ پانچ پیسہ کا ان سب چیزوں کو خرید کر ایک رومال میں جو سوا گز کا ہو اور صندل تھوڑے سے گلاب میں تر کرکے سکھا لیا گیا ہووے اس میں باندھے ہو اور رکھے۔

نصرانیوں کے جن بادشاہ کے نذرانے کا سامان یہ ہے

ڈبل روٹی چار عدد۔ بگٹ چالیس عدد۔ مصری سفید کے کوزے دو عدد ڈھائی پاؤ مکھن۔ اور دو رومال سوا سوا گز کے ہووے۔ اگر کوئی چیز نہ ملے تو اس کی قیمت لے لیویں۔

نقش حاضرات یہ نقش حاضرات کا ہے کہ جمعرات کو ہوتا ہے اسکو کاغذ پر لکھ کر بچہ کو دیوے کو وہ دیکھے۔ نقش یہ ہے۔

یا اسرافیل — یا جبرائیل

۲۷	۲۰	۲۵
۲۲		۲۶
۲۳	۲۸	۲۱

یا اسماعیل — بحق یا باسط — یا میکائیل

جس بادشاہ کی چاہے حاضرات کرے حاضر ہوگا خواہ وہ بادشاہ جنات ہو یا کسی ملک کا انسان جس کے لیے حاضرات کرے گا۔ وہ ہی آجائے گا۔ اس نقش میں جو اوپر لکھا گیا ہے۔ اسم بدوح ہے سارے عالم کی حاضرات ہوتی ہے۔

فلیتہ برائے حاضرات

یہ نقش فلیتہ شہنشاہ یکتا نوس کا لکھ کر مریض کے سامنے روشن کیا جاوے۔ اس نقش میں اسم قہاری داخل ہیں چاہے مریض آنکھ کھولے یا نہ کھولے آسیب جل کر دفع ہو جائے گا دو بادشاہ اور چند موکل اس نقش کے تابع ہیں۔ اول بادشاہ یکتا نوش دوسرے بادشاہ تیقطوش اور عدد سورۃ الناس اور سورہ قریش کے ہیں اور عدد اس نقش کے بہتر ہزار آٹھ سو پندرہ ہیں۔ دھوئی کے واسطے بھی یہ نقش لکھیں اور تمام جسم پر بیمار کے سر سے پاؤں تک سات دفعہ پھیریں اور جلادیں۔

۷۸۶

۲۵۶۰۶	۲۵۶۰۱	۲۵۶۰۸
۲۵۶۰۷	۲۵۶۰۵	۲۵۶۰۳
۲۵۶۰۲	۲۵۶۰۹	۲۵۶۰۴

یہ فلیتہ بڑا ہے اور اس عمل کا نام دیگ سلیمانی ہے اس میں آسیب سحر و جادو مریض پر ہو تو وہ جل جاتا ہے اس عمل فلیتہ کے روشن کرنے سے دیگ سلیمانی میں آسیب ایسا جلتا ہے کہ اس کی بری بو اور تعفن تمام آدمی جو موجود ہوں سب کو آیا کرتی ہے تعویذ فلیتہ بڑا یہ ہے اور نہایت زبردست ہے۔ یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا جلاؤں میں تمام جنوں و پریوں و دیووں و بھوتوں و چڑیلوں و گفتاروں و خبثیوں و شیاطینوں و سحر کنندوں و جادوگردوں و راکششوں و عفریتوں و غول بیابانوں و نذر گزر دہر بلا کہ در بدن فلاں بیٹے فلاں

۲۱	۳۸۱۱۴	۶۲۸۱۱۱	۸
۳۸۱۱۲ ۸	۷ ۶	۲ ۴	۳۸۱۱۳
۶ ۴	۳۸۱۰۹	۱۶	۶۳
۳۸۱۱۵ ۶	۸ ۲	۵	۴ ۳۸۱۰

پر مسلط ہو ہے اور آزار و تکلیف فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لکھے اور باپ کا نام لکھے دے رہا ہے اور رنج پہنچا رہا ہے۔ یا ارواح مرداں غیب و یا موکلاں سفید پوش یا بادشاہ یکتا نوش و یا بادشاہ ملک تیقطوش۔ لال بیگ ذخشن کوتوال اور زبان سے کہے واسطے خدا اور رسول حاضر ہو کر تمام ملعونوں کو معہ ان کے لواحق کے اس فلیتہ یا دیگ میں حاضر لا کر بند کر کے جلادیں یا اور کسی سے جلوادیں اگر دیگ سلیمانی کی ترکیب نہ ہو سکے تو فلیتہ لکھیں اور اس فلیتہ کو جلادیں اور جلاتے وقت یہ پڑھیں اَحْرِقُوا فِی النَّارِ بِحُرْمَۃِ اِسْمِ اعظم اُحْضُرُوا ۳ بار بِحَقِّ یَا بدوح یا بدوح یَا بدوح بِحَقِّ یَا قَہَّارُ تَقَہَّرْتُ بِالْقَہْرِ وَالْقَہْرُ فِیْ قَہْرِ قَہْرِ قَہْرِکَ یَا قَہَّارُ یَا جَبَّارُ۔

اگر دیگ سلیمانی میں جلانا منظور ہو تو ترکیب جلانے دیگ سلیمانی کی یہ ہے۔ کہ ڈھائی پیسہ کا اناج سات قسم کا منگاوے۔ گیہوں۔ چنے۔ جو۔ اُڑد۔ مونگ۔ جوار۔ باجرہ۔ اور سات قسم کے پھول لائے جاویں۔ مگر ان میں پھول گلاب نہ ہو اور ایک ہانڈی مٹی کی ایسی لی جاوے کہ جس کا منہ تنگ یعنی چھوٹا ہو اور اُس کا سر پوش یعنی ڈھکن ایسا ہو کہ اُس ہانڈی کے منہ کے برابر رہے بڑا چھوٹا نہ ہو اور ہانڈی اوسط درجہ کی ہو نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی ہووے۔ اگر بیمار مرد ہووے تو وہ اپنے داہنے ہاتھ میں اور اگر وہ عورت ہووے تو اپنے بائیں ہاتھ میں وہ سات قسم کا غلّہ لے کر ہانڈی میں ڈالے اگر مرد کی طرف سے کیا جاتا ہے تو کپڑا نین سکھ اتنا لیا جاوے کہ سامنے کی طرف سے سر سے داہنے پاؤں کے انگوٹھے تک اور پیٹھ کی طرف سر سے داہنے پاؤں کے ٹخنے تک ناپ کر لیوے پھر اور کپڑا اس قدر لیوے کہ جس قدر مریض کی عمر ہو یعنی ہر سال کا ایک گرہ اور پھاڑ کر رکھے یعنی اگر مریض کی عمر بیس سال کی ہے تو بیس گرہ کپڑا اور آگے پیچھے کی ناپ سے علاوہ لے کر رکھے پھر چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور چھالیا

اور ترلونگ یعنی پھول دار گیارہ گیارہ عدد مریض کے ہاتھ سے کپڑے کے چاروں کونوں
میں بندھوائے۔ اور مقدور کے موافق شیرینی تین قسم کی کہ دودھ سے بنی ہو جیسے پیڑا برفی
قلاقند۔ بیمار سے منگا لیوے۔ اگر عورت ہو تو کپڑا ململ لیوے اور بائیں پیر سے اسی
طور پر ناپے اور عطر گلاب یا کیوڑہ یا موتیا ۲ ماشہ منگا لے اور اگر نہ ملے تو قیمت سے آگر
رکھے اور کچھ پھول خوشبودار فاتحہ کے واسطے رکھے اور دیگ کی تیاری کے وقت
لوبان جلتا رکھے اور نقش بڑا ۱۲ کا پیچھے لکھا ہے عامل اپنے روبرو دیگ میں رکھے
اور اناج ڈھکن میں رکھ کر دیگ کو ڈھکے اور کچھ منہ دیگ کا کھلا رکھے اور اناج پر
عزیمت بادشاہ قیقطوش کی اکیس بار پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح بادشاہ یکتانوش کی
عزیمت پیچھے لکھا ہے ۱۲ بار پڑھ کر دم کرے پھر اناج ڈھکن سے لے کے دیگ میں
نقش پر ڈالے اور سات پھولوں پر یہ عزیمت تین تین بار پڑھ کر دم کرے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ
يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْأَرْوَاحِ وَالشَّيَاطِينِ أُحْضُرُوْا يَا أَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ
يَا أَصْحَابَ السِّحْرِ الْخَنَّاسِ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ
النَّاسَ السِّحْرَ پھر کہے کہ جو بلا فلاں بن فلاں کے وجود میں ہے وہ اس دیگ سلیمانی
میں حاضر ہو کر جل کر دفع ہو جائے پھر الٹا ڈھکنا رکھے کہ پیندہ ڈھکنے کا آسمان کی طرف
ہووے اور گیہوں کا آٹا بیمار اگر مرد ہو تو داہنے ہاتھ سے اور اگر عورت ہو تو بائیں ہاتھ
سے گندھوا کر دیگ کے منہ پر لگوا دے (جو پہلے سے منگا یا ہوا رکھا ہو) اور اس کو ایسا
چپکا دے کہ کھل نہ سکے پھر یہ پڑھے اور اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے
عبارت فارسی لکھے اور اس نقش کو دیگ کے
ڈھکنے پر آٹے سے چپکا دیوے۔

۷۸۶

۱۱۷۰۸	۱۱۷۰۱	۱۱۷۰۶
۱۱۷۰۳	۱۱۷۰۵	۱۱۷۰۷
۱۱۷۰۴	۱۱۷۰۹	۱۱۷۰۲

ہر چہ آسیب و جن و پری و بھوت پریت
و ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں شدہ است

با موکلاں از برائے خدا و رسول بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر آوردہ بند نمودہ
بسوزند و سوختہ گردد و دفع شود بحق یا بدوح یا بدوح دیگ تیار ہونے کے وقت
شیرینی عطر اور پھولوں اور کپڑے وغیرہ پر نیاز کرے بعد نیاز کے یہ نام لیے جاویں نذر و
نیاز رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم و آدم صفی اللہ و تمام انبیاء علیہم السلام و سلیمان بن داؤد
علیہما السلام اور جمیع ارواح اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح پاک
حسنین و شہیدان کربلا اور ارواح پاک حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور ارواح
تمام بزرگان قادریہ چشتیہ اور ارواح حضرت شہید شاہ محمد غوث قادری اور ارواح
میاں حضرت رحمۃ اللہ شاہ قادری اور پیچھے سب اولیاء اللہ کے ناموں کے نام بادشاہ
جن یعنی ارواح یکتانوش اور بادشاہ بدوح اور ارواح بادشاہ ملک قیقطوش اور ارواح
پاک مردان غیب اور تمام موکلان سلیمانی کی فاتحہ دیکر ثواب سب کی نذر کرے پھر دیگ
کو مریض کے آدمیوں کے حوالہ کرے کہ بہت احتیاط سے مریض کے سر سے پاؤں
کے انگوٹھے تک سات مرتبہ اتاریں اس طرح سے کہ سر سے داہنے اور بائیں پاؤں
کے انگوٹھے تک اور داہنے بائیں ٹخنوں تک سر سے داہنے بائیں اتاریں اس طرح
چاروں طرف سات مرتبہ اتاریں مگر نقش جو دیگ کے منہ پر لگا ہوا ہے اس کو مریض
اپنے سامنے رکھ کر اتارے اور پھر سے چولھے پر رکھ کر لکڑی کی تیز آگ ایسی جلا دیں
کہ چاروں طرف سے آگ نکلنے لگے اور جلاوے جبکہ آواز پکنے کی اور بدبو آنی موقوف
نہ ہووے لکڑی کی بہت تیز آنچ کرتے رہیں اور اس آگ کو کسی کام میں نہ لاویں اور
جب پکنے کی آواز اور بدبو نہ آوے تو بھی دو تین لکڑی اور جلاوے اور دیگ پکتے وقت
جس قدر سرخ یا زرد یا سیاہ دھواں باہر نکلے اسے آٹے سے بند کرتے رہیں۔ اس
کے بعد آگ دینا موقوف کر دیں اور دیگ ٹھنڈی ہو جانے دیں جب ٹھنڈی ہو
جاوے تو چولھے سے اتار کر دیگ مذکور مریض کے پہنے کپڑے میں ایک دو پتھر

یا پکی اینٹ سمیت باندھ کر گہرے پانی میں ڈال دے تاکہ ڈوب جائے اگر ایسا پانی نہ مل سکے تو کسی ویرانہ گھر میں ایک گز گہرا گڑھا کھود کر گاڑ دے۔

آسیب کو جلانا

آسیب کو چراغ میں جلانے کا بخشن کوتوال کر زبردست ہے۔ وہ حاضر ہو کر آسیب کو جلا دے۔ فلیتہ یہ ہے

علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبھم یلیقا۔ فرعون ملعون ہامان ملعون فرود ملعون شداد ملعون دجال ملعون ابلیس ملعون یاجوج ملعون بخشن کوتوال کردم ہرچہ آسیب جن وپری دیو بھوت چڑیل خبیث سحر جادو نظر گذر و ہر بلائیکہ در وجود فلاں بن فلاں مسئولی شدہ است وآزار میدہد و مزاحمت میرساند دریں فلیتہ چراغ حاضر کردہ بند نمودہ بسوزند کہ بار دیگر آمدہ مزاحمت نرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع شود بحق یاقہار یاجبار بحق اہیاً شراہیاً۔

آسیب جلدی جل جائے

اس عمل سے آسیب خبیث بہت جلتا ہے اور جلد دفع ہوتا ہے اور سب قسم کے آسیب سحر جادو میں یہ نیچے لکھا نقش کاغذ پر لکھیں اور ڈھائی پتی نیم کی اور تھوڑا لوبان اس میں رکھ کر چار تہ بنا کر سوت کچا سفید اوپر لپیٹ کر صبح شام مریض کو دھونی دیں عمل یہ ہے۔

فلاں آسیب سوختہ شدہ دفع شود

فلیتہ بادشاہ بدوح اور چار موکل کا بہت زبردست ہے اور اسم بدوح بھی

علیقا
بلیقا
ملیقا
حطیقا
خالقا

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

ملیقا
بلیقا
میقا
حطیقا
خالقا

یا بادشاہ بدوح حاضر شود دیو بھوت چڑیل خبیث سحر جادو فلاں بن فلاں ست

حاضر شو ہرچہ آسیب جن وپری جادو و ہر بلائیکہ در بدن فلاں سوختہ گرداند

فلیتہ برائے شدید مرض

یہ فلیتہ حضرت صاحب قبلہ قدس سرہ سے ہے سخت مرض کے واسطے کاغذ پر لکھے۔

بادشاہ مالک ماہ نیل پوش کا ہے۔

یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاطائیل بحق العجل العجل الساعۃ الساعۃ

۸/۸ ۴	۲/ ۱۴۷	۱۳/ ۴۱۵	/ ۲۱
۲/ ۲۱۴۹	۶/ ۴۲	۲/ ۷ ۶	۱۱/ ۱۴۸
۷/ ۶ ۳	۱۱ ۱۵۲	۹/۸ ۱۴۵	۶/ ۴۶
۲/ ۴ ۱۴۶	۲/ ۲۵	۴/۸ ۱۴	۲/ ۶ ۱۵۱

الوحا الوحا سوختم جملہ دیوان پریاں، جنان بھوتاں، چڑیلاں کفاران۔ خبیثا جوگیاں۔ سحر ساحراں سحر جادو گراں راکشاں عفریتاں۔ ام الصبیاں۔ غولاں بیاباں شیاطیناں و ہر بلائیکہ در وجود فلاں ابن فلاں بن فلاں مسلط شدہ است وآزار میدہد مزاحمت میرساند با ارواح پاک

مرداں غیب یا موکلاں نیلہ پوش یا ملک محمود شاہ نیلہ پوش از برائے خدا و رسول حاضر شدہ
ہمہ ملعونان را محو لواحقان ایشاں دریں فلیتہ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند اُحْرُقُوْ
فِي النَّارِ اِحْرَقُوْا فِي النَّارِ بِحُرْمَةِ اِسْمِ اَعْظَمْ اُخْسُرُوْا اِخْسَرُوْا سوختہ
گردد دفع شود بحق یا بدوح یا بدوح یا قہار مریض کے سامنے روشن کرے یا اس
عمل سے دیگ سلیمانی میں جلاوے طریقہ دیگ سلیمانی کا وہی ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے
اُسی طرح عمل میں لاوے۔

یہ عمل لکھ کر گرمی کے بخار والے کے گلے میں موم جامہ کر کے باندھیں تو بخار
دفع ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوا پیسہ کے الائچی دانوں پر فاتحہ حضرت
سلطان سید احمد کبیر قدس سرہ کی کر کے بچوں
کو جو قرآن شریف پڑھتے ہیں تقسیم کر دیں۔

۱۱۱ ن ۲ ۱۱۱ ۴

آرام ہونے پر تعویذ کھول کر تھوڑی شکر اور خوشبو کا پھول ملا کر اُس کے ساتھ کنویں میں
ڈال دے۔

آدھا سیسی کے درد کے واسطے

اس تعویذ کو موم جامہ کر کے سر میں
باندھے۔

۷۸۶

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

لف لف لف لف لف

الٰہی در نیم سو بر گردش و دوران سر درد نیم سر دفع شود

۳ ۳ ۳ ۳ ۳

دیگر یہ تعویذ سارے سر کے درد کا ہے
موم جامہ کر کے سر پر باندھے۔ جب درد دم
اس تعویذ سے ہٹنے لگے تو جیسے جیسے ہٹے
ویسے ہی تعویذ کو درد کی طرف ہٹاتا جائے
انشاء اللہ تعالیٰ درد رفع ہو جائے گا
تعویذ اگلے صفحہ پر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جاڑے کا بخار

یہ عمل جاڑے بخار کے واسطے ہے چاہے روز آتا ہو یا دوسرے تیسرے چوتھے دن آتا ہووے۔

الله ٤	الله ٣	الله ٨
١٤٩ ٩	١٤٩ ٥	١٤٩ ١
الله ٢	الله ٧	الله ٦
یا ستوخ	یا نوخ	یا موخ

شداد علیہ اللعنۃ
فرعون علیہ اللعنۃ
ہامان علیہ اللعنۃ
شداد علیہ اللعنۃ
ا–د

نمرود علیہ اللعنۃ
فرعون علیہ اللعنۃ
ہامان علیہ اللعنۃ
نمرود علیہ اللعنۃ
ا–

فرعون علیہ اللعنۃ
نمرود علیہ اللعنۃ
ہامان علیہ اللعنۃ
فرعون علیہ اللعنۃ
۳–

زچہ کی حفاظت کے لیے

زچگی میں زچہ بچہ کو کوئی اثر اسرار ہو جا ہو جاوے تو تکالیف سے دونوں کو آرام ہو جاوے۔

یہ فلیتہ لال جگ اور کئی خبیثوں کے سرداروں کا ہے جیسے لونا چماری اور کشنا چماری
کہ بنگالہ کی بڑی جادوگرنی تھی۔ اس فلیتہ میں سب حاضر ہوتے ہیں اور یہ بھنگیوں، چماروں
اور کنجروں اور مردار خواروں سب کے واسطے ہے۔ جاپہ کی حالت میں جب کہ عورت
اور بچہ نجاست میں ہوتے ہیں تو ان کو اوپری پرائی کی تکالیف ہو جاتی ہے اس وقت ہر
قوم میں اس کو برتا جاوے مگر اس حالت میں صرف فلیتہ ہی کا نقش لکھ کر برتیں۔ موکلوں
کے نام نہ لکھیں۔ البتہ جب مسلمان یا ہندو و اشراف قوم میں بغیر جاپے کی حالت میں برتیں
تو موکلوں سمیت فلیتہ لکھ کر کام میں لاویں اس طرح کہ فلیتہ پر روئی لپیٹ کر بیمار کے
سامنے سوا گز زمین پاک مٹی اور پانی سے لیپ کر مریض کو قبلہ کی طرف منہ کر کے اُس پر

بٹھادیں۔ اور چراغ کو کورے برتن پانی نہ لگے ہوئے پر رکھیں اور تل کا تیل ڈال کر روشن کریں۔ اگر عورت زچہ زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتی ہو تو چراغ کو پلنگ سے اونچی ڈیوٹ یا پیتل کی شمع پر رکھیں یہ نہ ہو سکے تو تین پھیرٹوں (سرکنڈوں سے) ڈورہ باندھ کر بنایا جاوے تاکہ اس پر چراغ رکھنے سے جلتا رہے تلوں کے تیل میں کسی قسم کے پھول خوشبودار بھی ڈال دیئے جاویں اور لوبان سلگایا جاوے اور فلیتہ بیمار کے سامنے روشن رہے پھر اگر آسیب کا غلبہ زیادہ ہو تو تمام فلیتہ گل نہ ہونے دیں تیل ڈالتے رہیں فلیتہ یہ ہے۔

یا کلکائیل		۷۸۶	یا اسرافیل
۸	۱۲۲۲۸	۱۲۲۳۱	۱
۱۲۲۳۰	۲	۷	۱۲۲۲۹
۳	۱۲۲۳۳	۱۲۲۲۶	۶
۱۲۲۲۷	۵	۴	۱۲۲۳۲

یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل یا ادلائیل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا ہر چہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل خبیث و شیاطین و ہر بلائیکہ در وجود فلاں مسلط شدہ است دریں فلیتہ چراغ سوختہ گرد انتد علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبھم تلیقا فرعون ملعون نمرود ملعون قارون ملعون دجال ملعون ابلیس ملعون یاجوج ملعون حوالہ بخشن کو نوال کردم ہر چہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل خبیث سحر جادو و نظر ہر بلائیکہ در بدن فلاں ابن فلاں مستولیست آزاد میدہد و مزاحمت میرساند دریں فلیتہ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند کہ بار دیگر آمدہ مزاحمت نرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع شود بحق یا قہار یا جبار بحق اھیا اشراھیا بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

یا سرکیطائیل	۷۸۶	یا ھاھائیل
۹۶۰۸	۹۶۰۱	۹۶۰۶
۹۶۰۳	۹۶۰۵	۹۶۰۷
۹۶۰۴	۹۶۰۹	۹۶۰۲

نومولود کی حفاظت کے لیے

جس عورت کے زچگی میں بچے مرجاتے ہوں یا زچہ بیمار ہو جاتی ہو اس کے تندرست رہنے اور بچہ ہلاک نہ ہونے سے بچا رہتا اور درازی عمر پاتا ہے یہ فلیتہ فقط لال بیگ اور اس کے ساتھی سرداروں کا ہے جو پیچھے لکھا ہے ہر روز مٹی کے نئے چراغ میں جس کو پانی نہ لگا ہو لکھ کر چالیس روز تک عورت بچہ پیدا ہونے کے بعد تمام رات یہی چراغ گھر میں جلایا جاوے بلکہ دوسرا چراغ اس عورت کے سامنے نہ روشن کیا جائے۔ کوئی آسیب اس گھر میں بچہ یا زچہ پر دخل نہیں کرے گا زچہ اور بچہ حفاظت میں رہیں گے اور چار خانہ والا نقش موم جامہ کر کے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بچہ اور زچہ کے گلے میں ڈالا جائے اور تین خانہ والا چار پانچ تہ کر کے سفید سوت کچا لپیٹ کر سات دفعہ سر سے دونوں پاؤں تک اتار کر اور کپڑا لپیٹ کر جلا کر صبح و شام بچہ اور اس کی ماں کو دھونی دیویں۔ نقش تین خانہ والا یہ ہے۔

	۷۸۶	
۸۱۵۹	۸۱۵۲	۸۱۵۷
۸۱۵۴	۸۱۵۶	۸۱۵۸
۸۱۵۵	۸۱۶۰	۸۱۵۳

چار خانہ والا نقش یہ ہے

یا اسرافیل		۷۸۶	یا کلکائیل
۴۰۱ ع	۴۱۴ ع	۴۱۱ ع	۴۰۸ ع
۴۱۲ ع	۴۰۷ ع	۴۰۲ ع	۴۱۳ ع
۴۰۶ ع	۴۰۹ ع	۴۱۶ ع	۴۰۳ ع
۴۱۵ ع	۴۰۴ ع	۴۰۵ ع	۴۱۰ ع

یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل یا لادئیل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

دعائے تسخیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلْمُسَخِّرَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ عَلٰی مُسَخِّرِ ابْنِ فُلَانٍ سَخِّرْ لِیْ اَللّٰھُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِہٖ وَجَعَلَہٗ عَلٰی مَجَاعَتِیْ اِیَّاکَ یَا اَللّٰہُ یَا بُدُّوْحُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَؤُفُ یَا وَدُوْدُ یَا مُسْتَطِیْعُ یَا جُوْدَائِیْلُ تَسْخِیْرُ الْقُلُوْبِ مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا اِلٰی مُسَخَّرَ بِحَقِّ حُبِّ وَدُوْدُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ۔ صرف دعا کو بغیر نام کسی کے ورد کے طور پر پانچوں وقت کی نماز کے بعد بہ نیت تسخیر جذب القلوب پڑھتا رہے اور اگر کسی ایک آدمی کو اپنا تابعدار کرنا چاہے تو چاند کے شروع مہینے میں اچھا دن اور شمس یا مشتری یا زہرا کی ساعت مقرر کر کے کالی مرچ کے سات دانے لے کر ان پر سات سات دفعہ مطلوب کا نام لے کر پڑھے دم کرے اور آگ میں جلا دے۔ جلاتے وقت یہ پڑھے اَلْمُسَخِّرُ فلان ابن فلان علی المسخر فلاں بن فلاں تابعدار اور فریفتہ ہووے۔ اکتالیس روز بلا پرہیز پڑھے۔ اگر جن اور پری یا دیو کو اپنا تابعدار کرنے کے لئے یہ پڑھا جاوے تو وہ بھی تابعدار ہو جاوے لیکن اعتقاد بھی شرط ہے اور خاوند کو تابعدار کرنے کے لیے چنبلی کے تیل پر سات دفعہ پڑھ کے دم کیا جاوے کہ عورت اس کو اپنے سر میں ڈالے اور

شیرینی پر اکیس بار پڑھ کے مطلوب کے نام سے دم کرے اور کھلاوے یا پھول خوشبو پر پڑھ کے دم کرے اور مطلوب کو سونگھا دے چاہیے عطر پر دم کرے سونگھا دے یا ممکن ہووے تو معشوق کے کپڑے میں لگا دے ورنہ اپنے کپڑوں میں لگا کر معشوق کے سامنے جاوے اور ہوا کے رخ کھڑا ہووے تاکہ خوشبو اس کی معشوق کو پہنچے معشوق تابعدار ہووے۔ اسی طرح سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگا کر معشوق کے سامنے جاوے اور اس پر نظر کرے اس طرح کہ اس سے پہلے کسی سے آنکھ نہ ملاوے نہ کسی کو دیکھے لیکن ایسا نہ کرے کہ شریعت کے خلاف زناکاری کے لیے کر ڈالے اور گنہگار ہووے فقیر نے ہر بھائی کو انشاءاللہ جان کر اجازت دی ہے کرے گا اور کسی ناقابل کو اجازت دے گا تو عام خاصیت عمل کی جاتی رہے گی نیک کام میں برتنے اور نیک اور صالح آدمی کو اجازت دینے کی اجازت ہے اس واسطے کہ ایک چراغ سے دوسرا چراغ روشن ہوتا ہے ؎

بے فیض اگر بہ مسند عالی نشستہ است — چوں میر فرش بر سر قالین نشستہ است

استقرار حمل کے لیے

کسی عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا ہے۔ تو وہ عورت خالی اسرار سے نہیں ہے۔ اول اس کا اس بات کا امتحان کرے کہ کس خلل سے حمل نہیں ہوتا۔ اگر خلل آسیب کا ہووے تو علاج آسیب کا کرے اور اگر ام الصبیان دیو پری یعنی مسان کا ہووے تو دیگ سلیمانی جلاوے۔ اور تعویذ صبح و شام پینے کو دیوے اور ایک چھٹانک مرچ سیاہ پر اکتالیس دفعہ سورۂ مزمل شریف دم کر کے چار پانچ مرچ صبح و شام کھلاوے اور اگر تا گہ مذکور کے چار دفعہ امتحان کرنے میں بھی برابر ہی رہے نہ کم ہووے نہ زیادہ تو جاننا چاہیے کہ خلل دیو جن و پری اور مسان کا نہیں ہے۔ کوئی جسمی بیماری ہے جس سے حمل نہیں ہوتا ہے کسی ہوشیار دائی کو دکھلا کر حکیم سے حال ظاہر کرایا جاوے

اور اس دائی کی معرفت حکیم سے علاج کراوے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض کے دفع ہونے کے بعد اس عورت کے ضرور اولاد ہوگی اور حمل ہونے اور ٹھہرنے کے بہت سے عمل ہیں بعد غسل حیض تین روز تک ایک ایک تعویذ صبح شام پلاویں اور ایک تعویذ موم جامہ کر کے عمدہ کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالیں کہ تعویذ پیٹ پر رہے اور ایک تعویذ کپڑے میں سی کر داہنے بازو پر باندھیں اور ایک تعویذ کمر میں باندھیں چالیس روز تک نقش صبح اور شام پانی میں دھو کر پلادیں اور یہ بیاسی پینے کے تعویذ مشک زعفران اور گلاب سے لکھیں اور عورت ان تعویذوں کے دونوں وقت صبح و شام پینے تک ترک پرہیز جلالی کرے یعنی سب قسم کا گوشت انڈا مچھلی اور لہسن پیاز نہ کھاوے بعد پی چکنے تعویذوں کے یعنی اکتالیس روز بعد گوشت کی قسم کے کھانے پر نذر اللہ اور جناب رسالتمآب محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آدم صفی اللہ اور حوا علیہما السلام اور تمام انبیاء صلوات اللہ علیہم اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور پنجتن پاک و بارہ امام اور چودہ معصوموں اور حضرت غوث پاک رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور تمام بزرگوں اور شہیدوں کی ارواح پاک کو اور ارواح صاحب عمل کی فاتحہ پہنچا کر ایک دو فقیر کو لنڈ کھلا کر پرہیز کھولے اور نقش پلانے کا اور بازو پر باندھنے کا اور کمر میں باندھنے کا یہ ہے سچے دل سے باندھے۔۔

یہ نقش بعد حیض کے تین دن مشک و زعفران کو گلاب میں حل کر کے لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے حمل ہووے اور اگر بغیر اسموں کے مشک زعفران اور گلاب سے لکھ کر پلاوے اللہ کے حکم سے حمل ٹھہرے دونوں تعویذ ایک ہی خاصیت اور ایک ہی حکم رکھتے ہیں آزمائے ہوئے ہیں۔ نقش یہ ہے۔۔۔

۷۸۶

۱۳۱۴	۱۳۰۵	۱۳۱۰
۱۳۰۷	۱۳۰۹	۱۳۱۱
۱۳۰۸	۱۳۱۳	۱۳۰۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶

یا قیوم ۲۷۳۵	یا حی ۲۷۳۸	یا مصور ۲۷۴۱	یا حافظ ۲۷۲۸
یا حافظ ۲۷۴۰	یا مصور ۲۷۲۹	یا حی ۲۷۳۴	یا قیوم ۲۷۳۹
یا حی ۲۷۳۰	یا قیوم ۲۷۴۳	یا حافظ ۲۷۳۶	یا مصور ۲۷۳۳
یا مصور ۲۷۳۷	یا حافظ ۲۷۳۲	یا قیوم ۲۷۳۱	یا حی ۲۷۴۲

اگر اس تین خانہ کے نقش کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر اور پانی میں دھو کر اکتالیس دن پلادیں ضرور حمل قرار پاوے مگر اس عرصہ میں پرہیز جلالی ضرور ہے۔

حمل قائم رہے

حمل ٹھہرنے اور اسقاط نہ ہونے دینے کے واسطے اس طریقے سے نیلے سوت کا گنڈا بناوے اور اس میں مہینہ کی باقی تاریخوں کے موافق گرہ دیوے یعنی جس تاریخ کو گنڈہ بناوے تو اس تاریخ سے باقی رہی ہوئی تاریخوں کے بہر بہر گرہ دیوے۔ مثلاً دس تاریخ کو گنڈہ بناوے تو نو روز نکال کر ۲۱ گرہ قائم کرے اور اکیس ہی تار پیشانی کے بال جمنے کی جگہ سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک عورت کے ناپ لیوے اور تب گرہ لگاوے اور ہر گرہ پر آیۃ الکرسی ایک ایک دفعہ با وضو پڑھ کر گنڈہ پر دم کر کے گرہ لگاوے اور گرہ لگاتے وقت یہ کہے۔ الٰہی قرآن شریف کی آیۃ الکرسی کی برکت سے فلاں بنت فلاں کو لڑکے کا حمل قرار پاوے اور جو بلا کہ فلاں عورت پر ہے دفع ہووے اور لڑکا عمر والا آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کی برکت سے پیدا ہووے اور نہ مرے کسی بلاؤں میں اور وقت گنڈہ بنانے کے عورت

۷۸۶

۶۳۱۷	۶۳۱۰	۶۳۱۵
۶۳۱۲	۶۳۱۴	۶۳۱۶
۶۳۱۳	۶۲۱۸	۶۳۱۱

کے وارث سے شیرینی منگاکر باقاعدہ فاتحہ دلادیں آخیر میں ثواب سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور درود شریف اور ثواب دودھ اور پھولوں اور عطر کا فرشتوں اور ہر حرف آیتہ الکرسی کے موکلوں ارواحوں کو اور مردان غیب کی ارواحوں کو پہنچاوے اور یہ گنڈہ بنانے کے وقت پیٹھ رجال الغیب کی طرف کر کے اچھی ساعت میں عمل کرے اور لوبان کی دھونی دیکر اسی وقت کمر سے باندھ دیا جاوے اور نہانے وقت اس گنڈہ کو نہ کھولے اگر مسلمان عورت کے واسطے گنڈہ بناوے تو کہہ دے کہ جس وقت جاپے کا درد شروع ہو اور بچہ پیدا ہونے لگے اس وقت کوئی عورت باوضو اس گنڈے کو کمر سے کھولے اور حفاظت سے رکھ لے جب بچہ کو نہلالیا جاوے پہلے قاعدہ کے موافق فاتحہ دے اور لوبان کی دھونی دے کر بچے کے گلے میں باندھ دے اگر ڈورہ گل کر ٹوٹ جاوے تو بطور تعویذ چاندی کے تعویذ میں رکھ کر گلے میں ڈال دے اور بارہ برس کی عمر تک رکھے بعد بارہ برس کے پہلے قاعدہ کے بموجب فاتحہ شیرینی اور کھانے پر کر کے حسب مقدور کھانا فقیروں کو للّٰہ کھلا کر گنڈہ لوبان دے کر کسی میٹھے میوہ کے ہرے درخت کے نیچے دفن کر دے یہ عمل بہت آزمایا ہوا ہے لیکن شرائط کے موافق عمل کیا جائے ایک بال برابر بھی فرق نہ ہونے دے اور سچے دل سے عمل کرنے والا یہ عمل ضرور کرے اگر ہندو عورت کے واسطے عمل کیا جاوے تو ایک عورت غسل کر کے ہاتھ منہ دھو کے پاک صاف ہاتھوں سے گنڈہ کھولے اور بموجب اوپر لکھے ہوئے کے عمل کرے۔

ہنومان کا فلیتہ

یہ نقش فلیتہ افسوں عمل ہنومان اور تینتیس کروڑ دیوتاؤں کا زمانہ آدم علیہ السلام سے پیدائش اس کی آگ سے ہوئی تھی اور ہندو اس کو برہما کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے جن بنی جان میں سے ہنومان بہت زبردست ہے فلیتہ اس کا یہ ہے۔

حاضر شود ہر چہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل خبیث و سحر جادو و ہر بلائیکہ در وجود فلاں ابن فلاں مسلط شدہ است فاکنار سید ہر دو مزاحمت میرسانندیا ہنومان از برائے شداشیو جہادیو دریں فلیتہ چراغ حاضر شدہ بند نمودہ بسوزاند سوختہ گرداند و از و دفع شود۔

یااسرافیل ۷۸۶ یاکلکائیل

۹۲۰۱	۹۲۱۴	۹۲۱۱	۹۳۰۸
۹۲۱۲	۹۳۰۷	۹۳۰۲	۹۳۱۳
۹۲۰۶	۹۲۰۹	۹۲۱۶	۹۳۰۳
۹۳۱۵	۹۳۰۴	۹۳۰۵	۹۳۱۰

ہنومان کا منتر

یہ افسوں منتر ہنومان کا یاطاطائیل یاھنومان یالالائیل بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

ہے سات منگل نئے مہینے کے شروع منگل سے اس طرح کرے دن چھپنے کے بعد غسل کرے اور کپڑے دھو کر پہنے اور گھر میں یا جہاں چاہے علیحدہ بیٹھ کر چاہے اپنے ہاتھ سے یا دوسرے کے ہاتھ سے جس کو نہلا گیا ہو مٹی اور کنوئیں کے پانی سے ڈھائی بالشت زمین کو چوکور لیپ لے اور اس پر چار لکیر سیندور سے کھینچ کر دو پان دو سپاری دو جائیفل اور ایک روٹ سوا سیر کا جس میں آٹا گیہوں کا آدھ سیر گڑ عمدہ آدھ سیر گھی پاؤ سیر چاہے اپنے ہاتھ سے پکایا ہو۔ یا اگر خدمت گار وغیرہ سے پکوانا ہو تو غسل کرا کے پکوائے۔ اور ایک لنگوٹ بہت سُرخ کھاروے کا چار گرہ اور چار لڈو بھی رکھے اور ایک نیا چراغ گھی کا اُس میں روئی کی بتی ڈال کر روشن کرے اور گھی علیحدہ پیتل کے برتن میں یا مٹی کے برتن میں رکھے اور چمچی پیتل کی اور لاچاری کو لوہے کی اُس گھی میں ڈالے اور دو انگارے اوپلے کے چراغ کے سامنے چار انگل کے فاصلہ پر رکھے اور اکتالیس بار منتر ہنومان کو دل سے پڑھنے لگے اور پڑھنے میں چمچی سے گھی لے لے کر اُپلے کے انگاروں پر ڈالتا جاوے۔ دھوپ کی خوشبو پہلے سلگائی گئی ہو جب کہ لو آگ جس کو ہندو جوت کہتے ہیں دکھائی دیوے

دھوپ اور گھی اُس پر ڈالا جاوے اور ایک دو تین بار ٹکڑا تھوڑا سا اُس روٹ میں سے جوت میں ڈالیں اور تھوڑا لڈو شیرینی بھی ڈالیں کہ جل جاوے۔ پھر لنگوٹ کے کچھ تار ڈالیں۔ اس کے بعد دو دفعہ آدھا پان ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑی سپاری ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑا جائپھل ڈالیں اور پھول بھی ڈالیں اور دھوپ اور گھی ڈالتے رہیں جب تک کہ پڑھنے سے فرصت پاویں پھر ہاتھ پر قول یعنی بچن الیشر مہادیو گورا پارتی اور رام لچھمن اور برہما اور مہادیو کا اس طرح لیوے۔ جس وقت تجھ کو اپنے کام کے واسطے یاد کروں حاضر ہو حاضر ہو قول لے کر رخصت کر دے اور عمل سے فرصت پا کر اپنے کاروبار میں لگے جس وقت کوئی مشکل آ پڑے۔ اسی ہی قاعدے سے کر لکھا گیا ہے بغیر حاضرات کام لیوے اور اسی پر قیاس کر لے اور ہر سال تین دفعہ دیوالی، دسہرہ۔ ہولی کی راتوں میں بھی قاعدہ برتا جاوے باقی کچھ نہیں ہے جس دن عمل کرے اس دن رات میں گوشت نہ کھاوے۔ اگر کھا لیا ہو تو غسل کر لیوے یہ عمل بہت مرتبہ آزمایا ہوا ہے منتر ہنومان یہ ہے۔ ستی کا ساتر اسا گرو برہمن کے داسنا ہاتھ لگیا بید کی کدھی جنیو سیتا سب دیوتاؤں کی بھانجی سب دیوتاؤں کی ماں سب دیوتاؤں کی لائی باندھ ستیا رام لچھمن تم سے وسیلہ تجھے دیکھ مستک بھی دھیلی کوپ چھڑی ہنونت بیر سمندر سار سے بندھی من میں کری دسنگ سنگ گدھ لنکا توڑے بید ملکار ہنومان نو کو راجا مچندر کی آن کہا کنچھ نچھ کی سایا سوا سیر کا روٹ لنگوٹ ہنومان جی کو چڑھایا پان سپاری جائپھل دھوری پو جا فول تم سنو کال کی دیوتا ہو تم سنو کا لکی دیو ہو تم اپنی پو جا لیجے ماہرا کا رج کیجے بھاج بھاج ڈنکنی سنکنی آئی گورہ گورکھ ناتھ میں سے پوز جی ناتھ بھی اجالی گھٹ پنڈ کی آپ رہی رکھوالی پنڈ سوئیں آپ جائیں مہاراج کھیلیہ کی بات کرو گی ماتا انجنے کا جیر پھاڑ لنگوٹ کر دگے ست نام آدیس آدتی گورو کو یا ہنومان بیروں کی طفیل الیشر مہادیو گورا پارتی حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو

نقطہ یہ نقش کاغذ پر پہلے سے لکھے اور اس کا فلیتہ بنا کر کڑوے تیل میں پڑھتے وقت جلاوے۔

اگر ایسا اتفاق ہو کہ فرقہ مخالف یعنی جن و پری دیو ساحر وغیرہ حاضرات دیکھنے والے کی آنکھ بند کر دیں کہ اس کو نظر نہ آوے تو بڑی قباحت ہے اس کی آنکھوں پر دم کریں یا سرمہ کی سلائی پر دم کر کے سلائی کو دو مرتبہ آنکھ میں پھیریں۔ یا پھول پر دم کر کے پھول کی طرف سے آنکھوں میں سلائی کی طرح پھیریں ان

سوہا

۹۹۰۸	۹۹۱۱	۹۹۱۴	۹۹۰۱
۹۹۱۳	۹۹۰۲	۹۹۰۷	۹۹۱۲
۹۹۰۳	۹۹۱۶	۹۹۰۹	۹۹۰۶
۹۹۱۰	۹۹۰۵	۹۹۰۴	۹۹۱۵

اسماء الٰہی کی برکت سے آنکھیں کھل جائیں گے اور نظر آنے لگ جائے گا۔ اگر بر تقدیر آنکھ نہ کھلے تو موکلوں کے وکیل (حاضرات دیکھنے والے) سے کہلوائے کہ موکلوں سے یوں کہو کہ تم اپنے علم سے حاضرات دیکھنے والے کی نظر کھولو اسم اعظم پڑھ کر آنکھوں پر دم کرو کہ نظر کھل جاوے۔ اور وکیل حاضرات دیکھنے والے کی بات کا جو کچھ کہے جواب دو اور کام کرو اگر اس سے حاضرات نہ کھلے اور موکل نظر نہ آئیں تو جاننا چاہیے کہ اس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں کوئی بزرگ یا شہید صاحب ولایت ہیں ان کے مکان یا خانقاہ میں حاضر ہو کر شیرینی پر فاتحہ پہنچا کر ان کی روح پاک سے مدد چاہے کہ آنجناب کی مدد سے حاضرات کھل جاوے انشاء اللہ تعالیٰ ان کی مدد سے اچھی طرح حاضرات کھل کر موکل نظر آئیں گے اور جس کسی کو بلائیں گے وہ حاضر ہوں گے اُس وقت موکلوں اور بادشاہ سے کہے کہ میں فلاں جگہ حاضرات کرتا ہوں اور فرقہ مخالف جن و پری و دیو بھوت و خبیث وغیرہ آسیب کی طرف سے کہ جس کا علاج ہے کوئی بڑی طرح مع سمیت میدان حاضرات میں مقابل ہو کر تمہارا راستہ روکتا ہے اور غلبہ کرتا ہے

ان ملعونوں پر قول خدا و رسول کا توریت انجیل کا اور زبور اور فرقان کا اور قول سلیمان بن داؤد علیہما السلام کا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین شہید کربلا کا اور قول حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مجھے دو اور تم سب اس وقت فرقہ مخالف سے کہ تمہارے مخالف ہو دیں جنگ و جدال کرتے ہوئے میدان حاضرات میں آ و ۔ اور وکیل کو اور مجھ کو دیکھو اور تم حاضر ہو اسے موکلوں وکیل کی آنکھوں پر اپنے علم سے ایسا کرو کہ کوئی جن و دیو پری بھوت وغیرہ اس کی نظر کو بند نہ کر سکے اور حاضرات میں اس کی نظر ہمیشہ کھلی رہے اور جس وقت حاضرات ہووے میدان حاضرات جلد کشادہ ہووے میدان حاضرات جلد کشادہ ہووے اور تم اے موکلو جلد جلد نظر آؤ گے۔ اس طریقہ پر قول و قرار سے کر رخصت کر دے۔

اے بھائی حاضرات میں بہت کہا سنی اور مبالغہ اور حجت ہے اور علم وہ عمل عامل کی بھی شرط ہے اور تحقیقات اپنے پرائے کی اور تدبیر کرنا ہے کہ حاضرات جبکہ وکیل بٹھا کر کریں وقوف بھی ہوشیاری چاہیئے دنیا میں عمل حاضرات اکثر کرامت ہے۔

نظر کھولنے والے اسماء یہ ہیں۔ منقوش ۔ مہوش ۔ خرش ۔ خروش ۔ فردوش یہ نقش حفاظت جن و انس بھوت چڑیل وغیرہ موم جامہ کر کے کپڑے میں سی کر یا بازو پر باندھے ۔

نقش سورۂ مزمل

یہ نقش سورہ مزمل شریف کا ۔ کیسا ہی شدید اثر جن و پری آسیب کے لیے کیا جاتا ہے

٧٨٦

٢٢٦٠١	٢٢٦١٤	٢٢٦١١	٢٢٦٠٨
٢٢٦١٢	٢٢٦٠٧	٢٢٦٠٢	٣٢٦١٣
٢٢٦٠٦	٢٢٦٠٩	٦٢٦١٦	٢٢٦٠٣
٢٢٦١٥	٢٢٦٠٤	٢٢٦٠٥	٢٢٦١٠

جادو سحر نذر گذر سے مریض صحت پاتا صبح شام سفید چینی کی رکابی پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلا دیں اور ایک اور کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے عمدہ کپڑے میں سی کر چاندی کے تعویذ میں رکھ کر اگر عورت ہو تو گلے میں اور مرد کے بازو پر باندھیں۔ تعویذ یہ ہے:

٧٨٦

٢١١٢٤	٢١١٤٦	٢١١٤٣	٢١١٤٠
٢١١٤٤	٢١١٣٩	٢١١٤٢	٢١١٤٥
٢١١٣٨	٢١١٤١	٢١١٤٨	٢١١٣٥
٢١١٤٧	٢١١٣٦	٢١١٣٧	٢١١٤٢

یہ نقش قرآن شریف کی آیۃ الکرسی کا ہے۔ خواب میں ڈرنے اور تمام بلاؤں سے حفاظت میں رہنے اور ہر قسم کی آفتوں آسیبوں اور جادوؤں سے بچے رہنے کے واسطے عورت کے گلے میں اور بچے اور مرد کے بازو پر باندھیں۔ ۔۔۔۔۔

٧٨٦

زبردست عمل

یہ عمل عورتوں کی استحاضہ

٣٦٦٤	٣٦٧٧	٣٦٧٤	٣٦٧١
٣٦٧٥	٣٦٧٠	٣٦٦٥	٣٦٧٦
٣٦٦٩	٣٦٧٢	٣٦٧٩	٣٦٦٦
٣٦٧٨	٣٦٦٧	٣٦٦٨	٣٦٧٣

کی بیماری کا ہے اور اس کی تین قسم ہیں بعض عورتیں فاحشہ ہوتی ہیں جیسے رنڈی کنجری کہ کوئی ان پر دشمنی سے جادو کر کے خون حیض جاری کر دیوے جس کو ہندی میں پیر جاری ہونا کہتے ہیں اور بعض کو خلل آسیب ناپاک سے ہوتا ہے اور بعض کو بچہ جننے کے بعد بیماری کی وجہ سے خون نفاس کا بند نہیں ہوتا اکثر عورتیں اس میں مر جاتی ہیں یہ نقش صبح و شام پانی میں دھو کر کوئی دوسری عورت پلاوے اور ایک موم جامہ کر کے سرخ یا سفید کپڑے میں سی کر کمر میں باندھی کہ ناف پر قائم رہے بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں سانس روک کر چاہیے پینے کو چاہیے باندھنے کو لکھے ۔ اگر جادو آسیب کا خلل ہووے اور علاج بھی کرے فلیتہ میں بھی جلاوے دوسرے دھونی کا نقش جلا کر تمام بدن میں

دھونی دے فلیتہ ہاتھ میں روشن کرے تعویذ پہننے کا یہ ہے :

یہ تعویذ کمر میں باندھے :

۷۸۶

۳۰۰	۲۹۹	۳۰۴
۳۰۵	۳۰۱	۲۹۷
۲۹۸	۳۰۳	۳۰۲

یاعطرائیل یااسرافیل

۷۸۶

۳۰۰	۲۹۹	۳۰۴
۳۰۵	۳۰۱	۲۹۷
۲۹۸	۳۰۳	۳۰۲

بحق قبضک یاقابض

یاقابض بحق

بسم اللہ

یاجبرائیل یاعطفائیل

بحق یاقابض خون آمدن ابن فلاں بند شود من قَبْضِكَ یَاقَابِضُ بستم بستم

لیکن سانس بند کرکے لکھے یعنی لکھتے وقت کسی سے بات نہ کرے ۔

دشمن کو نقصان پہنچے

یہ نقش طلسم واسطے خراب کرنے اور ذلت پہنچانے دشمن کے ہے مریخ یا زحل کی گھڑی میں لکھے اور دشمن کے بائیں پاؤں کے نیچے کی خاک نقش پر ڈال کر ہر روز گھڑی گھڑی میں تینتیس ضرب جوتہ کے یا بے تعداد دشمن کا نام لے کر اس نقش پر مارتا رہے ایک ہفتہ میں ظاہر ہو جائے گا۔ یہ عمل ہفتہ یا منگل کے روز کرے ۔ یہ عمل چاند کے آخیر مہینے میں کرے بہت آزمایا ہوا ہے دونوں سرے برابر اور دونوں طرف حوت کی شکل کا خط ہے برابر رہے ۔

نقش یہ ہے

ط ط ط ط

۱۲ ک

۱۵

ع ۳۰ ۴

۷ ع ع ۴۰

۷ ع ۴۰۰

سریع الاثر عزیمت

یہ عزیمت جنوں اور نصرانیوں اور شیطانوں عیسٰی روح اللہ کے نواحقوں کی ہے اور اس عزیمت میں چار بادشاہ جن اور نصاریٰ کے دونوں نقشوں میں خانہ والے اور چار خانہ والے میں ہے اہل اسلام اور کافر وغیرہ جس کو عامل بلائے گا وہ حاضر ہوگا اور چار خانہ والا نقش حُبّ یا بغض یا حاضرات نقش میں کرنے کو اور آسیب سحر اور جادو کے واسطے ہے۔ تینوں نقش کا فلیتہ بنا دے فلیتہ چاہے چار خانہ والا یا تین خانہ والا بیمار کے سامنے فلیتہ کے نیچے یہ عبارت سوختن اسیب سحر جادو لکھے اور تسخیر یا حب یا بغض کے واسطے لکھے تو نقش کی پشت پر المسخر یا الحب یا البغض فلان علی بغض فلان ابن فلاں گرداند لکھے اور فلیتہ کر کے چراغ میں روشن کرے اور ایک نقش لکھے انڈے کے اندر زردی سفید نکال کر اور تعویذ کو لپیٹ کر اس میں اس کا منہ اسی انڈے کے چھلکے کے ٹکڑے سے جو منہ کرنے میں نکلا تھا بند کر کے ملتانی مٹی سے بند کر دے اور اگر کسی طرح کوئی رومال کا کپڑا سوتی یا موادھوبی وغیرہ سے اس کا مل جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ دوسرے کپڑے میں لپیٹ دے اور لپیٹتے وقت عزیمت عیسائی اس شخص کے اور اپنے نام سے پڑھ کر دم کرے اور اس انڈے کو کسی طرح سر یا داہنے ہاتھ کی طرف نصاریٰ کی قبر کے کر بڑی اور اچھی قبر ہو دفن کرے اور فلیتہ رات کو جلاوے اور اس کے روبرو طالب اور مطلوب کے نام سے اکتالیس بار عزیمت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمل اگر بادشاہ نصاریٰ کے واسطے کیا جاوے گا تو مسخر ہوگا یہ عزیمت اور تینوں نقش چار خانہ اور تین خانہ والے فقیر حقیر نے بقاعدہ علم تکسیر سید شمس الحق قادری دہلوی نے برادر دینی کو اجازت دی ہے کہ اپنے اور دوسروں کے کام میں شرع شریف کے موافق لاویں اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔ عَزَّمْتُ کَا قَسَمْتُ عَلَیْکُمْ

یَا اِسْرَافِیْلُ یَا ھُوْلَدِیْلُ یَا حَرُوْزَائِیْلُ یَا اَھْجَمَائِیْلُ یَا اَرَائِیْلُ یَا اَبْیَلُ
یَا بَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ اُحْضَرُوْا اَلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ اِنْ
کُنْتُمْ نَصْرَانِیًّا بِحَقِّ اِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَمَا اُنْزِلَ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحُ اللہِ بْنِ
مَرْیَمَ رَضِیَ اللہ بحق یَنْطُوْسِ پِلَہ طُوْسِ یَا مُوَکِّلِیْنَ مَعَ لَوَا حِقِہٖ عِیْسٰی رُوْحُ
اللہ زود حاضر شو۔ حاضر شود۔

۷۸۶

۲۹۷۲	۲۹۶۵	۲۹۷۰
۲۹۶۷	۲۹۶۹	۲۹۷۱
۲۹۶۸	۲۹۷۳	۲۹۶۶

یہ نقش معہ چار موکل اور تین
بادشاہ نصاریٰ معہ عزیمت نصرانیوں
کے ہے۔ یہ نقش معہ چار موکل اور عزیمت کے ہے۔

۷۸۶

۱۵۸۶	۱۵۷۹	۱۵۸۴
۱۵۸۱	۱۵۸۳	۱۵۸۵
۱۵۸۲	۱۵۸۷	۱۵۸۰

۷۸۶

۱۲۹۱۰	۱۲۹۰۳	۱۲۹۰۸
۱۲۹۰۵	۱۲۹۰۷	۱۲۹۰۹
۱۲۹۰۶	۱۲۹۱۱	۱۲۹۰۴

اس مثلث میں تو موکل علوی اور چہار بادشاہ نصاریٰ اور عزیمت نصرانیوں کی اور جب بادشاہ کافروں اور مسلمانوں اور پریوں اور جنوں اور دیووں اور خبیثوں اور نصرانیوں اور یہودیوں کے ہیں یہ دونوں مثلث اور مربع تمام کاموں میں آئیں گے اور ان دونوں نقشوں میں غور کرنا چاہیے اور وکیل کے ہاتھ میں سیاہی عطر میں ملا کر ملا جاوے اور لڑکا یا عورت اس میں نظر کرے یعنی دیکھے اور عامل چاہے عمل عزیمت نصرانی پڑھے یا کوئی دوسری عزیمت پڑھے تو موکل لباس انگریزی میں ننگی تلوار لئے ہوئے نظر آئیں گے:

۷۸۶

۷۶۸	۷۶۱	۷۶۶
۷۶۳	۷۶۵	۷۶۷
۷۶۴	۷۶۹	۷۶۲

نقش مثلث یہ ہے...

یااھجمائیل	۷۸۶	یاہولدئیل
۳۶۰۸	۳۶۰۱	۳۶۰۶
۳۶۰۳	۳۶۰۵	۳۶۰۷
۳۶۰۴	۳۶۰۹	۳۶۰۲

یااسرائیل بحق یاھی   یاارائیل

نقش مربع یہ ہے

یااسرائیل   یاکلکائیل

۱۳۰۸	۱۳۱۱	۱۳۱۴	۱۳۰۱
۱۳۱۳	۱۳۰۲	۱۳۰۷	۱۳۱۲
۱۳۰۳	۱۳۱۶	۱۳۰۹	۱۳۰۶
۱۳۱۰	۱۳۰۵	۱۳۰۴	۱۳۱۵

یاطاطائیل   بحق العجل   یالالائیل

العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

اگر فلیتہ لکھے تو اس طرح لکھے   العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا

یااسرائیل یاکلکائیل ۷۸۶ یاطاطائیل بحق العجل الوحا الوحا موختم جملہ دکوان پریاں جنال بھوتاں چڑیلاں خبیثاں سحر جادو وہر بلائیکہ در وجود فلاں ابن فلاں مسلط شدہ است وآزار میدہد و مزاحمت میرساند موکلاں سفید پوش از برائے خدا ورسول بحق سلیمان

۱۳۰۸	۱۳۱۱	۱۳۱۴	۱۳۰۱
۱۳۱۳	۱۳۰۲	۱۳۰۷	۱۳۱۲
۱۳۰۳	۱۳۱۶	۱۳۰۹	۱۳۰۶
۱۳۱۰	۱۳۰۵	۱۳۰۴	۱۳۱۵

بن داؤد علیہما السلام وبحق عیسٰی روح اللہ یا بادشاہ فرقوش ہمہ ملعونان را با بجولاں گرفتار کردہ بسوزانند وبسوزند وسوختہ گردد ودفع شود بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔ یا بدوح ۔

بخار کا فوری علاج

جاڑہ بخار دفع کرنے کے واسطے یہ تعویذ کاغذ پر لکھ کر صبح وشام پلادیں۔

۷۸۶

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

آسیب دور ہو

واسطے دفع کرنے آسیب اور مسان اور سحر جادو یہ دونوں تعویذ صبح وشام پلادیں تعویذ بدوح کے یہ ہیں :

(۱) صبح ۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

(۲) صبح ۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۵	۹
۶	۱۱	۳

یہ سلیمانی حصار بہت زبردست ہے سب قسم کا آسیب اس میں قید ہوتا ہے جس گھر میں آسیب ہووے اُس کے چاروں کونوں میں ایک ایک میخ لوہے کی یعنی ہیلی دار کیلوں پر تین تین بار چاروں قل اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور بعد نماز مغرب گاڑدے اور گنڈہ واسطے بند ہونے خون حیض کے اور قائم رہنے حمل اُس حاملہ کے اسقاط ہو جاتا ہو۔ تو اس طرح بنادے کہ ایک تار سوت سُرخ کا بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے پیشانی کے بال جمنے کی جگہ تک ناپ کر سات تار کا ڈورہ بنا لیوے اور ایک ایک گرہ پر ایک بار حصار سلیمانی پڑھ کر دم کرے اور تین تین بار چاروں قل اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور سات گرہ کا گنڈہ بنا وے اور کمر میں باندھے حصار

معظم ومکرم یہ ہے۔ عَقَدُ ثُمَّ عَقَدُ ثُمَّ عَقَدُ ثُمَّ اُقْرُوْشٍ اُقْرُوْشٍ فَرْقُوْشٍ فَرْقُوْشٍ فَرْقُوْش فَقَايِلٍ مَرْقُوْشٍ مَرْقُوْشٍ مَرْقُوْشٍ جلستا جلستا جلستا جلسنتک بقیودا بحق سلیمان بن داؤد اسے بلا بند شو یا بصد بند آہنی گرفتار شو۔

ادائیگی قرض کے لیے

قرض ادا ہونے کے واسطے پیر یا جمعرات کے دن چاند کے چڑھاؤ میں فجر کی نماز کے بعد اول روز غسل کر کے دوگانہ نفل قضا رحاجت ادا کر کے ایک سو ایک دفعہ درود شریف غوثیہ نیچے لکھا پڑھ کر آیۃ مکرم وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ آخر لفظ قَدْرًا ایک سو اٹھ دفعہ پڑھ کر دعا کرے اور دوسرے روز اسی وقت آیۃ شریف کو بلا غسل اور دوگانہ اور درود شریف کے اسی قدر پڑھے اور انتالیس روز تک اسی طرح کرے چالیسویں روز غسل کرے اور دوگانہ پڑھے اور درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر آیۃ مکرم ایک سو اٹھہتر دفعہ پڑھ کے اپنی حاجت کی دعا کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دعا قبول ہو کر قرض ادا ہو جائے گا۔ اگر پہلے چلہ میں نہ ہووے تو دوسرا چلہ دوسرے دن سے شروع کر کے اسی طریقہ سے پورا کرے۔ یعنی پہلا چلہ پیر کے دن سے شروع کیا تھا تو دوسرا چلہ جمعرات سے شروع کرے اگر دوسرے چلہ میں بھی حاجت پوری نہ ہووے تو تیسرا چلہ تیسری مرتبہ شروع کرے اسی طریقہ سے پورا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے چلہ میں ضرور قرض ادا ہو جائے گا آزمایا ہوا ہے ہلرا بیگ۔ جب بیگ چھری بیگ میدانی چوغانی لال خان درباری ستر سے بلا بچہ سے ماری ڈبر کابل سے رہیناڈھول کی دھمکی سے چلی رہینان ماری کتھ کہن لال گرو کا نمک حلال کریں ٹھوکر ماریں دھرتی پچھاڑیں سو اسہن سرمن کی غنا چڑونی ویں دیکھو رہینا کہاں کو چلی چھائی کو بائی کو جن کو بھوت کو چڑیل کو سہرنی کی مسان کو خبیث کو ڈشٹ کو مشٹ

کودانہ کو ہتو تاڑی بہتر کوٹھے سے باندھ کر لادیں لات پر لات ٹکر پر ٹکا سر کھلاویں ٹکہ بلائیں باندھ باندھ کر زنجیروں سے سنگ اپنے لے جائیں جلاکر بہت منت راکھ کر ڈالیں قسم ہے تمہیں خدا کی اور خدا کے رسول کی قسم ہے تم کو خواجہ معین الدین چشتیؒ کی بحق کلمۂ پاک لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بالال بیگ معہ افواج زود حاضر شو فقط مروئی کی بتی بنا کر تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور خبیثوں اور ناپاکو کے لیے روشن کرے دفع ہوں اور زچہ کے واسطے جلانا بہتر ہے۔

درود شریف غوثیہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ تعداد مقرر کرکے پڑھے ہر ایک دکھ درد اور جادو سحر جن بھوت اور مسان وغیرہ کے اثر سے محفوظ ہے اور اگر کسی کو یہ شکایات ہوں تو رفع ہو جاویں۔

دوسرے تجربہ کاروں کا تجربہ

آسیب کا بلانا منظور ہو اور اس سے۔ بیماری وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا ہو تو یہ ترکیب کی جائے۔

فوراً حاضر ہو کر جو کچھ پوچھا جائے گا بتائے گا

عامل جب ایسی حاضرات کا ارادہ کرے تو اس کو پہلے اپنی حفاظت کر لینی چاہیے تاکہ کوئی شریر النفس جن بھوت عامل کو نقصان نہ پہنچائے یعنی عمل کرنے سے پہلے یہ سورۃ و آیۃ قرآن شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور منہ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیرے۔ سورہ الحمد شریف معہ بسم اللہ ایک مرتبہ اور آتیں الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ سے لیکر ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور آیۃ الکرسی اَللّٰہُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے خٰلِدُوْنَ تک اور سورہ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ سے عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تک تین تین مرتبہ پڑھے۔ ہاتھوں پر پھونک کر منہ پھیرے کوئی ایذا نہ پہنچائے۔ بلکہ وہ جن بھوت اس عامل سے ڈرنے لگے۔

جب عامل ایسے بیمار کو دیکھے تو ہول اس کو چاہیے کہ اس طریقہ سے پہنچانے تاکہ معلوم ہو جائے کہ خلل کسی دیو پری آسیب جن بھوت ہے یا کوئی بدن کے اندر بیماری ہے۔ عامل بیمار کو اپنے سامنے بٹھائے ہاتھ اس کے سامنے کو رکھے پھر ایک تختے کاغذ پر چھ دائرے ایسے کھینچے اور اس دائرے میں داہنی طرف بیماری جسمی لکھے اور بائیں طرف خلل آسیبی ایسے لکھے کہ مریض نہ دیکھے پھر نو مرتبہ یہ دعا پڑھے پھول خوشبودار یا دانہ جو یا سرسوں یا روئی کے بنولوں یا خاک پر دم کرے پڑھ لینے کے بعد ایک دفعہ دانہ یا پھول بیمار کے ہاتھ پر مارے اور وہ تختہ کاغذ اس کے سامنے کرے تاکہ وہ دیکھے ایک گھڑی بعد بیمار کا تمام بدن کپکپا جاوے گا اور لرزہ جیسا جسم میں پیدا ہوگا اور ہاتھ اوپر کو اٹھے گا اور پھر ہاتھ بائیں طرف تختہ پر پڑے تو جان لو کہ کسی جن بھوت وغیرہ کا اثر ہے اور اگر ایک گھڑی تک بدن میں بھاری پن نہ معلوم ہو تو جان لو کہ بدن کے اندر بیماری ہے کسی حکیم سے علاج کرایا جائے

بیماری جسمی
خلل آسیبی

دعا یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهٖ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ رَبُطًا رَبُطًا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ جُيُوْشَ مَرْبُوْشَ اٰرَاُرْسَ جَيُوْسٍ سَلْمُوْسٍ سَلْمُوْسٍ سَلْمُوْسٍ مَرْطُوْسٍ مَرْطُوْسٍ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ۔

— ٥ —

تحفہ مشعل کشا

محمد

مشعل کشا

دلائل شریف

اللھم صل علی محمد وبارک وسلم

جن اور شیاطین

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور